

خواب کبیر از دہرہ کامل تعبیر

تعبیر الرویا کلاں

خواب اور اس کی تعبیر کے متعلق جامع کتاب

مشرقیہ
علامہ ابن سیرین

مجموعہ
مولانا ابوالفتح اسماعیل دہلوی

مشتاق بک کازر

اردو بازار لاہور

خواب کبیر اُردو ترجمہ کامل التعمیر

کلاں
تعمیر الرویا

خواب اور اس کی تعبیر کے متعلق جامع کتاب

مشہور معبر

علامہ ابن سیرینؒ

مترجم

مولانا ابوالفتاح دلاویؒ

مشہور معبر علامہ ابن سیرینؒ اور دیگر نامور معبرین
اور اولیاء کرام کی بتلائی ہوئی خواب کی تعبیریں پر عمل
اہم اور نادر کتب کا مکمل اُردو ترجمہ

مُشتاق بک کارنر الکریم ہارکیٹ
لاہور اردو بازار

ستمبر ۱۹۹۵ء

مشر : مشتاق اکبر کابڑہ اردو بازار لاہور

پرنٹر : اسلم عصمت پرنٹرز

فہرست

13	حضرت امام جعفر صادقؑ کے اقوال	21	مقدمہ از مترجم (مولانا ابوالخاسم دلاوری)
13	حضرت امام ابوہریرہؓ کے اقوال	21	جزء نبوت کا صحیح مفہوم
14	حضرت امام جابر مغربیؓ کے اقوال	22	خواب کی نگرشیں ہوتے ہیں
15	حضرت امام اسحاقؓ کے اقوال	22	ایکے اور بڑے خواب
47	مقدمہ از مصنف	23	مرد و خواب کے بعد کروتے ہوئے کی ضرورت
47	تہذیب	23	شیطان کی تعریف
49	علم تعبیر کی فضیلت کا بیان	24	خواب کی اقسام
52	پہلی فصل: خوابوں کے حراج کی شناخت میں	24	خواب پر اگلے حلال اور صدق مقال کا اثر
53	دوسری فصل: خواب کی قسموں کے بیان میں	25	بڑا خواب بیان کرنے کی ممانعت
55	تیسری فصل: نفس اور روح کے بیان میں	25	خواب کسی سے بیان کیا جائے
56	چوتھی فصل: بعد موتوں کے ساتھ خواب کی دوری کے بیان میں	25	اسوہ نبویؐ اور موجودہ دور میں اس کا حکم
57	پانچویں فصل: بچے اور جوئے خواب کی مشابہت	26	ابن تعبیر کی مستند جامع ترین کتاب
58	چھٹی فصل: خوابوں کے درمیان فرق اور ہر ایک کی تفصیل		سیرت امام محمد بن سیرینؒ کا خلاصہ
60	ساتویں فصل: خوابوں کے درمیان فرق کی معرفت میں	26	محمد بن سیرینؒ کی حدیث کی حیثیت سے
61	آٹھویں فصل: خواب کی تعبیر بیان کرنے کے لیے امام جعفرؑ اور	27	زندگی کا ابتدائی دور
62	نویں فصل: بھولے ہوئے خواب کے بیان میں	27	تقویٰ و خشیت الہی
63	دسویں فصل: چالوں کے پاس خواب بیان کرنے کے بیان میں	28	کمال تقویٰ کی بنا پر مثال
	گیارہویں فصل: خوابوں کے حال، وقت، قسم اور صورت سے	28	نام ابن سیرینؒ کے ساتھ دعا
55	معرفت حاصل کرنا	29	نام ابن سیرینؒ کی مسلمہ الثبوت فقہات
56	بارہویں فصل: خواب و باتوں کی شرائط اور آداب کی معرفت	29	علم حدیث میں امام ابن سیرینؒ کا بلند پایہ مقدم
58	تیرہویں فصل: مسائل اور تعبیر دینے والے کے آداب	30	وقت
70	چودھویں فصل: تعبیر کئی قسم پر ہے؟		مقدمہ کتاب
71	پندرہویں فصل: ان مسائل میں جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے	31	علم تعبیر کی تعریف، غرض اور موضوع
71	سولہویں فصل: خدا تعالیٰ فرشتوں اور پیغمبروں کی زیارت میں	31	علم تعبیر کا موجد
72	خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی تاویل	33	علم تعبیر کے چھ مشہور امام
74	خواب میں فرشتوں کو دیکھنا	33	علم تعبیر کی مشہور کتابیں
74	حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام	34	علم تعبیر کے لیے ضروری علوم
75	حضرت اسرافیل علیہ السلام، حضرت عزرائیل علیہ السلام	34	علم تعبیر کی فضیلت آیات قرآنیہ سے
75	حاصلان عرش کا دیکھنا	36	علم تعبیر کی فضیلت اقوال صحابہ بزرگان دین سے
76	کرنا کاتبین کا دیکھنا	37	کن لوگوں سے خواب کی تعبیر چھٹائی ہے؟
77	پیغمبران علیہم السلام کی زیارت کے بیان میں	37	مجرم میں کن آداب و شرائط کا پایا جائے ضروری ہے
77	اولوالعزم	39	خواب دیکھنے والے کے لیے آداب و شرائط
78	نبی	39	شیطان خواب میں کون سی شکل میں نہیں آسکتا
78	آدم علیہ السلام	40	امام ابن سیرینؒ کی تعبیر سے متعلق بعض اقوال و حکایات
78	حو علیہ السلام	42	حضرت و ابوالخاسم دلاوری کے اقوال

88	(آب کا)	ترش پانی	78	حضرت نوح علیہ السلام
88	(آب حیات)	کاشغہ پلور	78	حضرت ادریس علیہ السلام
88	(آب)	ہندی پھال	78	حضرت ہود علیہ السلام
89	(آبوس)	سخت گلوی	78	حضرت نوح علیہ السلام
89	(آتش)	آگ	79	حضرت صالح علیہ السلام
91	(آتش افروز تھن)	آگ روشن کرنا	79	حضرت ابراہیم علیہ السلام
92	(آتشین روشنائی)	آگ کی روشنی	79	حضرت اسماعیل علیہ السلام
92	(آتش پرستیدن)	آگ پوجنا	79	حضرت یعقوب علیہ السلام
93	(آتش کش شہزادہ)	آگ کا شہزادہ	79	حضرت یوسف علیہ السلام
93	(آتش دان)	آتش دان	79	حضرت شعیب علیہ السلام
93	(آتش زدہ)	چھتاکی	79	حضرت موسیٰ علیہ السلام
94	(آتش کدہ)	آتش کدہ	79	حضرت داؤد علیہ السلام
94	(آدھ گول)	شکوہ	79	حضرت زکریا علیہ السلام
94	(آرد)	آٹا	80	حضرت یحییٰ علیہ السلام
94	(آرد پز)	آٹا چھانٹنے والا	80	حضرت خضر علیہ السلام
95	(آروغ)	دکار لینا	80	حضرت یونس علیہ السلام
95	(آزاد شدن)	آزاد ہونا	80	حضرت ایوب علیہ السلام
95	(آستانہ)	دھنڑ	80	حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ
96	(آستان)	آستان	81	خلفائے راشدین کو خواب میں دیکھنا
97	(آستانہ)	چوکھٹ	81	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
98	(آسیاب)	پین مچل	81	حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ
98	(آسیابان)	چکی والا	82	حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
98	(آستی کردن)	صلح کرنا	82	حضرت علی امیر نقی رضی اللہ عنہ
99	(آغوش گرفتن)	مہو میں لینا	82	باقی اصحاب کرام کو خواب میں دیکھنا
99	(آفتاب)	سورج	82	حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما
101	(آفتاب)	گوزا	82	حضرت جعفر طبری رضی اللہ عنہ
101	(آرغ)	زمرور	82	ابو ہریرہ و انس بن مالک رضی اللہ عنہما
101	(آماس)	سومن	82	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
101	(آب)	چراغ	83	حضرت عبداللہ بن عباس و ابن مسعود رضی اللہ عنہم
102	(آبن)	گولہ	83	حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ
102	(آہو)	برن	83	عالموں اور مصلحوں اور زہدوں کو دیکھنا
103	(آواز)	آواز		﴿ حروف الف ﴾
103	(آؤتھن)	ظننا		فاری حروف
104	(آئینہ)	شیشہ	84	آبادی
104	(اہ)	پادل	84	بانی
106	(اہ)	آغچ	84	نیک کا بانی
106	(اہدول)	بھوس	85	پانی کا دوڑنا
106	(اہریم)	ریشم	86	پانی کا گھر
106	(اہلس)	شیطان	87	گوزہ
107	(اوردن)	سیر طیس	87	صل

129	(ہاو)	ہوا	107	(اوش)	آوش
130	(پادو آرون)	پادو	107	(اود)	آود
131	(پادروک)	ایک بڑی	108	(آزار)	آزار
131	(پادریس)	چرنے کی پھرکی	108	(پلیبری)	پلیبری
131	(پادھان)	پنگن	108	(آدوہا)	آدوہا
131	(پادکھین)	پوجہ آٹھانا	109	(اسپندان)	اسپندان
132	(پاداس)	پادش	109	(امپ)	امپ
133	(پارالی)	پرسائی کوٹ	112	(استر)	استر
133	(پارولی)	فصل کے ٹکڑے	113	(استوان)	استوان
133	(پاز)	پاز	113	(استغفار)	استغفار
134		پازو	113	(اسطلاب)	اسطلاب
134	(پازوبند)	پازوبند	114	(اسخانخ)	اسخانخ
135	(پاسداشتن)	پہرہ دینا	114	(اشتر)	اشتر
135	(پاشت پائے)	پڑی	115		
135	(پاش ویدن)	پاش دیکھنا	115	(اشترتار)	اشترتار
138	(پاشن جامہ)	کپڑے دینا	115	(اشک)	اشک
138	(پاتلا)	ایک بڑی	116	(اشنان)	اشنان
139	(پادافتن)	لا پر جانا	116	(اسلخ)	اسلخ
139		پالان	116	(افروشت)	افروشت
140	(پالش)	سر پانا	116	(انسرہ)	انسرہ
140	(پاسم)	بلا خانہ	117	(افسون)	افسون
140	(پانگ داسن جانورال)	آواز میں سننا	117	(الیون)	الیون
142		حکایت	117	(الو)	الو
142		پانگ نماز	118	(آلوسرخ)	آلوسرخ
143	(پانند)	پاؤں کا کڑا	119	(امامت کردن)	امامت کردن
143	(پائے)	پاؤں	119	(امرو)	امرو
144	(پائے اور من)	پانرب	120	(انار)	انار
145	(پاندھان)	پندنا دیکھنا	120	(انچر)	انچر
145	(پائے تاپ)	جراب	121	(انچیل)	انچیل
146	(پارچہ)	گوشت کا ٹکڑا	121	(اندھن مردم)	اندھن مردم
146	(پانہائی کردن)	تید کرنا	121	(اندھنا)	اندھنا
146	(پیر)	شیر	122	(انکین)	انکین
146		بت	122	(انکشت)	انکشت
147	(پخش کردن)	پخش	123	(انکتری)	انکتری
147	(پخور کردن)	کھسکانا	124	(انکور)	انکور
147		پ	125	(انکان)	انکان
148	(پرمان)	خرقہ			
148	(پرط)	سارنگی	127	(پادام)	پادام
148	(پرستن)	کود	127		
149	(پردہ کردن)				

158	(چنگ)	چیتا	149	(بردر)	چادر
158	(بلور)	چیتے کی مانند صاف شفاف پتھر	149		پردہ
158		بلوط	150		پردہ داری
169	(قلیتہ)	قلیتہ	150	(پرستو)	لبائیکل
169	(جنگوش)	کان کی آواز	150		برف
169	(نپ)	روٹی	151	(برق)	بکلی
169	(نیدوان)	بولہ	151	(برکستواں)	پاکمر، جنگلی لباس
170	(جھنک)	چڑیا	151	(برج)	چاول
171	(پندوان)	محبت دینا	152		پرندہ
171	(پندھان)	جڑی، جھڑی رکھنا	152	(پرناں)	دیا
172	(بندہ)	غلام	152	(برو)	بکری کا بچہ
173		بندش	152	(برنگلی)	ننگا ہونا
173	(بنیادہان)	بنیاد رکھنا	153		پردانہ
174		نیر	153	(بروت)	مونیچہ
174	(نہی)	نچل	153	(برج)	بارہ برج
175		بہار	154		پرہی
176		بہشت	155	(پرداز کردن)	ازاء
177		پہلو	155	(بریاں)	بھنی ہوئی چیز
177	(بوتار)	لگا	157	(بزاز)	پارچہ فروش
178	(بوریا)	چٹائی	157	(بز)	بکری
178	(بوزید)	بندر	158	(بزرگلوہ)	اسفول
179	(پوست)	چمڑا	158	(بساط)	فرش
179		پوشین	159		بستر
180	(بوسہ اوان)	بوسہ لینا	160	(پست)	ستو
180	(بوق زون)	نرسنگا بھاتا	161	(پستان افروز)	کوئی، چٹو حاری
180	(پلی سٹن)	پلی سٹا	161	(پستان)	چمچ
181	(بورم)	الو	162	(پستان بند)	سینہ بند، چھاتی بند
181	(بومے خوش)	خوشبوئیں	162	(پشت)	چینہ، کمر
181	(بلی)	شعاع مشب	163	(پشت)	پھاڑ
181	(بیایان)	جنگل	163	(پشم)	اول
182	(بیاز)	بیاز	164	(پش)	پھیر
182	(بیالہ)	بیالہ	164	(بط)	بغ
182	(عیر امن)	عیر امن	165	(بغس)	کچھ
183	(بیت المصور)	بیت المصور	165	(بقالی کردن)	دکان داری
184	(بیروزہ)	فیروزہ	166	(بلاتین)	بلاتینی
184	(بیرشدان)	بوز حابوتا	166	(بلاس)	ٹاٹ - جام
184	(غول)	برس ابلق	166	(بلبل دین)	بلبل دیکھنا
185	(پیشانی)	ماتھا	166	(بلبلہ)	سراجی
185	(خوش رنگین)	آگے بڑھنا	167	(بلغم دین)	بلغم دیکھنا
186	(پوش)	ہنر	167	(برگ)	چتا

202	(تہج)	لیجوں	186	(وسہ)	جنگل
202	(ترجین)	ترجین	186	(تج)	خرید و فروخت
203	(ترہ دور)	لہجہ میں بہائی	186	(پیکان)	تیر کی کمی
203	(ترہ لڑی)	سبزی لڑی	187	(تنبیر)	تنبیر
203	(ترہ)	سبزی	187	(پیکر)	تصویر
203	(تریاق)	تریاق	187	(کیل)	ہاجی
203	(ترج)	نکاح کرنا	188	(کیل گوش)	اسوت کا پودا
204	(تسج کردن)	تسج کرنا	188	(ویلہ ور)	ریشم کے کیڑے پالنے والا
204	(طشت)	غسال	189	(تکل)	کندال، پھاؤڑا
205	(تنگی)	پیاس	189	(تاری)	مرض
205	(تعویذ)	تعویذ	189	(پانہ)	ناپ
205	(تقار)	بڑا تقار، تقاری	190	(تیم)	ناپ
205	(تغسلہ)	پستہ سورا	191	(پیہ خوردن)	چربی کھانا
206	(تخمیر کردن)	تخمیر کرنا	191	(بے ہوئی)	بے ہوئی
206	(تخرگ)	اولاد وراثہ			
206	(تس)	لیجنہ	193	(تاب دادن)	جنا
206	(تماشیدن کار)	کاموں کا پورا ہونا	193	(تایستان)	موسم گرما
206	(تس مردوم)	آدم کا جسم	193	(تاج)	تاج
207	(تندر)	کڑک	194	(تاراج)	لوٹ
207	(تندرسہا)	تصویری	194	(تار کی)	اندھیرا
208	(تنگی)	تنگی	195	(تازیانہ)	کوزا
208	(تور)	تور	196	(تاپ)	توا
208	(تورہ)	تورہ	196	(تپ)	تپ
208	(توبہ کردن)	توبہ کرنا	196	(تیر)	کھازی
209	(توتیا)	سرہ	197	(تیمرو)	طلہ
209	(توت)	شہتوت	197	(تسراج)	آتش چیز
209	(تورات)	توریت	197	(تخت)	تخت
209	(تیر)	تیر	198	(تخم کا شعل)	تج بونا
			198	(تخم)	بہنہ کی ابتدائی حالت
211	(چادر)	چادر	198	(تخمبار)	کئی طرح کی دیکھنا
211	(چادو کردن)	چادو کرنا	199	(تادر)	چکور
211	(چادریا)	چوپائیہ	199	(ترازو)	ترازو
212	(چماڑو)	چادرب	200	(ترازو گر)	ترازو بنانے والا
212	(چام)	چالہ	200	(ترب)	مولی
212	(چامہ)	کپڑا لباس	200	(تربہ)	سنگی
215	(چامہ خواب)	شب خوابی کا لباس	200	(ترخون)	ایک قسم کا پورینہ
216	(چان)	روح	201	(ترسانی)	پیسائی
217	(چاہ)	کنوئیں	201	(ترسیدن)	ڈرنا
218	(چب)	چوہ	201	(ترشیا)	کھانا پانا
219	(چتر)	چتر	201	(ترنم)	پانہ بصری

236	(مزدون)	سزادیتا	219	(جراثیم)	جراثیم
237	(حرب)	نبرد چھوٹا، بھالا	219	(جراثیم پایہ)	چوٹ جس پر جراثیم رکھتے ہیں
237	(حرم)	کعبہ	220	(جراثیم دان)	حکومت
237	(حریر)	ریشم	220	(جراثیم)	شکاری جانور
237	(حساب)	حساب	220	(چکر)	نیل
237	(حصار)	قلعہ، طعیرا	221	(جڑ)	کونڈی
238	(حصیر)	چٹائی	221	(جشن)	کود
238	(حقہ)	حقہ	221	(چشم)	آنکھ
238	(حقہ)	جواہرات کا آپ	223	(چشمہ)	پانی کا چشمہ
239	(حکمت)	حکمت	223	(چغانت)	بھانے کا ساز
239	(حلاج)	دھنیا	224	(چغہ)	چھوٹا لو
239	(حلیت)	چنگ	224	(چغندر)	چغندر
239	(حلوا)	حلوا	224	(چک)	قبالہ
239	(حمال)	قلی	224	(چکا دک)	سرخاب
240	(حنا)	مہندی	225	(چکر)	چکر
240	(حقوط)	سیت کو خوشبو	225	(جماع)	جماع
240	(حوض)	خوش	227	(جلاب)	گلاب
241	(حوض کوثر)	خوش کوثر	227	(جنازہ)	جنازہ
241	(حیض)	حیض	228	(حسب بودن)	نا پاک ہونا
﴿ حرف ح ﴾			229	(چنگال)	پنچہ
243	(خان)	صلیب طلیا	229	(چنگال)	کانٹا
243	(خار)	کانٹا	229	(چنگ زدن)	ساز بھانا
243	(خار پشت)	سنگ	229	(چنگ کردن)	لڑنا
243	(خارش تن)	سنگیلی	230	(جمہود شدن)	مہودی ہونا
244	(خاشاک)	کولا کرکٹ	230	(جو)	جو
244	(خاک)	خاک	230	(جوان دوز)	پوری سینے کا شوا
245	(خاکستر)	راکھ	231	(جوان شدن)	جوان ہونا
245	(خامہ)	قلم	231	(چوب)	کلوی
245	(خانہ)	کمر	231	(جوراب)	جوراب
246	(خانی)	دیرانی	232	(جوشن)	لوہے کا کرتہ
246	(خانیقہ)	مقبرا	232	(چوکان زدن)	مکیند بلا
246	(خانہ مرغ)	اڈا	233	(جولہا)	جولہا
247	(خانہ دلی)	عضو متاصل	233	(جوہر)	سوئی
248	(خانہ مرغالی)	مرغالی کا اڈا	233	(جوتے آب)	پانی کا نہر
248	(خبر کردن)	خبر لگانا	﴿ حرف ح ﴾		
248	(خفتن کردن)	خفتن کرنا	235	(حمر)	سیاہی
249	(خربزہ)	خربزہ	235	(حب خوردن)	گوشتی کھانا
249	(خرچنگ)	کیکڑا	235	(خج کرنا)	خج گزاردن
249	(خر)	گدھا	236	(حجر اسود)	حجر اسود
252	(خرگور)	خرگور	236	(خنگ لگوانا)	حجامت کردن

252	(خزل)	دانی
252	(خرس)	ریچہ
253	(خزگاہ)	تنبو
253	(خزگوش)	خزگوش
253	(خزا)	سکبور
255	(خزمن گرفتن)	ذمیر لگانا
255	(خزوط)	ایک طہ
255	(خزوی)	مرغا
256	(خزید و فروخت)	لین دین
256	(خز)	ریچم
256	(خست کردن)	زخمی کرنا
257	(خست)	استغ
257	(خشم گرفتن)	غصہ کرنا
257	(خصوصت)	جھڑا
257	(خصی کردن)	خصی کرنا
258	(خضاب کردن)	خضاب کرنا
259	(خطبہ خواندن)	خطبہ پڑھنا
259	(خطمی)	خطمی
259	(خفن)	سوتا
260	(خلال کردن)	دانتوں کا خلال کرنا
260	(خلعت)	پاکیزہ لباس
260	(خرق)	پرانہ کپڑا
260	(ظلم)	سینڈھ
261	(خلیفہ)	بادشاہ اسلام
261	(ظلم)	مٹکا
262	(خمیر کردن)	گوندھنا
262	(صبرہ)	چھوٹا مٹکا
262	(خجبر)	چھوٹی کھوار
263	(خندہ)	فہمی
263	(خوان)	خوانچہ
263	(خود)	لوہے کی ٹوپی
264	(خوردن)	کھانا
264	(خوش)	بال، سچھا
264	(خوک)	سور
265	(خون آمدن)	خون آنا، نکلنا
265	(خیار)	کھیر، بھگڑی
266	(خجک)	مقلک
266	(خمیدہ)	خیر
266	(خیو)	تھوک
268	(دارو)	دارو
268	(دارمینی)	دارمینی
268	(دارغ کردن)	دارغ کرنا
269	(داس)	دراستی
269	(دام)	چل
269	(دانہا)	دانے
269	(دہائی کردن)	چھوارنگنا
270	(دبہ)	ڈبہ
270	(دبیری)	دبیری گیری
270	(دبیرستان)	دبیری خانہ
270	(دجال)	دجال
270	(دختر)	دوختی
271	(دخندہ)	دھونی
271	(دوگاہ)	دوگاہے
272	(دوراج)	دیر
272	(دوراء)	دورہ
272	(در)	دروازہ
273	(دروازہ)	دروازہ
273	(دربانی کردن)	دربانی کرنا
273	(دورختان)	دورختان
274	(دورخت خزا)	سکبور کا دورخت
274	(دورخت آہوس)	دورخت آہوس
274	(دورخت آلو)	آلوچہ
274	(دورخت بادام)	دورخت بادام
274	(دورخت انار)	انار
274	(دورخت ابلیل)	مرچ
274	(دورخت ترنج)	لیسوں
274	(دورخت برگد)	برگد
275	(دورخت زیتون)	زیتون
275	(دورخت حظل)	اندراپن
275	(دورخت زرد آلو)	دورخت زرد آلو
275	(دورخت سرد)	سرد
275	(دورخت سجد)	عقاب
275	(دورخت سیب)	دورخت سیب
275	(دورخت ٹامدہ)	دورخت ٹامدہ
275	(دورخت شمشادہ)	دورخت شمشادہ
275	(دورخت عود)	دورخت عود
275	(دورخت نستق)	دورخت نستق
276	(دورخت گل)	دورخت گل

295	(دوشاب)	دس	276	درخت فندق
295	(دوش)	دندھ	276	درخت بلوط
295	(دوشیزگی)	دندھ پیتا	276	درخت جوز
295	(دوغ)	دس	276	دخوت
296	(دکان)	دکان	276	دخوت لیموں
296	(دوک)	دکلا	276	درخت سورو
296	(دولاب)	دہت	276	درخت سنہ
296	(دلو)	ڈول	278	جوزول کا در
297	(دوات)	دوات	278	درہم
297	(دویدان)	دوڑتا	279	اکیس دوا
297	(دیبا)	دیشم	279	جھوٹ پولنا
298	(دیگ)	دیگ	280	کڑی تراشا
298	(دیگدان)	چولہا	280	درویشی
298	(دینار)	دینار	280	دریا
299	(دیہہ)	گاؤس	282	قلعہ
300	(دیوار)	دیوار	282	چوری کرنا
300	(دیو)	شیطان	283	دستار
301	(دیوانگی)	دیوانگی	283	دستار حالی
	﴿ حرف ذ ﴾		283	چکی
302	(ذکر)	عضویتا سل	283	ہاتھ آس
	﴿ حرف ر ﴾		284	(دست)
304	(رازباغ)	سوف	285	(دست اور پن)
304	(راسیو)	نحلا	286	(دست درویشی)
304	(ران)	ران	286	(دستار)
305	(راو)	راستہ	286	(دشمن)
306	(راہزن)	ڈاکو پیرا	287	(دشمن)
306	(رہا)	شیرے	287	(دعا کرنا)
307	(رہاب)	ایک سار	287	(دف زدن)
307	(رخسار)	گال	288	(دلائی کرنا)
307	(رز)	انگور کی پتلی	288	(دلی)
307	(رستخیز)	قیامت	289	(دجال)
309	(رسن)	ری	289	(دیکھ)
309	(رضوان)	بہشت کا دربان	289	دنیہ
309	(رفیق)	جانا، چٹا	290	دانت
310	(رفوکرنا)	دھوکہ	292	منہ
310	(رقص کرنا)	ناچنا	292	دھول بجاتا
310	(رگ کشدن)	نقد کرنا	293	دلیز
312	(رگ ہا)	رگیس	293	چڑے کا تر
312	(رکاب)	رکاب	293	کپڑا سینا
312	(رنگ ہا)	رنگ بھینس	294	دھواں
			294	آگ

330	(زمن)	چل	313	(روداد)	لومڑی
331	(زفت)	ایک دو	313	(رود)	نہر
331	(زکوۃ)	زکوۃ	314	(رودبار)	نہروں کی وادی
331	(زنگار)	نیا تھوٹا	314	(رودہ)	آنت
333		زکام	315	(روزہ)	دن
333	(زلاہ)	حلوہ ایک قسم کا	316	(روزہ داشتن)	روزہ رکھنا
333	(زلالہ)	بھوٹال	316	(روستا)	گاؤں
333	(زمرہ)	ایک جتنی چتر	316	(روشنائی)	روشنی
334	(زمرستان)	موسم سرما	316	(روغن)	تھی، تیل
334	(زمن)	زمین	317	(رنگہا)	ریج مختلف
335	(زمان)	خورش	317	(روئے)	چہرہ
336	(زمار)	جینو	318	(ریحان)	نیازو
336	(زہرہ)	پلڑ	319	(ریسمان)	ری، سوت کا ڈورا
336	(زینل)	جھولی	319	(ریواس)	ریوند
337	(زنجیل)	سوتھ	319	(ریش)	ڈاڑھی
337	(زنجیر)	کندی۔ سنگی	321	(ریگ)	ریست
337	(زنج)	ٹھوڑی	321	(ریش)	زخ
337	(زندان)	قید خانہ	321	(ریم)	چپ
338	(زنگہ)	جھانچو، جھکرو	322	(ریوند)	ایک دو
338	(زبار)	ناف کی جگہ کے نیچے	﴿ حرف ز ﴾		عورت
338	(زہر)	زہر			کوا
339	(زہرہ)	چا	323	(زن)	مچھکویاں
339	(زوشین)	نیزہ	323	(زاف)	اولا
339	(زخون کاروشن)	روغن زخون	324	(زاکہا)	چوک
339	(زبرہ باج)	معالی دار چنی	324	(زالہ)	مکھٹا
340	(زلیو)	تالین	325	(زافو)	میدہ بھرے
340	(زیرہ)	زیرہ	325	(زباد)	زبان
340	(زین)	زین	325	(زبان)	جتنی چتر
﴿ حرف س ﴾			326	(زیر چد)	زبور شریف
			327	(زیر شریف)	پندوں کی آواز سے قال لینا
342	(سار)	ایک پرندہ	327	(زیر)	زخم
342	(ساطور)	چھری	327	(زخم)	زبان
342	(ساعہ)	کلائی	327	(زون)	سوتا
342	(ساق)	پٹلی	327	(زر)	خرابی
343	(سایہ)	چھاؤں	328	(زرد آلو)	زردیاں
343	(ساجان)	ساجان	329	(زردی ہا)	میہ
343	(سپر)	ذحال	329	(زرنک)	بڑاں
344	(سپر)	تلی	329	(زرخ)	لوہے کا کترہ
345	(سبزہ)	سبزہ	330	(زردہ)	کیر
345	(سبل)	آنکھ کی بیماری	﴿ حرف ی ﴾		
345	(سبل)	سبل			

360	لیوں کا شربت	345	سیس	جسی
360	ہتھیار	346	(سپید آب)	سپید آب
361	سلام کرنا	346	(سپید مہرہ)	کوڑی
362	بادشاہ	346	(ستارگان)	ستارے
362	گھاس	348	(ستون)	ستون
362	ایک درہ	348	(سجادہ)	چانہاز
362	نیر	348	(سجدہ)	سجدہ
363	لومڑی جیسا چالور	348	(کھٹن)	تولنا
363	نیزہ	349	(خمن)	ہات
363	سنبہ	349	(سراب)	ریت جو پانی نظر آتی ہے
364	گھاس	350	(سر)	سر، سر
364	چوہے سے بڑا چانور	352		سراب کی زمین
364	سنبہ	352	(سراپردہ)	سراپردہ
364	سندان	353	(سری)	سرائے
364	مختلف پتھر	353	(سرب)	سیسہ
365	ایک چالور	353	(سری چاند)	سرخ کپڑا
365	(سوار کی گردن)	353	(سریچ)	سرخ دانے
366	سورۃ ہائے قرآنی - قرآن مجید کی سورۃں خراب میں پڑھنا	354	(سرف)	کھاسی
366	سورۃ الفاتحہ سورۃ البقرہ سورۃ آل عمران	354	(سرمک)	سرک
367	سورۃ النساء سورۃ المائدہ سورۃ الانعام	354	(سرمین)	لیم
367	سورۃ الاعراف ، سورۃ الانفال	355	(سرمین گرداں)	سندل کا کپڑا
368	سورۃ التوبہ ، سورۃ یونس سورۃ ہود سورۃ یوسف	355	(سرم)	جاڑا
368	سورۃ الزمر	355	(سرمہ)	سرم
369	سورۃ ابراہیم ، سورۃ الحجر سورۃ النحل	356	(سرمہ والی)	سرمہ والی
369	سورۃ یس اسراء سورۃ الکہف	356	(سرم)	ایک درہ
370	سورۃ مزیم ، سورۃ طہ سورۃ الانبیاء	356	(سرم)	گاما بھنا
370	سورۃ الحجر ، سورۃ المؤمنون	356	(سرم دھما)	سینگ
371	سورۃ النور سورۃ الفرقان ، سورۃ الشعراء	357	(سرمیش)	سرمیش
371	سورۃ النحل ، سورۃ القصص	357	(سرمیش)	سرمیش
372	سورۃ العنکبوت ، سورۃ الزمر ، سورۃ لقمان	357	(سرمین)	چوڑا
372	سورۃ السجدہ ، سورۃ الاحزاب ، سورۃ النبا	357	(سطل)	سطل
373	سورۃ الفاطر ، سورۃ یسین ، سورۃ الصافات	358	(سحر)	ایک جسم کی گھاس
373	سورۃ عن ، سورۃ الزمر	358	(سفر کردن)	سفر کرنا
375	سورۃ المؤمن ، سورۃ حجر السجدہ ، سورۃ الشوری	358	(سلف)	پیش
375	سورۃ الزمر سورۃ الدخان ، سورۃ الجاثیہ	358	(سقا)	سقا
376	سورۃ الاحقاف ، سورۃ محمد ، سورۃ الفتحہ	359	(سقفور)	چھل
376	سورۃ الحجرات سورۃ فی	359	(استمونا)	ایک درہ
377	سورۃ الذاریات ، سورۃ الطور ، سورۃ النجم	359	(سنگ)	سنگ
377	سورۃ النحر ، سورۃ الرحمن	360	(سنگ)	کھانے کی ایک چیز
378	سورۃ الواقعة ، سورۃ الحديد ، سورۃ المجادلہ	360	(سنگ)	آب خوردہ

395	(شاہد)	تواضع	378	سورة العشر ، سورة الممتحنة
396	(شارح)	شہنشاہ	379	سورة الصف ، سورة الجمعة ، سورة المائدات
396	(شانہ)	شہنشاہ	379	سورة الصافات ، سورة طلاق ، سورة التحريم
397	(شاہ آدی)	آدی کا کنہ	380	سورة الملک ، سورة القلم ، سورة العادہ
397	(شاہ رود)	آدی کا کنہ	380	سورة المعارج ، سورة نوح
398	(شاہ پرورد)	آدی کا کنہ	381	سورة الجن ، سورة مزل ، سورة مدثر
398	(شاہین)	آدی کا کنہ	381	سورة النعام ، سورة النحل (اندھو)
398	(شب)	رات	381	سورة التمرات ، سورة النبا
398	(شب بمانی)	بھگت	382	سورة النازعات ، سورة عبس ، سورة التکویر
396	(شہن)	چاند	382	سورة الانطار ، سورة المطففين
399	(شب بازی کردن)	رات کو کھیلنا	383	سورة الانشقاق ، سورة الفرج ، سورة الطارق
399	(شب ب)	آدی کا کنہ	383	سورة الاعلیٰ ، سورة الفاتحہ
399	(شبش)	چاند	384	سورة الفجر ، سورة البلد ، سورة الشمس
400	(شبش)	چاند	384	سورة الليل ، سورة الضحیٰ
400	(شبش)	چاند	385	سورة الزلزال ، سورة التین ، سورة العلق
400	(شبش)	چاند	385	سورة القمر ، سورة البقرہ
400	(شبش)	چاند	386	سورة الزلزال ، سورة العاديات ، سورة الفجر
400	(شبش)	چاند	386	سورة التکویر ، سورة العصر ، سورة الہمزہ
401	(شبش)	چاند	387	سورة الفیل ، سورة القرمش ، سورة الماعون
401	(شبش)	چاند	387	سورة الکوثر ، سورة الکافرون
401	(شبش)	چاند	388	سورة النصر ، سورة الہب ، سورة الاخلاص
402	(شبش)	چاند	388	سورة الفلق ، سورة الدس
402	(شبش)	چاند	389	سورة (سوزن)
402	(شبش)	چاند	389	سورة (سوزن)
402	(شبش)	چاند	389	سورة (سوزن)
403	(شبش)	چاند	389	سورة (سوزن)
403	(شبش)	چاند	390	سورة (سوزن)
403	(شبش)	چاند	390	سورة (سوزن)
403	(شبش)	چاند	391	سورة (سوزن)
404	(شبش)	چاند	391	سورة (سوزن)
404	(شبش)	چاند	391	سورة (سوزن)
404	(شبش)	چاند	391	سورة (سوزن)
405	(شبش)	چاند	392	سورة (سوزن)
405	(شبش)	چاند	392	سورة (سوزن)
405	(شبش)	چاند	392	سورة (سوزن)
405	(شبش)	چاند	393	سورة (سوزن)
406	(شبش)	چاند	393	سورة (سوزن)
406	(شبش)	چاند	394	سورة (سوزن)
406	(شبش)	چاند	395	سورة (سوزن)
407	(شبش)	چاند	396	سورة (سوزن)

423	(صرف)	بم	408	(شمع)	شمع
423	(صیقہ)	صیقہ	409	(شیادری کردن)	تیرنا
424	(سینی)	سینی	409	(شکرف)	شکرف
	﴿ حرف ص ﴾		409	(شہادت)	شہادت
425	(ضرابی)	نکسالی	410	(شاہبوط)	درشت
425	(کمزور)	ضعیف	411	(شہد)	شہد
426	(نسیاخ)	جاگیر زمین	411	(شہرستان)	شہر
	﴿ حرف ط ﴾		411	(شہر)	شہر
427	(طاس)	طشت	412	(شہر اپنے مقرر)	مقررہ شہر
427	(طالع)	مہر	413	(شونیز)	کلنگی
427	(طاعون)	طاعون، پلک	413	(شوربا)	شوربا
427	(طاؤس)	سور	413	(شیراز)	شیراز
428	(طباخ)	بادرچی	413	(شیر)	دودھ
428	(طباقت)	رکابی	414	(شیرہ)	شیرہ
428	(طبل)	طبلہ	415	(شیرلی)	مضانیان
429	(طیب)	طیب	415	(شیر)	جنگلی درندہ
429	(طعام)	کھانا	416	(شیر قشت)	دواسیل کی
429	(طعن)	نیزہ مارنا	416	(شیشہ)	برعس
430	(طلاق)	طلاق دینا	417	(فیطر بخ)	آبک دوا
430	(طلع)	کھجور کا پھول		﴿ حرف ص ﴾	
430	(طلق)	ایرک	418	(صابون)	صابن
431	(ظہور)	ظہور	418	(صرافی کردن)	صرافی کرنا
431	(طوطی)	طوطا	418	(صادق)	لالائی کرنا
431	(طوق)	گردن کا زیور	419	(صادقہ)	پچکلی
431	(طلایان)	چادر شال	419	(صبح)	صبح
	﴿ حرف ظ ﴾		419	(صبر)	ایوا
433	(ظلم کردن)	ظلم کرنا	419	(صحت)	بھاری ہو
433	(ظلمات)	اندھیرا	420	(صغرا)	چنگل
	﴿ حرف ع ﴾		420	(صغف)	صغیفہ
434	(عاج)	ہاتھی دانت	420	(صحیفہ)	خط کاغذ
434	(عاریت کردن)	عاریت	420	(صمد)	سپ
434	(عاشق)	عاشق	420	(صدق دادن)	صدق دینا
434	(عالم)	عالم	421	(صراغ)	لمپ صراغ
435	(عبادت)	عبادت	421	(صفر)	چوترا
435	(عجزہ)	بروحیا	421	(صلو قوسا م)	در در شریف
435	(عدد)	شمار	422	(صمغ)	گوند
438	(عدس)	مسور	422	(صبح)	جھانچھ
438	(عراوہ)	ڈھیر	422	(صندل)	چندل کی کڑی
438	(عرش)	تخت، صہت	422	(صندوق)	سندوق
438	(عمر)	دیر	423	(صورت)	صورت

452	(ظلمی کروں)	غالب آغا	439	(عرق کردن)	پسینا آغا
452	(نصیحت)	نوٹ کا مال	439	(عروسی)	شادی
452	(غور میں)	غور و خور	440	(عزل)	کام سے معطل
452	(غور)	کیری	440	(عس)	کو تو ال
453	(فخامت)	فاخت	440	(عصار)	نحوہ نے والا، تیل
453	(ذول گرفتیں)	شگون لین	440	(عصاء)	لاٹھا
453	(فالودہ)	فالودہ	441	(عصیدہ)	ایک قسم کا مٹوہ
454	(غاسم)	غاسم	441	(عطاف)	پیشکش
454	(غنت)	غنت	441	(عطر)	خوشبو
454	(فرغی)	سجادگی	442	(عطار)	عطر
454	(فراش)	فرش بچانے والا	442	(عطسہ)	چھینک
454	(فرج)	شرمگاہ	442	(عقل)	عقل
455	(فرقی)	ایک قسم کا لباس	443	(عقیق)	ایک قسمی پتھر
456	(فرزند)	فرزند	443	(علک)	کندر
456	(فرعون)	فرعون	443	(علم)	جھنڈا
456	(فرمودہ)	علم کرنا	444	(عمارت)	عمارت
457	(فروادادن)	نیچے اترنا	444	(عماری)	ہودج
457	(فردوس)	بیتا	445	(عمود)	گرز
457	(فروونی)	زیادتی	445	(عناب)	حناب
458	(مستق)	پست	445	(عنبر)	خوشبو
458	(فدح خوردن)	جو کی شراب پینا	445	(عتق)	ایک ساز
458	(فقیہہ)	فقیر	446	(عکبوت)	ککڑی
458	(غلامین)	گومبھیا	446	(عور)	خوشبودار ککڑی
459	(فوس)	پیسہ	446	(عودوز)	عود جلانے کی ایک ٹھیس
459	(فندق)	ایک پھل	446	(غورت)	شرمگاہ
459	(فنگ)	بانور	447	(عید)	عید
459	(فواق)	ہنگلی	447	(عاشورہ)	ماہِ محرم کا دن
460	(فودہ)	شنگ خیر	﴿ حرف غ ﴾		
460	(فوطہ)	تولیہ	448	(مُزحاح)	خار
﴿ حرف ذ ﴾			448	(غارت)	لوٹ مار
461	(حاکم شرع)	قاضی	448	(غالبہ)	پادشہ و خورشیدوار
461	(قائدہ)	قائدہ	449	(غائب)	غائب
461	(قالب)	ڈھانچہ	449	(غبار)	غبار
462	(قائین)	قائین	449	(مچھلی)	غریب
462	(قبا)	عبا	450	(فرق شدن)	فودہ
463	(قبارہ)	تمک	450	(فرزا کردن)	چھوڑ کرنا
463	(قباں)	مچھ	450	(فصل کردن)	ٹہانا
463	(قندہ)	قندہ	451	(فصل)	گولا
463	(قہ)	کندہ	451	(غلاف)	سیان
463	(قند)	قند	451	(غلام)	غلام

478	(کام)	تانا	464	(قدید)	بھنا ہوا گوشت
478	(کات)	کافھی دھڑ پانی	464	(قرآن خواندن)	قرآن مجید پڑھنا
478	(کاہ)	بھوسہ	465	(قربانی کردن)	قربانی کرنا
479	(کاہو)	ساگ کاہو	465	(قرباں)	مٹک
479	(گارس)	باجرہ	466	(قرطفل)	لوٹک
479	(گاز)	گائے بیل	466	(قر)	ریشم
482	(گاؤڑی)	جنگلی بیل	466	(قسط)	سمت
482	(گاؤڑیش)	بھینس	466	(قسمت کردن)	باشنا
482	(گاؤڑیٹر)	گھاس	467	(قصاب)	قصابی
482	(گاؤڑ پان)	دوالی	467	(قصہ گفتن)	قصہ بیان کرنا
482	(گوشت پختہ)	پکا ہوا گوشت	467	(قنیب)	شارخ
483	(کبر)	پورا	468	(ظائف)	حلوہ
483	(کبر شدن)	آتش پرست ہونا	468	(ظفران)	چیز کا تیل
483	(کبک)	چکور	468	(قضا خوردن)	گدھی پر چاٹنا کھانا
484	(کیور)	کیور	468	(قفس)	خبرہ
484	(کتاب خواندن)	کتاب پڑھنا	469	(قفل)	تالا
485	(کمان)	اسی	469	(قلم)	قلم
485	(کف)	کندھا	469	(قلب)	قلب
486	(کینہ)	ایک گوند	469	(قبع)	کھوئی
486	(کی)	چونا	470	(قر)	کھانہ
486	(کالی)	سرمد فروش	470	(قدیل)	قدیل
486	(گدائی کردن)	بھیک مانگنا	470	(قوت)	دماغ قوت
487	(کدو)	کدو	471	(قیمت)	ایک بوجھ
487	(گر)	گر کی دانے	471	(قیامت)	قیامت
487	(کرباسو)	نولا	472	(قیر)	کلوس
488	(گرپ)	لیلی	472	(سنے کردن)	سنے کرنا
488	(کرت)	چھوٹا کپڑا			
489	(گرد)	گرد			
489	(گردن)	گردن	474	(کاجی)	کھانا ایک قسم کا
490	(گردن بند)	گلوبند	474	(کارو)	چھری
490	(گردن زدن)	گردن کاٹنا	474	(کارزار کردن)	لڑائی لڑنا
491	(گروہ)	گروہ	475	(گازری کردن)	دھوئی کا کام
491	(گردوں)	گازی	475	(کار دنیا کردن)	دنیا کا کام کرنا
491	(گوشی)	بھوک	476	(کاروان)	تاقہ
492	(کری)	کری	476	(کاریز)	چھت دار تالی
492	(کرفس)	ایک دوا	476	(کاسہ)	پیالہ کا
493	(کرک)	پندہ	477	(کاغذ)	کاغذ
493	(کرگس)	گندھ	477	(کافور)	کافور
494	(گرگ)	بھیریا	477	(کافور سیرخم)	کافور کی خوشبو
494	(گرماہ)	جنام	478	(کانہ)	کانہ

511	(کلمین)	زنجیر	495	(کرانی)	کیرے
511	(کلم)	سبزی	495	(گرہ آگندن)	گرہ پڑنا
511	(کمان)	اتار کا پھول	496	(گرہ گردن)	راہن رکھنا
512	(کلف)	کوٹھ	496	(گروہ)	کڑوی جھڑ
512	(گلو)	گلا	496	(گریختن)	بھاگنا
512	(کلیچہ)	نصیب مال	497	(گریستن)	رونا
513	(کلیہ)	چابی، بجی	497	(کری)	بیرہن
513	(کلیدوان)	چابی کی جگہ	497	(کو)	شہر کا تھوڑا سا حصہ
514	(کلیسا)	گرجا	498	(کراگند)	ریختی کپڑا
514	(کلمیم)	گودری	498	(کڑوم)	پھو
515	(کمان)	کمان	499	(گڑوم خوارہ)	ایک جانور
516	(کمان حلاجی)	دھننے کی کمان	499	(گزر)	گزر
516	(کمانا سان)	توس قزح	499	(گزیل)	کاٹا
516	(کمان کروچہ)	کمان	500	(کشی گرگن)	کشتی لڑنا
516	(کمر بند)	کمر بند	500	(کاشی)	کاشی
517	(کم شدن)	کم ہوتا	500	(کشت وزر)	کسان
517	(کند)	کند	501	(کشت زار)	کھیت
517	(کنار)	کنہ	501	(کشتن)	مارنا
518	(گناہ)	گناہ، گنہ گشتے	502	(کشی)	ناؤ
518	(گنبد)	عورت	503	(کشف)	پھو
518	(گنج)	خزانہ	504	(کوکاب)	خسباندہ
518	(گنجد)	حل	504	(کشش)	کشش
519	(گندہ ہ)	پوڑھا، پوڑھیا	504	(کشیرا)	دھنیا
520	(گندرا)	ایک دروا	504	(کعب)	گنبد
520	(گندش)	تک چٹکنی	505	(کعبہ غریفہ)	قلم کعبہ
520	(گندم)	گندم	505	(کنار)	زنگ
520	(گندنا)	ایک قسم کا زہر لانا	506	(کنج کش)	آگ کا پتھر
521	(گندوا)	شہر کی گلی	506	(کنج)	چھپاؤ
521	(گنشت)	حصہ	506	(کنش)	چوڑا
521	(گنگر)	ظہ	507	(کن)	تھیلہ
521	(گنگل)	گوٹا پن	507	(کنہ دریا)	سندھ کی جھاگ
522	(کن)	ایک جانور	507	(کنن)	کنن
522	(کنیرک)	لوٹری	507	(کلاب)	کلاب
522	(کبریاہ)	ایک قسم کا گوند	508	(کندہ کار)	گلازہ
522	(گوارش)	جوارش	508	(کلاغ)	بھاری کوا
523	(گوال)	بوری	508	(کلاہ)	ٹولی
523	(گودایا)	شیرے	509	(کل شدن)	گنجا ہونا
523	(گور)	قبر	510	(کل)	پول
524	(گورستان)	قبرستان	510	(کل شمر)	گلفند
524	(گم تال)	ایک پھل	510	(کل خوردن)	کچر کھانا

543	(مار)	سانپ	525	(کوز ہندی)	پھول کوز
544	(مارچہ)	ہندی	525	(کوز پویا)	جوزہرا
544	(مارقیشا)	منور	525	(گوسے زمین)	گوزہا
544	(مارو)	سرو کا پھل	526	(کوزو)	لونا
544	(مارزلون)	زہریلا چیز	526	(گوسالہ)	چھڑا
545	(ماسٹ)	دہی	526	(گوسفند)	کبری، بکری
545	(ماش)	ایک نلہ	527	(گوشت ہا)	گوشت کی طرح
545	(ماکیاں)	مرچی	530	(گوش)	کان
546	(مابیرا)	آگ کی دوا	530	(گوشاروہ)	جھینے
546	(ماچا)	گھاس	530	(کوشک)	محل
546	(ماہ)	چاند	531	(گوگرد)	مکند حک
547	(ماہی)	چھلی	531	(کوک)	پچ
548	(ماہی خوارہ)	بکرا	531	(کوہ)	پکڑا
548	(میرد)	سوپان، ریتی	533	(گوہر)	مولی
549	(مطہرو)	لونا	533	(کوچہ)	کوچہ
549	(مشقہ)	برہما، سنہ	533	(کیک)	پو
549	(مجلس علم)	مجلس علم	﴿ حروف ل ﴾		
549	(مغفل)	مجلس شراب			
550	(مجرہ)	ایک شیشی	535	(لباچہ)	لبادہ
550	(مجرہ)	اودھنی	535	(لباس)	پوشاک
550	(مخراب)	مخراب	536	(لب ہا)	لب
550	(مختہ)	نکڑا	536	(لخاف)	لخاف
550	(سیاہی)	ہمار	537	(لرزیدن)	کا پٹا
551	(نڈر)	فصاحت دینے والا	537	(لرزیدن چیز ہا)	چیزوں کا کا پٹا
551	(نڈی)	نڈی	537	(لنکر)	لنکر
551	(سونا)	مرجان	538	(لسل)	لسل
551	(مرد معروف)	معلوم شخص	538	(لصوق)	چنی
552	(مردارنگ)	دوامردارنگ	538	(لغاح الصمام)	دھنوبہ
553	(مردان در خواب)	خواب میں مرنا	539	(لغلق)	ایک پرندہ
553	(مردہ زندہ شدن)	مردہ کا زندہ ہونا	539	(لقرہ)	نواہ
555	(مردہ چیز دلوں)	مردہ کو کوئی چیز دینا	539	(لقوہ)	لقوہ، پیاری
556	(مردہ تالیدن)	مردے کا رونا	539	(لکام)	لکام
556	(عامت گردن مردہ)	مردے سے جمنا	540	(لکندن دندان)	لاٹ مارنا
557	(از پسی مردہ شدن)	مردے کے پیچھے	540	(لک)	لک
557	(مردہ با جامہا)	مردے کا لباس	540	(لوہا)	ایک بھری
558	(تاویل کفن)	مردے کا کفن	541	(لوح محفوظ)	لوح محفوظ
558	(مرد خوش)	ایک دوا ہے	541	(لورینا)	لورام والی چیز
559	(مرغ)	پرندہ	541	(لنگ شدن)	لنگڑا ہونا
559	(مرقاہی)	مرقاہی	542	(لوہ)	قناہ
560	(مردمان)	لوگ	542	(لیوں)	لیوں

﴿ حروف م ﴾

273	(محقق)	گوہمیا	560	(مرغزار)	سبز و زار
574	(مندی)	رد مال	561	(مرام)	مرام
574	(منشور)	فرمان	561	(مردارید)	مردارید
574	(منقار)	چوٹا	562	(مردورال)	مردور
575	(منی)	منی	563	(مڑگاں)	چلیں
576	(مہد)	جھولا	563	(مزدور)	بغیر گوشت کے شوربا
576	(مہر)	مہر	563	(مس)	ٹانجا
576	(مہرہ)	منکا	563	(مستی)	نہ
577	(مہمان)	مہمان	564	(مسجد)	مسجد
577	(مورچہ)	خود نمایاں	565	(مسح)	مسح
577	(مورد)	درخت مورد	565	(مسک)	کھن
578	(موز)	کیلا	565	(مسواک)	مسواک
578	(موزہ)	موزہ جراب	565	(مشرق و مغرب)	پہرپ چیم
579	(موش)	چم	566	(مشرک شدن)	مشرک ہونا
579	(موم)	موم	566	(مٹک)	خوشبو مٹک
580	(موسمائی)	موسمائی	566	(مٹک آب)	مٹک پانی کی
580	(موسے)	بال	566	(مصحف)	قرآن مجید
581	(مے پختہ)	شراب پختہ	567	(مسطبی)	دووا مسطبی
582	(مخ)	کھوٹی	567	(مطبوخ)	چوشاہ
582	(میش)	کبری، بکرا	567	(مغرب)	گویا
583	(میہ)	میہ	567	(مہجون)	مہجون
* حروف ن *			568	(معدہ)	معدہ
584	(لغت)	منی کا تیل	568	(معزول شدن)	معطل ہونا
584	(لجک)	مگرچہ	568	(محصن)	کسبا
585	(لایچا)	ایمحا	568	(مظم)	استاد
585	(لآخن)	لآخن	568	(منز)	بہیجا
586	(لآخن پرا)	لآخن	569	(چکا شدن)	چلا ہونا
586	(لاربا)	سبزی	569	(مقرض)	قینچی
586	(لارمٹک)	چھوٹا سا پودہ	569	(مقد)	پاخاند کی جگہ
587	(لارنج)	لارنج، میہ	569	(مقد)	اور مٹی
587	(لاطف)	بھاگ	569	(مسلمان شدن)	مسلمان ہونا
587	(لاف)	تال	570	(مسار)	سج
588	(لاتوس)	زنگ	570	(مسک)	سج
588	(نام گردانیدن)	نام پڑانا	570	(مسک)	شد کی کسی
588	(نامہ)	خط لکھی	571	(کدہ ہارک)	کدہ شریف
588	(نان پا)	روٹیاں	571	(خ)	ٹڈی
590	(ناخواہ)	اجرا کرنا	571	(مناوی)	پکارنے والا
590	(ناوران)	پناہ	272	(منارہ)	منارہ
590	(ناتے زدن)	پانسری بجانا	272	(منبر)	منبر
590	(نات)	پناہ	273	(منبر)	نچوی

607	دکھاری پرندہ	607	(دکھاری)	591	(جہات جلاب)	کھاب کا پودا
607	دوالی	607	(دوالی)	591	(جہات)	کھنچ پتھر
608	دوٹھی	608	(دوٹھی)	591	(نویسندہ)	کھنکھن والا
608	دورندہ	608	(دورندہ)	592	(نویذ)	شراب
608	دورو	608	(دورو)	593	(نخاسی)	بروزہ فروشی
609	دورسان	609	(دورسان)	593	(نقیر)	شکار
609	دوزخ	609	(دوزخ)	593	(نخود)	چنا
609	دزیر	609	(دزیر)	593	(نروباختن)	نردھیلیا
610	دسمہ	610	(دسمہ)	593	(نردیان)	نیرم
610	دشہ	610	(دشہ)	594	(نرمک)	ایک پھول
610	دھو	610	(دھو)	594	(نرم)	چنگ
610	دھوئے نماز	610	(دھوئے نماز)	596	(نرسن)	چنگلی
611	دھکیل	611	(دھکیل)	596	(نست)	نشت
611	دھاری	611	(دھاری)	596	(نشتن)	پیشنا
611	دھیرانی	611	(دھیرانی)	596	(نخل)	دوستی کی مشین
				597	(نظمن)	جوتا
612	دھون دست	612	(دھون دست)	597	(ننار)	پودینہ
612	دھوم	612	(دھوم)	597	(نقد)	مٹی کا تیل
612	دھوپ	612	(دھوپ)	598	(نفرین)	نفرت کرنا
612	دھیر	612	(دھیر)	598	(نقد)	پرکھنے والا
613	دھیر	613	(دھیر)	598	(نقد)	چاندی
613	دھیرا دھان	613	(دھیرا دھان)	599	(نقصان)	نقصان
614	دھیل	614	(دھیل)	599	(نکارگری)	نقاشی
614	دھانے	614	(دھانے)	599	(نکین)	انگوٹھی کا نگینہ
614	دھوا	614	(دھوا)	600	(نماز)	نماز
615	دھوا	615	(دھوا)	602	(نمد)	نمدہ
615	دھیرم	615	(دھیرم)	602	(نمک)	نمک
				602	(نمک سود)	نمک ملا ہوا
616	دھن	616	(دھن)	603	(نمک)	نمک چھڑچھڑ عالم
616	دھن	616	(دھن)	603	(نودین)	مٹی چیز دیکھنا
616	دھن	616	(دھن)	603	(نوحہ کردن)	نوحہ کرنا، مرد و ماہیٹنا
617	دھن کان	617	(دھن کان)	604	(نوشادر)	نم وادودہ
617	دھن	617	(دھن)	604	(نیرمند)	طقتور
618	دھن	618	(دھن)	604	(نیزہ)	نیزہ، ہتھیار
618	دھن	618	(دھن)	604	(نیشین)	نیشنا
619	دھن	619	(دھن)	605	(نیشکو)	نیش
619	دھن	619	(دھن)	605	(نیکو کردن)	نیک کرنا
619	دھن	619	(دھن)	605	(نیل)	نیلارنگ
620	دھن	620	(دھن)	605	(نیلوفر)	نیوفر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جانتا چاہئے کہ تعبیر خواب ایک مستم ہاشن علم ہے جس سے آئندہ کے حالات منکشف ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضور سید کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مشارقوں کے سوا نبوت کی کوئی چیز بقی نہیں رہی۔ صحابہؓ نے دریافت کیا کہ مشارقوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا۔

لَمْ يَبْقَ مِنَ النَّبُوَّةِ إِلَّا النَّبِيُّ فَإِنَّمَا النَّبِيُّ كَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةِ

(رواہ البخاری عن ابی ہریرہؓ) سچا خواب۔

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اب خواب کے سوا اہل ایمان کے پاس کوئی ایسی چیز بقی نہیں جس سے مستقبل کے حالات منکشف ہو سکیں۔ غرض جس طرح ابر و خود ہادان پر ولالت کرتا ہے، اسی طرح سچے خواب مستقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

روایہ صالحہ کی اہمیت

سچے خواب کی اہمیت اس حقیقت سے بھی ظاہر ہے کہ وحی الہی میں سب سے پہلی چیز جس سے حضور سرور دو جہان علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سلفہ پڑا وہ سچے خواب تھے۔ ان ایام میں حضور جو خواب بھی دیکھتے اس کی تعبیر صحیح صلوٰۃ کی مانند بالکل آشکارا ہوتی تھی۔ ان حالات کے بعد آپ کا میلان طبع جس و انقطاع کی طرف ہوا اور آپ عار حرام میں غلوٹ گزین ہو گئے۔ (رواہ البخاری و مسلم)

سچے خواب کی فضیلت اس امر سے بھی ظاہر ہے کہ اسے جزو نبوت کہا گیا ہے۔ چنانچہ مویٰ ہے:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ نَّبِيِّيَّ وَأَوْفَى جُزْءٍ مِّنَ النَّبِيِّ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

سچا خواب نبوت کا پچھلایساواں حصہ ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ روایہ صالحہ علوم نبوت کا ایک جزو ہے اور علم نبوت بقی ہے گو نبوت جاری نہیں رہی۔ دوسرے لفظوں میں سچا خواب نبوت کا پرتو ہے۔ گو خواب دیکھنے والا نبی نہ ہو، جیسے کہ بعض دوسری روایتوں میں آیا ہے کہ نیک روش، علم اور میزانہ روی نبوت میں سے ہیں۔

جزء نبوت کا صحیح مفہوم

لیکن بعض علماء کے نزدیک جزء نبوت سے وہ نسبت مراد ہے جو علمہ مومنین کی ابتدائی استعداد کو انبیاء علیہ السلام کی انتہائی استعداد سے ہے۔ چنانکہ نوع بشر میں یہ ابتدائی استعداد نہایت ضعیف رکھی گئی ہے اور اس ضعف کے علاوہ

ظاہر حواس کو بڑے بڑے عواقب درپیش ہیں۔ اس لئے خدائے برتر کی رحمت نوازی نے انسان کے اندر ایسی فطرت و وحیت فرمائی ہے کہ عالم رویہ میں حسب استعداد اس کے حجاب استعداد لو اٹھ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس کا نفس جس چیز کی طرف بھی متوجہ ہو اس کا علم حاصل کر لیتا ہے۔ چنانچہ اسی مناسبت سے جناب مہر صلیق رضی اللہ عنہ نے رویہ کو بشارات سے تعبیر فرمایا۔

حجاب کیونکر مرتفع ہوتے ہیں

بعض علماء نے فرمایا ہے کہ نفس بظہر کا ادراک اور اس کے کس روح حیوانی کے وسالت سے جو ایک جسم کا لطیف بخار ہے انجام پاتے ہیں اور اس بخار کا منبع و مستقر حسب توفیق جانین و فیروہ دل کا زیرین حصہ ہے۔ یہی روح حیوانی خون کے ساتھ تمام شریان و عروق میں پھیلتی اور بدن میں حس و حرکت اور دوسرے افعال کو قوت بخشتی ہے۔ اسی لطیف بخار کا کچھ حصہ دماغ کی طرف بھجود کر کے دماغی بروہات سے اعتدال پاتا ہے۔ اس کی مدد سے دماغی قوی اپنے کام میں سرگرم رہتے ہیں۔ گویا نفس بظہر بھی اسی حیوانی روح کی مدد سے ادراک و تعقل کرتا ہے اور اسی سے متعلق ہے، کیونکہ لطیف چیز کا متعلق لطیف ہی سے ہو سکتا ہے۔

جب حواس خمسہ لگاتار کام کرنے سے متھل ہو جاتے ہیں تو روح حیوانی بہ حسب فطرت اپنی کمال وحیت پر بلا مدد غیرے ادراک حاصل کرنے کے لئے مستعد ہوتی ہے۔ یہ کیفیت عموماً اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کہ روح حیوانی ظاہری حواس کو چھوڑ کر باقی حواس کی طرف رجوع کرتی ہے۔ حواس ظاہری سے روح کی مفارقت میں رات کی بیدار ہوئی اور جسم پر غالب ہوتی ہے مددگار بن جاتی ہے، اس لئے حرارت عریزی بھی جسم کے اندرونی حصوں کی طرف رخ کرتی ہوئی اوپر سے اندر چلی جاتی ہے۔ غرض جب روح حیوانی ظاہری حواس کو چھوڑ کر باطنی حواس میں پہنچتی ہے اور نفس و مشاغل حسیہ سے بے بسکار ہوتا اور ان صورتوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو حلقہ میں محفوظ ہیں تو علی العموم اس سے خیالی صورتیں متھل ہوتی ہیں۔ اس کے بعد وہ صورتیں جس مشترک میں جو جامع حواس ظاہری ہے پہنچتی ہیں۔ جس مشترک ظاہری حواس کے طریقہ پر ان کا ادراک کرتا ہے اور بعض اوقات نفس قوائے باطنیہ سے متعلق رہنے کے بعد دماغ اپنی روحانیت کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور روحانیت کی فطری طاقت کی مدد سے ادراک کرتا ہے اور ان اشیاء و حقائق کا ادراک کرتا ہے۔ جو حالت موجودہ میں اس کی ذات و حقیقت سے متعلق ہوں۔ اس کے بعد ان کی صورتوں پر طوی ہوتا ہے اور اگر نفس نے حلقہ کی موجودہ صورتوں میں قبل اس کے کہ نفس حواس سے پوری طرح متھلی پا کر علم و اقتباس بذات ہا حاصل کرے تحلیل و ترکیب شروع کر دی تو اس کو اضطراب اطعام یا بد خوئی کہتے ہیں۔

اچھے اور بُرے خواب

گو خواب کی پیدائش و رویت دونوں امور منجانب اللہ سرزد ہوتے ہیں۔ تاہم علماء نے لکھا ہے کہ اچھا خواب حضرت احدیت کی طرف سے بشارت ہوتی ہے تاکہ بندہ اپنے مولے کریم کے ساتھ حسن ظن میں راح الاعمال ہو جائے اور یہ بشارت مزید شکر و امتنان کا باعث ہو۔ جو بھلا اور مکرمہ خواب شیطنی القاء سے ہوتا ہے۔ اس القاء سے شیطان کی غرض مومن کو ملول و محزون کرنا ہے۔ چنانچہ ارشاد نبویؐ ہے :

الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْعِلْمُ مِنَ
الشَّيْطَانِ لِأَنَّا رَأَى أَحَدَكُمْ مَا يَحِبُّ
فَلَا يَحِلُّ لَهُ إِلَّا مِنَ النَّبِيِّ وَإِنَّا رَأَى مَا يَكْرَهُ
فَلْيَسْتَوِدَّ بِاللَّهِ مِنْ قَرِّهَا وَمِنْ قَرِّ الشَّيْطَانِ
وَلْيَدُلَّ نَفْسَهُ وَلَا يَحْلُتْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ
تُغْفَرَ (رواه البخاري والمسلم)

"اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا
شیطان کی جانب سے۔ میں جب کوئی شخص
پسندیدہ خواب دیکھے تو اسے صرف اس
شخص سے بیان کرے جس سے محبت و
اعتقاد ہے اور جب مکروہ خواب دیکھے تو حق
تعالیٰ سے اس خواب کے شر اور شیطان
کے فتنے سے پناہ مانگے اور یہ بھی مناسب
ہے کہ بقصد دفع شیطان تین بار تھکارے
اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے اس
حالت میں برا خواب کوئی ضرر نہ دے گا۔"

ضرر نہ کرنے کا یہ مطلب ہے کہ حق تعالیٰ نے افعال مذکورہ کو رنج و غم سے محفوظ رہنے کا سبب گردانا ہے۔
جیسے کہ صریح کو تحفظ ملے اور دفع بلیات کا ذریعہ بنایا ہے۔

مکروہ خواب کے بعد کھٹ بدلنے کی ضرورت

ایک حدیث صحیح میں برا خواب دیکھنے کے بعد کھٹ بدلنے کا حکم بھی وارد ہے۔ کیونکہ اس کو تغیر محل میں بڑا اثر
درخل ہے:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّمَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يُكْرَهُهَا
فَلْيَسْتَوِدَّ مِنَ اللَّهِ وَلَا يَحْلُتْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ
تُغْفَرَ (رواه مسلم)

بقول حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیر
البشر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب
کوئی شخص مکروہ خواب دیکھے تو تین مرتبہ
باتیں طرف تف کر کے شیطان سے اللہ کی
پناہ مانگے اور اس کھٹ کو بدل ڈالے
جس پر خواب دیکھنے کے وقت پڑا تھا۔

شیطانی تعریف

احادیث تذکرہ صدر سے معلوم ہوا کہ بہت سے خواب شیطانی القام سے ہوتے ہیں۔ چنانچہ متوحش قسم کے جملہ
خواب عظام یہ دیکھنا کہ سرکٹ گیا یا کسی کو قتل کر دیا گیا اسی قبیل سے ہیں۔ احکام بھی شیطانی اثر سے ہوتا ہے اور
اس سے خود الجھن کی یہ غرض ہوتی ہے کہ مومن کو حمل و طہارت کی ذمت میں ڈالے یا حاجت حاصل کے ذریعے
سے قلعہ حجر کے بروقت پڑھنے میں خلل انداز ہو۔

لیکن یاد رہے کہ شیاطین متوحش خواب دکھا کر مومن کو ہر طرح سے ہیشان کر سکتا ہے۔ مگر یہ ہمت اس کی
قدرت سے باہر ہے کہ حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی وضع و وصیت اختیار کر کے کسی مومن کو خواب میں

”جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے فی الواقع مجھ کو دیکھا (اور اس کا یہ خواب سچا ہے) کیونکہ شیطان کی یہ چال نہیں کہ کسی کے خواب کے اندر میری قلم میں ظاہر ہو۔“

دعوا کا دے۔ ارشد نبویؐ ہے:
 مَنْ تَوَاتَىٰ لِي اَلْغَمَامُ لَقَدْ تَوَاتَىٰ لِي اَلْقَيْطَانُ
 لَا يَسْتَكِلُّ لِي صُدُوقِي۔
 (رواء البخاری و مسلم عن ابی ہریرہ)

بعض محققین نے فرمایا ہے کہ شیطان خواب میں حق تعالیٰ کی حیثیت سے ظاہر ہو کر افترا پر دازی کر سکتا ہے اور دیکھنے والا دعوا کہہ سکتا ہے کہ یہ واقعی باری تعالیٰ ہے۔ لیکن حضرت رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کبھی اختیار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ حضور مظهر ہدایت اور شیطان مظہر ضلالت ہے اور ہدایت و ضلالت میں ضد ہے اور حق تعالیٰ صفت اشکل ہدایت اور تمام صفت ضلالت کا جامع ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ مخلوق کا دعویٰ الوہیت صرف البطلان ہے۔ اس لئے کسی طرح اشبہ نہیں ہو سکتا۔ بخلاف دعویٰ نبوت کے ہزاروں لاکھوں حقیقی دستن قسمت خود ساختہ مجہول کی غلط ساز نبوت پر ایمان لا کر رلو حق سے بھگ جاتے ہیں۔ اسی بنا پر جناب سرور کون و مکان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شکل اختیار کر کے اسے لوگوں کو دعوا دینے کی قدرت نہیں دی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ ہڈی الوہیت سے خوارق عادت کا مددور ممکن ہے۔ لیکن اگر کوئی دعویٰ نبوت کرے تو اس کی اعجاز نمائی کی قدرت سلب کر لی جاتی ہے تاکہ خدا کی کمزور مخلوق خوارق کی وجہ سے اس کے دام تندر میں نہ پھنس سکے۔

خواب کے اقسام

امام محمد بن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو حدیث نفس (دلی خیالات کے انعکاس) دوسرے تحریف شیطان۔ تیسرے بشارت خداوندی۔
 اس تقسیم سے ظاہر ہے کہ خواب کے تمام اقسام صحیح، قلیل تعبیر اور درخور التفات نہیں ہوتے۔ بلکہ تعبیر اور اعتبار کے لائق خواب کی وہی قسم ہے جو حق تعالیٰ کی طرف سے بشارت و اہتمام ہو۔ حدیث نفس کی مثل یہ ہے کہ کوئی شخص ایک کام یا حرفہ کرتا ہے۔ وہ خواب میں بھی عموماً وہی چیزیں دیکھے گا۔ جن میں دن بھر متھک رہتا ہے یا کوئی عاشق محروم الوصول جو ہر وقت اپنے محبوب کی یاد اور خیال میں مستغرق رہتا ہے۔ وہ خواب میں بھی عموماً وہی چیزیں دیکھے گا۔ جن میں دن بھی متھک رہتا ہے یا کوئی عاشق محروم الوصول جو ہر وقت اپنے محبوب کی یاد اور خیال میں مستغرق رہتا ہے۔ وہ خواب میں بھی عموماً اسی کو دیکھتا ہے۔ سچا خواب اس لئے دکھایا جاتا ہے کہ برود مخلوط ہو اور طلب حق اور محبت الہی میں کور زیادہ سرگرم کار ہو۔ ایسا خواب قلیل تعبیر ہے اور اسی پر بڑے بڑے اہم مکی مرتب ہوتے ہیں۔

خواب پر صدق مقل کا اثر

اکل حلیل اور صدق مقل کو سچے خواب میں بڑا دخل ہے۔ اس لئے جو حضرت خوحش قسم کے خواب دیکھنے کے ملوی ہوں۔ انہیں اپنی اخلاقی حالت کا جائزہ لینا چاہیے۔ خصوصاً حرام یا حشر بخدا، غیبت اور کذب بیانی سے قطعاً

اجتناب لازم ہے۔ اسی معنی میں ایک مرفوع حدیث بھی مروی ہے کہ جو شخص سب سے زیادہ راست گو ہے، اس کا خواب بھی سب سے زیادہ سچا ہے۔

برا خواب بیان کرنے کی ممانعت

جب کوئی شخص کمزور و پاپندیدہ خواب دیکھے تو چاہیے کہ حق تعالیٰ سے اس خواب کے شر سے اور الجھنی قدر سے پناہ مانگے اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے اس صورت میں اس پر کوئی برا اثر مرتب نہ ہو گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

”جب تک خواب بیان نہ کیا جائے اس وقت تک پرندہ کے پاؤں پر مسلط رہتا ہے (اسے قیام و ثبات نہیں ہوتا) اور جب بیان کر دیا جائے تو اسی طرح واقع ہو گیا۔“

أَنُوقَا عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ مِائَةٍ بِهَا لَا تَأْكُلُ بَعْدَ ذَلِكَ (رواه الترمذی عن ابی یونس العقیلی واخرجه ابوداؤد فی معناه)

برا خواب بیان کرنے کی اس لئے ممانعت کی گئی ہے کہ مہلک کوئی معجزہ حسب ظاہر کوئی بری تعبیر دے دے اور عام طور پر مشلہ میں آیا ہے کہ جیسی کوئی تعبیر دیتے ہیں۔ تقدیر الہی ویسای وقوع پذیر ہوتا ہے۔ ہر چند کہ تمام واقعات و حوادث قضا و قدر سے وابستہ ہیں۔ تاہم کتمان خواب سقوط تاثیر میں اس لئے متاثر ہے کہ دعا اور صدقہ کی طرح اس قسم کے اسباب بھی قضا و قدر ہی سے متعلق ہیں۔

خواب کس سے بیان کیا جائے

تعبیر کے لئے اپنا خواب کسی دوست صالح یا عالم باعمل یا صاحب دل ذی رائے کے سوا کسی سے بیان نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ لوگ خواب کو حتی الامکان غلطی پر محمول کر کے اس کی اچھی تعبیر دیں گے۔ حضور نے فرمایا:

لَا تَعْبِثْ رُؤْيَاكَ إِلَّا خَبِيرًا أَوْ بَيِّنًا۔

”اپنا خواب دوست یا عالم کے سوا کسی سے نہ کہو۔“

(رواه الترمذی و فی روايت ابی داؤد لَا تَقْصُصْهَا إِلَّا خَبِيرًا قَائِمًا بِهَا۔)

اس کو ترمذی نے روایت کیا اور ابوداؤد کی روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنا خواب کسی دوست یا ذی رائے کے سوا کسی سے نہ کہو۔“

اسوہ نبویؐ اور آئمہ مساجد کا فرض

سمرقانی جندب سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز صبح کے بعد عموماً صحابہ سے دریافت فرماتے کہ تم میں سے کس کس نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہو تو وہ بیان کرتا اور حضرت خبر صدق صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر بیان فرماتے۔ (رواه البخاری)۔

امام محمد بن النعمان نووی فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے اس بات کا استنباط ثابت ہوتا ہے کہ امام مسجد نماز صبح کے بعد مقتدیوں کی طرف متوجہ ہوا کرے اور ان کے خواب سن کر تعبیر بتائیں۔ کیونکہ شروع دن میں انسان صبح الدعاء

ہوتا ہے۔ اس کے بعد فکر معاش اس کا ذہن پریشان کر رہا ہے۔

لیکن ظاہر ہے کہ موجودہ دور فن میں جب کہ حمد نبوت کو ساڑھے تیرہ سو سال کا زلزلہ گزر چکا ہے اور ایسے غمت کی فراست ایملی دن بہ دن روپہ زوال ہے۔ ایسے آخر مساجد عفا کا حکم رکھتے ہیں۔ جو تعبیر و تلویل رویام کے اہل ہوں۔ البتہ اگر وہ تعبیر خواب کی مستند کتابوں کا مطالعہ کریں تو اس فن میں بقدر استعداد و بصیرت پیدا کر سکتے ہیں۔

فن تعبیر کی مستند و جامع ترین کتب

فن تعبیر میں آج تک جس قدر کتابیں لکھی گئیں۔ ان میں غالباً سب سے زیادہ جامع، ضخیم اور مستند کتب کمال التنبیر ہے جسے شیخ ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تھلیسی نے حمد آں سلوک میں کم از کم اکیس کتابوں میں سے انتخاب کر کے لکھا۔ مولف نے پہلے کتب میں بیان کیا ہے کہ میں نے کتب کمال التنبیر مدون کر کے سلطان قزل ارسلان (عالی) بن سلطان مسود ناصر سلجوقی ولی روم و شام کے حضور میں پیش کی اور کتب تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطان قزل ارسلان عالی ۵۵۵ھ میں تخت سلطنت پر متمکن ہوئے تھے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ کتب کج سے تقریباً آٹھ سو سال پہلے تالیف ہوئی تھی۔ اردو دان پبلک کو جناب ملک جناب ابن صاحب مالک اللہ والے کی قوی دھن کا ممنون ہونا چاہئے جس نے اس بہتم باطن کتب کا جو اکیس کتابوں کا مجموعہ ہے اور آٹھ صدیوں سے مسلمانوں میں معمول و مقبول چلی آتی ہے۔ اردو ترجمہ کرا کے قوم کے ذہنوں میں دینے کا فخر حاصل کرتے ہیں۔ دعا ہے کہ حق تعالیٰ اس پیش یا تالیف سے خاص و عام کو منفع فرمائے۔ آمین!

امام محمد بن سیرینؒ

ہم نے متذکرہ صدر سطور میں خواب کی ماہیت اور اس کی تعبیر و تلویل کا جو خاکہ کھینچا، گو وہ مختصر ہے لیکن اس میں سارے ضروری ابحاث آگئے ہیں۔ مگر یہ بیان اس وقت تک بالکل نامتام و نسنہ محمل سمجھا جائے گا جب تک شہسوار عرصہ تعبیر یعنی امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذاتی حالات بھی روشنی میں نہ آجائیں۔ اس لئے ہم یہاں مختصراً آپ کے وہ کچھ حیات اسماہ الرجال کی کتابوں سے اخذ کر کے درج کرتے ہیں۔ تاکہ سادہ تعبیر کے جس نیز اعظم کی چمک دیک کرہا سوا ہزار سال سے بڑے بڑے عمائد ملت سے خراج تحسین وصول کر رہی ہے۔ اس کے زندہ جویہ عملی کارناموں کی طرح اس کے عملی کلمات بھی بصیرت افروز ناظرین ہو سکیں۔

محمد ابن سیرینؒ متبع کی حیثیت سے

امت مرحومہ میں اس پایہ کے لاکھوں اولیاء اللہ گزرے ہیں جن کو خالق اشیاء اور اسرار کائنات کا علم دیا گیا تھا۔ ان بزرگوار ہستیوں میں جنہیں مقام قرب میں جگہ دی گئی، امام محمد بن سیرینؒ کی شخصیت ایسی زبردست ہے۔ جس کی ذات میں مقام ولایت کے ساتھ ساتھ تعبیر خواب کا غیر معمولی جوہر بھی ودیعت تھا اور یہ کما قلعاً مبالغہ نہیں ہے کہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کو تعبیر وانی میں جو کمال حاصل تھا اس کی نظر ناہین اور ان کے زمانہ بعد میں تو کجا صحابہ کرام

رضوان اللہ علیم! معین میں بھی بمشکل مل سکتی ہے۔ آپ کے عند حیات میں اسلامی دنیا کا یہ عالم معمول تھا کہ جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھتا کہ علماء و صلحا وقت اس کی تعبیر سے قاصر رہے تو انجام کلام محمد بن سیرین کی طرف رجوع کیا جاتا۔ آپ اس کی جو تعبیر دیتے وہ ایسی صاحب اور اعلیٰ ہوتی کہ اس کا اثر ظاہر ہونے پر بڑے بڑے ائمہ وقت بھی آپ کے نور فرست کی داد دیتے تھے۔

بقول سیوطیؒ: امام ذہبیؒ نے ہر فن کے منتخب و برگزیدہ علماء کی ایک فہرست مرتب کی ہے جس میں امام محمد بن سیرینؒ کو مبر خصوصی سے یاد کیا ہے۔ اس فہرست کے چند نام یہ ہیں۔

فن	فن کے علماء	فن	فن کے علماء
تفسیر	ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ	نحو	سیوطیؒ
شیاعت	حضرت خالد بن ولیدؓ	فقد حدث	امام شافعیؒ
تعبیر خواب	محمد بن سیرینؒ	سنت	امام احمد بن حنبلؒ
وحد کبر	امام حسن بصریؒ	فقد حدث	امام بخاریؒ
قرات	یاقعؒ	تصوف	جنید بغدادیؒ
فقد	امام اعظم حضرت ابو حنیفہؒ	کلام	امام ابوالحسن اشعریؒ

زندگی کا ابتدائی دور

محمد بن سیرین رحمت اللہ علیہ حضور کون و مکان سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم جناب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آژوکرہ غلام تھے۔ آپ کی والدہ حفیدہ حضرت امیر المؤمنین ابو بکر صدیقؓ کی لونڈی تھیں۔ آپ کی کنیت ابو بکر تھی۔ مدت سے حضرت انسؓ کے کاتب (پرائیوٹ سیکرٹری) کی حیثیت سے نمائندگی و قیام خدمت انجام دیتے رہے اور جب ہم دیکھتے ہیں کہ ایک معمولی غلام جس کی زندگی کا سارا ابتدائی زمانہ خدمت آقا میں گزرا اور جس کے لئے حصول رفعت و بلندی کے بظاہر کوئی سلسلہ نہ تھے، آج کل علم و عمل پر عوام اور تعبیر خواب پر خصوصاً آفتاب بن کر چکا تو خدائے ذوالجلال کی شہنشاہی پر حیرت ہوتی ہے۔

آپ کا مولد و منشاہ موضع جرجریا تھا جو بصرہ کے مضافات میں ہے۔ وطن مایوف کو چھوڑ کر بصرہ میں اقامت گزیریں ہوئے۔ آپ کے برادر خورد انس بن سیرینؒ کا بیان ہے کہ میرے بھائی محمد بن سیرینؒ کا قولہ امیر المؤمنین عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے علوم و شہادت سے دو سال پہلے ہوا اور میری ولادت ان سے ایک سال بعد ہوئی۔

تقویٰ و خشیت الہی

امام محمد بن سیرینؒ بڑے زائد مرتبہ "انتہادرجہ کے پرہیزگار" مشہور تھے۔ نامی اور امام گزرے ہیں۔ ابن عون کا قول ہے کہ میری آنکھوں نے تین حضرات کو بے مثل دیکھا اور کسی چوتھے بزرگ کو ان کے برابر نہیں پایا۔ "ابن سیرینؒ" قاسم بن محمد اور رجاء بن حیوہ۔ "خلف بن ہشام کا بیان ہے کہ محمد بن سیرینؒ کو کارپردازان تھا و قدر کی طرف سے حسن

اخلاق، خوش معاملگی اور انکسار و فروتنی کی نعمت بدرجہ اتم عطا ہوئی تھی اور اخلاقِ حمیدہ اور خشیتِ الہی کی بدولت آپ پر یہ حالت طاری تھی کہ آپ کو دیکھ کر خدا یاد آتا تھا۔ اشعث کہتے ہیں کہ جب ابنِ سیرینؒ سے طلالِ حرام کے متعلق کوئی مسئلہ دریافت کیا جاتا تو آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا۔ سفیان ثوریؒ نے زہیرا قطع سے روایت کی ہے کہ جب ابنِ سیرینؒ کے سامنے موت کا ذکر آتا تو آپ کے اعضاء و جوارح بالکل مردہ و بے حس ہو جاتے تھے۔ مہدی کہتے ہیں کہ ایک دن ہم ابنِ سیرینؒ کی مجلس میں بیٹھے تھے۔ علیؑ کا کمرے ہو رہے تھے۔ اتفاق سے کسی شخص نے موت کا ذکر چھیڑ دیا۔ معاً آپ کا چہرہ زرد پڑ گیا اور آپ پر سکرات کی سی حالت طاری ہوئے۔ آخر جب تک ہم نے آپ کی طبیعت کو بے تکلف دوسری طرف متوجہ نہ کر دیا۔ آپ کی حالت نہ سنبھل سکی۔ ابنِ حبانؒ محدث کا قول ہے کہ آپ بھڑوں میں سب سے زیادہ متقی تھے۔ یہاں تک کہ لوگوں نے آپ کو امام حسنؒ بھڑی پر فوقیت دی ہے۔

کمال تقویٰ کی تار و مثل

جس طرح حضرت یوسف صدیق علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے کمال تقویٰ کا خمیازہ مہمانِ سل کی اسیری میں قفل میں بھگتنا پڑا تھا۔ اسی طرح آپ کو بھی اسی تقویٰ کی بدولت سختِ یوستنی پر عمل پیرا ہونے کی صعوبت نصیب ہوئی تھی۔ ابنِ سعدؒ محدث کا بیان ہے کہ میں نے محمد بن عبداللہ انصاریؒ سے دریافت کیا کہ ابنِ سیرینؒ کس جرم میں زندانِ بلا میں محبوس رہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ نے چالیس ہزار درہم (قریباً دس ہزار روپے) کا المنج بغرض تجارت خریدا تھا۔ اس خریداری کے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ بائع نے اس المنج کی پیداوار بعض ایسے طریقوں سے کی ہے جو شرعاً منکھوک ہیں۔ آپ نے سارا نقد خیراء و مساکین میں تقسیم کر دیا اور اس کی قیمت آپ کے ذمے واجب الادا رہ گئی اور چونکہ آپ اس قرضہ کو بروقت ادا نہ کر سکے۔ قرض خواہ عورت نے آپ کے خلاف دعویٰ دائر کر دیا اور آپ کو قید کر دیا اور آپ اس وقت تک برابر اسیر و مشید رہے جب تک کہ ساری رقم ادا نہ کر دی۔

ابنِ سیرینؒ کے اساتذہ و تلامذہ

جن صحابہ اور جلیل القدر تابعین نے آپ کو نسبت تلمذ حاصل ہے۔ شیخ ابن حجر عسقلانیؒ نے ان کے اساتذہ گرامی تہذیب التہذیب میں یہ لکھے ہیں:

”انس بن مالک، حسن ابن علی ابن ابی طالب، جندب بن عبداللہ بکلی، حذافہ بن یحییٰ، رافع بن خدیج، سلیمان بن عامر، سمہ بن جندب، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس، عمن بن ابی العاص، عمران بن حصین، کعب بن جحہ، معلویہ بن ابوسفیان البودردی، ابوسعید، ابو قتادہ، ابو ہریرہ، ابوبکر ثقیفی، ام المومنین عائشہ صدیقہ، حمید بن ابن عبدالرحمن حمیری، عبداللہ بن شقیق، عبدالرحمن بن ابی بکر، عبیدۃ السلفی، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، قیس بن عبدالمجیب، کثیر بن اظہر، عمرو بن دہب، مسلم بن یسار، یونس بن جابر، ابوسلمہ، جری اور ان کے بھائی سلمہ اور یحییٰ، صفہ، یحییٰ بن ابی اسحاق حضرمی اور خالد خذافہ جو اسحاق حضرمی کے شاگرد تھے۔ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ ان کے علاوہ بعض کبار تابعین سے بھی روایت کی۔“

تابعین اور تبع تابعین میں سے مندرجہ ذیل حضرات نے آپ سے شرفِ تلمذ حاصل کیا:

شعی، مالک، خالد خدا، داؤد بن ابی ہند، ابن عون، یونس بن عبید، جریر بن حازم، ایوب، شعب بن عبد الملک، حبیب بن شہید، عامر احول، عرف اعراب، قنہ، سلیمان شعی، قرہ بن خالد، مالک بن دینار، ممدی بن میمون، اوزاعی، علی بن زید بن جعد بن دغیرم رحمۃ اللہ علیہم۔

عبداللہ بن احمدؒ نے اپنے والد محترم امام احمد بن حنبلؒ سے روایت کی ہے کہ محمد بن سیرینؒ نے حضرت انسؓ، عمرانؓ، ابو ہریرہؓ اور عبداللہ بن عمرؓ سے تو روایت کی، لیکن عبداللہ بن عباسؓ سے کوئی حدیث روایت نہیں کی۔ خالد خدا کا بیان ہے کہ وہ ہر روایت جس کی نسبت ابن سیرینؒ نے کہا کہ مجھے ابن عباسؓ سے پہنچی، وہ انہوں نے بکرمہ سے سنی تھی، جن سے آپؐ نے عمار ثقفیؓ کے ایام میں ملاقات کی تھی۔ امام بخاریؒ کا بیان ہے کہ امام محمد بن سیرینؒ نے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے عند حکومت میں حج کیا اور وہیں ابن زبیرؓ اور زید بن ثابتؓ سے حدیث کی روایت کی۔

امام ابن سیرینؒ کی مسلم الثبوت ثقاہت

شیخ ابن حجر عسقلانیؒ لکھتے ہیں کہ امام ربیع بن محمد بن سیرینؒ کمال العلم، ثقہ، پہاڑ کی چٹان سے زیادہ مضبوط، علامہ تعبیر، ملک ویرغ و تقویٰ کے سر تاج اور امام حسن بصریؒ سے بھی زیادہ ثابت قدم اور مستقل مزاج تھے۔ سورق جلی کا بیان ہے کہ میں نے کسی شخص کو محمد بن سیرینؒ سے بڑھ کر ویرغ میں افتد اور فتد میں محتاط نہیں دیکھا۔ ابوقلانہؒ کہا کرتے تھے کہ بھلا کسی شخص کو اس کلم کی صلاحیت ہے جو ابن سیرینؒ میں سورع ہے۔ وہ تو تلوار کی دھار پر قدم رکھ دینے والے بزرگ ہیں۔ شعی کہا کرتے تھے کہ تم لوگ محمد بن سیرینؒ کی صحبت اختیار کرو۔ ابن عونؒ کا بیان ہے کہ ابن سیرینؒ حدیث کی روایت بالمعنی نہیں کرتے تھے۔ بلکہ حرف بحرف ضبط کرنے کا اہتمام کرتے تھے اور جب ہشام بن حسانؒ آپ سے کوئی حدیث نقل کرتے تھے تو کہا کرتے تھے کہ مجھ سے ایسے بزرگ نے اس حدیث کی روایت کی ہے جسے میں نے اپنی عمر میں سب سے زیادہ حلق البیان پایا ہے۔

جلی کا بیان ہے کہ محمد بن سیرینؒ تاملی ثقہ ہیں۔ آپؒ نے شریح اور عیبہ کی سب سے زیادہ روایتیں نقل کی ہیں اور ان کو فیوں میں تربیت پائی ہے جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد تھے۔ ابن سعدؒ نے لکھا ہے کہ محمد بن سیرینؒ ثقہ، علی قدر رفیع المنزلت اور جلیل القدر امام تھے۔ ابن الدینی کا قول ہے کہ ابو ہریرہؓ کے شاگرد چھ ہیں۔ ابن المہلبؒ، ابوسلمہؒ، اعرج ابوصالحؒ، ابن سیرینؒ اور طلوسؒ ابوقلانہؒ کا قول ہے کہ محمد بن سیرینؒ کو جس حیثیت مجھے بھی جانچ انہیں ہر حالت میں سب سے زیادہ مستقیم الاحوال، متقی اور نفس پر قابو رکھنے والا پڑ گئے۔ اور ابن عونؒ کا بیان ہے کہ میں نے ان حضرات کی مانند دنیا میں کسی کو نہیں پایا۔ عراق میں ابن سیرینؒ، خازم میں قاسم بن محمدؒ اور شام میں رجاہ بن حبوہؒ اور پھر ان تینوں میں ابن سیرینؒ بالکل بے عدیل تھے۔ ممکن تھی کا قول ہے کہ بصرہ میں محمد بن سیرینؒ سے بڑھ کر اعلم بالقضاء کوئی نہیں گزرا۔

علم حدیث میں امام ابن سیرینؒ کا بلند پایہ مقام

روایت حدیث کا مقدس ترین اصول یہ ہے کہ جو واقعہ بیان کیا جائے اس شخص کی ذہنی سے مذکور ہو جو خود شریک واقعہ تھا۔ یا اس نے بہ نفس نفیس حضرت نضر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی کلام کرتے یا ارشاد فرماتے دیکھا

اور اگر بذات خود بدعت حضرت خواجہ دوجہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ فرماتے یا کرتے نہیں دیکھتے یا کسی واقعہ میں خود موجود نہیں تھا تو ہم راولوں کے اسلام گرائی بہ ترتیب بیان کئے جائیں۔ اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا جائے کہ یہ روایت کیسے لوگ تھے؟ ان کے دینی و دنیاوی حیطے کیا تھے؟ تقویٰ و طہارت میں انکا کیا رتبہ تھا؟ ذہن، حافظہ، منطق، فہمی اور عقل و خرد کی کیا کیفیت تھی؟ ثقہ اور راست کو تھے۔ یا غیر ثقہ، دقیقہ بین تھے یا پلوی الرائے و سلی لاذہن، عالم تھے یا جاہل؟

گو ان جزئی حالات کا پتہ لگانا سخت مشکل بلکہ ناممکن کے قریب تھا۔ لیکن ہزار ہا محدث کرام نے اپنی ساری عمریں اسی ایک کام میں صرف کر کے اس ناممکن کام کو ممکن اور بیش پا افتادہ بنا دیا۔ یہ نفوس قدسیہ ایک ایک شہر اور قریہ میں گئے راولوں سے ملاقاتیں کیں۔ ان کے حلقہ اہلئے زبان سے ہر قسم کے معلومات، بہم پہنچانے میں کسی شخص کے مرجعہ اور حیثیت کی کوئی پروا نہ کی۔ والیان ملک سے لے کر مقدس مقتداؤں تک کی اخلاقی سراغرسیاں کیں اور صحیح حدیث کی خاطر ایک ایک شخص کی پردہ دری ضروری خیال کی۔

امام محمد بن سیرینؒ محدثین کرام کی اولوالعزم جماعت میں صدر کی حیثیت رکھتے تھے۔ آپ نے خود روایت کی اور تحقیق و تصحیح میں خاص حصہ لیا۔ آپ نے خود روایت کرنے کے علاوہ جو روایت حدیث میں عام طور پر دیکھے جاتے تھے، ثقہات کا ایک اور معیار بھی قائم کیا اور وہ یہ تھا کہ صرف فرقہ حقہ اہل سنت والجماعت ہی سے روایت لی جائے۔ روافض، خوارج، معتزلہ اور دوسرے مبتدع فرقوں کے مرویات سے کوئی سروکار نہ رکھا جائے۔

امام شمس الدین ذہبیؒ میزان الاعتدال فی نقد الرجال کے مقدمہ میں ان ثقات کا ذکر کرتے ہوئے جن کی حدیثیں قابل استناد نہیں سمجھی گئیں۔ لکھتے ہیں کہ بروایت عام احوال امام محمد بن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ لوائل میں حدیث کی روایت میں اسناد کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا تھا۔ انجام کار جب نفع اٹھے اور صالحین امت کی طرح اہل بدعت و ہوائے بھی روایت حدیث شروع کر دی، تو ہم نے حق و باطل میں امتیاز کرنے کے لئے یہ معیار مقرر کیا کہ صرف اہل سنت و جماعت کی حدیث لی جائے اور اہل بدعت کے بیان کو قتل توجہ نہ سمجھا جائے۔

واقعی تصحیح روایت کا یہ ایک بڑا ضروری اصول تھا جو اختیار کیا گیا۔ اگر اس وقت یہ التزام نہ کیا جاتا تو آج اصل و نقل، صحیح و موضوع میں تمیز کرنا ناممکن ہو جاتا۔

وفات

جن امام میں آپ کا آئینہ حیات سبہام تھا۔ آپ کائنات کی ہر چیز سے منقطع ہو کر ہمہ تن ذکر و عبادت، عبادت قرآن، ریاضت و عبادہ میں مشغول ہو گئے۔ اسی عجلت گزینی کے لحاظ میں ایک مرجعہ آپ کا مزاج اعتدال سے بہت زیادہ مغرب ہوا۔ آخر کار ۹ شوال ۱۱۸ھ کے دن یہ آئینہ علم و عمل دنیا کے افق سے غروب ہو گیا۔ اور تمام عالم میں تاریکی چھا گئی۔ مملوین لہ کا بیان ہے کہ امام حسن بصریؒ نے یکم رجب ۱۱۸ھ کے روز رحلت فرمائی۔ میں ان کی نماز جنازہ میں شریک تھا۔ اس موقعہ فاجعہ کے پورے سو دن بعد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۷۷ سال کی عمر میں فدا کی۔

ابو القاسم دلاوری

مختصر میں سنہ مذہبی لاہور

مقدمہ کتاب کامل التعبير

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نعمتہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی جمیع اولیاء اللہ العلی العظیم

علم تعبیر کی تعریف، غرض اور موضوع

واضح ہو کہ ہر علم شروع کرنے سے پچترن باتوں کا جاننا نلیت ضروری ہے :

(۱) اس علم کی تعریف : کیونکہ تعریف سے اس علم کی حقیقت منکشف ہو جاتی ہے۔ جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اس علم کو بصیرت (بجھارا) ہو کر حاصل کرتا ہے۔

(۲) اس علم کی غرض و غایت : کیونکہ جب تک کسی چیز کی غرض و غایت معلوم نہ ہو، اس وقت تک اس چیز کی تحصیل میں کوشش کرنا محض عہث اور بے فائدہ کام ہوتا ہے اور اگرچہ احد کسی چیز کے پیچھے پڑنے کے مترادف ہوتا ہے۔

(۳) اس علم کا موضوع : (ہر علم کا موضوع وہ ہوتا ہے جس کے حالات اس علم میں مذکور ہیں۔ جیسے علم انسانی علم طب کا موضوع ہے۔ کیونکہ علم طب میں جسم انسانی کے حالات، صحت و مرض مذکور ہوتے ہیں) جب تک کسی علم کا موضوع معلوم نہ ہو۔ اس وقت تک اس علم کا دیگر علوم سے امتیاز مشکل ہوتا ہے۔ مثلاً جب کسی شخص کو یہ معلوم ہو چلوے کہ علم طب کا موضوع جسم انسانی ہے تو اگر اس کے سامنے علم صرف یا نحو یا طب کے سوا کسی اور علم کا مسئلہ بیان کیا چلوے اور اس سے یہ کہا چلوے کہ یہ مسئلہ علم طب کا ہے تو وہ فوراً "یہ کہہ دے گا کہ یہ مسئلہ علم طب کا ہرگز نہیں ہے کیونکہ علم طب میں جسم انسانی کے حالات مذکور ہوتے ہیں۔ نہ کہ اسم، فعل، حرف یا جی معرب کے حالات۔ پس معلوم ہوا کہ علوم کے بھی امتیاز اور فرق کے لئے ان علوم کے موضوعوں کا جاننا اشد ضروری ہے۔

تعریف علم تعبیر : علم تعبیر وہ علم ہے جس میں خوابوں کی تعبیر کے اصول و قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔

علم تعبیر کی غرض : علم تعبیر حاصل کرنے سے غرض یہ ہے کہ خواب کی تعبیر صحیح صحیح دی جاسکے۔ لہذا تعبیر دینے سے انسان محظوظ رہے۔

علم تعبیر کا موضوع : علم تعبیر کا موضوع خواب سے ہے۔ کیونکہ اس علم میں خواب کے متعلق حالات بیان کئے جاتے ہیں۔

علم تعبیر کا موجد

گو ہر چیز کا موجد درحقیقت حق تعالیٰ ہے لیکن عرف عام میں ہر علم کا موجد اس شخص کو کہتے ہیں جس نے

سے پہلے اس علم کو دنیا میں رواج دیا ہو۔ جسے علم الخلق کا سبب و نرسطو نور علم عروض کا دھندہ ظلیل نحوی ہے۔ پس علم تعبیر کے موجد اور واضح حضرت یوسف علیہ السلام ہیں۔ جن کو سب سے پہلے یہ علم خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا۔ انہوں نے اس کو دنیا میں مروج کیلئے چنانچہ ارشاد باری ہے۔ **وَكُنَّا لَكَ بَعْثًا لِّدُنْيَاكَ وَإِنَّا لَكُنَّا لَآلِهَاتُكَ** (ترجمہ) "اے یوسف! اسی طرح تیرا رب تجھے برتری دے گا اور تجھے علم تعبیر خواب عطا فرمائے گا۔" اس آیت میں یوسف علیہ السلام سے علم تعبیر خواب عطا فرمانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ پھر یہ وعدہ پورا بھی کر دیا گیا۔ یعنی حضرت یوسف علیہ السلام اس بات کا خود اقرار کرتے ہیں کہ **وَمَا كُنَّا لَكَ بَعْثًا لِّدُنْيَاكَ وَإِنَّا لَكُنَّا لَآلِهَاتُكَ** (ترجمہ) "اے میرے پروردگار! تو نے مجھے سلطنت بھی عطا فرمائی ہے اور علم تعبیر خواب بھی عطا فرمایا ہے۔"

حضرت یوسف علیہ السلام سے علم تعبیر دنیا میں اس طرح مشہور و مروج ہوا کہ جن دنوں آپ دنیا کی خواہش نفسانی پوری نہ کرنے کے باعث مصر کے (جن غلے میں قید کر دیئے گئے تھے) ان دنوں آپ کے ہمراہ دو قیدی اور گرفتار ہو کر اسی جیل خانے میں گئے تھے۔ دونوں کو جیل میں خواب دکھائی دیئے۔ چنانچہ اس آیت میں ان دونوں کے خواب کا تذکرہ ہے۔ **قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَأَيْتُ أُعْصِرُ خَمْرًا وَفَالِ الْآخَرُ إِنِّي أَرَأَيْتُ أُحْمَلُ لَوْحًا وَأُتْرَقُ خُبْرًا** "تاکل العنبر منہ کبنا بتاویلہ انا نواک من الخبیرین" (ترجمہ) یوسف علیہ السلام کے ہر دو یاران جیل میں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں آپ کو دیکھا ہے کہ میں شراب نچوڑ (تاکل) رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ مجھے خواب میں یہ دکھائی دیا ہے کہ میں اپنے سر پر ردیاں اٹھاتے ہوئے ہوں۔ ان دونوں کو پرتوہ کھاتے جانتے ہیں۔ اے یوسف! آپ ہمیں ان خوابوں کی تعبیر بتا دیجئے۔ کیونکہ آپ ہمیں نیکو کار معلوم ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام نے ان دونوں رفیقوں کے خواب کی تعبیر یوں بیان فرمائی کہ:

فَصَاحِبِ السُّجْنِ أَمَّا أَخَذُ كَمَا لَيْسَ لَهُ خَمْرًا وَآمَّا الْآخَرُ فَعُصِرَ فَتَدَخَّلَ كُلُّ الْعَطْرَيْنِ قَاهُم (ترجمہ) "اے میرے جیل کے دونو رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا (عزیز مصر) کا سلیق شراب ہو گا اور دوسرے کو سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرتوہ اس کو سر کو (توچ توچ کر) کھا جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ ایک جیل خانہ سے رہا ہو کر عزیز مصر کا سلیق بن گیا اور دوسرے کو کسی جرم میں پھانسی ہو گئی۔

جس کی بابت حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ کہا تھا کہ تو عزیز مصر کا سلیق بن جائے گا اس کو رہا ہوتے وقت آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ بھی موقع پا کر عزیز مصر کے سامنے بھی میرا بھی ذکر کر دو جیو۔ اس نے وعدہ کیا لیکن رہائی کے بعد اس کو یہ وعدہ بھول گیا۔

اِنَّا كُنَّا لَمِنْ سَائِعِ مَجَافٍ وَسَائِعِ سَبَلَاتٍ خَصِيرٍ وَآخِرُ بَيْتٍ مَا أَنَهَا السَّلَاةُ الثَّوْنِي لِي وَثَوْنِي إِنْ كُنْتُمْ لِلزُّلْمِ تَعْبُرُونَ (ترجمہ) "اور شاہ مصر نے کہا کہ مجھے خواب میں نظر آیا ہے کہ سات سوئی گاؤں کو سات ہلی دلی گاؤں کھا رہی ہیں اور سات سبز نور بلی شگ ہائیں دکھائی دی ہیں۔ اے سردارو! اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کی تعبیر بتاؤ۔ اس پر سلیق کو حضرت یوسف علیہ السلام کا وعدہ یاد آیا اور شاہ مصر کے روبرو آپ کا ذکر خیر کر کے عرض کیا کہ اگر حکم ہو تو میں جیل خانہ میں جا کر حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر اس خواب کی تعبیر دریافت آؤں چنانچہ شاہ مصر کے حکم سے وہ سلیق حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور شاہ مصر کا

خواب بالتفصیل آپ کے سامنے بیان کر کے اس کی تعبیر آپ سے دریافت فرمائی۔ آپ نے اس خواب کی تعبیروں بیان فرمائی: قُلْ تَزْعُمُونَ سَبَّحْنَاهُ لَمَّا حَضَرْتُمْ لَوُؤُا لِي سُبْحًا لَا قَلِيلًا يَمَّا تَاكُلُونَ يَمَّا يَأْتِيَنَّ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبَّحْنَاهُ لَمَّا كُنَّا مَالِكَيْنِ لَهْنِ إِلَّا قَلِيلًا يَمَّا تَحْصُونَ يَمَّا يَأْتِيَنَّ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ يَمَّا لِهَ الْفَأْتِ النَّاسُ وَلِهَ يَحْصُرُونَ (ترجمہ) حضرت یوسف علیہ السلام نے (شہ مصر کے خواب کی تعبیر کے متعلق یوں) فرمایا کہ تم لوگ سات سال اپنی علات کے مطابق کھیتی ہوؤ گے اور جس قدر کھیتی تم کاٹو گے اس کو پاؤں میں ہی (بطور ذخیرہ) رہنے دو گے۔ لیکن تھوڑی سی اپنے لئے کھانے کے لئے (استعمال میں لے آؤ گے) پھر اس کے بعد سات سال سخت (فقر سالی کے) آئیں گے۔ جن میں گذشتہ سات برس کا جمع کیا ہوا مال سب کاسب ختم ہو جائے گا، لیکن تھوڑا سا بچ جائے گا، جس کو تم بڑی حفاظت سے رکھ لو گے۔ پھر اس کے بعد ایسا (خوش حالی کا) سال آئے گا کہ جس میں خوب بارش ہوگی اور لوگ شراب انگور بنانے لگیں گے۔

علم تعبیر کے چھ مشہور امام

کو علم تعبیر میں اکثر اولیاء کرام و علمائے ربانی کو کئی دسترس ہوتی ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل چھ بزرگ اس علم میں خاص طور پر ماہر مشہور اور یکساں زمانہ ہو گزرے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس علم میں عموماً ان ہی چھ اماموں کے اقوال بطور سند پیش کئے جاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

- (۱) حضرت دانیال علیہ السلام (۲) حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳) حضرت امام محمد بن سیرین۔
- (۴) حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ (۵) حضرت امام ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ (۶) حضرت امام اسماعیل بن اشعث۔

نوٹ: اگرچہ یہ چھوں امام علم تعبیر میں بجائے خود یگانہ روزگار تھے لیکن حضرت امام محمد بن سیرین کا نام بھی اس علم میں خاص طور پر زبان زد خلافت ہے۔ گویا یوں کہنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابن سیرین بظاہر شہرت علم تعبیر کے آفتاب ہیں۔

علم تعبیر کی مشہور کتابیں

ویسے تو علم تعبیر کی ہر زبان میں بے شمار کتابیں ہیں۔ مگر منقطع ذیل کتابیں اس فن میں زیادہ مشہور، مقبول اور مستند ہیں۔ کیونکہ ان کتابوں کے مصنفین اس علم میں ماہر و کامل ہو گزرے ہیں۔ وہ کتب یہ ہیں:

- | | |
|--|---|
| (۱) کتاب الوصول مصنفہ حضرت دانیال علیہ السلام | (۲) کتاب التفسیر مصنفہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ |
| (۳) کتاب جامع مصنفہ حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ | (۴) کتاب دستور مصنفہ حضرت امام ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ |
| (۵) کتاب الارشاد مصنفہ امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ | (۶) کتاب التعلیل مصنفہ حضرت امام اسماعیل بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ |
| (۷) کتاب کنز الرویا مصنفہ امام ہامونی رحمۃ اللہ علیہ | (۸) کتاب بیان التعلیل مصنفہ حافظ ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ |
| (۹) کتاب التعلیل مصنفہ حافظ ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ | (۱۰) کتاب حل الدلائل و التلکات |
| (۱۱) کتاب مہدی للتعبیر | (۱۲) کتاب البیاض للتعبیر مصنفہ امام فخری رحمۃ اللہ علیہ |

(۱۳) کتاب کافی الروایا (۱۳) کتاب التبعیر مصنف بطاؤس

(۱۵) کتاب منہاج التبعیر مصنف امام خالہ امینانی رحمۃ اللہ علیہ (۱۶) کتاب تحفہ الملوک

(۱۷) کتاب منہاج التبعیر مصنف امام خالہ امینانی رحمۃ اللہ علیہ (۱۸) کتاب مقدمہ التبعیر

(۱۹) کتاب حقائق الروایا (۲۰) کتاب دجین مصنف امام محمد بن شاہویہ

علم تعبیر کے لئے کون کون سے علوم ضروری ہیں

علم تعبیر میں ماہر و کامل ہونے کے لئے مفصل ذیل علوم کا جاننا نہایت ضروری ہے :

- (۱) علم تفسیر (۲) علم حدیث (۳) علم ضرب الامثال (۴) اشعار عرب (۵) نوادر (۶) علم اشتقاق (علم صرف کا ایک حصہ) (۷) علم لغات (۸) علم الفاظ متداولہ۔

علم تعبیر کی فضیلت و تصدیق آیات قرآنی سے

علم تعبیر ایک نہایت افضل علم ہے۔ اس کی فضیلت مفصل ذیل دلائل قرآنی سے ثابت ہے :

- (۱) جس چیز کو خدا تعالیٰ اپنے خاص انعامات میں شمار کرے اس کے افضل ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ چنانچہ علم تعبیر کو خدا تعالیٰ نے انعامات یوسفی میں شمار کیا ہے۔ ارشاد باری ہے : ”وَكَذَلِكَ مَكْنًا يُؤَسِّفُ لِي الْأَرْضِ وَلِئَتْلُمَنَّ مِنْ تَافِيلِ الْأَحَادِيثِ“ اسی طرح ہم نے یوسف کو اس ملک (مصر) میں سلطنت عطا فرمائی اور اس کو علم تعبیر خواب سکھایا۔ اگر یہ علم اچھا اور افضل نہ ہوتا تو حق تعالیٰ اس کو اپنے انعامات میں کیوں ذکر کرتا۔ انعامات الہی میں اس کا مذکور ہونا اس بات کی روشن دلیل ہے کہ علم تعبیر خواب ایک نہایت افضل اور اعلیٰ علم ہے۔

- (۲) جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج شریف کے بعد ایک خواب دیکھا جس کی خدا تعالیٰ خود تصدیق فرماتا ہے۔ چنانچہ ارشاد خداوندی ہے۔ ”لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْوَحْيَ بِالْحَقِّ“ (ترجمہ) حق تعالیٰ نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا خواب سچ کر دکھایا۔ جب خدا تعالیٰ نے سید الکونین قائم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کی تصدیق فرمائی ہے تو ثابت ہوا کہ خواب ایک نہایت پراسرار چیز ہے۔ تبھی تو سید الانبیاء (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھی خواب دکھایا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے اس خواب کی تصدیق فرمائی۔ یہ ظاہر بات ہے کہ جو چیز پیغمبروں کو بطور انعام نصیب ہو اور اس کو خدا تعالیٰ صحیح اور درست بھی فرما دے۔ اس کے افضل ہونے میں کس کو کلام ہو سکتا ہے؟

جب ثابت ہوا کہ خواب ایک پراسرار نعمت ہے تو ساتھ ہی اس سے یہ بات بھی لازمی طور پر ثابت ہو گئی کہ خواب کی تعبیر کا علم بھی ایک نہایت اعلیٰ اور افضل چیز ہے۔ کیونکہ یہ بات انظر من الشمس ہے کہ علم کی شرافت اس کے موضوع کی شرافت سے ہوتی ہے۔ یعنی جس علم کا موضوع (جس کے حالات اس علم میں مذکور ہیں) اچھا ہو۔ وہ علم بھی اچھا ہوتا ہے اور جس علم کا موضوع خراب ہو وہ علم خراب ہی ہوتا ہے۔ جیسے علم سحر اور آیت مذکورہ بالا سے خواب کا افضل و اعلیٰ ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ جس علم میں خواب کے حالات مذکور ہیں وہ علم (علم تعبیر خواب) بھی افضل و اعلیٰ ہوتا ہے۔

(۳) کسی انسان کو بلاگناہ جان بوجھ کر ذبح کر دینا ایک بدترین اور نہایت کبیرہ گناہ ہے جس کی سزا قرآن مجید کی رو سے ہمیشہ ہمیشہ دونوں میں رہتا ہے اور یہ بات تمام اہل اسلام کے نزدیک مسلم ہے کہ انبیاء گناہوں بالخصوص کبیرہ گناہوں سے بالکل معصوم اور پاک ہوتے ہیں لیکن ہمیں احمد حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب یہ خواب آیا کہ اِنِّیْ اَدْعٰی اِلَیَّ السَّلَامَ اِنِّیْ اَذِیْعُکَ (ترجمہ) اے اسماعیل! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے (راہ خدا میں) ذبح کر رہا ہوں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی رضامندی سے ان کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے چنانچہ ارشاد باری ہے: وَكَوْنَتَ لِّلْبَیِّنِ وَنَافِلَتَاہُ اَنْ یَّأْتِیَا اِبْرٰہِیْمَ لَقَدْ صَلَّیْتَ الرَّؤْفَا اِنَّا كُنَّا لَکَ نَجْوٰی الصُّبْحِیْنَ (ترجمہ) اور ابراہیم! بے شک تو نے خواب کو بچ کر رکھ لیا ہے۔ ہم نیک لوگوں کو اسی طرح اجر دیا کرتے ہیں۔

پس اگر خواب کوئی اعلیٰ اور افضل چیز نہ ہوتی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام محض خواب کی بنا پر اپنے لخت جگر کو ذبح کرنے کے لئے تیار نہ ہوتے اور خدا تعالیٰ آپ کو استحسان میں پاس ہونے کا یہ بہترین اور زریں سرٹیکٹ عطا نہ فرماتا کہ یَا اِبْرٰہِیْمَ لَقَدْ صَلَّیْتَ الرَّؤْفَا۔ اے ابراہیم! بے شک تو نے خواب بچ کر رکھے دیکھ لیا۔ پس اس آیت سے بھی خواب کی فضیلت روز روشن کی طرح ثابت ہو گئی اور ساتھ ہی لازمی طور پر یہ بھی ثابت ہو گیا کہ جس چیز میں اس اعلیٰ و افضل چیز کا تذکرہ ہو وہ علم (علم تعبیر خواب) بھی اعلیٰ و افضل ہوتا ہے۔

علم تعبیر کی فضیلت احادیث نبوی سے

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ علم تعبیر خواب حضرت یوسف علیہ السلام کا ایک علمی معجزہ تھا اور یہ ایک بدیہی (ظاہر) بات ہے کہ جو چیز ظہیر کا معجزہ ہو وہ یقیناً افضل و اعلیٰ ہوا کرتی ہے۔

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ الرَّؤْفَا جَزْوٌ مِّنْ شَیْءٍ وَآدَمُ مِّنْ جَزْوٍ مِّنَ النَّبُوَّةِ (یعنی مومن کا خواب نبوت کا چھایا سوال حصہ ہوتا ہے) تمام انسانی کمالات میں نبوت سب سے اعلیٰ و افضل کامل ہے جس کی وجہ سے انسان فرشتوں سے بھی افضل رہتا ہے تو جو چیز اعلیٰ و افضل چیز کا جز (حصہ) ہو وہ بھی افضل و اعلیٰ ہی ہوا کرتی ہے۔ مکرر ثابت ہوا کہ خواب ایک اعلیٰ و افضل چیز ہے اور یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ جس علم میں اعلیٰ چیز کا تذکرہ ہو وہ علم بھی اعلیٰ ہی ہوا کرتا ہے۔ لہذا ثابت ہوا کہ علم تعبیر ایک اعلیٰ و افضل چیز ہے۔ کیونکہ اس میں خواب بھی اعلیٰ و افضل چیز کے حالات مذکور ہوتے ہیں۔

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب بھی ایک قسم کی وحی ہے جس کے ذریعے خدا تعالیٰ خواب دیکھنے والے کو اس بھلائی یا برائی سے مطلع کرتا ہے۔ جو اس کو پہنچنے والی ہوتی ہے۔ تاکہ وہ شخص دنیا میں مغرور نہ ہو جائے اور خدائے ذوالجلال کے حکم سے غافل نہ رہے۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ خواب ایسی اعلیٰ چیز ہے کہ گویا وہ وحی ہے۔

(۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ کرام محکمین ہو کر حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کو ہم کا خیر سے مطلع فرمایا کرتے تھے۔ اگر اب خدا تمہارا آپ کی اہل پہنچی تو ہم کو کون مطلع کیا کرے گا؟ اور وحی و نبوی امور کی خبر و بھلائی ہمیں کس طرح معلوم ہوا کرے گی؟ حضور علیہ السلام نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ بَعْدَ ذٰلَکَ اِنِّیْ نَنْقِیْعُ النَّوْحَیْ وَلَا نَنْقِیْعُ السُّبْحَاتِ۔ یعنی میری وفات

کے بعد وحی تو ختم ہو جائے گی۔ لیکن مبعشرات بند نہ ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ مبعشرات کیا چیز ہے؟ حضور نے فرمایا کہ **الرُّؤْيَا الْفَصْلَةُ الَّتِي كَرَاهَا اَنْتُمْ اَفْصَالُهَا**۔ یعنی مبعشرات وہ اچھے خواب ہیں جو نیک بندوں کو دکھائی دیتے ہیں۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اچھے خواب نبوت کے قائم مقام ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ جو چیز کسی اعلیٰ و افضل چیز کے قائم مقام ہو وہ بھی اعلیٰ و افضل ہی ہوا کرتی ہے۔ تو ثابت ہوا کہ خواب ایک اعلیٰ و افضل چیز ہے۔ یہ بھی بارہا ثابت ہو چکا ہے کہ جس علم کا موضوع اعلیٰ و افضل ہو وہ علم بھی اعلیٰ و افضل ہی ہوا کرتا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ علم تعبیر خواب ایک اعلیٰ و افضل علم ہے۔

(۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک دن صحابہ کرام رضی اللہ عنہ سے یہ فرما رہے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ حق تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اس خواب کو اپنے سونے دوستوں اور بھائیوں کے سامنے بیان کرے اور اگر برا خواب دیکھے اور دیکھنے والا نیک بندہ ہو تو چند بار یہ کہے۔ **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** (ترجمہ) ”میں رائدے ہوئے شیطان سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں“ اور اس خواب بد کو کسی سے بیان نہ کرے۔ تاکہ اس کو کسی قسم کا نقصان اور صدمہ نہ پہنچے۔ اس حدیث سے بھی خواب کی عظمت شان ثابت ہوتی ہے۔ جب ہی تو حضور علیہ اسلام اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خواب کے بیان کرنے یا نہ کرنے کی تاکید فرماتے ہیں۔ اگر غیر ضروری یا ادنیٰ چیز ہوتی تو اس قدر تاکید نہ فرماتے۔

علم تعبیر کی فضیلت صحابہ کرام اور بزرگین دین کے اقوال سے

(۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ سب سے پہلی نعمت جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو عطا فرمائی وہ یہ تھی کہ آپ نے خواب میں ایک مقرب فرشتے کو دیکھا جو آپ سے اس طرح ہم کلام ہوا کہ اے محمدؐ! صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو خوشخبری ہو کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کے گروہ میں ممتاز فرمایا ہے اور آپ کو خاتم الانبیاء (آخری نبی) بنایا ہے اور آپ کے حق میں خدا تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: **وَكُنْكَ نَسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ** یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں۔ بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو آپ نے اس کی تعبیر خواب نبوت سے فرمائی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس قول سے ثابت ہوا کہ خواب ایک اعلیٰ و افضل نعمت ہے جس کی بدولت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری کی بشارت ملی اور جس کے ذریعے آپ کو مقرب فرشتے (جبریل علیہ السلام) کی زیارت حاصل ہوئی تو جس علم میں ایسی افضل چیز کا ذکر ہوا لا محالہ وہ بھی افضل ہی ثابت ہوئی۔ پس اس قول صحابی سے بھی علم تعبیر کی فضیلت بخوبی ثابت ہو گئی۔

(۲) حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے (عروہ) نے فرمایا کہ قرآن مجید میں جو یہ مذکور ہے کہ **لَهُمْ الْبُشْرَىٰ لِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ** یعنی ان نیک بندوں کے لئے اس دنیا کی زندگی میں بھی بشارت (خوشخبری) ہوتی رہتی ہے۔ اس آیت میں بشارت سے مراد نیک بندوں کا خواب ہی ہے۔ خواہ نیک بندہ خود کوئی نیک خواب دیکھے یا کوئی اور شخص اس کو خواب میں دیکھے۔ اس قول صحابی سے بھی یہ امر بخوبی ثابت ہو گیا کہ خواب ایک اعلیٰ و افضل

چیز ہے جس کو قرآن میں بشری (خوش خبری) سے تعبیر کیا گیا ہے۔ خواب کی انفعلیت سے علم تعبیر خواب کی انفعلیت بھی بطریق سابق ثابت ہو گئی۔

(۳) حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ علم تعبیر اور دیگر علوم میں یہ فرق ہے کہ علم کا طالب اس علم کے اصول کے خلاف نہیں کر سکتا اور اس کا قیاس قلیل تعبیر نہیں ہوتا اور اس کو تعبیر کا طریقہ معلوم نہیں ہو سکتا مگر یہ علم ایسا نازک ہے کہ اس کے اصول ایک حالت پر قائم نہیں رہتے۔ کیونکہ لوگوں کے حالات بدلتے رہتے ہیں۔

بموجب ان کی شکل و شہادت اور صفت و دیانت اور ہمت و اعتقاد کے۔

لوقات کے اختلاف سے بھی اس علم میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ کسی وقت تو تعبیر مثل اور اصل کے ساتھ کہنی پڑتی ہے اور کسی وقت اس کی ضد اور نقیض کے ساتھ کی جاتی ہے، کبھی خواب درست ہوتا ہے اور کبھی نادرست۔

اس قول سے بھی یہ بات بخوبی ثابت ہو چکی کہ یہ علم بڑا ہی لطیف اور نازک ہے اور یہ اظہر من الشمس ہے کہ نازک چیز اعلیٰ و افضل ہی ہوا کرتی ہے۔

کن کن لوگوں سے تعبیر خواب پوچھنا منع ہے؟

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ چار قسم کے لوگوں سے تعبیر خواب پوچھنا ناجائز ہے :

(۱) بے دین لوگوں سے جو شریعت کے پابند نہ ہوں۔ (کیونکہ تعبیر خواب نیک اور بابرکت لوگوں سے پوچھنی چاہیے اور بے دین لوگ خدا کی نافرمانی کے باعث راندہ درگاہ الہی ہوتے ہیں۔ کن میں خیر و برکت کہیں؟) (مؤلف)

(۲) عورتوں سے (کیوں کہ تعبیر خواب میں بڑی عقل اور سمجھ درکار ہے اور یہ ظاہر ہے کہ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں، اسی لئے شریعت محمدیؐ میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے قائم مقام رکھی گئی ہے۔) (مؤلف)

(۳) جاہلوں سے (جو علم دینی سے بخوبی واقف نہ ہوں۔ دنیاوی علوم میں خواہ وہ ولایت پاس ہی کیوں نہ ہوں۔ کیونکہ پہلے مذکور ہو چکا ہے کہ معبر (تعبیر بتانے والے) کو علم تفسیر و حدیث وغیرہ کا عالم ہونا ضروری ہے۔) (مؤلف)

(۴) دشمنوں سے (کیونکہ دشمن بھی خیر و برکت سے خالی ہوتے ہیں۔ میزان سے یہ بھی اندیشہ ہے کہ وہ خواب کی تعبیر بری بتا دیں اور یہ ظاہر ہے کہ خواب کی تعبیر جیسی بتائی جائے گی۔ ویسی ہی واقع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: قُضِيَ الْأَمْرُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَعْتَانِ) (حضرت یوسف علیہ السلام جیل میں فرماتے ہیں کہ اے میرے جیل کے دونو رفیقو! جس جس بات کی تم نے مجھ سے تعبیر پوچھی ہے۔ وہ میری تعبیر کے مطابق ہی حکم خداوندی واقع ہو جائے گی۔)

مُعبِّر میں کن کن آداب و شرائط کا پلایا جانا ضروری ہے

مُعبِّر یعنی تعبیر بتانے والے میں مندرجہ ذیل آداب و شرائط کا پلایا جانا ضروری ہے :

حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ممبر کو علاوہ عالم دین ہونے کے ان باتوں کا بھی پابند ہونا ضرور ہے کہ لوگوں کے صور اطوار و خصائل و علوات اور احوال کو خوب پہچانے اور اللہ تعالیٰ سے بیٹھ کر قفسِ مآفتا رہے کہ خدا تعالیٰ اس کی زبان پر اچھی اور ثواب کی بات ہی جاری کرے اور گناہوں سے بچتا رہے اور لقمہ حرام کھانے اور بیہودہ باتیں کہنے اور سننے سے دور رہے تاکہ وہ اَلْعُلَمَاءُ وَذُرِّيَّتُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ کا مصداق بن جائے۔

حضرت امام ابراہیم کھلمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ممبر کو ان آداب کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے کہ وہ خواب کو نہایت ہوشیاری اور خاص توجہ سے سننے اور خواب پوچھنے والے کے دین، مذہب اور خیالات سے واقفیت حاصل کر لے تاکہ اس کو یہ معلوم ہو جلوسے کہ سائل کچھ کہہ رہا ہے یا جھوٹ۔ کیونکہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اَصْلُكُمْ دِينُكُمْ وَدِينُكُمْ حُلُمُكُمْ۔ یعنی جو قسم میں سے زیادہ سچا ہوتا ہے وہی شخص خواب بیان کرنے میں بھی تم سب سے زیادہ راست گو اور سچا ہوتا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ممبر کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب وہ خواب کو سننے تو بلا وضو ہو۔ اگر سائل مُتَبَرِّکٌ کا دشمن ہو تو محض دشمنی کی وجہ سے اس کے برخلاف تعبیر نہ دے۔ اگر خواب کی تعبیر نقصان دہ ہو تو اس تعبیر کو لوگوں سے بیان نہ کرے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ممبر کو چاہیے کہ وہ دانا اور پارسا ہووے اور خاموش رہے والا اور صاحب علم بھی ہو اور گناہوں سے پرہیز رکھے اور جس وقت اس سے تعبیر پوچھی جلاوے تو وہ ہوشیار اور متوجہ ہو اور سائل سے سوال بکمل احتیاط سے اور یہ بھی معلوم کر لے کہ سائل کوئی بلا شہد ہے یا کوئی رعیت۔ سردار قوم ہے یا کوئی حقیر اور جہل۔ غریب ہے یا امیر؟ عورت فارغ البال ہے یا مشغول اور خواب سائل نے موسم گرما میں پوچھا ہے یا موسم سرما میں جب ان تمام امور کو معلوم کر لے تو ہر ایک بات کی تعبیر اس علم کے استلواں کے اصول و قواعد کے مطابق سمجھ کر دے۔ یوں ہی بلا سوچے سمجھے اپنی طرف سے ہرگز ہرگز تعبیر نہ بتاوے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بلوہودیکہ علم تعبیر کے یکتا امام تھے۔ لیکن جس خواب کی تعبیر ان کی سمجھ میں نہیں آتی تھی اس کی تعبیر ہرگز بیان نہیں کرتے تھے۔

ابو حاتم اسمعی اور حضرت ابوالمقدّم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ممبر کو چاہئے کہ وہ پہلے سائل کی بات کو خوب اچھی طرح سے سن لے اور اس کی تعبیر کو خوب سمجھے اور اس میں غور و تامل کرے۔ اگر کوئی بات سخت ہو لیکن اس کے معنی صحیح ہوں تو جیسا کچھ اور جس طرح سے اس کی تعبیر کا احتمال ہو اسی کے مطابق اس وقت تعبیر کر دے اور اگر بات کے درمیان کوئی زائد اور فضول مضمون ہو تو اس زائد مضمون کو الگ کر دے اور اصل بات کی تعبیر کرے۔ اگر تمام خواب بے جوڑ اور مختلف ہو اور اس کا کوئی مضمون باہم ایک دوسرے سے ملتا نہ ہو تو ایسے خواب کو پریشان خواب سمجھے اور اس کی تعبیر نہ کرے۔ اگر سائل خواب کو کچھ نہ کر سکے اور ممبر کو اس کی تعبیر معلوم نہ ہو سکے تو اسی حالت میں سائل کے نام سے تعبیر کر دے۔ یا اس کی طبیعت، بیان، گفتگو، خوب صورتی اور بد صورتی، سچ اور جھوٹ وغیرہ کو لحاظ رکھ کر تعبیر معلوم کر لے۔ اگر اس کے خواب کی تعبیر بری آتی ہو تو سائل سے بیان نہ کرے اور اس سے پوشیدہ رکھے۔

حضرت امام ابراہیم کھلمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مُتَبَرِّکٌ قبرستان میں خواب کی تعبیر نہ کرے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مہر کو چاہئے کہ سائل یا سائل کے باپ کے نام کو ملحوظ رکھے۔ اگر سائل یا سائل کے باپ کا نام جینیوں کے ناموں میں سے ہو تو اذروئے حاسب جذر و قفل اس کی تعبیر خیر اور بشارت اور خوشی کے ساتھ کرے اور اس کا نام کوئی برا ہو تو اس کی تعبیر شر و فساد کے ساتھ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مہر کو چاہئے کہ سب سے پہلے سائل کا نام اور مرتبہ، مذہب اور سیرت، خلقت اور محل و فہم معلوم کرے۔ پھر یہ دیکھے کہ خواب دن کے وقت دیکھا ہے یا رات کے وقت اور یہ نگاہ میں رکھے کہ سائل سوال کے وقت کیا حرکت کرتا ہے اور خواب کو کس طریق پر بیان کرتا ہے اور پھر فصل خاری مینے کی اور دن عربی مینے کا معلوم کرے۔ تب کہیں جا کر اس خواب کی تعبیر کو سوچ سمجھ کر بتلائے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مہر کو تعبیر خواب میں ایسا تجربہ کار ہونا چاہیے۔ جیسے طبیب بیماروں کے علاج میں تجربہ کار ہوتا ہے۔

خواب دیکھنے والے کو کون کون سے آداب و شرائط ملحوظ رکھنے چاہئیں

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب دیکھنے والے کو چاہئے کہ اس نے جس طرح خواب دیکھا ہو عینہ اسی طرح مہر کے سامنے بیان کر دے۔ اس میں کمی بیشی ہرگز نہ کرے اور نہ ہی اس میں جھوٹ بولے اور نہ ہی جھوٹ موٹ خواب بنا کر پیش کرے۔ کیونکہ جیل خانہ میں یوسف علیہ السلام نے وہاں کے دو قیدی سائلوں کو ان کے بیان کردہ خوابوں کی تعبیر بنا کر صاف صاف کہہ دیا تھا کہ **لَقَبِي الْأَمْرُ الَّذِي يَبْدُؤُكَ فَلْيَنْتَبِهْ** یعنی جس جس بات کی تم دونوں نے مجھ سے تعبیر دریافت کی ہے وہ میری تعبیر کے مطابق ہی ہوگی خداوند واقع ہو جائے گی۔ خواب دیکھنے والے کو چاہیے کہ وہ رامت گوار و دامت دار ہو۔

اگر خواب دیکھنے والا کوئی ہولناک خواب دیکھے جس سے وہ خوف زدہ ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ عین دفعہ آیت **اَلْكَرِيْهُمُ لِظُلْمِ اَوْ اَمْرِ دَمٍ كَرِهَ** اور یہ کلام پڑھے: **اَعُوْذُ بِوَجْهِ مُوْسٰى وَ اَبَوَاهُمَا مِنْ هٰذَا الرَّوْمَا الَّذِيْ رَاْنَهَا مِنْ مِّنْ اَنْ تَقْعُرَ رِجْلِيْ فِىْ رُفْنٰى وَ دُنَاىِ وَ مَسِيْنِيْ عَزَّ جَاهُكَ وَ جَلَّ شَاوْكَى وَ لَا اِلٰهَ اِغْوٰكَ**۔ (ترجمہ) میں حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس خواب کی برائی سے جو میں نے اپنے سونے کی حالت میں دیکھا ہے۔ بوجہ اس کے کہ مہلویہ مجھ کو کچھ ضرر اور نقصان پہنچائے۔ میرے وہی اور دنیاوی امور اور میرے روزگار میں۔ الہی! تیرا مرتبہ سب سے بڑھ کر ہے اور تیری تعریف جلیل الشان ہے اور تیرے سوا اور کوئی عبودیت کے لائق نہیں ہے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے اور صدقہ دے تو اس خواب کے شر اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

شیطان خواب میں کون کونسی شکل بن کر نہیں آ سکتا؟

حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ شیطان تمام خوابوں میں خواہ خواہ دخل دیا کرتا ہے اور اپنے آپ کو سب چیزوں کی مانند بنا کر پیش ہوتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ 'خطیبوں' 'فرشتوں' 'آسمان' 'سورج' 'چاند' اور ستاروں کی مانند کوئی صورت اور شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اگر اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ خلقت حاصل ہوتی کہ وہ اپنے آپ کو ان چیزوں کے مانند بنا کر ظاہر کر سکتا تو تمام مخلوقات کے درمیان فتنہ اور گمراہی پھیلا دیتا۔ کیونکہ

اس طرح کبھی تو وہ اپنے آپ کو جنہروں کی صورت میں ظاہر کرتا اور صاحبِ خواب کو یہ کہتا کہ میں تجھ سے بہت خوش ہوں تو جو کچھ چاہے کیا کر اور کسی دوسرے کو یہ کہتا کہ میں تیرا پیدا کرنے والا ہوں۔ میں نے تیرے سب گناہ معاف کر دیئے ہیں اور تجھ کو میں نے بخش دیا ہے اور یوں ہی کئی ایک ایسی باتیں کہا کرتا کہ جن سے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو گمراہ کر دیتا۔

ابن سیرینؒ کے علمِ تعبیر کے متعلق بعض اقوال و حکایات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں ایک عجیب بات یہ دیکھی گئی ہے کہ بعض اوقات انسان خواب میں کوئی خیر و بھلائی یا شر و آفت کی بات دیکھتا ہے۔ جب وہ بیدار ہوتا ہے تو بعینہ اس کو خیر و راحت یا شر و آفت پہنچ جاتی ہے۔

ایک اس سے بھی زیادہ عجیب بات دیکھی گئی ہے وہ یہ کہ بہت سے آدمی ایسے کند ذہن اور کند زبان ہوتے ہیں کہ جو حالت بیداری میں ایک معمولی سا شعر بھی ٹھیک طور پر نہیں پڑھ سکتے اور نہ یاد کر سکتے ہیں۔ لیکن خواب میں وہی کند ذہن و کند زبان بخوبی پڑھتے اور یاد کر لیتے ہیں اور پھر بیداری کی حالت میں بھی درست طور سے پڑھ کر سنا دیتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس بہت سے جاہل اور ان پڑھ آدمی خواب میں ایسی حکمت آمیز باتیں اور اچھے اچھے لفظ کہنے لگتے ہیں کہ اس طرح کوئی حکیم اور عالم بھی نہیں کہہ سکتا اور جب وہ بیدار ہوتے ہیں تو پھر بھی وہ ان خواب کی باتوں کو دہرا کر کہہ دیتے ہیں۔

حکایت

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے نماز کی اذان کی۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تو اسلامی حج پورا کرے گا۔ اسی وقت ایک اور شخص آیا۔ اس نے بھی یہی سوال کیا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو تہران نماز کھتا ہوا دیکھا ہے۔ اس کو حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعبیر بتلائی کہ تجھے لوگ چوری کی تسمت لگائیں گے۔ اس پر حضرت کے شاگرد بولے کہ یہ دونوں خواب بظاہر ایک ہی صورت کے ہیں لیکن تعبیر آپ دونوں کی ایک دوسرے کے برخلاف کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پہلے شخص کی شکل و صورت مجھے نیک اور صلاحیت والی نظر آئی۔ اسلئے میں نے یہ کہہ دیا کہ توج کرے گا۔ بموجب اس آیت کے ”وَأَذِّنْ لِلنَّاسِ بِالْعِجِّ نَا تُؤَكِّدُهَا“ یعنی اے پیغمبر! تم لوگوں کو حج کا اعلان دے دو اور دوسرے شخص کی شکل و صورت مجھے شریر کی نظر آئی اس لئے اس کو میں نے یہ تعبیر بتائی کہ تو چوری کے جرم میں گرفتار ہو گا۔ بموجب اس آیت کے ”فَإِذَا نَفَخَ الْفُؤَادُ مِنْ رِئْسِهِ فَسَاءَ الَّذِي لَهَا لِسَانًا وَقَوْلًا“ یعنی ایک منادی نے یہ منادی کی کہ اے قافلہ والو! تم ضرور چور ہو۔“

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جو خواب رات کے پسے حصہ میں دکھائی دے اس کی تعبیر پانچ سال میں ظاہر ہوتی ہے اور جو آدھی رات میں دکھائی دے اس کی تعبیر پانچ مہینوں تک ظہور میں آتی ہے اور اگر بہت سویرے صبح کے وقت دکھائی دے تو اس کی تعبیر دس روز تک ظاہر ہو جاتی ہے۔ خاصہ یہ کہ جس قدر رات کا وقت

دن کے وقت سے زیادہ نزدیک ہو اور خواب درست ہوتا ہے اور نتیجہ جلد تر ظہور پذیر ہوتا ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب کی دو قسمیں ہیں۔ اول۔ خواب عظم جو کہ درست ہوتا ہے۔ دوم اغفلت و احلام۔ اور وہ خواب پریشان اور پر آئندہ ہوتے ہیں اور اغفلت گھاس کے کھلے مٹھوں کو کہتے ہیں۔ یعنی جس طرح گھاس کے کھکے یاغوں میں مٹھتی اور پریشان ہوتے ہیں۔ اسی طرح اغفلت اور احلام بھی پر آئندہ ہی ہوا کرتے ہیں۔

پھر اغفلت و احلام (پر آئندہ خواب) تین طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) بعض غلبہ طبیعت و ہوا سے (۲) بعض نمائش شیطنی سے (۳) بعض نفسانی باتوں سے۔ یہ تینوں قسمیں روی اور غیر صحیح ہوتی ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب خواب دیکھنے والے کو خواب بھول گیا ہو اور مگر اس خواب کو معلوم کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ خواب دیکھنے والے سے کہے کہ تم اپنا ہاتھ اپنے اعضاء میں سے کسی عضو پر رکھو۔ اگر وہ سر پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں گودہ دیکھا ہو گا اور اگر ٹانگ پر رکھے تو اس نے کسی دامن کوہ کو دیکھا ہو گا اور اگر رخسار پر رکھے تو اس نے کوئی سرسبز کھیت یا سرسبز جنگل دیکھا ہو گا اور اگر منہ پر رکھے تو اس نے کوئی چشمہ عہد پانی کا دیکھا ہو گا اور آنکھ پر رکھے تو اس نے کڑوے پانی کا کوئی چشمہ دیکھا ہو گا اور اگر گلن پر رکھے تو اس نے کوئی شجہ اور عاریں دیکھی ہوں گی اور اگر ڈاڑھی پر رکھے تو اس نے گھاس دیکھی ہو گی اور اگر پیٹ پر رکھے تو اس نے خواب میں کوئی دریا دیکھا ہو گا اور اگر شرمگاہ پر رکھے تو اس نے خواب میں بے آہل زمین دیکھی ہو گی۔ اگر کندھے پر ہاتھ رکھے تو اس نے کوئی چوہا رہ یا کوئی اور منظر دیکھا ہو گا اور اگر بازو پر ہاتھ رکھے تو اس نے کوئی میوہ دار درخت دیکھا ہو گا اور اگر انگلیوں پر ہاتھ رکھے تو اس نے کسی درخت کی چھوٹی چھوٹی شاخیاں دیکھی ہوں گی اور اگر متعہ (چوتروں) پر رکھے تو اس نے سنا اس دیکھا ہو گا اور اگر گھٹنے پر رکھے تو اس نے زمین کا کوئی بلند ٹیلہ دیکھا ہو گا اور اگر پتلی پر ہاتھ رکھے تو اس نے کوئی بے پھل درخت دیکھا ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس خواب میں آدمی خدا تعالیٰ کو بے مثل و بے مثل دیکھے اس خواب سے بچ کر بابرکت خواب اور کوئی نہیں ہوتا۔

حضرت جبریل علیہ السلام کو خواب میں خوش طبع اور خندہ پیشانی دیکھنا دشمن پر فتح یاب ہونے کی علامت ہے اگر اس کے برخلاف ہو تو رنج و غم کی نشانی ہے۔

خواب میں عزرائیل علیہ السلام (ملک الموت) کو آسمان پر اپنے آپ کو زمین پر دیکھا اس بات کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والا اپنے مرتبے سے معزول ہو جائے گا۔

فرشتوں کو آپس میں لڑتے ہوئے دیکھنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا گناہوں اور عذاب الہی میں گرفتار ہو جائے گا۔ خواب میں حضرت صدیق اکبر کو دیکھنا خوشی اور راحت کی علامت ہے۔

خواب میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا عادل اور انصاف والا ہو گا۔ اگر آپ کو کسی شہر میں خوش و خرم دیکھیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس شہر میں عدل و انصاف ظہور پذیر ہو گا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا علو زائد اور

پر بیزار ہو گا۔ اور کسی شہر میں آپ کو خندہ پیشانی اور خوش و خرم دیکھنا اس بات کی نشانی ہے کہ اس شہر کے لوگ قرآن مجید و دیگر علوم دینی کو تحصیل کرنے کے مشتاق ہو جائیں گے۔

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں خوش و خرم دکھائی دینا صاحب خواب کے بے غم اور بے غم ہونے کی نشانی ہے اور کسی شہر میں آپ کا خوش و خرم دکھائی دینا اس بات کی علامت ہے کہ وہاں کے لوگ عدل و انصاف والے ہوں گے، لیکن کبھی کبھی ان میں جھگڑے اور فسادات رونما ہوا کریں گے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خواب میں دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا دین و اسلام کے راستہ پر مضبوط رہے گا اور مسلمانوں میں راست گو مشہور ہو جائے گا اور ریاستداری میں بھی معروف ہو جائے۔
حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ خواب والا خیر اور راحت دیکھے گا اور آخر کار شہید ہو کر مرے گا۔

خواب میں جو کچھ دیکھنا دین کی درستی کی علامت ہے اور عیسویوں کا بتانا دیکھنا نفع بخش مال تجارت حاصل ہونے کی نشانی ہے اور باہرے کا بتانا دیکھنا تموزا سال حاصل ہونے کی علامت ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام کے اقوال

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خواب اصل میں دو باتوں پر مبنی ہے :

اول۔ وہ خواب جو حقائق کی حقیقت سے ہمکنار کرے۔ دوسرا۔ وہ خواب جو ہر ایک کلام کے انجیام کی خبر دینے والا ہو۔ ہر دونوں قسموں میں سے چار قسمیں نکلتی ہیں :

اس خواب امر (تعمیر فرمانے والا خواب) دوم خواب زاجر (روکنے والا خواب)۔ سوم خواب منذر (ڈرانے والا خواب)۔ چہارم خواب مبشر (خوش خبری دینے والا خواب)

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خواب دیکھ کر اس کا یاد نہ رہنا چار وجوہات میں سے کسی ایک وجہ کی بنا پر ہوتا ہے۔ اول کثرت گناہ کے باعث خواب یاد نہیں رہتا۔ دوم مختلف اعمال کی وجہ سے خواب فراموش ہو جاتا ہے۔ سوم نیت اور اعتقاد کی کمزوری کی وجہ سے خواب بھول جاتا ہے۔ چہارم اختلاف طبع کے باعث یعنی جبکہ وہ اپنے حالات سے بدل چلوے۔ واقعی ان حالات میں صاحب خواب اپنے خواب کو بھول جاتا ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح سے لیکر دوپہر تک خواب کی تعبیر پوچھے۔ اس کی تعبیر اقبال اور بہتری سے دی جائے گی اور اگر رات کے بعد پوچھے تو اس کی تعبیر شر و فساد سے کی جائے گی۔ نیز آپ نے فرمایا ہے کہ اگر اور بارش والے دن اور سورج کے طلوع اور غروب کے وقت تعبیر پوچھنی ناجائز ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن بندہ حق تعالیٰ کو خواب میں بے مثل و بے مثل دیکھے۔ جیسا کہ آیات قرآنی و احادیث نبویؐ میں مذکور ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ حق تعالیٰ اس خواب والے کو اپنا دیدار عطا فرمائے گا اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کرے گا۔

اگر اس طرح خواب دیکھے کہ وہ خواب والا کھڑا ہوا تھا اور حق تعالیٰ اس کو دیکھ رہا تھا تو اس میں دلیل اس کی صلاحیت و درست کاری اور سلامتی نفس پر ہوگی اور وہ مغفرت کے لئے مخصوص ہو گا اور اگر وہ گناہ گار ہے تو وہ توبہ

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے اقوال

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹا چھانے کی چھٹی کی تعبیر میں چار چیزوں سے کی جاتی ہے۔ (۱) نیک مرد (۲) ولایت عورت (۳) بڑا توکر یا محکم (۴) کچھ تھوڑا سا نفع۔
بقول امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ خواب میں چوٹے یا انگلیش کو دیکھنا غلامہ عورت یا لونڈی کی تعبیر کا ظاہر کرتا ہے۔

سورج کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہوں پر ہوتی ہے۔ اول خلیفہ۔ دوم بڑا بادشاہ۔ سوم رئیس۔ چہارم بزرگ عامل۔ پنجم علول بادشاہ۔ ششم رعیت کا فائدہ۔ ہفتم مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد۔ ہشتم کوئی روشن اور نیک کام کرے۔

نیز آپ کا یہ بھی قول ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو دیکھے کہ وہ سورج کو سجدہ کر رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بادشاہ اس کو کوئی عزت بخشے گا اور اپنا مقرب بنالے گا اور اس کا کاروبار بڑھ چڑھ کر رہے گا۔
آئینہ کا خواب میں دکھائی دینا چھ وجہوں پر ہوتا ہے۔ اول عورت دوم لڑکی۔ سوم جلا و فرہنگ۔ چہارم یار دوست۔ پنجم شریک۔ ششم اچھا کاروبار۔

نیز آپ کا قول ہے کہ اگر کوئی غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ کسی عورت سے شادی کرے گا اور بزرگی پاسے گا اور اگر کوئی لڑکی آئینہ دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو ایسا اچھا خلوند ملے گا جس کے پاس وہ عزت و آبرو سے زندگی بسر کرے گی۔

خواب میں لکڑی چیرنے کا آرا دیکھنا تین وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اول فرزند۔ دوم بہن یا بھائی۔ سوم شریک اور ہمسرہ۔

قلبی کا خواب میں دیکھنا تین وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اول نفع۔ دوم خدمت کار۔ سوم گھر کا اسباب۔
خواب میں امروہ کا کھلنا پلٹنا دھوئیں پر مبنی ہوتا ہے۔ اول مال حلال۔ دوم توکری، سوم عورت، چہارم مراو کا پالنا۔ پنجم نفع حاصل ہونا۔

حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو یہ خواب آوے کہ کوئی شخص اس کے گھر سے سرہانہ لیکر دو سرے گھر میں گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی شخص اس کی عورت یا لونڈی کو اغواء کرنا چاہتا ہے اور وہ اس کے درپے ہے۔ پھر یا چونے کی میٹھی پر چلنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا قدر و منزلت اور شرف و بزرگی حاصل کرے گا اور اگر خواب والے نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ وہ آسمان پر چلا گیا ہے اور پھر وہاں نہیں آیا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کی اہل (سوت) قریب آگئی ہے اور اگر وہاں آگیا ہے تو یہ سمجھنا چاہیے کہ صاحب خواب سخت بیماری میں مبتلا ہو گا۔ لیکن آخر کار شفا یاب ہو جائے گا۔

کہانی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں باغ سے مراد مالدار اور صاحب جمل آدمی ہوتا ہے۔ اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ موسم بہار یا گرمی کے دنوں میں وہ خوش و خرم پھر رہا تھا اور اس باغ میں طرح طرح کے میوے لگے ہوئے تھے اور رنگا رنگ کے پھول اور سبزے کھل رہے تھے اور پانی جاری تھا اور وہ اس باغ میں بیٹھا ہوا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب والا شہادت کی موت مرے گا۔ کیونکہ یہ تمام صفاتِ بہشت کی ہیں۔ اگر کوئی شخص حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شریا کسی جگہ میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شہر میں یا جگہ میں نعمت فراخ ہو جائے گی اور وہاں کے لوگوں کے لئے تسلی خاطر حاصل ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص حضرت اسرائیل علیہ السلام کو غمناک دیکھے اور غمناکی کی حالت میں نرسنگا پھونکتے ہوئے دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس ملک میں موت بہت ہوگی اور ظالم ہلاک ہو جائیں گے۔ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی کے بل کو بل والے کی رضامندی سے راہ خدا میں خرچ کر رہا تھا تو اس کے خیر و شر کی تعبیر صاحبِ بل کی طرف پلٹ جائے گی۔ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی مرد کا پستان چوس رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب والا بیمار ہو جائے گا اور اگر اس کی عورت حاملہ ہووے تو اس کے لڑکا پیدا ہو گا۔ کہانی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا دل درو کر رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو جائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے دل کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا دین و دنیا کے کاموں کا حریص ہے اور اگر اس کے دل سے خون نکل رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ برے کاموں سے توبہ کرے گا اور خداوند تعالیٰ کی طرف رجوع ہو جائے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے دل سے صفرا نکل رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بیمار ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کے دل پر کوئی خشکی یا زخم پہنچا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بے غم ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دل سے موتی گر رہے تھے اور وہ موتی اس نے منہ سے پھینک ڈالے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحبِ خواب کافر ہو جائے (معاذ اللہ) اور اگر دیکھے کہ موتی اس نے زمین پر سے اٹھا کر کھائے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مسلمان ہو جائے گا۔ اگر کسی کو خواب میں گھڑ یا ٹھیلا نظر آوے تو لونڈی یا غلام سے اس کی تعبیر کرنی چاہئے اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی گھڑ بٹایا یا خریدے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کوئی لونڈی یا غلام خریدے گا یا اس کو کوئی نوکر ملے گا۔ شیر کا خواب میں نظر آنا بل اور روزی کی علامت ہے۔ خواب میں گدھے کا سم نظر آنا بل کی نشانی ہے۔

حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو خواب میں یہ دکھائی دے کہ وہ ایک سالہ اونٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔ تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ غمگین ہو گا اور اگر یہ دیکھے کہ اس کے اونٹ کے کسی اعضاء سے خون بہہ رہا تھا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ بقدر خون کے سعلات اور نعمت و نیلوی حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ وہ

اونٹ کی مہار کو کھینچ رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی فرمانبردار مرد سے جھگڑے گا۔
 خواب میں بادام کا دکھائی دینا مل کی علامت ہے لیکن اگر بادام چھلکے سمیت دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مل کسی قدر رنج اور سختی کے ساتھ ہاتھ میں آوے گا اور جب بادام بغیر چھلکے کے دیکھے تو یہ علامت اس بات کی ہے کہ مل آسانی سے حاصل ہو گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ وہ خواب میں بکری کا گوشت کھا رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ بیمار ہووے گا اور شفا یاب ہو جائے گا۔

خواب میں پرائے پردہ دکھائی دینا بدشاہ اور رعیت دونوں کے لئے برا ہوتا ہے اور نیا پردہ بادشاہ کے لئے اچھا ہوتا ہے اور رعیت کے لئے برا ہوتا ہے۔

اگر کسی کو خواب میں یہ نظر آوے کہ اس نے اہل بیت چڑی ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ غموں سے نجات پائے گا اور خوف اور ڈر سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا منہ غبار سے آلودہ تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کو کوئی رنج و غم پہنچے گا۔ جو جب اس آیت کے ”وَجُودٌ يُؤْتِيهِمْ مِنْهَا غَيْرَ تَرْوَاهَا قُرْآنٌ“ (یعنی کئی چہرے اس روز (روز قیامت) ایسے ہوں گے کہ جن پر گرد پڑی ہوگی اور چہرے آتی ہوگی ان پر پانی۔)

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا گشہ یا عتاب آوی سفر سے واپس آگیا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا بند کام کشادہ ہو گیا ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا عتاب اور گشہ آوی سفر سے واپس آگیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عتاب سے بچے گی اور اگر یہ دیکھے کہ اس کا عتاب یا گشہ آوی سفر سے واپس آگیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عتاب اور گشہ آوی جلدی مل و نعمت لے کر سفر سے واپس آوے گا اور اگر عتاب کو پیادہ اور عاجز اور پرہیز (نگاہ) دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ راستے میں اس عتاب آوی کو ڈاکو اور شیرے لوٹ لیں گے اور وہ مفلس ہو کر واپس آئے گا۔

اگر کسی کو خواب میں یہ دکھائی دے کہ وہ عتاب کے درخت جمع کر رہا تھا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ مل تکلیف سے حاصل کرے گا۔ اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ وہ کسی مشہور و معروف اور سرسبز و شاداب جگہ میں ٹھہرتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ صاحب خواب اس جگہ سے بہت سارے نفع اور خیر حاصل کرے گا۔ عقل اور جان کو خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ اس کو مل باپ کا دیدار ہو۔

حضرت امام اسماعیل بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام اسماعیل بن اشعث فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے گھر میں کسی منسوب جگہ پر پیشاب کر رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ اپنے مل کو اپنے اہل و عیال میں ان کے کھانے پینے کے واسطے خرچ کرے گا لیکن اس کا بدلہ اس کو مل جائے گا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ”وَمَا أَفْقَرُ مِنْ شَيْءٍ وَ لَٰهُوَ بَٰخِلٌ وَ هُوَ خَيْرُ الْوَاٰلِیْنَ“ یعنی تم لوگ جو کچھ بھی (بجا طور پر) خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اجر دے دیتا ہے۔“

خواب میں آسمان سے مینہ کی طرح آگ کا برسنے اس امر کی علامت ہے کہ اس ملک کے بادشاہ پر کوئی آسمانی بلا اور

مصیبت نازل ہوگی اور اس کے ملک میں بہت سی خونریزی ہوگی۔

اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ آسمان سے آگ برسی اور اس کی جو چیزیں کھانے پینے کی تھیں وہ اس نے جلا ڈالیں تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس کے طاعت کے کام حق تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوں گے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الْاَنۡفَاۗءُ** یعنی ایک نیاز جس کو کھا جائے گی آگ۔ اور اگر یہ دیکھے کہ آسمان سے آگ گر رہی تھی۔ لیکن اس نے جلا یا کسی کو نہیں۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کو عذاب الہی پہنچے گا یا بلاشلہ کی طرف سے اس کو کچھ خوف و خطر لاحق ہو گا۔

اگر کوئی خواب دیکھے کہ وہ آگ کی پوجا کر رہا تھا تو یہ سمجھے کہ وہ بلاشلہ کا درہن یا سپاہی بنے گا اور اگر اس نے وہ آگ انکارے کی صورت میں دیکھی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بل تزام بہت سریع کرے گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے پتھروں کا مینہ برسا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کے لوگوں پر کوئی سخت بلا اور عذاب الہی نازل ہو گا۔ **يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الْاَنۡفَاۗءُ** یعنی برسائے ہم نے ان پر پھر متعجب نہ رہو۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے گیہوں اور جو برس رہے تھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس ملک میں طبعی طرح کی نعمتیں بے شمار اور بے قیاس ہوں گی اور خلقت کو امن و امان اور فراخ روزی حاصل ہوگی۔

تمت بالخیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جو واحد بے نیاز قادر ہے۔ مالک صاحب جلال اور زندہ اور خالق ہے۔ خلقت کا رازق اور لوگوں کا عالم ہے۔ آسمان اور روشن ستاروں کا خالق ہے۔ غیب کا عالم اور راز کو جاننے والا ہے۔ ظاہر اور باطن ہے، اول اور آخر ہے۔

دروود اور سلام حضرت مصطفیٰ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وصحبہ وسلم پر نازل ہو کہ تمام انبیاء علیہم السلام پر کہ سردار اور سند اور فخر کرنے والے ہیں۔

ابوالفضل حسین بن ابراہیم محمد حقیقی اس طرح بیان کرتا ہے کہ جب میں کتاب صحت اللہان کی تصنیف سے فارغ ہوا تو میں نے اصل تعبیر کی کتابوں میں نگہ کی جو لوگوں نے بنائی تھیں۔ مجھے کوئی کتاب جامع اور واضح نہیں ملی کہ جس میں اس علم کے استدلال کے اقوال سے ہر ایک خواب کی تہویل دلیل اور سند کے ساتھ بیان ہو اور ایک خواب کے نکالنے کا طریقہ حروف حقیقی کی ترتیب پر مشرح اور نمبر وار ہو۔ جب اس طرز کی کوئی منید کتاب نہ ملی تو میں نے اس بارے میں کوشش کر کے اور تکلیف اٹھا کر یہ کتاب بنائی۔

اور یہ کتاب سلطان العظم کی نظر اقدس میں مغازی جو شانہ اعظم عرب اور عجم کے بادشاہوں کا سلطان ہے، سب گروہوں کی گردنوں کا مالک ہے۔ دنیا کی عزت، غازیوں کا فریاد رس، مشرکوں کا قاتل، روم، دمشق اور شام اور فرنگستان کا سلطان ہے۔ ابوالفتح قول ارسلان بن مسعود ناصر امیر المومنین، اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز کرے۔

میں نے سب طرح کی خوابوں کو حروف عجم کی طرز پر سلیس فارسی میں جمع کر دیا اور انہی کتابوں میں سے لکھا جو اس نفیس علم میں نہایت مشہور اور معروف ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں:

- (۱) کتاب وصول، حضرت وانیال غنیہ السلام۔ (۲) کتاب تقسیم، جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (۳) کتاب جامع، محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ۔ (۴) کتاب دستور، ابراہیم کلتی۔ (۵) کتاب ارشاد، جابر مغربی۔ (۶) کتاب تعبیر، اسماعیل بن اشعث۔ (۷) کتاب کنز الروایا، مامونی۔ (۸) کتاب بیان التفسیر، عبدالمرویس۔ (۹) کتاب تعبیر حلقہ بن اسحاق۔ (۱۰) کتاب حسن الدلائل والنکات۔ (۱۱) کتاب مہلوی مہلوی، التفسیر۔ (۱۲) کتاب البیان التفسیر، غری۔ (۱۳) کتاب کلنی الروایا۔ (۱۴) کتاب تعبیر طلاس۔ (۱۵) کتاب مخرج الروایا۔ (۱۶) کتاب تحف الملوک۔ (۱۷) کتاب مشراج التفسیر، خالد اصفہانی۔ (۱۸) کتاب مقدمہ التفسیر۔ (۱۹) کتاب حقائق الروایا۔ (۲۰) کتاب دجین محمد بن شاہویہ۔ (۲۱) کتاب متفرق از کیمات۔ اور کتابیں جو لوگوں نے اس علم میں تصنیف کی ہیں۔

مذکورہ بالا جماعت کے کلام کو اختیار کر کے پہلے ہر ایک خواب کی ترتیب حرف اول اور دوم اور سوم کے طرز پر، اس کتاب میں مشرح طور پر بیان کی ہے اور میں نے اس کتاب کا نام "کامل المتعبیر" رکھا ہے۔ کیونکہ اس علم میں اس کتاب سے عمدہ اور کوئی کتاب اب تک تصنیف نہیں ہوئی ہے اور انصاف یہ ہے کہ اس کتاب کی ہر ایک شخص کو ضرورت ہے اور جو شخص اس تعبیر نامہ کو نگاہ میں رکھے گا وہ تمام تعبیروں سے بے پردہ ہو گا۔

اور اس عاجز نے استادوں کے فرامین میں سے چھ مضمون کے فرمان زبانی یاد کئے ہیں جو ہر ایک اپنے اپنے زمانہ میں یگانہ روزگار اور حکیم وقت گزرا ہے اور زمانے میں نجیب النسب ہے۔ (۱) حضرت دانیال علیہ السلام۔ (۲) جعفر صلوٰۃ اللہ عنہ۔ (۳) محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ۔ (۴) جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۵) ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۶) اسماعیل بن اشعث رضوان اللہ علیہما۔

سب سے پہلے جن چیزوں کی تعبیر بیان کرنے والوں کو سخت ضرورت ہے، سولہ فصلوں میں بیان کی ہیں اور ہر ایک بات کو بر محل بیان کیا ہے تاکہ پڑھنے اور سمجھنے والے پر تسکین ہو اور کوئی دقیقہ اس پر پوشیدہ نہ رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور اللہ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

فصل اول۔ خواب کا مزاج پہچانا۔ **فصل دوم۔** خواب کی قسموں کا جانا۔ **فصل تیسری۔** یاد نفس اور روح کے بیان میں۔ **فصل چوتھی۔** خوابوں کی درستی کی معرفت میں۔ **فصل پانچویں۔** سچے اور جھوٹے خواب کی شناخت میں۔ **فصل چھٹی۔** خوابوں کے فرق کے جاننے کے بیان میں۔ **فصل ساتویں۔** متفرق خوابوں کی معرفت میں۔ **فصل آٹھویں۔** علم جفر اور فل کے جاننے میں۔ **فصل نائویں۔** بھولے ہوئے خواب کی معرفت میں۔ **فصل دسویں۔** جاہلوں کے قول کے مطابق خواب کے چھوڑنے کے بیان میں۔ **فصل گیارہویں۔** حالت خواب کی شناخت میں۔ **فصل بارہویں۔** شرط اور لوب تلویل کی معرفت میں۔ **فصل تیرہویں۔** سائل اور تعبیر بیان کرنے والے کی اقسام میں۔ **فصل چودھویں۔** تعبیر کے طریقوں کی معرفت میں۔ **فصل پندرہویں۔** ان مسائل کے جاننے کے بارے میں کہ جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے۔ **فصل سولہویں۔** حق سچا غلطی کے دیدار کی تلویل میں اور فرشتوں اور پیغمبروں کی زیارت کے بیان میں اور ان سب کو ترتیب وار بیان کیا ہے۔

خوابوں کی تعبیر کے علم کے طرز طریقے کو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ یعنی اگر خواب کے پہلے الف اور یا ہو تو اس کو حرف الف اور یا میں تلاش کرو اور اگر حرف اول الف اور یا ہو تو حرف الف اور یا میں ڈھونڈو اور اگر پہلا حرف الف اور یا یا الف اور یم ہے تو اس ترتیب کو دوسرے حروف کے شروع میں نگاہ رکھو تاکہ خوابوں کا نکالنا آسان ہو جائے اور کسی دانا پر بھی یہ طریقہ پوشیدہ نہ رہے گا۔

اس کتاب میں تلویل کے ساتھ نگاہ کرنی چاہیے اور ہم حق سچا غلطی سے اس کتاب کے ختم کرنے کی توفیق چاہتے ہیں اور رب المارغب سے دونوں جہان کے خواب کی امید رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے۔

علم تعبیر کی فضیلت کا بیان

اس بات کو یاد رکھو کہ علم تعبیر نہایت بزرگ اور شریف ہے اور حق تعالیٰ نے یہ علم حضرت یوسف مدین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عنایت فرمایا تھا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے: **وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِيُوسُفَ لِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ بَيْنَ يَدَيْنِ الْأَحَابِيْثِ** (ترجمہ) اور ہم نے اسی طرح زمین پر یوسف کو عزت دی اور خوابوں کی تعبیر سکھائی۔

اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ سب سے پہلے حق تعالیٰ نے جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عنایت فرمایا تھا کہ آپ نے ایک مقرب فرشتہ کو خواب میں یہ کہتے ہوئے دیکھا "اے محمد! آپ کو بشارت ہو کہ حق تعالیٰ نے آپ کو انبیاء عظیم اسلام کی جماعت میں شامل کیا اور آپ کو برگزیدہ کر کے خاتم الانبیاء عظیم السلام کی جماعت میں شامل کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب سے بیدار ہوئے تو اس کو خواب نبوت اور خیر و اقبال فرمایا۔

اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج کے بعد دوسرا خواب دیکھا۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَىٰ رُسُلِهِ بِالْحَقِّ لَنُدْخِلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ أَنْشَاءَ اللَّهِ أَبْنِيَّ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَهُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَالُونَ لِعَلِمَ مَا لَهُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو خواب حق کے ساتھ۔ البتہ داخل ہو گئے تم مسجد حرام میں۔ اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈاتے ہوئے مردوں انہوں کو اور کتراتے ہوئے نہ ڈرتے ہو گئے۔ پس جانا اللہ نے جو کچھ کہ نہ جانا تم نے۔ پس ورے اس کے یہ حق نزدیک کی۔

اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قصہ میں ارشاد فرمایا ہے:

إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَفْعَلُ مَا لَا تَأْتِي دَلَالُ لَأَبْتَ الْعِلَّ مَا تُؤْمَرُ سَجْدَ فَنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ النَّبِيِّينَ ○ **وَلَمَّا أَسْلَمُوا وَتَلَا لِلْعَجَبِ ○ وَنَاكَلَهُ أَنْ يَأْتِيَهُمْ لَقَدْ صَلَّتْ الرُّوْمَا إِنْكَا كُنْكَ تَعْرِى الْمُحْسِنِينَ ○** (ترجمہ) اسماعیل! میں نے تجھے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ تو اپنی رائے بتا۔ جواب دیا۔ اے میرے باپ! جو آپ کو حکم ہوا ہے بجا لائیں! آپ مجھے انشاء اللہ صبروں میں پائیں گے۔ جب دونوں اللہ کے حکم کے مطیع ہوئے اور حضرت ابراہیم نے حضرت اسماعیل کو ماتھے کے بل بچھاڑا تو خدا تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو پکارا اور کہا اے ابراہیم! تو نے خواب سچ کر دکھایا۔ تحقیق ہم حسنین کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

اور حدیث شریف میں اس طرح آیا ہے کہ یہ علم حضرت یوسف علیہ السلام کا مجرہ تھا اور جو علم پیغمبری کا مجرہ ہو وہ یقیناً بزرگ اور شریف نعم ہوتا ہے اور بعض انبیاء عظیم اسلام جو پیغمبر مرسل نہ تھے ان کو خواب کرامت ہوتی تھی۔

اور ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہما اپنے باپ عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس آیت کی تعبیر میں ارشاد فرمایا ہے لَّهُمْ الْبَشَرَىٰ فِي الْعَنَةِ النَّارِ (ان کے لئے دنیا کی زندگی میں خوش خبری ہے) اس بشارت سے اللہ تعالیٰ کی مراد نیک لوگوں کا خواب ہے کہ نیک مرد خود خواب دیکھتا ہے یا کوئی اس کے لئے خواب دیکھتا ہے۔ خواب کی تصدیق میں بہت سی آیات اور احادیث موجود ہیں اگر سب کو ذکر کیا جائے تو کتاب بہت بڑی ہو جائیگی۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔
 اَلْوَلِيُّ جَزَاءُ مَنْ يَشْتَرِي اَوْ يَبْعُ جَزَاءُ اَبْنِ الْفِتْوَةِ (سچا خواب دیکھنا نبوت کا چھایا سواں حصہ ہے)۔

یہ حدیث شریف اس لئے ارشاد فرمائی ہے کہ آپؐ چالیس سال کے تھے کہ جب آپؐ پر وحی ربانی آئی اور تالیف سال کے تھے کہ جب دنیا سے سفر کیا۔ وحی اور دنیا سے سفر کے درمیان تیس سال کا عرصہ ہے اور جو کچھ چاہتے تھے خواب میں چہ ماہ کے عرصے میں دیکھتے تھے۔ چہ ماہ کو تیس سال کے ساتھ وہی نسبت ہے جو ایک پہر کو چھالیس پہر کے ساتھ نسبت ہے۔ اس لئے آپؐ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ سچا خواب نبوت کا چھایا سواں حصہ ہے۔

دوسرے منبروں کا بھی یہی حال تھا کہ جو کچھ وہ چاہتے تھے اللہ تعالیٰ ان کو خواب میں دکھاتا تھا اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ سچا خواب وحی ہے تاکہ دیکھنے والا نیک و بد سے مطلع ہو جائے تاکہ دنیا میں مغرور نہ ہو اور امر حق سے غافل نہ رہے۔

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے آپ کے سامنے آپؐ کے اصحاب غمناک آئے اور عرض کی کہ آپؐ ہم کو بہتری کی خبر دیتے تھے۔ اگر خدا نخواستہ آپؐ فوت ہو گئے تو ہم کو کار دین کے اختیار کرنے کی کون ترغیب دے گا؟ اور اس کی تدبیر کی خبر کیسے جانیں گے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بَعْدَ وَاَنَّا نَقْطَعُ الْوَحْيَ وَلَا نَقْطَعُ الْبَشَرَاتِ (میری وفات کے بعد وحی منقطع ہو جائے گی۔ لیکن سچی خوابیں منقطع نہ ہوں گی)۔ اصحاب کراڑے عرض کیا کہ یا حضرت بشارت کیا چیز ہے؟ آپؐ نے فرمایا: اَلرُّؤْيَا النَّصَائِعُ الَّتِي تَرَاهَا لَهَ الْمَوْتِ النَّصَائِعُ اَوَّلُهَا (نیک خواب جس کو نیک مرد خود دیکھے۔ یا اس کے لئے کوئی اور دیکھے)۔

اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ اپنے اصحاب کو فرماتے تھے کہ اگر کوئی تم سے اچھا اور نیک خواب دیکھے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بتالائے اور وہ خواب اپنے برادر اور دوستوں کو بھی بتائے اور اگر نیک آدمی برا خواب دیکھے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ راندہ درگاہ شیطان سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھے اور شیطان کی شرارت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں جائے اور وہ خواب کسی کو نہ سنائے تاکہ اس کو نقصان اور تکلیف نہ پہنچے۔

اور حضرت امیر المومنین علی بن ابو طالب کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ جب مومن کوئی خواب دیکھے یا اس کو خواب میں دیکھیں تو اس خواب کی تعبیر جاننی واجب ہے۔ تاکہ نیک خواب سے خوشی کا حصہ پائے اور برے خواب سے بچے یعنی دعا اور عبادت اور صدقات میں مشغول ہو جائے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی شخص علم کو طلب کرتا ہے۔ اس کی اصل سے

نہیں پھرتا ہے اور اس کا قیاس تعبیر کو نہیں چاہتا ہے اور اس طریق کو معلوم کرتا ہے۔ لیکن یہ علم اصل سے لوگوں کے احوال کے ساتھ صورت اور صفت۔ قدر اور دیانت۔ ہمت اور ارادت اور لوقت کے اختلاف سے بدل جاتا ہے۔ کیونکہ گاہے تعبیر مثل اور اصل سے ہوتی ہے اور گاہے ضد کے ساتھ ہوتی ہے۔ گاہے واقفیت ہوتی ہے اور پریشان خواب بے اصل ہوتے ہیں۔

اور جن رکھو کہ ہر ایک علم کا عالم دوسرے علم سے بے پرواہ ہوتا ہے۔ لیکن تعبیر بیان کرنے والے کے لئے علم تفسیر قرآن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا علم اور امثل عرب و عجم اور نوکور۔ اور اشتقاق لغت اور الفاظ متداولہ جو ایک دوسرے سے نکلے ہیں۔ ان سب کا جانتا ضروری ہے اور تعبیر بیان کرنے والے کے لئے بزرگ اور لطیف اور ادیب ہونا بھی ضروری ہے اور تعبیر بیان کرنے والے کے حالات اور خصائل اچھی طرح جانتا ہو۔ اور ہر وقت خدائی توفیق کا طالب رہے تاکہ حق تعالیٰ اپنے کرم کے ساتھ اس کی راہنمائی کرے اور اس کی زبان صلح اور نیک ہو اور یہ باتیں خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایسے آدمی کو عنایت ہوتی ہیں کہ اس کی طبیعت سب باتوں سے پاک ہو اور لقمہ حرام کھانے اور بیسودہ باتوں سے بچنے والا ہو اور گناہوں سے محترز ہو تاکہ سررشتہ علماء اور انبیاء علیہم السلام کے وارثوں میں شمار کیا جائے۔ لہذا عقل مندوں پر علم تعبیر کا جانتا اور اس کے قواعد کا پہچانا واجب ہے۔ کیونکہ اس علم کی طرف ہر ایک شخص علم اور خاص، جاہل اور عالم کو محتاجی ہے۔ لیکن وہ لوگ کہ جن کی مشق میں حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: **أُولَئِكَ كَانُوا لَنَا نِعَامًا ۚ بَلْ هُمْ أَفْسَلُ ۚ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاعِلُونَ** ○ (ترجمہ) کہ وہ لوگ چوپاؤں جیسے ہیں۔ بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں، وہی لوگ غافل ہیں) ایسے لوگوں کو ضرورت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ بہتری کو خوب جانتا ہے۔

پہلی فصل

خوابوں کے مزاج کی شناخت میں

ہم اس فصل میں بیان کریں گے کہ خواب کی حد اور مزاج کیا ہے؟ یہ بات جان لو کہ حکماء نے بیان کیا ہے کہ نیند کا سبب زیادہ تر بخارات کا وجود ہے جو جسم سے دماغ کی طرف چڑھتے ہیں جس کے باعث تمام حواس اور قوتیں آرام پاتی ہیں اور غذا ہضم ہوتی ہے اور جسم کی اخلاط ہلکتے ہوتی ہیں۔ طبیب اس خواب کو طبعی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک خواب دماغ کے افعال میں سے ایک فعل کا نام ہے اور وہ طبعی فعل ہے۔ کیونکہ اس سے قوتوں کو آرام پہنچتا ہے۔ خاص کر قوت تخیل اور قوت فکر کو زیادہ آرام پہنچتا ہے اور یہ قوتیں جن کا ذکر ہوا ہے روح نفسانی کی حرکات ہیں اور ان کی جگہ دماغ ہے اور خواب سے آرام ہے۔ تاکہ روح نفسانی تسکین پائے۔

اس پر دلیل یہ ہے کہ جو شخص تحصیل علم میں مشغول ہوتا ہے اور رات کو گرمی اور خشکی اس کے مزاج پر غالب آجاتی ہے تو روح نفسانی کثرت حرکت سے ست اور کمزور ہو جاتی ہے اور ہمیں سے دکھ اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا علاج سرد اور تر چیزیں ہیں۔ جیسے روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور جو چیزیں ان کے مناسب ہیں۔

حکماء بیان کرتے ہیں خواب دو قسم پر ہے۔ ایک طبعی، دوسری غیر طبعی، ایک طبعی حرارت عریزی کو قائم رکھتی ہے۔ یعنی اصلی گرمی کو اندر میں نگاہ رکھتی ہے۔ لیکن چند قوائے نفسانی ست ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ ان پر تری غالب ہو جاتی ہے لیکن رنج کو دور کرنا چاہیے اور جو فضلات جسم میں جمع ہو گئے ہیں ان کو پسینہ کے ذریعے رفع کرنا چاہیے۔

غیر طبعی خواب تین قسم کی ہے۔ ایک جسم کے فساد مزاج سے۔ دوسری بعض اخلاط یعنی خون اور صفرا اور سودا کے زیادہ ہونے سے۔ تیسری غلیظ غذاؤں کے کھانے سے ہے یا سرد اور تر دماغ کے افکار ہیں۔ ان کا سرمایہ دماغ کی سردی اور تری سے ظاہر ہوتا ہے۔ اسی لئے گرم و خشک دماغ والے کو نیند بہت ہی کم آتی ہے اور گرم و تر دماغ کو بہت نیند آتی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ تم نے جانا ہے کہ خواب ایک فعل افعال سرد تر اور راحت و قوت منجیلہ و مشککہ ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم کو عقل کے ذریعے معلوم ہوتا ہے کہ بیٹھنا کھڑے ہونے سے راحت ہے۔ راحت کی وجہ سے بیداری اور دماغی قوتوں کی آسائش ہے۔ لہذا یقیناً خواب دماغ کے افعال میں سے ایک فعل ہے اور خواب طبعی اور غیر طبعی، ضعف قوت تخیل، د قوت و فکر کی شرح۔ قول حکمائے قدیم سے سند اور دلیل کے ساتھ ہم نے اپنی کتاب کفایت المطلب میں مفصل طور پر بیان کر دی ہے۔

دوسری فصل

خواب کی قسموں کے بیان میں

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب اصل میں دو چیزیں ہیں۔ ایک حقیقت حال پر آگاہ کرنے والی ہے۔ دوسری سرانجام کار سے اطلاع دینے والی ہے اور ان دو کی چار قسمیں ہیں۔ ایک خواب امر کرنے والی ہے اور دوسری خواب منع کرنے والی ہے۔ تیسری خواب ارانے والی ہے۔ چوتھی خواب خوشخبری دینے والی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ أَفْهَامٌ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَبَشَوَى لِلْمُؤْمِنِينَ فِي حَمَانِهِمْ**۔ یعنی خواب تین قسم کے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ایمان والوں کے لیے بشارت ہیں۔ دوسری قسم مِنَ الشَّيْطَانِ الْفَنِئِ آمَنُوا۔ ایمان والوں کے لئے شیطان کی طرف سے۔ تیسری قسم اغفالت و احلام پریشان کن خیالات ہیں۔

یعنی خواب کی تین قسمیں ہیں۔ ایک حق تعالیٰ کی طرف سے جو اہل ایمان کے لئے دنیا کی زندگی میں بشارت ہیں۔ دوسری قسم کے خواب وہ ہیں جو لوگوں کو غم میں ڈالتے ہیں۔ تیسری قسم کے خواب پریشان ہیں۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اصل خواب تین قسم پر ہیں۔ ایک کو حکم دوسرے کو تشابہ تیسرے کو اغفالت و احلام کہتے ہیں اور اغفالت، و احلام یعنی پریشان خواب چار گروہ دیکھتے ہیں۔ اول گروہ کہ جس کی طبیعت فساد کی طرف مائل ہے۔ دوم گروہ جو شراب خور ہے۔ سوم گروہ جو غلط سودا پیدا کرنے والی غذا کھاتا ہے۔ چیسے پیچن، مسور، نمک ملا ہوا گوشت اور جو چیزیں ان کے مشابہ ہیں۔ چہارم گروہ، نابالغ بچے ایسے خواب دیکھتے ہیں۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ خواب دو قسم پر ہیں۔ ایک خواب حکم، یعنی فیصلہ کن جو درست ہوتا ہے۔ دوسرے اغفالت و احلام جو پریشان اور پرانگندہ خواب ہوتے ہیں۔ اغفالت گھاس کے جنگلوں کو کہتے ہیں۔ یعنی گھاس کی طرح سبزہ زاروں میں تفرق ہیں۔ اور خواب پریشانی بھی تین قسم پر ہیں۔ بعض طبیعت اور خواہش کے غلبے اور بعض شیطان کی نمائش سے اور بعض نفس کی اپنی باتوں سے اور یہ تینوں قسمیں درست نہیں ہوتی ہیں۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب تین قسم پر ہیں۔ ایک قسم حق تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے۔ دوسری قسم شیطان کا دوسرہ ہے۔ تیسری وہ بات ہے جو خیال میں جم جاتی ہے اور شوق کی وجہ سے اسی کو خواب میں دیکھتا ہے۔ تہی خواب فرشتے کی صورت ہوتی ہے کہ کرنے کی چیز کی لوح محفوظ سے بشارت دیتا ہے۔ یا باندھا شخص کو آتی ہے کہ نفل از وقت اس کی شرارت سے محفوظ رہے لہذا جو شخص خواب دیکھ کر بھول جائے۔ تعبیر بیان کرنے والا اس سے توبہ کرائے اور خواب کا بھلانا گناہ ہے۔ کیونکہ خواب کا نمائندہ ممکن ہے کہ لوح محفوظ سے کوئی فرشتہ ہو۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب دو قسم پر ہیں۔ ایک سچا، دوسرا جھوٹا اور سچا خواب تین قسم پر ہے۔ ایک بشارت، دوسرے تنبیہ، اور تیسرے الہام۔ بشارت کی قسم یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے ایک فرشتہ لوح محفوظ پر مقرر کیا ہوا ہے۔ تاکہ جو کچھ نیکی اور بدی فرزند آدم کے سر پر آنے والی ہے اس کو اس کی اطلاع کرے اور اس پر خواب میں ظاہر کرے۔ اس فرشتے کا نام ملک الرویا ہے۔

کسی کو بشارت پہنچانی ہوئی ہے تو خواب کا فرشتہ خواب میں ظاہر کرتا ہے اور خواب تنبیہ دینے کے لیے کہ فرشتہ اس کو ڈراتا ہے اور سنے والی چیز کی اطلاع دیتا ہے تاکہ خواب دیکھنے والا اطاعت کرے اور گناہ سے بچے اور اس کے باعث عبادت اور قربان برداری کرے اور سنے والی بدی سے امن میں رہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ يُغْنِيكَ عَنْهُ** "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو" تاکہ تم نجات پاؤ۔"

خواب الہام یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ وہ بندے کو خواب میں الہام کرے تاکہ وہ صدقہ دے اور جہاد کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور گناہ سے بچے اور خلقت کے ساتھ احسان کرے۔

جھوٹے خواب کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک خواب ہمت، دوسرا خواب علت۔ تیسرا خواب شیطانی یعنی پریشان و پرالگ۔ خواب ہمت یہ ہے کہ جو کچھ بیداری میں سوچ رہا تھا۔ وہی تبخہ خواب میں دیکھے۔ اس خواب کی اصل نہیں ہے اور نہ اس کی تویل ہے۔

اور خواب علت یہ ہے کہ دکھایا ہوئی جسمانی درد سے روتا ہے اور غم میں وہی درد غلبہ کرتا ہے۔ بری اور خوفناک چیزیں خواب میں دیکھتا ہے اور اس خواب کا باعث درد ہوتا ہے۔ اس خواب کی بھی اصلیت نہیں ہوتی ہے۔ اور خواب شیطانی یہ ہے کہ جسم ٹوٹا ہے یا ناممکن چیز کو دیکھتا ہے اس کی بھی تعبیر اور تویل نہیں ہوتی ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا فرمان بطور نص ہے۔

وَمَا تَعْنِ تَأْوِيلُ الْأَحْلَامِ بِمَا لَيْسَ "ہم پریشان خوابوں کی تویل کے علم نہیں ہیں۔"

اور امیر المومنین حضرت کرم اللہ وجہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی عجائبات خلق میں سے ایک خواب بھی ہے اور نیز جو کچھ خواب میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے نکلے اور بدی پہنچتی ہے۔

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے عجائبات میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی خواب میں خیر اور منفعت اور راحت دیکھتا ہے یا شر اور آفت دیکھتا ہے اور وہی خیر اور راحت یا شر اور آفت بالکل بیداری میں دیکھتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہمت سے لوگ کد فہم اور کد زبان ہوتے ہیں۔ جو بیداری میں لمبی بیت یا شعریہ نہیں کر سکتے ہیں خواب میں پڑھ کر یاد کر لیتے ہیں اور بیداری میں درست پڑھتے ہیں اور ہمت سے جمل لوگ ہوتے ہیں کہ حکمت کی باتیں اور اچھے الفاظ بیان کرتے ہیں جو انہوں نے خواب میں یاد کئے ہیں جن کو کوئی حکیم اور عالم بھی نہیں بیان کر سکتا ہے اور بیداری میں بھی ان کو درست بیان کر دیتے ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عجائبات میں سے ایک یہ ہے کہ خواب میں ایک جھوٹ چیز نظر آتی ہے اور اس کی تویل ان کے فرزند یا برادر پر واقع ہوتی ہے۔ چنانچہ آنحضرتؐ نے خواب میں دیکھا کہ ابو جہل مسلمان ہو گیا ہے۔ حالانکہ اس کے بعد حضرت مکرّمہؓ ابو جہل کے فرزند اسلام لائے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ امیر اسلام لایا ہے۔ حالانکہ اس کے بعد حضرت عباس رضی اللہ عنہ امیر اسلام کے فرزند اسلام لائے۔

یہ بھی ہوتا ہے کہ بچے کی خواب کی تویل ماں پر پڑتی ہے اور غلام کے خواب کی تویل آقا پر پڑتی ہے۔ ایسے عجائبات خواب میں ہوتے ہیں۔ اگر سب کو بیان کیا جائے تو کتاب دراز ہوگی۔

تیسری فصل

نفس اور روح کے یاد کرنے کے بیان میں

قرآن مجید میں حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **اللَّهُ يَتَوَلَّى الْإِنْسَانَ مِنْ مَوْتِهَا وَاللَّيْلَ لَمْ تَمُتْ لِي مَنَامُهَا فَمَنْكَ وَاللَّيْلَ قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَوَسَّيْلَ الْآخِرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى** (ترجمہ) اللہ تعالیٰ موت کے وقت جانوں کو بھرپور کر دیتا ہے اور اس کو جو اپنی نیند میں نہیں مرا ہے جس پر موت کا حکم ہے اس کو روک لیتا ہے اور دوسرے کو وقت مقرر تک چھوڑ دیتا ہے۔

علماء اور حکماء کے درمیان نفس اور روح کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ دونوں ایک ہی چیز ہے۔ نفس اور روح کے سمجھنے میں ہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ کلام عرب میں نفس کے آٹھ معنی ہیں۔ جان، خون، آب، مٹی، براز، ہمت، جسم، ہاتھ اور روح کے بارے میں ہے۔ جان، یاد، کلام، روح القدس، باران، وحی، افسون، مسح، مریم، زندگانی، فرشتہ، رحمت حق تعالیٰ۔

اور حکماء کی دوسری جماعت کہتی ہے کہ خواب دیکھنے والے کی جان جسم سے نکلتی ہے اور آسمان پر جاتی ہے اور دیکھے نے کو یاد رکھتی ہے اور بیداری کے وقت پھر جان جسم میں آتی ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص طہارت سے سوتا ہے اور ذکر حق زبان پر جاری رکھتا ہے۔ اس کی جان کو آسمان پر لے جاتے ہیں۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان نہیں ہے۔ اگر سوئے ہوئے آدمی کی جان جسم سے جاتی تو سانس لینے کی حرکت پاتی نہ رہتیں۔ چونکہ سونے والا سانس لیتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ جان جسم میں رہتی ہے۔

بعض لوگ جان اور روان میں فرق کرتے ہیں کس دتے وقت روان جسم سے نکلتی ہے اور جہان کے گرد گھوم کر پھر جسم میں واپس آ جاتی ہے اور دیکھی ہوئی چیز کی جان کو خبر دیتی ہے۔

اس کی یہ دلیل بیان کرتے ہیں کہ جان قرص آفتاب کے مشابہ اور روان آفتاب کی روشنی کے مشابہ ہے۔ جیسے آفتاب کا قرص چوتھے آسمان پر ہے اور اس کی روشنی سارے جہان میں ہے۔

اور حکماء کی ایک جماعت کہتی ہے کہ جان اور روان ایک ہی چیز ہے۔ دونوں میں فرق نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی صفت قیاس عقلی کے مطابق ایسی ہے جیسے برف پانی سے اور پانی برف سے ہے۔

اور حکیم ارسطو طالیس کے نزدیک نفس متبداً اول ہے اور روح سے زیادہ شریف اور بزرگ ہے۔ لیکن نفس اور روح کی حقیقت ہم نے اپنی کتاب سائر المسائل میں بیان کر دی ہے اور حکماء کے اقوال اس میں درج کر دیے ہیں۔

اہل سنت و الجماعت کے نزدیک روح امر رب ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَقَسَّوْا نَفْسَكَ عَنِ الْوَفْجِ قُلِ الْوَفْجُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي**۔ (ترجمہ) جو لوگ آپ سے روح کی بابت سوال کرتے ہیں ان سے کہہ دو کہ روح میرے رب کا امر ہے۔

ہمارا اعتماد حق تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پر ہے اور حکماء کے اقوال بیان کرنے

کا یہ منشاء ہے کہ یہ کتاب ان کے ذکر سے بھی خالی نہ رہے۔ حق تعالیٰ ہم کو دین الہی اور سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر قائم رکھے اور توفیق و کرامت عنایت فرمائے۔

چوتھی فصل

علامتوں کے ساتھ خواب کی درستی کے بیان میں

حضرت کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی خواب کو علامت اور دلیلیں کے ساتھ اچھی طرح جانتا ہے، حتیٰ المقدور طہارت کے ساتھ دائیں پہلو پر سو جائے۔ خدا تعالیٰ کو یاد کرے اور بہت کھانا نہ کھائے۔ کیونکہ بسیار خور خدا تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا ہے۔ اس کا معدہ پر رہتا ہے اور کھانے کے بخارات دماغ کو پہنچتے ہیں اور طبیعت ان سے متغیلاً ہو جاتی ہے۔ اس لئے بہت سے مختلف اور پریشان خواب دیکھتا ہے اور بہت تھوڑا کھانا بھی نہ کھائے۔ کیونکہ خلی معدہ بھی سو کر پریشان خواب دیکھے گا۔ کیونکہ طبیعت غذا نہ پانے سے ست اور ضعیف ہو جائے گی اور غیہ نہ آئے گی۔ اگر غیہ آئے گی بھی تو پریشان خواب دیکھے گا اور غیہ کے وقت نہ بہت بھوکے اور نہ بہت سیر ہی ہونا چاہئے۔ تاکہ جو خواب دیکھے راست اور درست رہے اور خواب کو بھلانا بھی نہیں چاہئے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ! کل میں نے ایک ایسا خواب دیکھا اور ایک پریشان خواب بیان کرنے لگا۔ آنحضرت نے فرمایا کہ تو نے کیا کھایا تھا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے بہت سے پختہ کھجور کھائے تھے۔ آپ نے جواب دیا کہ اس خواب کی تعبیر درست نہیں آئے گی۔

اسی لئے تعبیر بیان کرنے والے ان بہت سے خوابوں کی تعبیر بیان کرتے ہیں اور درست نہیں نکلتی ہے۔ تعبیر بیان کرنے والا ان باتوں سے غافل نہ رہے اور ساکلی سے پوچھ لے۔ پھر تعبیر بیان کرے۔ تاکہ بیان کی ہوئی بات راست اور درست رہے اور خواب کی درستی کی علامتیں یہی ہیں جو بیان ہو چکی ہیں۔

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ انسان بہت سے خواب دیکھتا ہے چونکہ وہ ان کے لائق نہیں ہوتا ہے۔ لہذا ان کی تاویل اس کے رشتہ داروں بھائی یا باپ یا فرزند پر لوٹ آتی ہے اور ہر اوقات خواب کی تاویل اس کی موت پر تاثیر کرتی ہے اور ہم اس بارے میں حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابوجہل کی بابت تحریر کر چکے ہیں کہ باپ پر خواب دیکھا اور اس کی تاویل بیٹے پر ظاہر ہوئی۔ جیسے نابالغ بچے کے خواب کی تاویل اس کے باپ پر واقع ہوتی ہے۔ جب اس اصول پر غور کیا جائے گا تو تعبیر بیان کرنے والے کو کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ گاہ خواب دیکھنے والے کو رنج اور سخت نظر آتی ہے۔ لیکن تاویل اس کے خلاف ہوتی ہے۔ جیسا کہ غم اور خوف کی تاویل شادی اور خوشی ہے۔ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَيَسِّلَنَّهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِمْ لَنَا (ترجمہ) ”ہم ان کے خوف کو ضرور امن کے ساتھ بدل دیں گے۔“

اور بادشاہ اور دشمن کے خوف سے بھگانا اور جو اس کے مشابہ ہے اس زمر کی دلیل ہے کہ خواب والا خدا تعالیٰ

کی پناہ اور امان میں رہے گا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ **لَقَدْ تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ إِلَهَ الْوَالِدِينَ لَكُمْ مِنْهُ نَعْتُ وَلَا مُنَاجَاةَ** (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کی طرف بھاگو۔ میں تم کو اس سے کھلم کھلا ڈراتا ہوں۔ ان تادیلوں کی مشکلات بہت ہیں۔ ہم ان سب کو انشاء اللہ ان کے محل پر بیان کریں گے۔

پانچویں فصل

سچے اور جھوٹے خواب کی شناخت میں

حضرت وائیاں علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ لوگ عقل اور صورت، طبیعت اور قد بات اور خواب میں مختلف ہیں۔ اختلاف شر اور ہوا کی وجہ سے ایک کا خواب دوسرے کے مطابق نہیں ہوتا ہے۔ جب کسی کی طبیعت پر گوشت اور مٹوہ اور شراب وغیرہ چیزوں کے استعمال سے خون غالب ہو گا تو خواب میں فصل اور سیبکی اور لیوں کی حرکت اور خوشی اور آواز راگ و رنگ کی اور جو کچھ اس کے مشابہ ہے سنے گا تو تعبیر بیان کرنے والا اس کے چرے اور رنگ اور جسم کی فریسی اور خوشی و غری کو دیکھے کہ یہ خواب خون کے غلبہ سے ہے اور اس کی کچھ بھی اصلیت و تعبیر نہیں ہے۔

اور جب کسی کی طبیعت پر گرم اور خشک چیزوں کے کھانے سے جیسے پیاز، فلفل وغیرہ سے غلط صفراء کا غلبہ ہو جائے تو وہ شخص خواب میں آگ، چراغ، شمع، قندیل اور گرما وغیرہ بہت دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا اس کے چرے کی زردی اور جسم کی لاغری اور تیزی حرکت اور بیدار کوئی دیکھے گا تو جان لے گا کہ اس شخص پر غلط صفراء کا غلبہ ہے اور اس کے خواب کی کچھ اصلیت و تعبیر نہیں ہے۔

اگر کسی شخص کی طبیعت پر بھم برصانے والی چیزوں کے استعمال سے جیسے چھاپہ، دسی، دودھ وغیرہ سے بھم کا غلبہ ہو جائے گا تو وہ شخص خواب میں برن اور بادش اور ہر چیز ان کے مشابہ ہیں دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا صاحب خواب کا رنگ سفید اور جسم فریہ اور بات میں گرائی دیکھے گا تو جان لے گا کہ اس کے مزاج پر غلط بھم غالب ہے اور ایسے شخص کی خواب کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔

اگر کسی شخص کی طبیعت پر سودا انگیز چیزوں کے کھانے سے جیسے نمک، آمینت، گوشت اور ترش چیزیں اور پیٹن وغیرہ سے غلط سودا کا غلبہ ہو جائے گا۔ تو ایسا شخص خوناک خواہش، ساق، پھو، تاریکی اور مہمانی وغیرہ بہت دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا اس کا رنگ اور چہرہ سیاہ دیکھے گا اور اس کی صورت اندیش ناک اور متشکر نظر آئے گی اور بے دہر اپنے چہرے اور ریش پر ہاتھ پھیرتا ہو گا تو جان لے گا کہ اس شخص پر غلط سودا کا غلبہ ہے اور اس کا خواب بے اصل ہے۔

لہذا تعبیر بیان کرنے والے پر لازم ہے کہ ان سب باتوں پر غور کرے اور ہر ایک کے خواب کو اچھی طرح پوچھے اور اس پر واقفیت حاصل کر کے تعبیر بیان کرے تاکہ درست آئے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ اصحاب ہمت ہیں۔ جیسے عاشق مشوق کو خواب میں دیکھے یا حرف و لا اپنے خواب میں اپنا پیشہ دیکھے جیسے جودہا کپڑے کو اور آہن گر لوہے کو۔ تعبیر بیان کرنے والے پر لازم ہے کہ خواب کو دوبارہ پوچھے کہ کل کیا کھایا تھا اور کس خیال میں سویا تھا پھر تعبیر بیان کرے۔

یا کوئی آدمی خواب کے اندر برف اور بارش، بچ اور سرما میں گرفتار ہے۔ جب بیدار ہو گا تو غینہ کے کپڑے اس سے علیحدہ ہوں گے۔ یہ برہنہی اور سبہ سردمانگی اس کے خواب کا باعث ہوگی۔ لہذا یہ خواب بے حقیقت ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ حمام میں تھا یا دھوپ اور گرمی میں تھا اور جب جاگے گا تو اپنے آپ کو بہت سے کپڑوں میں لپٹا ہوا پائے گا۔ خواب میں ایسی گرمی محسوس کرنا کثرتِ پارچہات کے باعث ہے۔ لہذا یہ خواب بے حقیقت ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بیماری اور جسمانی درد سے دو رہا ہے اور بیمار پڑا ہوا ہے اور درحقیقت بیمار بھی تھا تو یہ خواب بھی بے اصل ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بول کر رہا ہے اور جاگا تو کپڑے میں بول کیا ہوا دیکھا یا معلوم کیا کہ بول زور سے آ رہا ہے۔ ایسے خواب بے حقیقت ہیں اور ان کی کوئی تعبیر نہیں ہے۔

چھٹی فصل

خوابوں کے درمیان فرق کا جاننا اور ہر ایک کے خواب کی تفصیل کا بیان

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والا دو حال سے باہر نہیں ہے، مومن ہو گا یا کافر۔ اس اصل کی چودہ اقسام ہیں:

- (۱) بادشاہوں کا خواب۔ (۲) قاضیوں کا خواب۔ (۳) مفتیوں کا خواب۔ (۴) عالموں کا خواب۔ (۵) آزاد لوگوں کا خواب۔ (۶) غلاموں کا خواب۔ (۷) مردوں کا خواب۔ (۸) عورتوں کا خواب۔ (۹) نیک لوگوں کا خواب۔ (۱۰) بدکار لوگوں کا خواب۔ (۱۱) مالداروں کا خواب۔ (۱۲) درویشوں کا خواب۔ (۱۳) بالغوں کا خواب۔ (۱۴) بچوں کا خواب۔

ان سب میں سے بادشاہوں کا خواب زیادہ راست اور درست ہے اور بیان کرتے ہیں کہ بادشاہوں کے خواب کو دوسروں کے خواب پر اسی قدر فضیلت ہے کہ جس قدر بادشاہوں کو رعیت پر فضیلت ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے بادشاہوں کو برگزیدہ کیا اور سرداری عنایت کی ہے اور خلقت کو اطاعت کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأَطِيعُوا الْأَمْرَ مِنْكُمْ (ترجمہ) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کی تابعداری کرو اور رسول کی اور صاحب امر کی تابعداری کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مَنْ أَطَاعَ الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ (ترجمہ) جس شخص نے امیر کی اطاعت کی، اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔

لہذا جو خواب بادشاہ عادل مصلح دیکھے گا۔ وہ خواب بادشاہ کے قریب والے کے نزدیک ہو گا اور بادشاہ کا خواب نزدیک تر اور درست تر ہے۔

قاضی کے خواب کو دوسروں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ عدل و انصاف نورِ خاص و عام کے کاروبار کا بندو کشا قاضیوں کے متعلق ہے اور فقہاء کے خواب کو عام لوگوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ وہ اصول فقہ اور حدود مسلمان فرض، سنت اور حلال و حرام کے جاننے والے ہیں۔

آزاد لوگوں کے خواب کو غلاموں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آزاد لوگوں کو غلاموں پر شرف نسبت عنایت کیا ہے۔

غلاموں کا خواب اس وجہ سے افضل ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو شرافت اور توفیق عنایت کی ہے تاکہ خلقت کو راہ راست پر لائیں اور خیرات اور طاعات کی لوگوں کو رغبت دیں۔

غلام کے خواب سے آقا کو فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غلام کو اس سے حصہ ملتا ہے اور مردوں کے خواب کو عورتوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر چند چیزوں کی زیادتی سے ترجیح دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: **اَكْرِهَاجَالٍوَمُؤْنٍ عَلَی الشَّيْءِ** (ترجمہ) مرد عورتوں پر غالب ہیں اور خدا تعالیٰ نے مرد ہی پر تفضیل کر بیجی ہے۔ اور دوسری جگہ فرمایا ہے: **فَرَجَلٌوَأَمْرًاكَانَ بَيْنَ تَوْفُؤْنٍمِنَ الشَّيْءِ** (ترجمہ) پس ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے جو شہادت کے لئے راضی ہوں۔

عقل کے نزدیک مردوں کا صبر اور بخشش 'رائے اور شجاعت' سخاوت اور امارت اور خدم و حشم وغیرہ ظاہر ہے اور عورتوں کی نسبت مردِ نفلت میں زیادہ ہیں اور عورتوں کا خواب غلاموں کے خواب کے قریب ہے اور نیک لوگوں کے خواب کو بدکار لوگوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ نیک لوگوں کا خواب طاعت کی طرف مائل ہوتا ہے اور گنہگار سے دور ہوتا ہے اور بدکار لوگوں کا خواب ان پر قیامت کے دن کافروں کی طرح حجت ہو گا۔ کیونکہ بدکار آدمی گناہوں پر دلہری کرتا ہے اور مالدار کا خواب درویش کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے۔ کیونکہ مالدار زکوٰۃ اور صدقات دیتا ہے۔ حج اور حرام کرتا ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **مَالُ الْعَالِمِ خَيْرٌ مِّنْ مَّالِ السُّعْلَى**۔ (ادب کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے ہتر ہے۔ یعنی بخشنے والا لینے والے سے افضل ہے۔)

ایک گروہ تعبیر بیان کرنے والوں کا کہنا ہے کہ درویشوں کے خواب کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا دل ہمیشہ کمالی کے غم اور عیال کی طرف سے پریشان رہتا ہے۔ درویش اگر کوئی اچھا خواب دیکھتا ہے تو اس کا اثر دیر کے بعد ظاہر ہوتا ہے اور اگر برا خواب دیکھتا ہے تو اس کا اثر جلدی ظاہر ہوتا ہے اور دولت والوں کا خواب درویشوں کے خواب کے برعکس ہوتا ہے۔

بالغ کا خواب معتبر ہوتا ہے کیونکہ اس پر شہوت غالب ہوتی ہے اور نابالغ لڑکا ادب اور عقل سے بے بہرہ ہوتا ہے۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر نابالغ لڑکے کا خواب نیک ہو 'تو اس کے ماں باپ کو نیکی پہنچتی ہے اور اگر خواب برا ہو تو ان پر اس کی برائی کا اثر پہنچتا ہے۔

نابالغ بچے کی خواب کی بہت دو قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ اس کا خواب راست اور درست ہوتا ہے اور اس کا حکم ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ بچے کا دل گنہگار سے پاک اور برائی اور عقل دنیا سے بالکل فارغ ہوتا ہے۔

دوسرا قول یہ ہے بچوں کا خواب صحیح اور درست نہیں ہے۔ کیونکہ ان کو عقل اور تمیز نہیں ہوتی ہے۔ مست اور جنونی اور ذہن ماند کا خواب درست ہوتا ہے۔

چنانچہ صفیہ ہند کی لڑکی نے خواب میں دیکھا کہ آسمان چاند اور سورج اس کی گود میں آکر رہے ہیں۔ جب بیدار ہوئی تو امیر خیر کو اس خواب سے آگاہ کیا۔ امیر خیر نے اس کے منہ پر طمانچہ مارا اور کہا کہ اگر تو یہ خواب سچ بیان کرتی

ہے تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خیر فرمیں گے اور تجھے اپنی عورت بتائیں گے۔
 دوسرے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر فرمایا اور اسلامی لشکر صفیہ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا۔ آنحضرت نے دریافت کیا صفیہ سے کہ یہ نیک تمہارے چہرے پر کیسا ہے؟ صفیہ نے وہی خواب کی صورت پھر بیان کی۔ جہ کہہ دیکھا تھا پورا ہو گیا اور آپ کے خواب کی تویل راست آئی۔ اللہ تعالیٰ بہتری کو خوب جانتا ہے۔

ساتویں فصل

خوابوں کے درمیان فرق کی معرفت میں

حضرت کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مسلمانوں کا خواب کافروں کے خواب سے زیادہ سچا ہوتا ہے اور دانا کا خواب نادان کے خواب سے اور صالح آدمی کا خواب فاسق کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ الَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَيْنَا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ كَالَّذِينَ أُسُوا وَوَعِدُوا الْوَعْدَ الْمَعْلُومَ وَسَاءَ مَا يَعْلَمُونَ ○ (ترجمہ) کیا ان لوگوں کا خیال ہے کہ جنہوں نے گنہہ کیا ہے کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے کہ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہیں جن کی زندگی اور موت برابر ہے برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں اور بوڑھے لوگوں کا خواب بچوں کے خواب سے زیادہ سچا ہوتا ہے اور آزاد عورت کا خواب باندی کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔

تعبیر بیان کرنے والے کو ہر ایک شخص کے خواب میں نیک مراتب کا خیال رکھنا چاہیے اور جب صاحب خواب سے سوال کرے اور پرانہ الفاظ سے تو سب کو عقل کے قیاس سے درست کرے۔ الفاظ کی تقدیم اور تاخیر کو درست کرے اور پھر تعبیر بیان کرے اور قوی تر الفاظ کو اصون تعبیر میں نگاہ کرے۔ اگر میزان کلام کو میں نگاہ رکھے تو پھر غلطی نہ ہوگی اور جو کچھ بیان کرے راست بیان کرے۔ کیونکہ حقد میں اہل علم اسی طرح قیاس کرتے تھے اور تعبیر راست اور درست آتی تھی۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میں نماز کے لئے اذان کہتا ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم اسلامی حج کرو گے۔ پھر اسی وقت ایک دوسرا شخص آیا۔ اس نے سوال کیا کہ میں نے اپنے آپ کو نماز کے لئے اذان کہتے دیکھا ہے۔ آپ نے تعبیر بیان کی کہ تم پر چوری کی قسمت لگائی جائے گی۔

شاکر دوں نے حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ دونوں کے خواب کی ایک ہی صورت ہے کہ دونوں شخص خواب میں لڑان نماز دیتے ہیں۔ دونوں کی تعبیر میں اختلاف کیوں ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ پہلے شخص کے چہرے سے نیک بخئی کے نشون ظاہر ہوتے تھے۔ میں نے کہا کہ تم حج کرو گے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَأَذِّنْ لِمَنْ

النَّاسِ بِالْعَجَالِ" (اور لوگوں میں عجل کا اعلان کرو۔ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے تمہیں گے) اور میں نے دوسرے شخص میں فساد اور مخالفت کے نشانات دیکھے تھے۔ میں نے تعبیر بیان کی کہ تم کو چوری میں پکڑیں گے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **لَا تَدْرِي مَوْفِقُ آبْنِهَا الْعَبْدُ لَكُمْ لَسَادِقُونَ** (ترجمہ) تمہاری سنے پکارا! قافے والو! تم ضرور چور ہو۔"

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بعض وقت رات کو خواب دیکھا جاتا ہے اور اس کی تعبیر اسی دن نکل آتی ہے اور بعض وقت خواب دیکھا جاتا ہے اور اس کی تاویل سال کے بعد پوری ہوتی ہے اور بعض کی چھ ماہ کے بعد۔ اور بعض کی بیس اور چالیس سال کے بعد تاویل ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے حضرت امیر المومنین حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مارے جانے کا خواب۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح دیکھا کہ ایک کن آپ کا خون پیتا ہے۔ پھر چالیس سال کے بعد اس خواب کی تاویل ظاہر ہوئی کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید کئے گئے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رات کے خواب کی تاویل دن کے خواب سے قوی ہوتی ہے اور پہلی رات کا خواب درست نہیں ہوتا ہے۔ اکثر اندیشہ اور کثرت اشغال سے آتا ہے اور نیم شب کا خواب بھی محض پریشان کن ہوتا ہے۔ سب سے درست خواب صبح کے وقت کا ہوتا ہے۔ کیونکہ صبح کے خواب کو مترب فرشتہ لوگوں کو لوح محفوظ سے سکھاتا ہے۔ اس وجہ سے اس کی تاویل درست اور راست ظاہر ہوتی ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اول شب کے خواب کی تعبیر پانچ سال تک اور درمیانی شب کے خواب کی تاویل پانچ ماہ تک اور صبح کے خواب کی تاویل دس روز تک ظاہر ہوتی ہے۔ حاصل یہ ہے کہ جس قدر خواب صبح کے نزدیک تر ہو گا۔ اسی قدر اس کی تاویل نیک و درست اور جلدی ظاہر ہوگی۔

آنھویں فصل

خواب کی تعبیر بیان کرنے کے لئے علم جعفر اور فل کا جاننا ضروری ہے

حضرت دانیل علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ خواب کی تعبیر بیان کرنے والے کے لئے علم جعفر اور فل کا جاننا جو استادان قدیم سے منقول ہے نہایت ضروری ہے۔ اگر کوئی خواب کی تعبیر پوچھے تو تعبیر بیان کرنے والا سائل کا نام پوچھے۔ اگر اس کا نام اچھا ہے۔ جیسے محمد۔ احمد۔ حسین۔ فضل۔ سبیل۔ بشیر۔ حبیب۔ محبوب وغیرہ۔ تو ایسے ناموں کی ولایت صاحب خواب کے لئے بہتری اور خوشی کی ہوتی ہے اور اگر نام اچھا نہیں ہے تو دلیل غم اور برائی کی ہوتی ہے۔ جب سائل خواب کی تعبیر دریافت کرے اور تعبیر بیان کرنے والے کے سامنے اس وقت گھوڑا یا استریا گدھا ہے تو اس کا خواب نیک اور پسندیدہ ہو گا اور صاحب خواب سفر کرے گا۔ خاص کر اگر سامنے گھوڑا یا استریا گدھا ہے اور گھم کے ساتھ موجود ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَالْخَيْلُ وَالْبِغَالُ وَالْغَنِيُّ وَالْكَوْهُنَّ** (ترجمہ) گھوڑے اور غنچہ اور گدھے تمہاری سواری اور زیست کے لیے ہیں۔

اگر سائل کے تعبیر دریافت کرتے وقت کوا قہن یا بولے۔ تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے اور اگر کوا دو بار بولے تو برائی کی دلیل ہے۔

حضرت ہابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اپنے خواب کی تعبیر پوچھ رہا تھا۔ اسی وقت ایک کوا آیا اور گھر کی دیوار پر بیٹھا اور دو بار بولا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تجھے کوئی برائی پہنچے گی۔ اسی رات چور نے اس کے گھر میں نقب لگایا اور سب کچھ چرا کر لے گیا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دوستوں کو کہا کہ اگر کوئی شخص خواب کی تعبیر دریافت کرے اور کوا دو آوازیں دے تو دلیل بدی اور نقصان کی ہے۔ اگر چار آوازیں دے تو دلیل نیکی اور بہتری کی ہے۔ اگر پانچ آوازیں دے تو برائی کی دلیل ہے اور اگر کوا چھ بار بولے تو صاحب خواب کے لئے بہتری کی دلیل ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوءے کی طاق آواز نیکی کی دلیل ہے اور جنت آواز برائی کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس نیت سے سوئے کہ کوئی خواب آئے اور اس خواب سے نیک اور بد احوال جاننا چاہے تو اگر خواب میں بکری یا بکری کا بچہ یا گائے یا گھوڑا یا ان کی مانند ایسا جانور دیکھے کہ جس کا گوشت کھلایا جاتا ہے تو صاحب خواب کے کام کی تباہی کی دلیل ہے اور اگر صاحب خواب ہند دروازہ دیکھے اور پھر اس کے لئے کھولا جائے یا بیٹھا کھانا پائے اور کھائے۔ یہ باتیں صاحب خواب کے لئے بہتری اور نیکی کی دلیل ہیں۔

نویں فصل

بھولے ہوئے خواب کے بیان میں

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب دیکھ کر بھول جائے اور تعبیر بیان کرنے والا خواب کو جاننا چاہے تو اس کا طریقہ ہے کہ صاحب خواب کا نام پوچھے اور اس کے نام کے حروف شمار کرے اور ابجد کے حساب پر ان میں سے ۹-۹ کو متقی کرے اور دیکھے کہ کتنے باقی رہے ہیں۔ اگر ۹ باقی رہیں تو یہ خواب کے لسان کی دلیل ہے کہ اس نے برا خواب دیکھا ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَكَانَ لِلْمَكْنَنَةِ سِتْرَةٌ وَهِيَ بَيْتُؤُونَ لِي الْأَرْضِ وَلَا يَصْلَحُونَ** (شہر میں لوگ وہ تھے جو فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے)۔

اگر آٹھ باقی رہیں تو صاحب خواب سفر کرے گا یا اس کا نکاح ہو گا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **فَمَنْ يَصْبَحْ فَإِنَّهُ أَتَمَّتْ حَشْرًا لِّمَنْ جَدَّكَ** (آٹھ سال ہیں۔ اگر تم دس پورے کرو تو یہ تمہاری مرضی ہے)۔

اگر سات باقی رہیں تو صاحب خواب درندوں یا کتوں کو دیکھے گا۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَقَوْلُونَ سَبْعَةً وَبَابَهُمْ كَلْبَهُمْ** (اور کہتے ہیں کہ سات اور انھوں ان کا کتا ہے)۔

اگر چھ باقی رہیں اور صاحب خواب نیک شخص ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں فرشتوں اور اہل اصلاح کو دیکھا ہے۔ اس کی تویل یہ ہے کہ اس کے سب اشغال نیک ہوں گے اور اگر صاحب خواب مفسد ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں شیاطین اور اہل فساد کو دیکھا ہے۔ اس کی تویل اس شخص کی تباہی ہے۔

خدا تعالیٰ کا فرمان ہے: خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِعَبْرٍ عَنَدَ مَوْثِقَاتِهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ۔ (تم دیکھتے ہو کہ آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے۔ پھر عرش پر استوی کیا ہے۔)

اگر پانچ باقی رہیں تو اس نے خواب میں گھوڑے اور ہتھیار دیکھے ہیں اور اگر چار باقی رہیں تو اس نے خواب میں آسمان اور ستارے دیکھے ہیں: لَمَّا أَوْتِیَہَا اَنَامَ سَوَاءً لِّلنَّاسِ اَنذَرُہُمْ (چار دنوں میں سوال کرنے والوں کے لئے برابر ہے۔)

اگر تین باقی رہیں تو صاحب خواب نے کسی کو کوئی کام کہا ہو گا۔ مَا یُکُونُ مِنْ نَّجْوٰی لِّثَلَاثٍ اِلَّا هُوَ رَآہُمْ۔ (تین آدمیوں کی سرگوشی چوتھا خدا ہے اور دوسری جگہ ارشاد ہے لثَلَاثِ اِنَامَ اِلَّا (تین دن مگر۔)

اگر دو یا ایک باقی رہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں نفع ہو گا۔ ثَابِتِیْ اَتَمِّنْ اِنْفَعَا لِمَنِ الْغَاۤیِبُ الْفُلُوْلُ لِصَاحِبِہِ لَا تَعُوْذُ (دو میں گا دوسرا جب وہ دونوں غار میں تھے۔ جب اپنے دوست کو کتا تھا کہ غم نہ کھا) اس کی تویل یہ ہے کہ رشتہ سے امن میں رہے گا اور سب طرح سے محفوظ ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب دیکھ کر بھول جائے۔ تعبیر بیان کرنے والا سائل کو کہے کہ اپنے اعضاء میں کسی عضو پر ہاتھ رکھو۔ اگر سر پر ہاتھ رکھے تو پہاڑ دیکھا ہے۔ اگر آنکھ پر رکھے تو آب شور کا چشمہ دیکھا ہے۔ اگر ناک پر رکھے تو دامن کوہ دیکھا ہے۔ اگر رخصت پر رکھے تو مرغزار دیکھا ہے۔ اگر منہ پر رکھے تو آب شیریں کا چشمہ دیکھا ہے۔ اگر کان پر رکھے تو شگاف اور غار دیکھے ہیں۔ اگر ریش پر رکھے گا تو گھاس دیکھے ہیں۔ اگر ہاتھ پیٹ پر رکھے تو خواب میں نہر دیکھی ہے۔ اگر شرمگاہ پر رکھے تو خرابات دیکھے ہیں۔ اگر کندھے پر رکھے تو محل دیکھے ہیں۔ اگر بازو پر رکھے تو میوے دار درخت دیکھے ہیں اور اگر انگلیوں پر ہاتھ رکھے تو اس نے خیر کی شاخیں اور درخت دیکھا ہے اور اگر پانچنے کی جگہ پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں گوزا کرکٹ دیکھا ہے اور اگر زانو پر رکھے تو اس نے نیلے دیکھے ہیں اور اگر خواب دیکھنے والا پٹری پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں پھل دار درخت دیکھا ہے۔

حضرت وانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب دیکھ کر بھول جائے چار حال سے خالی نہیں ہے۔ ایک بہت گناہوں کے باعث۔ دوسرے مختلف کاموں کے باعث۔ تیسرے ضعف نیت کے باعث۔ چوتھے طبیعت کا اختلاف جب حالت سے پھرے تو ضرور خوابوں کو بھول جائے گا۔

دسویں فصل

جاہلوں کے پاس خواب بیان کرنے میں

حضرت کملیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جاہل لوگ کہتے ہیں کہ جاہل کے پاس خواب نہ بیان کرنا چاہیے اور جاہل سے تعبیر بھی نہ پوچھی جائے اور لوگوں کا یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ اگر جاہل سے تعبیر پوچھی جائے جو کچھ وہ کہہ دے گا اسی طرح ہو جائے گا۔ کیونکہ خواب کا نمائندہ فرشتہ ہے وہ ہرگز خطا نہیں کرتا ہے اور جو کچھ کہتا ہے حق ہوتا ہے۔ نادان کے غلط تعبیر دینے سے حق باطل نہیں ہو سکتا ہے۔ عالم اور جاہل میں بہت فرق ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد

ہے: قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْكَافِرُ بِالْكَافِرِينَ وَالْمُؤْمِنُ بِالْمُؤْمِنِينَ (ان سے کہہ دو کہ عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لَا تَسَوَّى الْأَعْمَالُ وَالْجَاهِلُ (عمم والا اور بے علم برابر نہیں ہے) اور چونکہ خواب کو ظاہر کرنے والا فرشتہ ہے جو لوح محفوظ سے بتاتا ہے، خبر پہنچنے کی یا شہر پہنچنے کی۔ اگر عالم یا جاہل اس کو پھیرنا چاہیں تو ہونے والی چیز ضرور ہو کر رہے گی۔ کسی سے سوائے قضائے مطلق کے جو صدقات سے دعا سے مل جاتی ہے، ہرگز پھرنہ سکے گی۔

جب حک ریان (شاہ مصر) نے وہ خواب دیکھا جیسا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے: قَالُوا أَضَاعَتْ أَحْلَامُ وَمَا نَحْنُ بِمُتَوَلِّئِ الْأَحْلَامِ بِعَالَمِينَ (اسوں نے خواب دیا کہ یہ پریشانی خواب ہے اور ہم پریشانی خوابوں کی تاویل نہیں جانتے ہیں) بادشاہ نے اپنی قوم کو بلایا اور اپنے خواب کا حال پوچھا۔ اِنَّهَا الْمَلَوَةُ التَّوَلَّى لِي وَفِيَّ اِنْ كُنْتُمْ لِلْوَقَا تَغْبِرُونَ (سروارو! میرے خواب ہایت فتوے دو۔ اگر تم خواب کی تعبیر بیان کر سکتے ہو) پھر حضرت یوسف علیہ السلام نے تعبیر بیان کی اور سات ساتھ قحط کا بیان دیا۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ جاہلوں کی تعبیر سے خواب کا حق باطل نہیں ہو سکتا۔

گیارہویں فصل

خوابوں کے حال اور وقت اور قسم اور صورت سے معرفت کرنی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب وقت کے لحاظ سے بدلتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں رات کو دیکھے کہ پل یا رستے پر بیٹھا ہے۔ اس کو اس کے کام میں تھوڑا نفع ہو گا اور اگر یہی خواب دن کو دیکھے تو وہ اپنی عورت کو طلاق دے گا۔

اگر رات کو خواب میں دیکھا ہے کہ سرخ نے کتے کو پکڑا ہے تو اس بات کی دلیل ہے کہ اس کو کسی عداوت سے واسطہ پڑے گا اور اگر یہی خواب دن کو دیکھے گا تو بیمار ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب اصل سے دین صحت اور حرفت اور کسب کے لحاظ سے نہیں پھرتا ہے۔ ایک ہی خواب کی مختلف تاویل عذاب ہے۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: **لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ** (ان کے ہاتھ جکڑے گئے اور ان کی باتوں کی وجہ سے لعنت پڑی) جب یہ خواب نیک آدمی دیکھتا ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں اور برے کاموں سے دستبردار ہو گا۔

محمد بن عبدالعزیز صحیح سند کے ساتھ عبدالرحمن اسلمی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں بھائی چارہ کر دیا اور سلمان رضی اللہ عنہ نے ایک خواب دیکھا اور حضرت صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا اور اس خواب کا سبب ان سے دور ہوا۔ صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قیامت تک تمہارے سر سے ہاتھ کو تھما ہوا۔ سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس خواب کی آنحضرت کو خبر دی۔ آپ نے بھی وہی تاویل بیان کی جو حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی۔

ابو مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ عطاب بن جناب سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص خواب میں منبر پر ہے۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ اگر وہ شخص نیک ہے تو شرف اور بزرگی پائے گا اور اگر وہ برا ہے تو بھائی پر لٹکایا جائے گا۔

عبد اللہ بیٹ میں ہے کہ احمد بن سعد حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے گھر کی چھت کا ستون مجھ پر ٹوٹا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا شوہر سفر سے آئے گا۔ دوسری نے بھی یہی خواب دیکھا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تعبیر پوچھی۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا شوہر مرے گا۔ دونوں عورتوں کا خواب واحد تھا۔ لیکن وقت کے تعبیر سے تعبیر مختلف ہوئی۔

حضرت ابو حاتم اسمعی سے روایت کرتے ہیں کہ اشعری نے پوچھا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیہوں کو جو کے بدلے بیچتا ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم قرآن مجید کو شعر سے بدلتے ہو۔ آدمی کی حالت کی تبدیلی سے گیہوں اور جو اپنی اصلیت سے بدل گئے۔ اگر کوئی یہی خواب دیکھے تو اسمعی کے ساتھی کی بات یاد رکھے۔

کئی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جو شخص فصل بہار میں خواب دیکھے، نیک ہے۔ لیکن اس کی تاویل دیر کے بعد ظاہر ہو گی اور مری کے موسم کے خواب کی تاویل بہت جلدی ظاہر ہوتی ہے اور جو شخص خزاں کی فصل میں خواب

دیکھے۔ اس کی تاویل درست نہ ہوئی۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ مجھے خواب میں ایک درخت کے ستر پتے شمار کر کے دیئے گئے ہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ تجھ پر ستر لکڑیاں پڑیں گی اور اسی بنتے میں اس پر ستر چھڑاں ماری جائیں گی۔ پھر اس شخص نے دوسرے سال میں وہی خواب ستر پتوں والا دیکھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے تعبیر دریافت کی۔ آپ نے فرمایا کہ تجھے ستر ہزار درہم ملیں گے۔ اس شخص نے عرض کی۔

”یا امیر المؤمنین! گزشتہ سال میں نے یہی خواب دیکھا تھا اور اس کی تاویل ستر چوب تھی اور میں نے اس سال بھی یہی خواب دیکھا ہے اور اس کی تاویل ستر ہزار درہم ہے۔ آپ مجھ کو اس تاویل کے فرق کا پتہ دیں۔“ آپ نے فرمایا گزشتہ سال تو نے خواب فصل خزاں میں دیکھا تھا۔ اس وقت سب درخت خشک تھے اور پتے گرا رہے تھے۔ اس کی تاویل وہی تھی اور اس سال موسم بہار ہے اور درختوں کا رخ ترقی کی طرف ہے۔ اس کی تاویل یہی ہے کہ۔ پھر اس خواب دیکھنے والے نے ستر ہزار درہم پائے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح سے نیم روز تک خواب کی تعبیر دریافت کرے، اس کی تاویل اقبال اور نیکی پر ہے اور زوال کے بعد رات تک شر اور فساد کی دلیل ہے اور خواب کی تعبیر روز ایر۔ برف باراں اور آفتاب کے طلوع اور خواب کے وقت دریافت نہ کرنی چاہیے۔

جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سب خوابوں میں سے سچا خواب وہ ہے جو وقت سحر سے آفتاب کے نکلنے تک آئے۔ یا آفتاب کی برابری پر خواب نیک اور راست اور درست آتا ہے اور تاویل خواب۔ ورنہ سچوں کا کھانا۔ میوؤں کا پتہ، بڑے اچھے خواب ہیں اور ان کی تاویل درست ہوتی ہے اور جو خواب سحر کی کے دنوں میں دیکھا جائے اس کی تاویل کا حکم کمزور ہوتا ہے۔ جاڑے میں پلو باراں ہوتا ہے اور بہار میں جنم خوش و خرم ہوتا ہے۔ بہر حال ہر خواب کی تعبیر بمطابق حال و صورت و وقت علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔

بارہویں فصل

خواب و انوں کے ساتھ شرائط اور آداب کی معرفت میں

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والا دانا اور پارہا ہونا چاہیے۔ عالم خاموشی پسند اور نیک ہونا چاہیے۔ تعبیر دیتے وقت حاضر اور ہوشیار ہو اور سائل کا خواب احتیاط سے سنے اور معلوم کرے کہ سائل پادشاہ ہے یا رعایا میں سے ہے۔ بزرگ عالم ہے یا جاہل۔ تلو ہے۔ یا غریب غلام ہے یا شہری مالدار ہے۔ درویش مزد ہے یا عورت فادعہ دہ ہے یا مشغول ہے۔ موسم گرما میں خواب دیکھا ہے یا سرما میں دیکھا ہے۔ سب ہر نیک بات کو قیاس عقل سے معلوم کر لے تو جیسا اس علم کے مستویان کرتے ہیں تاویل بیان کرے اور اپنی طرف سے کچھ نہ کہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ پلو جو دیکھ اس علم کے امام اور دیکھ روزگار تھے، پلو جو اتنی فضیلت کے جن خوابوں کی تعبیر نہ جانتے تھے کچھ نہ کہتے تھے۔

ابو حاتم اعمی سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابوالمقدم سے کہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ تمہیں سے چالیس سال تک

جو کچھ لوگ پوچھتے ایک جواب کہتے اور باقی کی تعبیر نہیں کہتے تھے۔ لہذا تعبیر بیان کرنے والے کو چاہئے کہ پہلے صاحب خواب کی بات کو اچھی طرح سمجھ لے اور اس کی تعبیر میں ابھی طرح غور کرے اور اگر بات درست نہ ہو تو اس کے معنی صحیح ہیں اور تاویل کی برداشت کرتے ہیں۔ اس وقت تعبیر بیان کرے۔ اگر اصل خواب میں فضول بات ہو تو اس فضول کو جدا کرے اور اصل کی تعبیر بیان کرے۔

اگر ساری بات مختلف ہے اور آپس میں جوڑ نہیں کھاتی ہے تو خواب پریشان ہے اس کی تعبیر نہ کہے اور اگر تعبیر چھپائے تو سائل سے پوچھے کہ تنگ دہ ہے یا خوش دل ہے اور جو کچھ اس سے سنے اس پر تاویل خواب کی بنا رکھے اور اگر وہ نہ کہہ سکے اور تعبیر بیان کرنے والا نام سے جان نہ سکے۔ تو طبیعت مبارک اور عفت اور روشنی اور نیوکی اور دروغ اور راست سے تاویل کرے اور اگر اس کے خواب کی تاویل کسی بد چیز ہو تو نہ کہے اور اس پر پوشیدہ رکھے۔ کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصل خواب تین چیز ہے۔ ایک جسم۔ دوسری صفت۔ تیسری طبع۔ جنس جیسے درختوں اور پرندوں کی ہوتی ہے۔ یہ سب مردوں کی تاویل ہوتی ہے اور صفت یہ ہے کہ تعبیر بیان کرنے والا جانے کہ درخت کون سا ہے اور مرغ کس جنس سے ہے اور کس صفت کا ہے اور اگر اخروٹ کا درخت ہے تو معلوم کرے کہ عجی مرد ہے۔ کیونکہ عرب میں اخروٹ کا درخت نہیں ہوتا ہے اور اگر پرندہ مور ہے تو عجی ہے اگر شتر مرغ ہے تو مرد عینی ہے اور طبیعت یہ ہے کہ معلوم کرے کہ اس درخت کی طبیعت کس قسم کی ہے۔ لہذا اس درخت کی نوع پر تاویل بیان کرے۔

اگر اخروٹ کا درخت ہے تو مرد ملدار ہے۔ لیکن بد معاملہ، بخیل اور برا ہے۔ کیونکہ اگر تم اخروٹ کو ہلاؤ تو آواز کرتا ہے اور جب تک نہ توڑو مگر نہیں نکلتی ہے اور اگر کھجور کا درخت ہے تو جو کام اختیار کرے گا آسمن ہو گا۔ كُنْجَرَةً طَيِّبَةً اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا لِي السَّكَاوَةِ (جیسے پاک درخت اس کی جڑ ثابت ہے اور شاخ آسمان میں ہے) وہاں پر شجر طیبہ درخت خراب ہے۔

اگر کوئی پرندہ اڑتا ہے تو تعبیر دینے والا جانے کہ یہ صاحب خواب سفر کرے گا۔ لہذا پرندے کی طبیعت کو بھی جاننا چاہیے۔ اگر کوہ ہے تو وہ شخص ضرور شریعہ اور بد عہد ہے۔

خواب دیکھنے والا راست گو اور بادیانت ہونا چاہیے اور دیکھی ہوئی بات میں کمی اور زیادتی نہ کرے۔ کیونکہ اس سے خواب میں نقصان ہوتا ہے اور جو شخص خواب دیکھے اور اس سے ڈرے اسے تمن باد آیت الکفری پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا چاہیے اور یہ دعا پڑھے :

اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَ اِبْرٰهِيْمَ مِنْ شَرِّ رُوْحِ الْاَلْبَنِي رَاٰنَهَا مِنْ سَنَامِيْ اَنْ تَضْرِبَنِيْ لِىْ دِيْنِيْ وَ كَلْمَايْ وَ مَعْشَرِيْ
عَرَبًا وَّكِيْلًا وَّجَلَّ شَأْنُكَ وَلَا اَلَهَ غَيْرُكَ۔

ترجمہ : میں رب موسیٰ علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس خواب کی برائی سے جو میں نے اپنی نیند میں دیکھی ہے کہ میرے دین اور دنیا اور معاش میں نقصان پہنچائے۔ تیرا پڑوسی زبردستی ہے اور تیری ٹا بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے تو اس خواب کی برائی پھرے گی۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ انیس ملعون تمام خوابوں میں دست درازی کرتے ہیں اور سب چیزوں

کی مانند ہو جاتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں اور آسمان اور آفتاب اور مہتاب اور ستاروں کی مانند اپنے آپ کو تشبیہ نہیں کر سکتا ہے اور اگر اس کو یہ طاقت ہوتی کہ اپنے آپ کو ان چیزوں کے مانند کر لیتا تو خلقت کے درمیان فتنہ ڈالتا کہ غالب اپنے آپ کو پیغمبروں کی مانند ظاہر کرنا اور کتنا کہ میں تم سے خوش ہوں جو کچھ چاہو کرو۔ اور دوسرے شخص کو کتنا کہ میں تمہارا خالق ہوں۔ تمہارے گناہ معاف کر دیئے ہیں اور تمہیں بخش دیا ہے اور ایسی چیزیں کتنا کہ خدا تعالیٰ کے بندوں کو گمراہ کر دے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب ابلیس ملعون اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحاب و سلم کی صورت بنانا چاہتا ہے تو آسمان سے آگ اترتی ہے اور اس کو جلائی ہے اور سب کاموں میں سے مشکل کام ابلیس ملعون پر یہ ہوتا ہے کہ مومن کا دل روشن ہو جائے اور حق تعالیٰ کو جائے اور اس کا خواب راست آئے۔

تیرہویں فصل

سائل اور تعبیر دینے والے کے خواب نگاہ رکھنے کے بیان میں

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والے میں یہ صفت ہونی چاہیے کہ اس کے ہر ایک کام میں ہوشیاری اور آہستگی ہو کہ سائل کے سوال کے وقت اس کے خواب کو اچھی طرح سمجھنے اور اس کے دین اور مذہب اور اعتقاد پر واقفیت حاصل کرے اور اس کے سچ اور جھوٹ جانے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **أَصْلُكُمْ رُؤْيَا أَصْلُكُمْ حُلُمًا** (جو شخص خواب کے بارے میں راست گو ہے، وہ شخص بات میں بھی راست گو ہے)۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ مرد عاقل پر واجب ہے کہ طہارت کے ساتھ سو جائے اور سوتے وقت خدا تعالیٰ کو یاد کرے اور یہ دعا پڑھے: **اللَّهُمَّ سَلِّمْ نَفْسِي إِلَيْكَ وَ وَجْهِي إِلَيْكَ وَ قَوْلِي إِلَى إِلَيْكَ وَالْعَامِيَّةَ ظَهْرِي إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ إِلَيْكَ إِلَّا إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَاءُ اسْتَغْفِرُكَ وَ أَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ إِنَّا الْوُقُوفُ صَادِقَتُ عَارِيَةٍ صَالِحَةٍ عَمْرٍَا فَاسِدَةٍ عَمْرٍَا تَغْرِبُ وَالْحَيَّةُ عَمْرٍَا وَاضِيَةٍ (ترجمہ) اے خدا! میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرتا ہوں اور اپنا امر تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی کمر تیری طرف جھکا ہوں۔ تجھ سے پناہ تیرے ہی ساتھ ہے۔ اے ہمارے رب! تو پاورکت اور بلند ہے، تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ اے خدا! ہم کو سچا خواب صاف نیک اور عمدہ بغیر کسی قسم کی خرابی اور چشم زخم کے رفعت اور عزت والا دکھا۔"**

دائیں کوٹ پر سو جائے اور جب جاگے تو اسی طرح خدا تعالیٰ کو یاد کرے، اگر نیک خواب دیکھا ہے تو شکر کرے اور صدق دے اور اگر برا خواب دیکھا ہے تو **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** (میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھے اور قل ہو اللہ سارا پڑھے اور پھر بائیں طرف پھونک مارے اور کہے۔ اے خدا! تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں۔ اگر خیر ہے تو اس خواب کی خیر مجھ کو پہنچا اور اگر برا ہے تو اس خواب کی برائی مجھ سے اور تمام مسلمانوں سے دور کر۔ **مَا مِجْبُتُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَ مَا أَوْحَمَ الْوَارِثِينَ** (اے بے قراروں کی دعا قبول

کرنے والے! سب جہانوں کے معبود، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے)۔

سونے اور جاگنے کے وقت اور ہر ایک کلام کے شروع میں یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ لَا يُغْنِي عَنْكَ بَيْتُكَ فِي الدَّارِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع ہے۔ اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمان میں نقصان نہیں پہنچاتی، وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے)۔

جب نماز سے فارغ ہو تو اپنا وظیفہ قرآن مجید اور دعائیں پڑھے۔ پھر اٹھے اور تعبیر بیان کرنے والے کے پاس جائے اور اچھا وقت ہونا چاہیے اور خواب بیان کرتے وقت کمی بیشی نہ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے، تعبیر بیان کرنے والے کے لئے یہ شرط ہے کہ باطہارت ہو اور اگر اس کا کوئی دشمن ہے تو دشمنی کی وجہ سے ناہائز تعبیر نہ بیان کرے اور جس شخص کی بدی جانے دو سروں کو نہ بتائے۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والا خواب میں کمی بیشی نہ کرے اور جھوٹ سے بچے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ سچا خواب حق تعالیٰ اور بندے کے درمیان امانت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا ہے: جو کوئی مجھ پر کہ میں رسول ہوں، جھوٹ بولتا ہے، وہ اپنے اوپر جہاں اور بربادی کی گواہی دیتا ہے۔ لہذا جو شخص جھوٹا خواب گھڑتا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے بموجب گنہ گار ہے اور یہ بات خواب

کی عظمت اور بزرگی پر دلیل ہے اور مسائل اور تعبیر بیان کرنے والے پر ادب کا نگاہ رکھنا شرط ہے۔

چودھویں فصل

اس بیان میں کہ تعبیر کتنی قسم پر ہوتی ہے؟

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیے کہ پہلے مسائل کا نام اور قدر اور مرتبہ اور مذہب اور خصلت اور عقل اور فہم معلوم کرے اور معلوم کرے کہ خواب رات کو دیکھا ہے یا دن کو دیکھا ہے اور نگاہ کرے کہ مسائل سوال کے وقت کیا حرکت کرتا ہے اور خواب کو کس طرز پر بیان کرتا ہے۔ فصل اور پارسی مہینہ اور عربی مہینہ معلوم کرے پھر اس وقت جو بات قرین قیاس ہو بیان کر کے تاویل دے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے 'اگر کوئی مسائل خواب پوچھے۔ اگر اس کا نام یا اس کے باپ کا نام بتا دیں تو اس کے ناموں سے ہو تو بذر اور فل کے طریقے سے اس کی خیر اور بشارت اور خوشی پر دلیل حاصل کرے اور اگر اس کا نام بد ہے تو اس کے شر اور فساد پر دلیل حاصل کرے۔

اتوار کے دن خواب نیک ہوتا ہے۔ آفتاب سے تعلق رکھتا ہے۔ پیر کے دن کا خواب بھی نیک ہے۔ ماہنامہ سے تعلق رکھتا ہے۔ منگل کے دن کا خواب مرغ سے تعلق رکھتا ہے اس کو نہ پوچھنا چاہیے۔ بدھ کے دن کا خواب عطارو سے تعلق رکھتا ہے۔ جس دن قوم ہو علیہ السلام اور اصحاب الرس ہجڑ ہوئے تھے یہ بھی نہ پوچھنا چاہیے۔ جمعرات کا دن مشرقی کا ہے۔ اوس روز کا خواب سعادت اور خوشی کی دلیل ہے اور جمعہ کا روز اول زہرہ کا ہے۔ خوشی اور نشاط اور عیش اور جمعیت خاطر کی دلیل ہے۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے خواب کے بارے میں تعبیر کرنے والے کے لئے بہت سا تجربہ ہونا چاہیے جیسے طبیب کو بیمار اور اس کے علاج کا تجربہ ہونا چاہیے۔

حکایت

امیر المومنین عباسی نے ایک رات خواب دیکھا کہ اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا ہے۔ بیدار ہوا تو ڈرا اور تعبیر بیان کرنے والوں کو حاضر ہونے کا حکم دیا اور اپنا خواب بیان کیا۔ سب لوگ اس خواب کو سن کر تاویل بیان کرنے میں عاجز ہو گئے۔ پھر ابراہیم کرہ فی رحمۃ اللہ علیہ کو جو تعبیر بیان کرنے والوں کے استاد تھے 'بذکر لائے' آپ نے غیفہ کا خواب سن کر فرمایا کہ آپ کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔ لوگوں نے سوال کیا کہ اس تعبیر پر کیا دلیل ہے؟ آپ نے یہ تیت پڑھی ذَوَا فَا بُشِّرْ اَحْلَعُہُمْ بِالْاُنْثٰی فَلَ وَجْہُہٗ مَسْوُومٌ وَہُوَ عَلَیْہِمْ اَکْثَرُ اور جب کسی کو لڑکی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور اس حال میں کہ وہ غضب ناک ہوتا ہے) امیر المومنین موصوف نے حضرت سہیل کو ایک ہزار درہم انعام دیا اور اسی دن لڑکی پیدا ہوئی، پھر دس ہزار درہم بطور انعام دیا۔

حکایت

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کو خُصّی کر دیا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والوں کے پاس آیا اور اپنا خواب بیان کیا۔ ایک شخص نے کہا کہ یہ شخص بہت جلد مر جائے گا۔ دوسرے نے کہا کہ اپنے بچوں سے جدا ہو گا۔ تیسرے نے کہا

کہ اس کے نصیوں کو نقصان پہنچے گا۔ چوتھے نے کہا کہ اس کی نسل کٹ جائے گی۔ پانچویں نے کہا کہ یہ شخص اپنی عورت کو طلاق دے گا۔ ابھی کچھ عرصہ نہ گزرا تھا کہ اس نے اپنی عورت کو طلاق دے دی اور انہوں کو ساتھ لے کر سفر کیا اور دریا میں کشی پر بیٹھا ہوا مخالف چلی اور کشتی غرق ہو گئی۔ دریا کے کنارے ایک مچھلی نے اس کا عضو قاتل اور نھنے کھائے۔ اس کا مال اور فرزند سب ہلاک ہو گئے اور خواب کی تعبیر اسی طرح پوری ہوئی جس طرح کہ تعبیر بیت کرنے والوں نے کہا تھا۔

حضرت کربانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تعبیر بیان کرنے والا قبرستان میں تعبیر نہ بیان کرے اور مسائل کو صحیح بیان کرے کہ قید خانے میں یوسف علیہ السلام نے بیان فرمایا تھا: لَعْنُ الْأَمْرِ الْبَقِيَّةِ تَسْتَفْهِنُ (جس امر میں تم دونوں نے فتوے طلب کیا تھا اس پر حکم لگ چکا ہے) دونوں کے فل جو دریافت کئے تھے پورے ہو گئے۔ حضرت بشار صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ چار جماعت سے تعبیر خواب دریافت نہ کی جائے۔ اونے بے دعوں سے۔ دوم عورتوں سے۔ تیسرے جاہلوں سے۔ چوتھے دشمنوں سے۔

پندرہویں فصل

ان مسائل میں کہ جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے

بست سے سواں ہیں کہ جن کی تعبیر انسی ہے۔ چنانچہ ہم بعض کو اس فصل میں بیان کرتے ہیں تاکہ سمجھنے والے پر پوشیدہ نہ رہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعون خواب میں دیکھنا بیداری میں لڑائی ہے اور خواب میں رونا بیداری میں خوشی ہے اور خواب میں کچھنے لگوانے بیداری میں تمکد تحریر کرنا ہے۔ خواب میں درد دندان دیکھنا مگور کئی کی دلیل ہے۔ خواب میں اپنے آپ کو قبر میں دیکھنا قید خانے میں جانے کی دلیل ہے۔ خواب میں خانہ خراب دیکھنا لڑکیاں پیدا ہونے کی دلیل ہے اور خواب میں لڑکیاں پیدا ہوتے دیکھنا کاشت کاری کی دلیل ہے۔ حق تعالیٰ کا فریق ہے: يَسْأَلُكُمْ عَنْ حَرْثِكُمْ لَكُمْ فَاَنْتُمْ حَرْثُكُمْ اَنْتُمْ يَسْأَلُكُمْ عَنْ حَرْثِكُمْ (تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں یہ ہر سے چاہو تو)۔ خواب میں نیکی کپڑا اتنا ہے اور خواب میں کپڑا اتنا نیکی کرتی ہے۔ خواب میں انجیر کھانا برا اور پھینکی ہے۔ اور سیل کا ٹھہر پر اتنا دشمنی کا اتنا ہے۔ نئی چیزوں کا خواب میں اتنا نیک ہے۔ بری چیزوں کا خواب میں اتنا برا ہے۔ خواب میں نیا موزہ بغیر ہتھیار کے پسند برا ہے۔ اندود و غم نہاتا ہے اور خواب میں پرانا موزہ ہتھیار کے ساتھ پسند بیداری میں شادی اور خوشی آتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں غلام خریدے تو برا ہے اور اگر غلام بیچے تو اچھا ہے۔ اگر گولی خریدی ہے تو خواب اچھا ہے اور اگر گولی کو بیچا ہے تو خواب میں برا ہے۔ اس قسم کے اگلے خواب بست ہیں۔ اگر سب کا ذکر کیا جائے تو کتب دراز ہو گی۔ لیکن ہر ایک شرح اس کی جگہ پر ہو گی۔

سولہویں فصل

اس کتاب کا مصنف کتا ہے کہ اس عاجز کے استلوانے خداوند تعالیٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں کے دیکھنے کی تاویل اپنی کتاب کے شروع میں مقدمہ کے طور پر بیان کی ہے۔ میں نے بھی اسی طرح مناسب چنا کہ اس کو پہلے بیان کروں اور باقی چیزوں کی تاویل حسب وعدہ دیباچہ کتاب حروفِ معجم کی ترتیب پر پھر بیان کروں تاکہ ان خوابوں کی تاویل کا نکلنا پڑھنے اور سیکھنے والے پر آسان ہو جائے۔

خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی تاویل

حضرت انبیا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو بندہ مومن خدا تعالیٰ کو خواب میں بیچون اور بے چگون دیکھتا ہے (جیسا کہ احادیث میں آیا ہے) اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو دیدار الہی ہو گا اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور اگر بندہ کھڑا ہے اور خدا تعالیٰ اس کو دیکھتا ہے۔ صلاح کار اور سلامتی نفس کی دلیل ہے اور مغفرت کے ساتھ مخصوص ہو گا۔ اگر گنہ گار ہے تو توبہ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس سے راز کی بات کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بزرگ ہے۔ فرمان خدا ہے: **وَقَوْمًا نُّجِّتَا** (اور ہم نے اس کو سرگوشی سے قریب کیا)۔

اگر کوئی خواب دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کے ساتھ حجاب کے پیچھے بات کرتا ہے۔ یہ اس کے دین کے خلل یا خطاء کی دلیل ہے۔ فرمان خدا تعالیٰ ہے: **مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ** (کسی بشر کے لئے نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے۔ مگر بطور وحی یا حجاب کے پیچھے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مقرب اور عزیز اور حساب کر کے بزرگ بنالیا ہے تو یہ اس کی بخشش کی دلیل ہے اور دنیا میں مصیبت دیکھے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ حق تعالیٰ اس کو نصیحت کر رہا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا اس میں نہیں ہے۔ فرمان خدا تعالیٰ ہے: **يُصَلِّتُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ** (تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کو خوشخبری دیتا ہے تو یہ اس کی رضا کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو خدا تعالیٰ ڈراتا ہے تو یہ اس کے غضب کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ وہ خدا تعالیٰ کے آگے سر جھکائے کھڑا ہے تو یہ غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: **وَلَوْ تَوَدَّىٰ إِبْرَاهِيمُ مَوْنًا كَتَوَارُثُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ** (اور جب تو گنہ گاروں کو دیکھے گا کہ انہوں نے اپنے رب کے آگے سر جھکائے ہوئے ہیں)۔

حضرت کھائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو کوئی چیز دی ہے تو یہ دنیا میں بلا اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ حق تعالیٰ اس کو نظرِ لطف سے دیکھتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو بخش اور اپنا دیدار عنایت کرے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو دنیا کے سامان میں سے کچھ دیا ہے۔ یہ سخت بیماری کی دلیل ہے۔ لیکن اس کا اجر اور ثواب پائے گا۔ بعض تعبیر بیان کرنے والوں نے یہ بھی کہا ہے کہ عذاب پائے گا۔

اگر خدا تعالیٰ کو دیکھے اور کوئی دوسرا کہے کہ یہ خدا ہے۔ یہ بادشاہی کی دلیل ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ خدا

تعالیٰ زمین پر یا کسی جگہ میں آیا ہے۔ یہ دلیل ہے کہ اس جگہ والے مظلوم ہیں اور خدا تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرے گا اور اگر وہاں قہر اور تنگی ہے تو فراخی ہوگی اور اگر وہاں کے باشندے گناہگار ہیں تو توبہ کریں گے اور اگر دیکھے کہ خداوند تعالیٰ اس کے گھر میں آیا ہے اور مہربانی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا ہے یا خلعت پہنائی ہے۔ یہ حق تعالیٰ کے کرم کی دلیل ہے۔ لیکن یہ شخص دنیا میں رنج اور بیماری اٹھائے گا اور اگر خدا تعالیٰ کو نورانی شکل پر خواب میں دیکھے جس کا کہ بیان نہ ہو سکے تو یہ غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کا کوئی دوسرا ایم رکھا ہے یہ شرف اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر اس پر خدا تعالیٰ نے غلبہ کیا ہے تو یہ زہد اور ہارسائی کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو اپنے نزدیک بلایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کی موت قریب آگئی ہے۔

جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اللہ تعالیٰ کو کسی شراباگلوں میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ کے نیک لوگ عزت اور شرف اور مرتبہ پائیں گے اور اس جگہ سے ظلم کا ہاتھ اٹھ جائے گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **اللَّهُ يَعْصِيكُمْ فَمَا أَرْسَلْنَاكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ لِمَنْ يَخْتَلِفُونَ** (اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان تمہارے اختلاف کی بات فیصلہ کرے گا)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس موضع پر خفا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر کا قاضی بے انصاف ہے۔ یا اس شہر کا امیر رعایا پر ظلم کرتا ہے۔ یا اس شہر کے عام لوگ بے دین ہیں اور اگر یہی خواب چور دیکھے تو اس کے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں گے اور اس شہر میں قتل اور بلا اور قتل واقع ہو گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَلَّيْتُمْ وَنَسُوا مَا كُنْتُمْ لِمَنْ يَخْتَلِفُونَ** (وہ اپنے بندوں پر غلبہ ہے اور تم پر محافظوں کو بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب کسی کو موت ملتی ہے تو اس کو ہمارے قاصد مار ڈالتے ہیں اور وہ کسی نہیں کرتے)۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کو بچوں و بے چگون خواب میں دیکھے وہ ذر اور خوف سے امن میں رہے گا اور اگر مسلمان ہے تو آخرت میں دیدار الہی پائے گا۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: **الَّذِينَ أَحْسَنُوا لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنِعَادُهُمْ** (جنہوں نے احسان کیا ہے ان کے لئے نیک اور زیادتی ہے)۔

تعبیر کی تفسیر کرنے والے خدا تعالیٰ کی زیارت کے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کو اس صورت میں دیکھے کہ وہ صورت کبھی نہیں دیکھی ہے۔ یہ اس کے فضل و کرم کی دلیل ہے اور اگر کسی شخص کی صورت میں دیکھے تو وہ شخص غلب اور نادم ہو گا اور اگر خدا تعالیٰ کو نماز اور تسبیح میں دیکھے تو یہ اس کی رحمت اور بخشش کی دلیل ہے اور اگر خدا تعالیٰ کو غازی لوگ جہاد میں دیکھیں تو یہ ان کی بخشش کی دلیل ہے۔ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کو خواب میں گلے دے گا تو یہ اس کے کفر کی دلیل ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کو تخت پر بیٹھا ہوا یا سویا ہوا دیکھے تو یہ ثنائی صفت ہیں اور یہ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص بد دین اور گناہگار ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تلوہیل سرت درجہ پر ہے۔ اول معافی اور بخشش۔ دوم بلا اور مصیبت سے امن۔ سوم نور اور ہدایت اور دین میں قوت۔ چہارم تلاموں پر فتح

مندی۔ پیچھے ہٹا اور آخرت کے عذاب سے امن۔ ششم اس ملک میں آبدلی اور بادشاہ عادل ہو گا۔ ہفتم عزت اور شرف اور دنیا اور آخرت میں بلند پایہ ہو گا۔ یہ وہ بات نظر رحمت کی صورت میں ہیں۔ اگر خدا نخواستہ نظر قہر سے تو اسکے برخلاف ہو گا اور اگر قاضی خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کو غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ شرع سے تجاوز کرتا ہے اور مظلوم کی وارفتگی نہیں کرتا ہے اگر بادشاہ دیکھے تو اس کی بے عدلی کی دلیل ہے اور اگر عالم دیکھے تو اس کے دین اور اعتقاد میں خلل ہے۔ حاصل یہ ہے کہ نظر رحمت سے دیکھے تو بخشش ہے اور نظر قہر سے دیکھے تو رحمت اور عذاب ہے۔ ہماری دلیل یہ ہے کہ حق تعالیٰ موجود ہے۔ اس کا دیکھنا عقل کی راہ ہے۔ لہذا خواب میں دیدار الہی کا مکرر نہ ہونا چاہئے۔

ابو ہاتم نے حضرت محمد بن سیرین سے سنا۔ آپ نے فرمایا ہے کہ سب خوابوں میں درست یہ ہے کہ حق تعالیٰ کو خواب میں بے پتوں اور بے چگونہ دیکھے۔

خواب میں فرشتوں کا دیکھنا

فرشتوں کے دیکھنے کی تاویل۔ بادشاہ کا مکار بادشاہ و دیانت پر دلیل ہے۔ یا عالم پر پتہ کار پر دلیل ہے اور تمام فرشتوں میں سے چار فرشتے جبرائیل علیہ السلام (۲) میکائیل علیہ السلام (۳) اسرافیل علیہ السلام (۴) عزرائیل علیہ السلام بزرگ ترین ہیں۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت جبرائیل علیہ السلام کو خوش طبع اور کھلا رو دیکھے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اندوہ اور غم پر دلیل ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو جبرائیل علیہ السلام نے خوش خبری دی ہے۔ یا نیک وعدہ کیا ہے یا کسی کام سے روکا ہے۔ عزت اور دولت اور جمعیت خاطر کی دلیل ہے اور اگر اس کو کوئی چیز دی ہے تو بادشاہ سے مرتبہ ملے گا اور بعض تعمیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر خواب میں جبرائیل علیہ السلام نے اس کو کچھ دیا ہے تو یہ خوف اور بڑی دولت کی دلیل ہے اگر لوگ اس کو خواب میں کہیں کہ تو جبرائیل ہے تو یہ دلیل ہے کہ خیر و ان نصیب ہو گا اور مرز پائے گا اور بالمانت اور بادشاہت مشہور ہو گا۔

حضرت میکائیل علیہ السلام

اگر کوئی شخص خواب میں میکائیل علیہ السلام کو دیکھے جسے کہ ان کی صورت ہے۔ دلیل خیر اور بشارت کی ہے۔ کیونکہ جبرائیل علیہ السلام خواب کے لانے والے اور میکائیل علیہ السلام بشارت اور نعمت وغیرہ کے لانے والے ہیں۔ حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حضرت میکائیل نے اس کو عطا فرمایا ہے۔ یہ خیر اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوگ اس کو میکائیل کہتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس سے لوگوں کو خیر اور بشارت پہنچے گی اور نہایت قدر و منزلت پائے گا۔

حضرت اسرائیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت اسرائیل علیہ السلام کو ان کی صورت پر دیکھے تو یہ قوت اور بزرگی اور جلوہ جلال اور علم و دانش کی دلیل ہے اور جس ملک میں دیکھے اس کی تباہی اور امن کی دلیل ہے۔ اور نرسنگا پھونکتے دیکھے تو یہ بلا اور فتنے کی دلیل ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَنُفِخَ فِي الصُّورِ لَصَمِيعٍ مِّن لِّبٰی السَّمَوٰتِ وَمِن لِّبٰی الْاَرْضِ** (نرسنگا پھونکا جائے گا اور جو شخص آسمانوں اور زمین میں ہے، سچا جائے گا) اور اگر دیکھا کہ آپ کے ہاتھ میں نرسنگا ہے اور پھونکتے نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ شہر میں بلا اور فتنہ اور نجات خوف پڑے گا اور اگر دیکھے کہ اسرائیل علیہ السلام اس کے گھر میں تھے اور سوتا ہوا جاگ پڑا ہے، دلیل ہے کہ اس شہر کا بادشاہ اس پر قضا ہو گا۔

حضرت کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اسرائیل علیہ السلام کو کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اندوہ تھیں صورت پھونکتے ہیں اور اس نے بطور برکت صورت کی آواز سنی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں مرگ پڑے گی اور ظالم لوگ ہلاک ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اسرائیل علیہ السلام تازہ زروی اور خوشی کے ساتھ اس کی طرف دیکھتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے امن اور خیر پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ اسرائیل علیہ السلام بے چہری پر مرگادی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اسرائیل علیہ السلام نے اس پر آوازہ کسا اور غائب ہو گئے دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی ملک الموت کو آسمان پر اور اپنے آپ کو زمین پر دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اپنے کام سے معزوس ہو گا اور اگر اپنے پاس دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر ملک الموت کو خوش دیکھے تو شہادت کی دلیل ہے اور اگر ملک الموت سے کشتی کی اور گر پڑا تو دلیل ہے کہ دنیا سے جلدی رخصت ہو گا اور اگر ملک الموت کو گرا لیا تو بعض تعبیر دان بیان کرتے ہیں کہ بیمار ہو گا لیکن شفاء پائے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ملک الموت کو خواب میں خرم و شگواں دیکھے، تو دلیل ہے کہ اس کی زندگی دراز ہو گی اور اگر سلام کرتا ہوا دیکھے تو یہ شہادت پائے گا اور اگر شیرینی دینا دیکھے تو جان تسانی سے نکلے گی اور اگر غصہ میں دیکھے تو اس کی موت خطرناک ہو گی اور اگر کوئی تلخ چیز دینا دیکھے تو اس کی جان مشکل سے نکلے گی اور اگر خواب میں لوگ اس کو خبر دیں کہ ملک الموت فلاں جگہ ہے اور وہ دور سے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے کام پڑے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ملک الموت کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص دشمن خلق ہو گا۔

حاملان عرش کا دیکھنا

حاملان عرش وہ فرشتے ہیں کہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے امر سے عرش الہی کو اٹھایا ہوا ہے۔ اگر کوئی ان کو خواب میں دیکھے تو مراد پائے اور ہلوہ بنے اور اگر ان سے ملاقات کی ہے تو کسی بزرگ بادشاہ سے کام پڑے گا اور خیر د

منفعت دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلالان عرش کو دیکھنے والا دین داروں سے ملے گا اور حج کرے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَوَدَّی الْمَلَائِکَہُ مَا لَیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّہُمْ** (اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد صفت بلندھے دیکھے گا کہ وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں) اور اگر فرشتے اس پر سرہنی کریں اور عبادت میں اپنے ساتھ شریک کریں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آگئی ہے۔

کراما“ کاتبین کا دیکھنا

کراما“ کا تین وہ فرشتے ہیں کہ سب لوگوں کے کردار اور مختار نیک اور بد کو لکھتے ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ان کو خواب میں دیکھے۔ اگر نیک ہے تو دونوں جہان میں خیر اور صلاح پائے گا اور اگر مفلس ہے تو غم اور اندوہ اٹھائے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **مَعْلُومُونَ مَا تَفْعَلُونَ** (وہ تمہارے فعلوں کو جانتے ہیں)۔

اگر ان فرشتوں کو آپس میں لڑتے دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ یہ شخص گنہگار اور نافرمان ہے اور عذاب خدا کا مستحق ہے۔ فرماں باری تعالیٰ ہے: **إِنَّا مَشْنُوكَ بِمَعْلَمٍ أَسْمَاءُ** (ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام معلیٰ ہے) اور اگر فرشتوں کو دیکھے کہ کسی چیز کے لینے کے منتظر ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے مال اور نعمت میں زوال آئے گا اور اگر فرشتوں کو کسی جگہ کھڑا دیکھے تو وہاں امن ہو گا اور اگر لڑائی میں دیکھے تو دشمن پر کامیاب ہو گا اور اگر رکوع و سجود میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس کے دنیا اور دین کے احکام احوال مستقیم پر ہیں اور اگر فرشتوں کو عورتوں کی شکل میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا خدا تعالیٰ پر جھوٹ لگاتا ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **الْأَنفُکُمْ رُکُومٌ بَاطِلٌ وَأَنفُکُمْ الْمَلَائِکَہُ إِنَّا أَنَا إِنْ کُنْتُمْ لَتَتَّوَلُّونَ لَوْلَا عَلَیْہَا** (کیا خدا تعالیٰ نے تمہیں بیٹے دیئے اور خود بیٹیاں لیں، تم ایک بہت بڑی بات کہتے ہو)۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ پر رکھتا ہے اور فرشتوں کے ساتھ اڑتا ہے تو اس کی موت قریب ہے اور دنیا سے توبہ کر کے مرے گا اور اگر دور سے فرشتوں کو دیکھے اور ان کے قریب نہیں جاسکتا ہے تو اس پر مصیبت پڑنے کی دلیل ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **لَا یُؤْوِنُ الْمَلَائِکَہُ لَا یُؤْوِنُ لِلْمُجْرِمِ** (فرشتوں کو دیکھیں گے، اس دن گنہگاروں کے لئے خوشی نہیں ہے) اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کو اپنی اطاعت کا امر فرماتے ہیں۔ اگر نیک ہے تو شادی اور خوشی دیکھے گا اور اگر برا ہے تو رنج و غم دیکھے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **إِنَّمَا یُجَازِیْکَ کُلُّی بِفَعْلِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا** (اپنی کتاب پڑھ۔ آج کے دن تمہارا نفس ہی تجھ پر حساب لینے کے لئے کافی ہے)۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتے اس کو عزت کے ساتھ سلام کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور انجام بخیر ہو گا اور اگر ان کو ایک جگہ اترے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ غم اور اندوہ سے نجات پائیں گے۔ کیونکہ فرشتے ہمیشہ پیغمبروں کی مدد کے لئے آتے ہیں۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صاحب خواب کا فرشتوں کو دیکھنا پند اور نصیحت ہے اور اگر فرشتے کو وصیت کرتے دیکھے تو یہ شخص شہید ہو گا اور اگر مقرب فرشتوں کو کسی جگہ میں دیکھے کہ اس جگہ اہل اسلام کافروں کے

ساتھ جنگ کرتے ہیں، تو اہل اسلام کو فتح ہوگی اور اگر اس جلد رنج، قہقہ اور سختی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس جنگ وادوں کو اس سے نجات دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فرشتے بن کر آسمان کو چلا گیا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص دنیا میں زہد اختیار کرے گا اور دنیا سے دستبردار ہو کر راہ آخرت تلاش کرے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتوں کے ساتھ آسمان پر چلا گیا ہے اور واپس نہیں آیا ہے تو جلدی دنیا سے سفر کرے گا اور اپنا نیک نام چھوڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ مقرب فرشتہ عزت کے ساتھ اس کی طرف دیکھتا ہے تو وہ شخص بیماری سے جلد شفاء پائے گا اور اس کے بدحجج اور جہاد کرے گا اور بہت سے نیک کام کرے گا اور اگر اپنے آپ کو فرشتے کی صورت پر دیکھے تو دلیل ہے کہ غم اور قرض سے نجات پائے گا اور اگر مالدار ہے تو مال زیادہ ہو گا اور اگر درویش ہے تو غنی ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتہ اس کو کسی کام کی بشارت دیتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ کوئی بزرگ آدمی اس کو کسی کام پر لگائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتہ اس کو عطا دیتا ہے تو وہ شخص عطا اور بزرگی پائے گا اور اگر فرشتہ کربہ کو استقبال کرتا دیکھے گا تو دونوں جہان کی دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کی زیارت کو آئے ہیں اور شمع اور چراغ ان کے پاس ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں دانا اور عالم فرزند آئے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کو سفید یا سبز کپڑے دیتے ہیں تو دلیل ہے کہ وہ خود مرے گا یا اس کے عزیزوں میں سے کوئی مرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی طرف خوشی سے دیکھتے ہیں تو اس کا انجام بخیر ہو گا اور اگر خواب میں فرشتہ جامع قرآن دے یا خط لکھا ہو اسے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اس پر حکومت کرے گا اور اس پر غالب آجائے گا۔

پیغمبران علیہم السلام کی زیارت کے بیان میں

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیغمبران علیہم السلام تین قسم پر ہیں۔ اول: اولوالعزم۔ دوم: مرسل۔ سوم: نبی۔ پیغمبران اولوالعزم چھ ہیں:

اول: آدم علیہ السلام۔ دوم: نوح علیہ السلام۔ سوم: حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ چہارم: حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ پنجم: حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ ششم: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

مرسل پیغمبر وہ ہیں کہ جن پر حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لاتے ہیں۔ ان کی تعداد تین سو تیرہ ہے اور صرف نبی وہ ہیں کہ جن پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل نہیں ہوئے۔

اولوالعزم

جو شخص اولوالعزم پیغمبر کو خواب میں دیکھے۔ عزت اور جلال کی دلیل ہے اور اگر مرسل کو دیکھے دشمنوں پر فتح پائے اور اگر اس موضع والے غم اور اندوہ اور سختی میں ہیں تو خیر اور صلاح اور دین و دنیا کے کاروبار کی تیزی دیکھیں گے اور اگر پیغمبروں کو نقل مکانی کرتے دیکھے اور اس موضع پر بددعا کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس موضع پر بلائے عظیم حق تعالیٰ نازل کرے گا۔ اس کا علاج تو یہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا ہے۔

نبی

حضرت کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ مومن خواب میں کسی پیغمبر کو تازہ رو اور خوش دیکھے تو عزت اور جلو اور نصرت پائے گا اور اگر غصہ میں دیکھے تو بد حال اور رنج اور سختی کی دلیل ہے اور اگر خواب میں پیغمبروں سے کچھ سنے تو ان کے ہم سے حصہ پائے اور خوشی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پیغمبر کو مارا ہے تو یہ خیانت کی دلیل ہے۔ جیسا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے: **فَمَا نَفَعِهِمْ بِمَا لَفَهُمْ وَكَرَّهُم بَابَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغْيٌ حَقٌّ وَإِنَّ فِي سَآئِرِ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّةَ لِقَاءِ كَافِرِينَ** (سورہ ابراہیم: 11)۔

آدم علیہ السلام

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص اگر آدم علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بزرگی اور ولایت پائے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَعَلَىٰ آدَمَ أَنْبَأَ لَقْوَىٰ ثُمَّ أَجْنَبَىٰ رَبَّهُ كُنَابَ عَلَيْهِ وَهَلَىٰ** (آدم علیہ السلام نے نافرمانی کی اور ہٹکا۔ پھر اس کے رب نے اس کو پرہیزگار کیا اور توبہ قبول کی اور ہدایت عنایت فرمائی اور اگر خواب میں حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے ساتھ بت کرتے دیکھے تو یہ علم آموزی کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا** (اور آدم کو سب نام سکھائے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آدم علیہ السلام نے اطاعت نہیں کی ہے تو یہ اس شخص کی نافرمانی اور بد سختی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑا ہے تو یہ بزرگی اور سلطنت کی دلیل ہے۔

حوا علیہا السلام

اگر کوئی شخص حضرت حوا علیہا السلام کو خواب میں دیکھے تو دولت اور اقبال پائے۔ عیش اور خوشی اور دافرت ^{۱۸} اور دراز ^{۱۹} عمر پائے۔

حضرت نوح علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت نوح علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو عمر دراز پائے۔ لیکن دشمن سے رنج اور سختی دیکھے اور انجام کار مراد کو پہنچے۔

حضرت ادریس علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ادریس علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اس کا کام نیک ہو اور عاقبت محمود ہو۔

حضرت ہود علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ہود علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو دشمن اس پر افسوس کرے اور تخرکار ^{۲۰} فتح پائے۔

حضرت لوط علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت لوط علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو کام درست ہو اور دل کی مراد پائے۔

حضرت صالح علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت صالح علیہ السلام کو خواب میں دیکھے اور جگہ بہ جگہ توبل کرے اور اس پر خیر کا دروازہ کھولا جائے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو حج اسامہ گزارے۔ بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ بادشاہ ظالم اس پر ظلم کرے اور وہ شخص ماں باپ کے ساتھ بد خوئی سے پیش آئے گا۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت اسماعیل علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بشارت فتح اور غنیمت کی پائے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَنشَرْنَاهُ بِأَسْعَىٰ نَبَأًا مِّنَ الصَّالِحِينَ** (ہم نے اس کو اسحاق نبی کی نیکیوں میں سے بشارت دی)۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یعقوب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو فرزندوں کا غم و اندوہ کھائے اور سحر کار غم خوشی سے بدل جائے۔

حضرت یوسف علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو لوگ اس کے اوپر بستن لگائیں اور انجام کار بزرگی پائے۔

حضرت شعیب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت شعیب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو دشمن اس پر غلبہ پائے اور پھر وہ خود فتح پائے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اہل و عیال میں گرفتار ہو اور پھر خوش حال ہو جائے اور دشمن پر فتح پائے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَوَهَبْنَاكَ إِخَاءَ هَارُونَ نَبَاً** (اور ہم نے اس کو اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون نبی عنایت کیا)۔ اور بعض تعبیر دان کہتے ہیں کہ سب کو خواب میں دیکھنا اس ملک کے بادشاہ کے ہذاک ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا بزرگی اور بادشاہ نعت اور ماں مرتبے کی زیادتی کی دلیل ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام

حضرت ذکریا علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا توفیق طاعت کی دلیل ہے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یحییٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو کار خیر کی توفیق عطا کرے گا۔

حضرت خضر علیہ السلام

حضرت خضر علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا 'درازی سفر' امن 'رزق اور وراثت' عمر کی دلیل ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یونس علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو غموں سے نجات پائے اور تاریکی سے انشاء اللہ تعالیٰ روشنی میں آئے۔

حضرت ایوب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ایوب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو ناامیدی امید سے بدل جائے اور توفیق طاعت و خیرات ہو۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

اگر کوئی شخص حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو خواب میں دیکھے تو سب غموں سے راحت پائے۔ قرض سے مرفوع ہو جائے۔ قیدی ہو تو نجات پائے۔ دہشت ہو تو امن پائے۔ قحط و تنگی دور ہو۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر امداد ہو تو درویش ہو جائے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جس نے مجھے خواب میں دیکھا ہے اس نے درست دیکھا ہے: مَنْ رَأَىٰ فَقَدْ رَأَىٰ الْحَقَّ بَانَ السَّمْعَانِ لَا يَشْتَلُ مِنْهُ (جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا ہے) اور جو کوئی مجھے خواب میں دیکھے گا 'غم و اندوہ نہ دیکھے گا۔ تعجب نہ کرو' میری زیارت کی تکوین زیادہ تر سعادت آخرت ہے۔

اگر آپ کو خواب میں ترش رد دیکھا جائے تو یہ سستی دین اور اس ملک میں بدعت کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے اور اگر آپ کو ایسی جگہ دیکھے کہ لوگ پکارتے ہیں تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اجزا ہوا ملک پھر آباد ہو جائے گا اور اگر آپ کو کچھ کھاتے ہوئے دیکھے تو صدقہ اور زکوٰۃ دینے کی دلیل ہے اور اگر آپ کو ایسی جگہ دیکھے جہاں کسی طرف کی بنا اور محنت نہیں ہے تو اس موضع میں اور زیادہ نعمت ہوگی۔ خاص کر اگر مسجد میں دیکھے اور اگر آپ کو غنم یا بکرا دیکھے تو یہ اس شخص کے دین کی کمزوری کی دلیل ہے۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی جگہ یا شرم میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس جگہ نعمت فراخ ہوگی اور لوگوں کو جمعیت خاطر ہوگی اور اس جگہ والے دشمن پر فتح حاصل کریں گے۔ اور اگر آپ کے اعضاء میں سے کسی عضو کو کم ہوا دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس جگہ کے لوگ شریعت میں ست

ہیں۔ کیونکہ آپ کے جسم کا نقصان اس شخص کے دین کا نقصان ہے اور اگر دیکھے کہ آپ نے اس کو تر یا تنگ میوے دیئے ہیں تو اس کو دین میں پادرمائی حاصل ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے تو نیک لوگ دیکھتے ہیں اور آپ ان کو ان چیزوں کی بشارت دیتے ہیں جو ان کو پہنچیں گی اور برے آدمیوں کو نشانہ کرنے سے بچاتے ہیں تاکہ عذاب سے نجات پائیں۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں کے لیے بشیر اور کافروں کے لیے نذیر ہیں۔ اگر آپ کو کوئی خواب میں غضب ناک دیکھے تو یہ دلیل اچھی نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جنازہ خواب میں دیکھے تو اس ملک میں رنج اور مصیبت برپا آئے گی اور اگر جنازے کے پیچھے آپ کو جاتے دیکھا تو یہ خواہش اور برکت کی دلیل ہے اور اگر آپ کو دیکھ کر صرف زیارت کی تو یہ مال اور نعمت اور ولایت پانے کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس پر افسوس کرتے ہیں تو یہ اس کے کافر ہونے کی دلیل ہے۔ جیسا کہ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: **قُلْ اِيَّا اللّٰهَ وَاٰلِهٖٖ وَرُسُلِهٖ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُوْنَ ۝ لَا تَعْبُدُوْا اِلٰهًا كُنتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (کہہ دو) کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول پر تمسخر کرتے ہو۔ عذر نہ کرو۔ تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ہے۔**

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیغمبروں کی زیارت دس وجہ پر ہے: (۱) رحمت (۲) قوت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت (۶) ظفر (۷) سحابت (۸) جمعیت (۹) قوت (۱۰) دونوں جہان کی خیر۔ اور مومن کے لوگوں کی بہتری کے جس جگہ یہ خواب دیکھا گیا ہے۔

خلفائے راشدین کو خواب میں دیکھنا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اول خلیفہ حضرت امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خلیفہ اول ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھے تو یہ دلیل خوشی اور کرامت کی ہے۔

حضرت کرنلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آپ کو کوئی کسی شہر میں زندہ دیکھے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک اور شہر کے لوگ بکفرت زکوٰۃ اور مروت دیتے ہیں اور یہ امر تب ہے کہ جب آپ کو کشادہ اور خوش دیکھیں اور اگر ترش رو دیکھیں تو پھر پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

دوسرے خلیفہ حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص عادل اور منصف ہے اور اگر آپ کو کسی شہر میں کشادہ رو اور خوش طبیعت دیکھیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر میں عدل اور انصاف ظاہر ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

تیسرے خلیفہ امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں خوش طبیعت اور ہنستا ہوا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کرامت اور شجاعت کو کسی شہر میں خوش طبع اور کشادہ رو دیکھیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر کے لوگ قرآن مجید اور علم سیکھنے میں رغبت کریں گے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

چوتھے خلیفہ حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں خوش طبیعت اور ہنستے ہوئے دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کرامت اور شجاعت اور سرداری پائے گا اور جس شہر میں دیکھے گا وہ شہر عدل اور انصاف سے متصف ہو گا۔ لیکن گاہے گاہے ان کے درمیان نزاع۔ جدل اور جھڑا ہوتا رہے گا۔

باقی اصحاب کرام کو خواب میں دیکھنا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ راہ دین اسلام میں لگانے ہو گا اور مسلمانوں میں قول کا سچا اور ہدایت مشہور ہو گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **أَصْحَابِي كَأَشْجُومِ بَابِهِمْ أَقْنَنُكُمْ أَهْتَنُكُمْ** (میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں جس کی بھی تابعداری کرو گے ہدایت پاؤ گے۔)

حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما

امیر المومنین حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو جو شخص خواب میں دیکھے گا خیر اور راحت پائے گا اور آخر کار شہداء کا درجہ پائے گا۔

حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو وہ حج اور جہاد کرے گا۔

ابو ہریرہ و انس بن مالک رضی اللہ عنہما

اگر کوئی شخص حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ سنتوں کی طرف راغب ہو گا اور علم اور شریعت کو پسند کرے گا۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص خواب میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ

اس کو علم اور قرآن عنایت فرمائے گا اور عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت عبداللہ بن عباس و ابن مسعود رضی اللہ عنہم

اُتر کوئی شخص حضرت عبداللہ بن عباس یا ابن مسعود رضی اللہ عنہم کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کارِ حق میں مجتہد ہو گا۔

حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ مشور ہو گا اور موزوں کا خواب پائے گا اور الجنۃ و الجنات کی راہ پر چلے گا۔ حاصل یہ ہے کہ "حضرت صبی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کرام کو خواب میں دیکھنا خیر اور منفعت کی دلیل ہے۔"

عالموں اور حکیموں اور زہدوں کو دیکھنا

مگر کوئی شخص عالموں، حکیموں یا زائدوں کو خواب میں دیکھے گا تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خیر و طاعت کے کاموں پر توفیق پائے گا اور غم حاصل کرے گا۔ کیونکہ علماء، محفرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اٰصلہٖ و سلم کے وارث اور مسلمانوں کے رہنما ہیں۔

اگر کوئی شخص خواب میں کسی شہر یا محلے میں علماء و فقہاء کے گروہ کو جمع ہوتے دیکھے گا تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر کے لوگ جاہلوں پر گفتار اور کدوا اور امروٹوں سے نصرت پائیں گے۔ اب باقی چیزوں کی تعبیر کو حروفِ معجم کے صور پر بیان کیا جاتا ہے۔

[illegible]

کتاب کامل التعبیر سے حرف الالف

آبادی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہاں جگہ کو آباد کرتا ہے۔ جیسے 'مجد' مدرسہ، خانقاہ اور جو ان کے مشابہ ہے تو یہ دین اور عقل کی صلاح اور سختی کے ثواب کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ وہاں زمین کو خود آباد کرتا ہے۔ جیسے سرائے یا دکان وغیرہ بناتا ہے تو اس جہنم کے فائدے اور خیر کی دلیل ہے اور اگر آباد جگہ کو وہاں دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ بلا اور مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو آباد جگہ میں مقیم دیکھے تو دلیل ہے کہ آبادی کے اندازے پر خیر اور نفع پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھا ہے تو شر اور فساد اور نقصان پائے گا۔

حضرت 'جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آبادی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول۔ اس جہنم کے کاموں کی صلاح پر۔ دوم۔ خیر اور منفعت۔ سوم۔ مراد و کامرانی۔ چہارم۔ رستہ کاموں کی کشاکش۔

آب یعنی پانی

تمام چیزوں کی زندگی پانی سے ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَجَعَلْنَا كُلَّ شَيْءٍ مِّنَ الْمَاءِ حَيًّا (ہم نے ہر ایک چیز کو پانی سے زندہ کیا ہے۔)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب دیکھے کہ وہ سطح سب پر پانی کی طرح چلتا ہے جیسے دریا اور نہر کا پانی۔ یہ اس کے پاک، اعتقاد اور قوت ایمانی کی دلیل ہے اور اگر صاف اور خوش گوار پانی پیتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز اور خوش نیش ہو گا اور اگر گندلایا یا شور پانی پیتا ہے تو اس کی تعمیر پہلے کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے صاف اور اچھا پانی پیتا ہے تو دلیل ہے کہ تمام جہنم کا بادشاہ ہو گا اور بعض کہتے ہیں کہ اس آب دریا کے پینے کے قدر پر بزرگی اور مال و نعمت حاصل کرے گا۔ اگر پانی مٹھا اور صاف ہے اور اگر گندلا ہے تو اس کو رنج اور سختی اور خوف اور وحشت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کلمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ پانی گرم پیتا ہے تو بیماری اور رنج کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس پر پانی گرم گرایا گیا ہے اور اس کو نہیں ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا یا اس کو سخت غم پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ پانی میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ رنج اور غم میں گرفتار ہو گا اور اگر پانی پیالے میں اٹھلے تو دلیل ہے کہ مال اور زندگی پر فریفت ہو گا اور اگر کالج کے پیالے میں اپنی عورت کو پانی دیا (اور کالج کے پیالے کو عورتوں کے جوہر کے ساتھ نسبت دیتے ہیں اور پانی جو کالج کے پیالے میں ہے اس کو فرزند کے ساتھ نسبت دیتے ہیں جو مال کے پیٹ میں ہے) اگر پیالہ ٹوٹا ہوا ہے۔ تو بیوی مرے گی اور بچہ رہے گا۔ اگر پانی گرا اور پیالہ خالی رہا تو دلیل ہے کہ بچہ مرے گا اور عورت بچ رہے گی اور اگر دیکھا کہ بے وجہ لوگوں کو پانی دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور آخرت میں لوگوں کو اس

سے فائدہ پہنچے گا اور ویران جگہ کو آباد کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ جس گھر میں پانی گرایا ہوا تھا اس کے اندر داخل ہوا ہے تو دلیل ہے کہ غمگین اور تشکر ہو گا اور اگر دیکھے کہ پیالے کے صاف پانی کو کتے کی طرح پیا ہے تو دلیل ہے کہ ہمیشہ اور عشرت سے زندگی گزارے گا۔ لیکن ایسا کام کرے گا کہ بلا اور فتنہ میں پڑے گا اور مال کو تھوڑا تھوڑا کر کے لوگوں کو بخشے گا اور خیرات میں خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر پانی کو وقت پر زیادہ ہوتے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس سال میں نعمت کی فراخی ہو گی اور اگر پانی دیکھے اور زمین میں جذب ہو جائے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں کو سلامتی کی عاقبت حاصل ہو گی۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَبَارِكِي فِي الْهَيْئِ الْغَيْثِ الْمَاءِ** (اور کہنا کیا کہ اے زمین! اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان! بس کر اور پانی گمراہی میں گیا) اور اگر دیکھے کہ پانی لوگوں کے سروں پر چڑھا جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سال اس ملک میں نعمت اور فراخی ہو گی۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **إِنَّا مَصْبِيحًا أَمْهَاءَ صَبَا**۔ (ہم نے پانی کو خواب اچھی طرح گرایا)۔

اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں صاف پانی ہے تو دلیل ہے کہ نعمت اور خوش ہمیشہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ گھر میں گمراہ پانی پر کھڑا ہے تو پھر اس کی توبہ کے خلاف ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ باغ اور زراعت کو دریاؤں اور نہروں سے پانی دینا غم اور اندوہ سے خلاصی اور مال کی دلیل ہے اور لوگوں کو پانی دینا دین اور دینت اور نیک کاموں کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پانی میں جاتا ہے اور اس وقت اس کا جسم مضبوط ہے تو دلیل ہے کہ حاکم کی طرف سے کسی سخت کام میں مشغول ہو گا اور اس کا قول اس کام میں اور دوسرے کاموں میں مقبول ہو گا اور اگر صاف پانی میں جمے اور اس کا جسم چھپ جائے تو قوت دین اور توکل بر خدا اور استقامت کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پانی باغ میں جاتا ہے، عورت یا کوئی لٹنے کی دلیل ہے اور اگر اپنے اوپر صاف پانی کو گرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اس پر گدلا پانی گرایا ہے تو اس سے نقصان پانے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب پانی میں جانے کی تعبیر پانچ وجہ پر بتاتے ہیں۔ اول یقین۔ دوم قوت۔ سوم مشکل کام۔ چارم مصائب۔ پنجم رکھیں شرکی طرف سے کوئی کام۔ یاد رکھو کہ تعبیر بارہا حرف ب میں بیان کریں گے اور آب چشمہ۔ آب چاہ اور آب جوئے حرف ج میں بیان کریں گے اور آب دریا حرف د میں اور آب رود حرف ر میں اور آب کاری حرف ک میں۔ اسی ترتیب پر دوسرے خوابوں کو ہر ایک چیز کی ترتیب پر اس کی جگہ پر ذکر کریں گے۔

آب بنی۔ یعنی ناک کا پانی

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ناک سے پانی کا خواب میں نکلنے دیکھنا فرزند کی دلیل ہے اور صرف آب بنی کا دیکھنا بھی فرزند کی دلیل ہے اور اگر ناک سے سرکہ نکلے دیکھے تو بھی فرزند کی دلیل ہے۔ حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ناک سے پانی نکلا دیکھے تو قرض کے اترنے اور رنج و غم سے

نجات پانے کی دلیل ہے اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تب بنی فرزند کی دلیل ہے۔ اگر جسم پر بڑے تو لڑکا ہو گا اور اگر زمین پر بڑے تو لڑکی ہوگی اور اگر عورت پر بڑے تو حاملہ ہوگی لیکن فرزند ضائع ہو گا اور اگر دیکھے کہ عورت نے اس پر آب بنی کر لیا ہے تو لڑکا ہو گا اور اگر دیکھے کہ آب بنی ہمسایہ کے گھر گر لیا ہے تو ہمسایہ کی عورت خیانت کرے گی اور اگر دیکھے کہ اپنا آب بنی کسی مرد کے ہستر پر ڈالا ہے تو بھی یہی تاویل خیانت ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں اپنے آپ کو اپنا آب بنی کھانا دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنا مال اپنے میل پر خرچ کرے گا۔ اگر اپنی عورت کے آب بنی کو کھانا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو گا اور اگر دیکھے کہ آب بنی سیاہ اور میلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند کو اندوہ اور مصیبت پہنچے گی اور اگر زرد دیکھے تو فرزند بیمار ہو گا۔

آب تاخص یعنی پانی کا دوڑنا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی پانی کو غیر محل پر دوڑتا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ خداوند خواب غمغمین اور قرض دار ہو گا اور اگر اپنی جگہ پر دیکھے تو قرض سے نجات اور غم سے خوشی دیکھے گا اور اگر دیکھنے والا غدار ہے تو مال کا نقصان ہو گا۔

حضرت وانیل علیہ اسلام نے فرمایا ہے اگر مظلوم جگہ پر پانی دوڑتا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب اس موقع کے اہل سے عورت پائے گا یا باندی خریدے گا۔

اور اگر پانی کی جگہ خواب میں خون دوڑتا ہوا دیکھے تو یہ اس کے نقصان کی دلیل ہے اور اگر پانی کی پیپ دوڑتے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں بھر پور ہو گا۔ بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ پانی کا دوڑنا حرام مال کی دلیل ہے اور اگر پانی دوڑتے ہوئے کو پنے تو دلیل ہے کہ حرام مال کھائے گا۔

حضرت کسائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی میں پانی دوڑتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے مال حلال پیچا اور اگر پانی دوڑتا دیکھے تو دلیل ہے کہ فرزند حافظ قرآن اور عالم اور دانا سے گا اور اگر دیکھے کہ تھوڑا پانی گر گیا ہے اور تھوڑا پاس رہا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا مال جائے گا اور کچھ اندوہ اور غم اس سے جدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس پانی سے لوگ مسخ کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند عالم اور دانا آئے گا اور لوگ اس کے تابعہ اور ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مسجد میں پانی دوڑتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنے مال کو خزانہ کرے گا لیکن اپنے لئے نہیں اور اگر دیکھے کہ پانی کی دوڑ سے اس کا کپڑا تر ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مال اپنے فرزند کے لئے جمع کرے گا۔ کیونکہ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنی جگہ میں پانی دوڑتا ہوا دیکھنا مالدار کی دلیل ہے۔ ان کے لئے کہ جو درویش ہیں غلام آزاد ہو گا۔ بیمار شفا پائے گا۔ قیدی نجات پائے گا۔ مسافر وطن کو آئے گا۔ حاکم معزول ہو گا۔ غلیظہ مرے گا۔ قاضی معزول ہو گا اور سوا کر نقصان اٹھائیں گے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر خواب میں اپنے گھر میں پانی کو دوڑتا ہوا دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اپنا مال اپنی اولاد کے لئے خزانہ کرے گا۔ لیکن اس کے عوض اور پاسے گا۔ فریب حق تعالیٰ ہے: واما

أَنْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ يَّهْوَىٰ بَعْضُهُمْ أَلَّا يَكُونَ الرَّاقِصِينَ (اور جو چیز تم خرچ کروا رہے ہو وہ سب سے بڑھ کر رقص دینے والا ہے۔)

آب خانہ - پانی کا گھر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب کے اندر پانی کا گھر بنا لے تو دلیل ہے کہ دنیا کے مال پر حرص اور رغبہ ہو گا اور مال سے کچھ خرچ نہ کرنا چاہے گا۔ بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو جلدی عورت ملے گی اور وہ عورت حرام خور اور بددیانت ہو گی۔

اگر آب خانہ میں اپنے آپ کو بول و پاخانہ کرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ مال کو جمع کرے گا اور اگر دیکھے کہ آب خانے میں یا آب خانے کے گزے میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ مال جمع کرنے میں غرق ہو گا اور اگر دیکھے کہ وہ خود آب خانے کے کنوئیں میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کامل چھینے گا اور اگر دیکھے کہ گرتے ہی ہاتھ اور پاؤں ٹوٹ گئے ہیں تو دلیل ہے کہ سخت بلا میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آب خانہ کا دیکھنا پانچ قسم پر ہے۔ اول: مال حرام۔ دوم: عیش دنیا۔ سوم: خزانہ۔ چہارم: حرام میں شروع۔ پنجم: خدمت کار اور حرام خور عورت۔

آبدستان (کوزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبدست دیکھنے والا خزانہ دار صاحب تدبیر ہو گا۔ کہ آمدنی اور خرچ اس کے ہاتھ میں ہو گا اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو کوزہ دیا ہے تو دلیل ہے کہ خزانچی اور پلو شاہ کا مشیر ہو گا اور اگر کسی کو دے تو بھی یہی قیاس ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزہ برادرِ خلوم ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخْلِطُونَ بَاكُوَابَ وَأَبَارِقَ (مشت میں ان پر قدام کوزوں اور بدھنوں کے ساتھ طواف کریں گے۔) اگر دیکھے کہ اس کا کوزہ ٹوٹ گیا یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت جدا ہو جائے گی۔ یا مرجائے گی۔ اگر کوزے سے اپنے آپ کو پانی پیتے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔ خصوصاً جب پانی کو صاف اور خوش ذائقہ دیکھے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزے کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: خلوم۔ دوم: خزانچی۔ سوم: وزارت۔ چہارم: فرزند۔ پنجم: ایسی جگہ سے تھوڑی روزی کہ جہاں سے امید نہیں رکھتا ہے۔

آہستی (حمل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں اپنا بیٹ حاملہ عورت کی طرح بڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو بیٹ کی بڑائی کے اندازے پر دنیا کامل اور نعمت حاصل ہو گی۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر نابالغ بچہ اپنے آپ کو حمل والا خواب میں دیکھے۔ اگر لڑکا ہے تو

اس کے باپ کو نعت اور مال حاصل ہو گا اور اگر لڑی ہے تو اس کی ماں کو ماں و نعت ملے گی۔

آبکامہ (ترش پانی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبکامہ کو خواب میں دیکھنا رنج اور بیماری کی دلیل ہے اور اس کا پینا بیماری کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبکامہ کو اگر گرنا ہوا دیکھے یا اس میں سے کچھ نہ پیو ہو تو دلیل ہے کہ غم اور اندوہ سے نجات پائے گا اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ آبکامہ کا پینا پانچ وجہ پر ہے: اول: بیماری۔ دوم: غم۔ سوم: جھگڑا۔ چہارم: حادثہ۔ پنجم: عین کے ساتھ لڑائی۔

آبگینہ (کالچ - پور)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبگینہ دیکھنا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ آبگینہ میں پانی پیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اور مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ آبگینہ میں کسی کو شربت دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی سے عورت ملے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس آبگینہ تھا جو گر کر ٹوٹ گیا ہے اگر عورت رکھتا ہے طلاق دے گا۔ ورنہ اس کے عزیزوں میں سے کوئی عورت مرے گی اور آبگینہ بنانے والا ہنزلہ خداوند کا ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ خواب میں آبگینہ بنانے والا عورتوں کا کام کرتا ہے اور ہمیشہ عورتوں کی صحبت میں رہتا ہے۔

آبلہ (بندوی چھالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبلہ دیکھنا دولت کی زیادتی کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر آبلہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کے اندازہ پر اس کو مال ملے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو حرام ملے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول: زیادتی مال۔ دوم: موت ملے گی۔ سوم: بچہ پیدا ہو گا۔ چہارم: مراد پوری ہو گی۔ پنجم: اگر آبلہ سفید ہے تو خوف سے امن پائے گا۔

آبنوس

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبنوس کو دیکھنے والا اپنے کام میں سخت مضبوط ہو گا۔ تین مالدار بنیں ہو گا۔ اس سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچے گا۔

حضرت کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آنہوس کا خواب میں دیکھنا اسی صفت کی عورت ہوتی ہے۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنہوس کا دیکھنا گزشتہ تعبیر رکھتا ہے۔

آتش (آگ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آگ بغیر دھوئیں کے دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہی کے قریب ہو گا۔ اور آتش کلام پورے ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے آگ میں گرا کر جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر ظلم کرے گا۔ لیکن جلدی خلاصی پائے گا اور بشارت اور نیک پائے گا۔ چنانچہ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَنُفَاِنَا نَارَ كُوْنٍ مَّوَدًّا وَسَلَامًا عَلٰی اٰوَادِهِمْ** (ہم نے آگ کو دھواں بنا دیا اور ان کے آگ میں گرنے کو سلام بنا دیا)۔
اگر خواب میں دیکھے کہ آگ نے اس کو جلا دیا نہیں ہے تو دلیل ہے کہ کراہت کے ساتھ سفر کرے گا اور اگر آگ کو بجھتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو جلا دیا ہو گا اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کا جسم جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ جلیں کے مطابق اس کو رنج و نقصان پہنچے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے گھر میں آگ پڑی ہے اور اس کے سارے جسم کو جلا دیا ہے اور بجھتی ہے اور اس کے دل میں اس سے خوف اور دہشت نہیں آتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو محنت اور مصیبت کے سبب بیماری اور ضعف آئے گا۔ جیسے سردی، طاعون، آئندہ اور سرخ و غیرہ۔ اور اگر دیکھے کہ آگ کو بجھ دیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے مال حرام ملے گا۔ اگر دیکھے کہ آگ دھوئیں دار ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مال حرام محنت اور رنج سے ملے گا اور بہت سا بھڑا دیکھے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کو آگ سے گرمی اور تپش پہنچی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اسکی خبیثت کرتا ہے۔

حضرت کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آگ کے شعلے لوگوں پر ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں میں عداوت اور دشمنی ڈالے گا اور اگر سوداگر خواب میں دیکھے کہ اس کی دکان اور سالن کو آگ لگی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا سالن برباد ہو گا یا ایک درم کی چیز تین درم کو فروخت کرے گا اور کسی پر شفقت نہ کرے گا۔

اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں آگ لگی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ آدمی جنگ اور فتنہ اور بادشاہ کے ظلم میں گرفتار ہو گا اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کا کپڑا جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ انہوں کے ساتھ لڑے گا اور مال کے سبب سے شتاک ہو گا۔ اگر کوئی بڑی آگ زمین پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اس موضع پر جنگ اور فتنہ ہو گا اور اگر کوئی جلی ہوئی چیز دیکھے تو دلیل ہے کہ عورتوں کی وجہ سے کسی کے ساتھ لڑے گا۔ اگر دیکھے کہ کسی شرابی محل یا سرائے میں آگ لگی ہے اور سب کچھ جلا دیا ہے اور آگ شعلہ مارتی ہے اور آواز خونخاک دیتی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ میں کارزار یا سخت بیماری پڑے گی۔

اگر دیکھے کہ آگ نے کچھ چیزیں جلا دی ہیں اور کچھ چھوڑ دی ہیں اور خونخاک آواز نہیں دیتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس موضع میں لڑائی ہوگی اور اگر شعلے روشن نہیں ہیں تو سخت بیماری پڑے گی اور اگر آگ کو دھوئیں کے ساتھ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے کاموں میں ڈر اور دہشت دیکھے گا اور اگر دیکھے کہ آگ آسمان سے گرمی اور اس نے شرابی محلہ یا سرائے کو جلا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شرابی جگہ پر بلا اور فتنہ پڑے گا اور اگر دیکھے کہ

خوف ناک آواز تھی اور آگ شعلے مارتی تھی۔ لیکن جس جگہ پڑی ہے شعلے نہیں مارے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ زہنی جھگڑا اور فساد ہو گا۔

اگر دیکھے کہ زمین کے نیچے سے خوف ناک آگ نکل رہی ہے اور آسمان کی طرف مٹی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ کے لوگ خدا تعالیٰ کے پیاروں کے ساتھ اس آگ کی طاقت کے مطابق جھوٹ اور بہتان کے ساتھ لڑائی لڑیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ آگ بجے تھام جگہ جگہ جاتی ہے اور وہ آگ آگہم تکلیف نہیں دیتی ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب ناک وہ حاصل کرے گا اور اگر درویش ہے تو مالدار ہو گا۔

حضرت اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ آسمان سے بارش کی طرح برسی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ پر بادشاہوں کی طرف سے خورجی اور بلا آئے گی اور اگر دیکھے کہ آسمان سے آگ آئی اور اس کے کھانے کی چیزوں کو جلا دیا تو دلیل ہے کہ اس کی عبادت حق تعالیٰ کے نزدیک قبول ہوئی ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: ﴿يَوْمَ يَكُونُ النَّارُ الْفُورَ﴾ (قرآنی کہ اس کو آگ کھائے گی)۔

اگر دیکھے کہ آسمان سے آگ آ رہی ہے اور کسی چیز کو نہیں جلاتی ہے تو یہ دلیل حق تعالیٰ کے خوف کی ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: ﴿عَذَابُ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ﴾ (آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے) اور اس کو بادشاہ سے خوف ہو گا اور اگر دیکھے کہ بڑی آگ پر ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ایک بزرگ بادشاہ کے نزدیک ہو گا اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز آگ پر لگتا ہے تو دلیل ہے کہ دین اور دنیا کا فاضل تمام ہو گا۔

اگر دیکھے کہ آگ زمین پر اتری اور زمین کی سبزی کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خدا خواستہ ناگہانی موت بہت آئے گی اور اگر دیکھے کہ ایک بڑی آگ نے جہنم کو جلا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ کا بادشاہ مرے گا۔ بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ آگ زمین سے نکل کر روشن ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ خزانہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آگ کے ٹکڑے کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ قیاموں کا مال کھاتا ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: ﴿الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالِ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا ۖ إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا﴾ (جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں اور وہ جلدی دوزخ میں جائیں گے)۔

اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے آگ نکلتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ جھوٹی بات اور بہتان کہتا ہے اور اگر دیکھے کہ ہر جگہ آگ جنتی ہے تو دلیل ہے کہ رعیت اور بادشاہی لوگوں میں الجھی کا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پیلوں میں آگ روشن ہے اور کوئی نقصان نہیں کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نیکی پہنچے گی۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: ﴿أَلْقَاْنَهُمُ النَّارَ الَّتِي تَوَدُّونَ﴾ (کیا تم نے اس آگ کو دیکھا ہے کہ جس کو تم روشن کرتے ہو)۔

اگر دیکھے کہ بڑی آگ کمزروں کو جلاتی ہے تو فتنہ اور جنگ پر دلیل ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: ﴿كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا﴾ (بغضب جب وہ لڑائی کے لئے آگ بھڑکاتے ہیں)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ لوگوں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دشمنوں پر فتح ہو گی اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کو جلا دیا اور اس میں روشنی نہ تھی تو دلیل ہے کہ مرض سرسام سے بیمار ہو گا اور اگر اس آگ میں نور دیکھے

تو دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں اور فرزندوں میں سے کسی کے یہاں بچہ نہ ملے گا کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اس نور آتش کے برابر بزرگی اور بل پائے گا اور اگر روزگاہ میں جنگ دیکھے تو یہ سخت بیماریوں کی دلیل ہے۔ جیسے آتش طاعون، سرسام، مرگ نامانی وغیرہ خدا نخواستہ۔

اگر آگ دھوئیں کے ساتھ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے دار اور خوف ہو گا اور اگر آگ کو بازار میں دیکھے تو یہ بازار والوں کی ہے دینی کی دلیل ہے کہ بازار والے تجارت میں انصاف نہیں کرتے ہیں اور خریدی ہوئی چیزوں میں جھوٹ بولتے ہیں اور اگر کسی ملک میں آگ مٹی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ بادشاہ کے ساتھ لڑتے ہیں اور اس سے رعایا پر ظلم ہوتا ہے۔

اگر مظلوم مسینے میں آگ دیکھے تو بے دینی کی دلیل ہے اور اگر کسی کے کپڑوں کو آگ مٹی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس پر مصیبت اور رنجش اور خوف پڑے گا اور اگر اپنے آپ کو آگ پر کھڑا ہوا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو رنج پہنچے گا۔

آتش افروختن (آگ کا روشن کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا روشن کرنا بادشاہ کو قوت ہے اور بغیر دھوئیں کے آگ اور زیادہ قوت ہے اور دھوئیں والی آگ بادشاہ کے ظلم اور غم و اندوہ اور نقصان کی دلیل ہے۔ اگر گرم ہونے کے لئے آگ روشن کی یا کوئی اور گرم ہو سکے تو دلیل ہے کہ کوئی چیز طلب کرے گا اور نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بے فائدہ آگ روشن کی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بے وجہ لڑائی اور بھڑا کرے گا۔

اگر کوئی چیز برباد کرنے کے لئے آگ روشن کی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت کے لئے کوئی کام کرے گا۔ کسی کا حال مضموم ہو اور اگر اس بھی ہوئی چیز کو کھائے تو دلیل ہے کہ اسی قدر روزی اس کو غم و اندوہ کے ساتھ ملے گی اور اگر دیکھے کہ بچے آگ روشن کرتا ہے اور اس میں گوشت یا اور کوئی چیز ہے تو دلیل ہے کہ کوئی کام کریگا کہ جس سے صاحب خانہ کو فائدہ پہنچے گا اور اگر اس دیکھ میں کوئی کھانے کی چیز نہیں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کام سے اندوہ اور غم ہو گا۔ اگر روشنی کے لئے آگ جلائی ہے تو دلیل ہے کہ کام کو جت اور دلیل سے کرے گا اور اگر ملوہ بنانے کیلئے آگ کو روشن کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نیک بات کہیں گے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی جگہ کو جلائے کے لئے آگ کو روشن کیا ہے تو دلیل ہے کہ اہل موضع کی بدی اور غیبت کرے گا اور اگر آگ کو بغیر کھانے پکانے کے نور یا آتشخان میں روشن کرے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے خویشتوں اور اہل بیت کے ساتھ لڑے گا اور اگر دیکھے کہ اپنے فائدہ کے لئے آگ روشن کرنا چاہتا ہے اور آگ روشن نہیں ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے غم سے فائدہ اٹھے گا اور اگر بادشاہ سے تو عزت اور مرتبہ اور دولت زیادہ ہوگی۔ اگر دیکھے کہ آگ روشن کی ہے اور بجھ گئی ہے تو یہ اس کے ہناک ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ جنگ میں آگ روشن کی ہے مگر لوگ اس کی روشنی سے اپنی جگہ پر چلے جائیں۔ تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے ظلم اور حکمت سے فائدہ اٹھائیں گے اور راجہ راست پر نہیں گئے۔

اگر دیکھے کہ آگ کنور ہو رہی ہے اور اس کا نور تم ہو رہا ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب کے احوال متغیر ہوں گے اور دنیا سے رحلت کرے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ جنگل میں آگ روشن کی ہے اور راہ راست پر روشن نہیں ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے ہم سے گمراہ ہوں گے اور اگر سوداگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی موضع کو جتانے کے لئے آگ روشن کی ہے اور آگ نے اس کو نہیں بدلیا ہے تو دلیل ہے کہ بددیانتی سے خرید و فروخت کرے گا اور اس کا مل حرام کا ہو گا اور اگر دیکھے کہ ہمسایہ کے گھر سے آگ لیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مل حرام پہنچے گا۔

آتشین روشنائی (آگ کی روشنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آگ کی روشنائی کو دیکھے کہ اس میں رستہ چل سکے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دولت زند پائے گا اور اگر روشنی کو کھڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی دولت کی جگہ دی ہوگی اور اگر روشنی کو کھڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں سلطان کی سواری ظاہر ہوگی۔

اگر اپنے گھر میں آگ دیکھے کہ اس کا نور گھر کو روشن کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام ترقی پر ہو گا اور دولت زیادہ ہوگی اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس آگ کو بجھا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے خاندان میں لڑائی اور جھگڑا ہو گا۔

آتش پرستیدن (آگ کا پوجنا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ کو سجدہ کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کو سجدہ کرے گا اور اس کی خدمت میں مشغول ہو گا اور اس کو راضی نہ کر سکے گا اور اگر دیکھے کہ تور یا آگ یا چراغ کو سجدہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ عورتوں کی خدمت میں مشغول ہو گا اور اگر دیکھے کہ آگ کو پوجتا اور بولتا رہتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مہر ہو گا۔

اگر دیکھے کہ آگ میں خوار ہو رہا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی سوداگری کی رغبت کرے گا۔ لیکن نتیجہ اچھا نہ ہو گا۔ خاص کر اگر آگ سے جسم پر تکلیف پہنچے اور اگر آگ سے جسم کو تکلیف نہ پہنچے تو دلیل ہے کہ سلامتی اور جمعیت خاطر بادشاہ وقت سے دیکھے گا اور اگر خواب میں آگ کے اندر چلا جائے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے اسی قدر فائدہ اٹھائے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ اس کے چہرے یا پہرے یا ہاتھ سے روشنی دیتی ہے چنانچہ لوگ اس کے نور سے حیران ہو جائیں تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح اور دونوں ہمنام کی مراد پائے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَكَاذِبُ يَدْعُونَ** **نَجِيكَ تَخْرُجُ بَيْنَهُمَا مِنْ غَيْرِ حُكْمٍ** (اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو سفید بے عیب نکلتے گا) اور یہ سچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے مقابلے میں تھا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ کو پوجتا ہے تو دلیل ہے کہ شاہی بازواری کرے گا اور اگر آگ انگری کی شکل پر ہے تو اس کی غرض دین سے مل کا جمع کرنا ہو گا

آتشین شرارہ (آگ کا شرارہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شرارہ آتش دیکھنا بری بات ہے جو اسے پہنچے گی۔ اگر آگ کے شرارے اس پر بے قیاس پڑیں تو دلیل ہے کہ محنت اور بلائے سخت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت سہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ شرابا کوچہ میں آگ کے شرارے گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ جنگ اور فتنہ اٹھے گا اور اگر آگ کے شرارے بہت بڑے بڑے دیکھے تو دلیل ہے کہ عذاب خدا تعالیٰ اس کو یا اس موضع کو پہنچے گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے (اِنَّهَا تُوْبٰی بِسَرِّیْ کَا لَمْ تُعْبَرْ کَا تَدْرِیْ اِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ لَکَانَ) (گویا آگ کے شرارے پھینکیے گئے، نخل کے برابر گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں)۔

اگر دیکھے کہ آگ کے شرارے لوگوں میں گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ جنگ اور بھگڑا ہو گا۔ آگ ڈالنا اور آگ سے چمکنا بہت گالیاں دینا ہوتا ہے۔

حضرت جابر مغنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ہاتھ میں آگ کا ٹکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بدوشائی کام میں مشغول ہو گا اور اگر آگ کے ساتھ دھواں دیکھے تو کام میں خوف کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ اس کے ہاتھ میں سر ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ بدوشاہ کی خدمت میں مل حرام حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس آگ میں سے ایک ٹکڑا اور لوگوں کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فعل سے لوگوں کو رنج اور نقصان ہو گا اور لوگ اس کے دشمن ہو جائیں گے آگ پر کھانے کی چیزیں پکائے اور کھائے تو دلیل ہے کہ لوگوں سے اچھی اچھی باتیں سنے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا دیکھنا پچیس وجہ پر ہے: (۱) فتنہ (۲) جنگ (۳) قتل (۴) خوف (۵) خصومت (۶) بری باتیں (۷) کام سے منع (۸) بدوشاہ کا غصہ (۹) عذاب (۱۰) نفاق (۱۱) بے راستی (۱۲) علم اور حکمت (۱۳) ہدایت کا راستہ (۱۴) مصیبت (۱۵) ترس (۱۶) جلا (۱۷) خدمت بدوشاہ (۱۸) طاعون (۱۹) سرمایہ (۲۰) آبلہ (۲۱) کشائش کار (۲۲) فضیلت (۲۳) مل حرام (۲۴) روزی (۲۵) نفع۔

آتش دان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان عورت ہے کہ گھر کی خدمت کرتی ہے۔ اگر آتش دان لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت اہل خانہ کے خوشیوں میں سے ہے اور اگر لکڑی کا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت منافق ہے اور اگر آتش دان مٹی کا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت مشکبوروں اور مشرکوں سے ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان کا دیکھنا دو وجہ پر ہے: اول: زن خلومہ۔ دوم: کنیزک۔

آتش زنہ (چشمق)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آتش زنہ اور سنگ آتشدان دونوں شریک ہیں۔ ایک ان میں

سے قوی اور دلیر ہے اور دوسرا سخت دل ہے۔ یہ دونوں لوگوں کو ترقی اور بڑے کاموں پر لاتے ہیں۔
حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آتش زندہ سے آگ نکلی اور اس سے چراغ روشن کیا۔ اگر خواب کو دیکھئے دلا بادشاہ ہے تو دلیل ہے کہ رعایا اس کے عدل اور انصاف سے آرام پائے گی اور اگر خواب دیکھئے والا عالم ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم اور عقل سے سہریاب ہوں گے اور اگر سوداگر ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اس سے خیر اور بخشش اور احسان پہنچے گا اور اگر ردینش ہے تو لوگ اس کی خصلت اور کردار سے فائدہ اٹھائیں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آتش زندہ سے آگ نکلی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے لئے مہل حرام جمع کرے گا یا اس کے کام میں رشوت لے گا اور اگر پتھر متعلق میں سے آگ روشن نہ کر سکے تو دلیل ہے کہ مہل کو حسب کرے گا اور نہ پائے گا۔

آتش کدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش کدہ بری جگہ ہے۔
حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آتش کدہ احسن لوگ اور خلی جگہ ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ آتش کدہ میں گلیا اور وہاں سے کچھ پیا تو دلیل ہے کہ اسی قدر ذات اور خواری اٹھائے گا۔ لیکن بری سے رہائی پائے گا اور انجام کار اسے پیشانی ہوگی۔

آرد گول

آرد گول ایک شگوفہ ہے اور اس کا خواب میں دیکھنا رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔

آرد (آٹا)

آرد یعنی آٹا خواب میں دیکھنا مال اور نعمت حلال کی دلیل ہے جو بغیر رنج کے حاصل ہو گا۔
حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ تار برف کی مانند ہوا سے آتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسی قدر خواب میں دیکھنے والے کو مال اور نعمت حلال حاصل ہوگی جس سے کہ امید ضعیف ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آرد جو کی تعبیر دین ہے اور آرد تعبیر مال و دولت ہے۔ جو تجارت سے حاصل ہوگی اور بہت فائدہ ہو گا اور باہرے کا آٹا تھوڑے مال کی دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو آٹا پیچتے ہوئے دیکھنا اپنے دین کو دنیا کے بدلے فروخت کرنے کی دلیل ہے۔

آرد پیپر (آٹا چھاننے والا)

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آٹا چھاننے والا ایسا مرد ہے کہ اپنے دوستوں اور خواہشوں میں پھرتا

ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنا چھاننے والا ایک عورت ہے جو فضولی اور خالی کرتی ہے۔ اگر آنا چھاننے والے نے بہت آنا لیا، یا اس کو کسی نے دیا تو دلیل ہے کہ کوئی عورت یا خادم جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے۔ اس کا دوست ہو گا۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ نیک آدمی ہے جو اس کی خدمت میں مقیم ہو گا اور دوست ہو جائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آنا چھاننے والا چار قسم پر ہے۔ اول: نیک آدمی۔ دوم: فضول عورت۔ سوم: خادم۔ چہارم: تھوڑا نفع۔

آروغ (ذکار لینا)

حضرت کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں ذکر آنا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے اس کو حسرت ہوگی اور اگر دیکھے کہ ذکر کے ساتھ اس کے گلے سے کھانا نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ ذکر قریش آیا اور برا بتایا ہے تو دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے نقصان اور فخرہ دیکھے گا اور اگر ذکر دھوکیں جیسے دیکھے تو دلیل ہے کہ بے وقت بات کہے گا کہ جس سے لوگ اس کو غلامت کریں گے اور اس میںب کا انجام پیشانی ہوگی۔

آزاد شدن (آزاد ہونا)

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آزاد ہوا یا اس کو کسی نے آزاد کیا۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا اور اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرتے گا اور اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا اور اگر گناہگار ہے تو توبہ کرے گا اور اگر قلعین ہے تو خوش ہو گا اور غم سے رہائی پائے گا۔ مگر قید میں ہے تو خلاصی پائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں آزادی کا دیکھنا نہایت بہتر ہے۔

آستانہ (دلہیز)

حضرت کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر کی دلہیز صاحب خانہ ہے اور نیچے کی دلہیز گھر کی صاحب ہے اور اگر دیکھے کہ اوپر کی دلہیز گری اور خراب ہوئی تو دلیل ہے کہ گھر کا مالک مرے گا اور اگر گھر والا دیکھے کہ نیچے کی دلہیز گری یا جل گئی ہے تو دلیل ہے کہ گھر والی مرے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر گھر والا خواب میں دیکھے کہ نیچے کی دلہیز اوپر کی بنی بدلی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے کر دوسری عورت بدلے گا اور اوپر کی دلہیز کو اکھیرا تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو ہلاک کرے گا اور اگر دیکھے کہ اوپر کی اور نیچے کی دونوں دلہیزیں اکھیری ہیں تو دلیل ہے کہ گھر والا اور گھر والی دونوں مرس گئے۔

آسمان

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو پہلے آسمان میں دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی موت نزدیک آئی ہے اور اگر دوسرے آسمان میں دیکھے تو دلیل ہے کہ علم و دانش حاصل کرے گا اور اگر تیسرے آسمان میں دیکھے تو دلیل ہے کہ دنیا میں عزت اور اقبال پائے گا۔ اور اگر چوتھے آسمان میں اپنے آپ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا دوست اور مقرب ہو گا اور اگر اپنے آپ کو پانچویں آسمان پر دیکھے تو دلیل ہے کہ قیمت اور ترس اور خوف پائے گا۔ اگر اپنے آپ کو چھٹے آسمان پر دیکھے تو دلیل ہے کہ بخت اور دولت اور نیک پائے گا اور اگر اپنے آپ کو پہلے آسمان پر دیکھے اور دروازہ بند پائے تو دلیل ہے کہ اس کے کام کسی بزرگ مرد کی وجہ سے بربت ہو جائیں گے اور اگر دیکھے کہ آسمان پر نگاہ نہیں کر سکا ہے اور سر نیچے ڈالا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگ مرد کے دیدار سے علیحدہ ہو گا۔ اگر دیکھے کہ فرشتے آسمان سے اتر کر اس کے پاس سے گزرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس پر علم و حکمت کے دروازے کھل جائیں گے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو آسمان پر دیکھے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور اس میں دنیا کی عزت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان کی فضاء میں اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ نعت اور برکت کے ساتھ سفر کرے گا اور اگر دیکھے کہ سیدھا اڑتا جاتا ہے تو آسمان پر پہنچے تو دلیل ہے کہ نقصان اور رنج دیکھے گا۔ اگر دیکھے کہ آسمان پر اس نیت سے گیا ہے کہ پھر زمین پر نہ آئے گا تو دلیل ہے کہ بزرگی اور پادشاہی پائے گا اور بڑا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ آسمان سے ہانگ اور آواز سنتا ہے تو خیر اور ساسی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ آسمان سے کوئی پرندہ اس کے ساتھ بات کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خوش و خرم رہے گا۔

حضرت کمالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ آسمان پر عمارت بناتا ہے۔ جیسے زمین پر بناتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دنیا کی بنیاد کی طرح اینٹ اور مٹی اور گچ اور اینٹوں سے آسمان پر عمارت بناتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خیر و نعت اور غنیمت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان سے رست یا خاک برستی ہے۔ اگر تھوڑی سی برسی ہے تو نیک ہے۔ اگر بہت برسی ہے تو بری ہے۔

اگر دیکھے کہ آسمان سے بھجوا یا سانپ یا پتھر برستے ہیں تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں عذاب خدا نازل ہو گا اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو آسمان پر لٹکا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ساتویں آسمان پر گیا ہے۔ ایسی جگہ کہ جہاں وہم بھی نہیں جاسکتا اور نیچے نہیں آتا تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور انجام اچھا ہے اور اگر خواب دیکھنے والا نیک اور صالح ہے اور دیکھے کہ نیچے اتر آیا ہے تو دلیل ہے کہ راہ دین میں زلزلہ اور پرہیزگار ہو گا اور اگر صاحب خواب نیک اور پرہیزگار نہیں ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے گا یا ہلاک ہو گا۔

اگر دیکھے کہ آسمان سے زمین پر آیا تو دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے بلاکت تک پہنچے گا اور پھر صحت و شفا پائے گا۔

اگر دیکھے کہ آسمان اور زمین کے درمیان بنیاد قتبے یا محل جیسی ہے اور پتھر یا اینٹ کی نہیں ہے تو اس امر کی دلیل

ہے کہ صاحب خواب علم و غفل میں مغرور ہو گا اور اگر دیکھے کہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں تو دلیل ہے کہ اس سال دعا قبول ہوگی اور بارش بہت ہوگی اور پانی وافر ہوں گے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **لَفَتَحْنَا السَّمَاءَ بِمَاءٍ مَّهِينٍ وَفَتَرْنَا الْأَرْضَ عَيْنُونَا** **لَا تَلْقَىٰ لَهَا عَلَىٰ أَعْرَافِهِمْ لَدُنْهُمْ** (ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار پانی سے کھولے اور زمین کے چٹے پھوٹے امراندازہ کئے ہوئے کے مطابق پانی جمع ہو گیا)۔

اگر دیکھے کہ آسمان کی طرف سے سب لوگوں کی طرف چرے کھلے ہوئے ہیں تو لوگوں کی خیر اور نعمت پر دلیل ہے خاص کر اس کے دوستوں میں زیادہ اثر خیر ظاہر ہو گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ آسمان پر سے گرا ہے تو یہ خدائے تعالیٰ کے غصہ کی دلیل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آسمان کو سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خیر و صلاح اور امن ہو گا اور اگر سفید دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ رنج اور بیماری ہوگی اور اگر آسمان کو سرخ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں جنگ اور خون ریزی ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان سیاہ ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ عظیم بپا ہو گا اور اگر دیکھے کہ آسمان معمول سے زیادہ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دین میں روشنی حاصل ہوگی۔

اگر دیکھے کہ اس کے برابر آسمان کا دروازہ کھلا ہے تو دلیل ہے کہ خیر اور روزی کا دروازہ اس پر کھلے گا اور عالم اور حکیم ہو گا اور اس سے بہت لوگوں کو روزی پہنچے گی اور اگر آسمان میں سرخ نشین ستونوں جیسے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ کے نیک لوگوں کی نعمت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان کی پرستش کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بے دین اور گمراہ ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے پتھر بارش کی طرح آتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس موضع میں سخت عذاب پڑے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَأَسْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حَبَابًا مِّنْ جَبَلٍ** (اور ہم نے ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے)۔

اور اگر دیکھے کہ آسمان سے گیسوں اور جوہر سے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں رنگارنگ کی بے قیاس نعمت اور امن اور کسب معاش لوگوں کو حاصل ہو گا۔

آستانہ (چوکھٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ بلند ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسی قدر مال و نعمت اور مرتبے کی بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے مرتبے سے گرے گا اور لوگوں میں ذلیل ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ بارش کی طرح صاف پانی گراتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کے آستانہ سے سانپ اور بچھو گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ بولشہ سے یا حاکم سے اس کو رنج پہنچے گا۔

حضرت کمالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ گھر کا آستانہ اس پر گرا ہے اور وہ خود اس

کے نیچے پھنس گیا ہے تو اس کی ہلاکت کے خوف سے دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَعَنَ عَلَيْهِمُ الشَّقَفُ** (ان پر لعن کے اور سے جھٹ کر پڑی) اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ کئی طرح کے رنگوں سے منقش ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ زینت اور آرائش کے ساتھ دنیا میں اپنی زندگی بسر کرے گا۔

آسیاب (پن چکی)

حضرت رائیان علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پن چکی پر غلہ پیوتا ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ پن چکی کے مالک سے اس کو بہت سا فائدہ پہنچے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ پن چکی کا پتھر ٹوٹ کر بے کار ہو گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ پن چکی کا مالک مرے گا اور اگر دیکھے کہ پن چکی کے پتھر کو شکاف آ گیا ہے اور اس میں خلل ظاہر ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ پن چکی کے مالک کی عیش میں خلل واقع ہو گا اور اگر دیکھے کہ پن چکی کے پتھر کو کسی نے چرایا ہے تو دلیل ہے کہ پن چکی والے کو نقصان ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پن چکی کا خواب میں دیکھنا جنگ اور خصومت پر دلیل ہے اور اگر اپنے آپ کو پن چکی کے اندر دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ جھڑا ہو جو اور اگر جانے کہ چکی اس کی ملک ہے تو کلمہ سل ہو گا اور اگر پن چکی میں غلہ نہیں ہے اور دیکھتا ہے کہ کس طرح پھرتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ سفر کو جانے گا اور اگر دیکھے کہ پن چکی کا پائے یا پٹیل یا لوہے کا ہے۔ یہ سب جنگ اور کارزار کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پائے کو بچ کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورتوں کے ساتھ جھڑا پڑے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ پن چکی بجائے غلہ کے پتھر یا لوہے کو چستی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ساتھ کسی کی جنگ ہو جائے گی۔ لیکن اگر دیکھے کہ پن چکی اپنے ہاتھ سے پھیرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شریک سخت دل ہو گا اور اس کی وجہ سے کلمہ میں انتظام نہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ پن چکی کا خواب میں دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول یاد شدہ۔ دوم رائیں۔ سوم ہمداری۔ چہارم جلدی یا دیر سے مرے گا۔ پنجم بلوٹہ کا خوان تھلار ہو گا۔ اور چکی کی جگہ دیکھنا جگہ کارائیں و بزرگ ہونا ہے اور اگر چکی کو خراب پھرتے دیکھے تو دلیل ہے کہ جو چیز چکی میں ہے خراب ہو گی۔

آسیابان (چکی والا)

چکی والا خواب میں وہ آدمی ہوتا ہے کہ جس کے ذریعے اہل خانہ کو روزی ملتی ہے اور روزی کھاتا ہے۔ تاکہ اہل خانہ اس پر مگرر کریں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چکی والے کا خواب میں دیکھنا ایسے مرد کا دیکھنا ہے کہ جس کے ہاتھ میں روزی ہوتی ہے۔ اگر آسیابان جوان ہے تو تعبیر نیک ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ چکی کو گدھ یا اونٹ جتا ہوا ہے اور اچھی طرح آتا کرتا ہے تو دلیل ہے کہ آسیابان کو دولت اور اقبال حاصل ہے اور اگر چکی کے پھرنے کے وقت چکی دھلا چکی کے پتھر کی آواز سناتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے کلمہ میں قوت ہو گی۔

آشتی کروں (صلح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی صلح لیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اگر دیکھے کہ صلح میں کسی کو فساد دین کی دعوت دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو راہ دین اور صلح و خیر کی دعوت دیتا ہے اور اگر دیکھے کہ کسی کو غصہ کے ساتھ دین کی صلح دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فساد اور شر کی صلح دیتا ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صلح سنی تین وجہ پر ہے : اول : ورازی عمر دوم قوت کی دلیل ہے۔ سوم پسندیدہ اعتقاد اور عہد خصمت ہے۔

آغوش گرفتن (گود میں لینا)

حضرت کنانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی مشہور آدمی کو گود میں لیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص نیک اور صلح ہو گا اور دین کی خیر خواہی لگے گا اور اگر دیکھے کہ بچے کو گود میں لیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ محبوب فرزند کا خواستگار ہے اور اگر دیکھے کہ شیر بر اور کو خوش میں لیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن سے صلح کرے گا۔

آفتاب (سورج)

حضرت وانیال غنیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب بادشاہ یا خلیفہ بزرگوار ہوتا ہے۔ اگر خواب دیکھے کہ اس نے آفتاب کو آسمان سے پکڑا ہے یا اپنی ملک میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی یا بزرگی پائے گا۔ یا بادشاہ کا دوست مقرب ہو گا اور اگر دیکھے کہ خود آفتاب ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ آفتاب کے اندازے پر بادشاہ ہو گا۔ اگر بادشاہی کے اہل سے نہ ہو گا تو اپنی ہمت کے برابر بزرگی اور حشمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب سے جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس کے ساتھ جنگ اور خصومت کرے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب کی جگہ چاند قائم ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ ہو گا اور سلطنت برقرار رہے گی۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب سے نور لیتا ہے تو دلیل ہے کہ بڑے بادشاہ سے ملک لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب کو پکڑا ہے لیکن سہل نہیں اور اس کی شعلے اور نور بھی نہیں ہے اور تاریک و تیرہ ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب تاریک اور سیاہ ہے اور اپنی جگہ پر نہیں ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اپنے کاموں میں مشغول ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب بزرگوار بادشاہ ہوتا ہے اور چاند وزیر۔ اور زہرہ عورت اور عطارد بادشاہ کا منشی اور مریخ شاہی پهلوان اور بقی ستارے بادشاہی لشکر ہوتے ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب باپ اور چاند ماں اور بقی ستارے بھائی ہوتے ہیں۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے میں بیان فرمایا ہے : **وَإِنِّي وَأَمْتُ أَحَدًا عَسَىٰ كُنَّا أَكْبَرًا وَالتَّنَسُّسُ وَالْفَقْرُ وَأَمْتُهُمْ لَبَنٌ سَائِجٌ** (میں نے خواب میں گیارہ ستارے دیکھے اور آفتاب اور چاند کو دیکھا ہے کہ مجھ کو سجدہ کرتے ہیں)۔

اور جو زیادتی اور کسی آفتاب اور مستاب اور ستاروں میں دیکھے تو ماں باپ اور بھائیوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے

کہ آفتاب روشن اور پاکیزہ نکلا ہے اور اس کے گھر میں چکا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے خوشیوں میں سے عورت چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب وغیرہ آفتاب کے نور کو ڈھانپتا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ کا حال خطرناک ہو گا اور اس کے احوال خاص کر جب آفتاب کو کھٹا دیکھے بدل جائیں گے اور اگر دیکھے کہ آفتاب سیاہی سے روشنی میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ بیمار ہو کر جلدی شفا پائے گا۔

اگر دیکھے کہ آفتاب کے جسم پر سی یا دھاک لگا ہوا ہے اور اس نے اس پر ہاتھ ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بلو شاہ سے مدد اور قوت حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ وہ سی نوٹ مٹی ہے اور وہ گر پڑا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبے سے گر جائے گا۔

اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں آفتاب یا ستارے کو سجدہ کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے کٹنا یا خطا ظاہر ہو گی اور اگر دیکھے کہ آفتاب یا ستارے ایک جگہ جمع ہیں اور ان کے نور کو لیتا ہے تو دلیل ہے کہ جہان کی بادشاہی حاصل کرے گا اور جہان کے سب بلو شاہ اس کے تابع ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ سورج اور چاند اور ستارے پکڑے ہیں اور سب سیاہ اور تاریک ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا ہلاک ہو جائے گا۔ خاص کر اگر عالم اور شکر بھی ہے۔

حضرت کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آفتاب کے درمیان سیاہی کا نقطہ ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ کا دل ملک میں مشغول ہو گا اور اگر دیکھے کہ دو آفتاب آپس میں لڑتے ہیں تو دلیل ہے کہ دو بادشاہ آپس میں جنگ کریں گے اور اگر آفتاب کو زمین پر اڑا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بلو شاہ سلطنت سے معزول ہو گا اور ملک سے بے بہرہ ہو گا۔

اور اگر آفتاب کو اپنے ہاتھ میں سیاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اور خواب دیکھنے والا دونوں غم میں مبتلا ہوں گے اور اگر دیکھے کہ آفتاب کسی سوراخ میں گم ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا اور عام خلقت کو رنج و غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب اور ستاروں کو کسی چیز نے چھپا لیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ بقتل و شتم سے شکست پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب کی پرستش نہ رہا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے بلو شاہ کا مقرب ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا چہرہ آفتاب کی طرف ہے۔ پھر آفتاب سے چہرہ پھیر لیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ پہلے کافر تھا۔ پھر مسلمان ہوا اور انجام کار پھر کافر ہو جائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ آفتاب کو پھر دیکھا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بلو شاہ کسی ناامید چیز سے رنج پائے گا۔ اور اگر آفتاب کو اپنے ساتھ باتیں کرتے ہوئے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے مرتبہ اور شہمت اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آفتاب کو دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہ پر ہے۔ اول غیظ۔ دوم سلطان بزرگ۔ سوم رئیس۔ چہارم حکم بزرگ۔ پنجم عادل بلو شاہ۔ ششم رعیت کا قاتل۔ ہفتم مرگنے کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد۔ ہشتم نیک اور روشن کام۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ آفتاب کو سجدہ کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر مرینی کر کے اپنا مصدق بنائے گا۔ مرتبہ بڑا ہو گا۔ ملک کے رئیس اور امیر عدل کریں گے اور صرف آفتاب کی شمع کو دیکھنا اس کے برعکس حکم رکھتا ہے۔

آفتابہ (کوزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزہ زن خلومہ یا کنیزک ہے کہ جس کے سپرد چراغ روشن کرنے کا کام ہوتا ہے۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ کوزہ قوی خلوم ہے کہ قوم اس کی طاعت کرتی ہے اور گناہ سے پرہیز کرتی ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس نیا کوزہ ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خلومہ یا کنیزک حاصل ہو گی۔ اسی صفت کی کہ جس کا بیان ہو چکا ہے اور اگر دیکھے کہ کوزہ ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ خلومہ یا کنیزک بیمار ہو گی یا مر جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوزہ ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ خلومہ یا کنیزک بھاگ جائے گی۔ یا اس سے جدا ہو جائے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزے کا دیکھنا فوج پر ہے:

اول عورت۔ دوم خادم۔ سوم کنیزک۔ چہارم قوام۔ پنجم جسم۔ ششم عمر دراز۔ ہفتم مال و نعمت۔ ہشتم خیر و برکت۔ نہم عورتوں کی طرف سے راحت۔

النج (زعمور)

النج کو عربی میں زعمور کہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ النج کھاتا ہے تو رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔ حضرت کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے پاس النج ہے یا کسی کو دی ہے۔ یا اس کو گھر کے باہر ڈالا اور نہ کھائی تو دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے امن ہو گا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں النج کا کھانا خیر اور فائدہ نہیں دیتا ہے۔

آماس (سوجن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آماس مال ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر آماس ظاہر ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال ملے گا۔ خاص کر اگر اس آماس میں بست پیپ بھی دیکھے۔ حضرت کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر آماس ہے اور تکلیف ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر طلال مال پائے گا اور اگر آماس سے اس کو تکلیف نہیں ہے تو دلیل ہے کہ حرام مال پائے گا۔ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم پر آماس کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:

اول مال زیادہ ہو۔ دوم عورت فائدہ مند۔ سوم لڑکا ہو گا۔ چہارم مراد پوری ہو گی۔ پنجم غموں سے امن ہو گا اور اگر تمام بدن سوجا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو یہ پانچ چیزیں حاصل ہوں گی۔

آہک (چونہ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چونہ کے ساتھ جسم سے پل موندے چرے۔ اگر مال دار نہیں ہے تو اسی قدر مال وار ہو گا اور اگر غمگین ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر قرض دار ہے تو

قرض لوہا کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پونے سے بال اڑنا اگر ماں والے ہے تو ماں اور بھی زیادہ ہو گا اور اگر درویش ہے تو قرض سے سرخو ہو گا اور کافروں کے لئے اسلام کا نشان ہے۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوٹا تین وجہ پر ہے۔ اول خیر ہے۔ دوم بری باتوں باتیں ہیں۔ سوم مشکل کام۔ اور چوٹے کی عمارت وغیرہ بتانا بری تعبیر رکھتا ہے۔

آہن (لوہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ معمولی آہن کا خواب میں دیکھنا خدام ہے۔ ورنہ بقدر آہن دنیا کا مال ملے گا اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے خواب میں لوہا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس لوہے کی قدر پر کوئی اس کو دنیاوی مال دے گا۔

حضرت کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوئے گا دیکھنا صلاحیت اور بدشاہت سے نسبت رکھتا ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے: **وَأَنذَلْنَاكَ بِالْحَلَمَةِ فِيمَا نَسِيْتَ وَمَنَافِعِ لِلنَّاسِ بِمَا نَسِيْتَ**۔ اس میں سخت خوف اور لوگوں کے لئے فائدہ ہے۔

اگر دیکھے کہ لوہے کو پتھر سے نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو حق پریش سے ملے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَقَدْ كُؤِنُوا جَعَارَةً أَوْ جَهَنَّمَ أَوْ خَلَقْنَا مِنَّا بَشَرًا كَثِيرًا** (کہہ دو کہ تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ۔ یا اس سے بھی بڑھ کر جو تمہارے خیال میں آئے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آہنگری کرتا ہے۔ حاکم وہ آہنگروں میں سے نہیں ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔ اور اگر یہ خود آہنگری ہے تو یہ خواب خیر و منفعت کی دلیل ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ آہنگری قبول بادشاہ اور بزرگ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آہنگری خواب میں معروف کو دیکھے تو بادشاہی کی دلیل ہے اور اگر معروف کو نہ دیکھے تو جو کچھ دیکھا ہو گا اس کی نیک اور بد تعبیر آہنگری کی طرف رجوع کرے گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوہے یا پتھر کو کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص لوگوں کی نیست کرتا ہے اور برا کرتا ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ وہ بزرگ خواب میں سوئے کی خواب سوزن دیکھے۔ دلیل نفع اور قوت اور ولایت اور توانائی اور دشمن پر فتح پانے کی ہے۔

آہو (ہرن)

حضرت کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہرن کو کھڑا ہے تو دلیل ہے کہ خوب صورت کنیز حاصل کرے گا۔

اگر اس نے دیکھا ہے کہ اس نے ہرن کے گلے کو کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنہ دختر حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ ہرن کا پیچھے سے گلہ کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کے ساتھ خلاف شریعت جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑا اتارا

ہے تو دلیل ہے کہ غریب عورت کے ساتھ زنا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چہرہ اکھٹا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خوب صہرت عورت ملے گی اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چہرہ یا گوشت یا چربی کھاتا ہے یا اس کی طرف دلچسپی آتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مالدار عورت ملے گی اور اگر دیکھے کہ اس نے ہرن کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے غم ناک ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ہرن نے پیچھے گئے اور اس کو گرایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن عورت یا کنیز حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرن کو شکار کے وقت گرایا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز غنیمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہرن گھر میں مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے اس کو غم و اندوہ پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ ہرن کو بھڑا تیر سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ تلاقی بات کئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ ہاتھ سے ہرن کو پکڑا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو کنیز سے فرزند حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہرن کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول عورت۔ دوم کنیز۔ سوم فرزند۔ چہارم عورتوں سے فائدہ حاصل کرنا۔

آواز

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مرد کی آواز خواب میں بلند ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں میں بزرگی پائے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی آواز بلند ہو گئی تھی تو یہ اس کے بلندی قدر کی دلیل ہے کہ اس کا نام اور آواز بلند ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آواز کمزور ہو گئی تھی تو دلیل ہے کہ اس کا نام اور آواز ضعیف ہو گی۔ چنانچہ کوئی اس کو یاد نہ کرے گا۔

حضرت کبانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آواز کی بلندی مردوں کے لئے بزرگی اور بلندی نام کی دلیل ہے اور عورتوں کے لئے خواب میں آواز بلند کا دیکھنا برا ہے۔

آدینختن (لنگہ)

حضرت دانیال حضرت نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو لنگانے کا حکم دیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے شہرت اور مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ پھر آخر کار خلل پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو لنگے ہوئے لوگ دیکھتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس قوم پر حکومت اور سرداری پائے گا اور اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہیں اور اس کو لنگا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس قوم کا سردار اور فرماں روا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نامعلوم پورے نے اس کو لنگا دیا اور لوگ اس کے نظارے میں ہیں۔ تو دلیل ہے کہ مخلوق پر حاکم ہو گا۔ خاص کر اگر انہوں کو بھی نظارے میں شامل دیکھے اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو لنگا دیا ہے اور کسی نے اس کا نظارہ نہیں کیا ہے بلکہ اپنے آپ کو خود ہی لنگا ہوا دیکھا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ انہوں پر حکومت کرنی چاہئے لیکن اس کا کوئی غرض مطیع نہیں ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو لوگوں نے لٹکایا ہے اور سی کئی ہے اور وہ گر پڑا ہے تو بزرگی اور عزت اور مرتبے سے گرنے کی دلیل ہے۔

آئینہ (شیشہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا ولایت اور مرتبہ ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس آئینہ ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ آئینہ کی بڑائی کے اندازے پر قدر اور مرتبہ ولایت اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو آئینہ دیا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اپنا مال و متاع کسی کے سامنے پیش کرے گا اور اگر دیکھے کہ چاندی کے شیشے میں نگاہ کرتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اپنے مرتبے اور عزت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ کیونکہ تعبیر بیان کرنے والے چاندی کے شیشے کو برا خیال کرتے ہیں۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں لوہے کے شیشے کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اگر اس کی عورت حاملہ ہے تو بڑکا پیدا ہو گا کہ سب باتوں میں باپ کی مشابہت ہو گا اور اگر یہی خواب عورت حاملہ دیکھے تو لڑکی پیدا ہوگی جو سب طرح سے اپنی ماں جیسی ہوگی۔ اور اگر عورت حاملہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس کو طلاق دے کر دوسری عورت کرے گا اور وہ عورت دوسرا شوہر کرے گی۔ اور اگر لڑکا خواب میں شیشہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا اور بھائی پیدا ہو گا۔ اگر لڑکی نے شیشہ دیکھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی اور ہمشیرہ آئے گی۔ اور حاکم یا بادشاہ شیشہ دیکھے گا تو معتزل ہو گا اور حکومت اس کے ہاتھ سے نکل کر کسی اور کو ملے گی جو اس کا جائے نشین ہو جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں خوب صورت چہرہ آئینہ میں معروف دیکھا ہے تو بادشاہ ہو گا اور اگر غیر معروف دیکھا ہے تو جیسے دیکھا ہے اس کی تلویل نیک اور بد آئینہ دیکھنے والے کی طرف رجوع کرے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول عورت۔ دوم پسر۔ سوم جلا و فرہنگ۔ چہارم یار و دوست۔ پنجم شریک۔ ششم کار و دشمن۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت اور بزرگی پائے گا۔ اگر لڑکی دیکھے تو اس کی شادی ہوگی اور شوہر کے نزدیک عزیز اور گرامی ہوگی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی معمول آدمی نے شیشہ دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ غائب دوست کو دیکھ کر خوش ہو گا۔

ابر (باران)

حضرت انبیا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ باران خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول ابر سفید۔ دوم ابر سیاہ۔ سوم ابر زرد۔ چہارم ابر سرخ۔ پنجم ابر برسنے والا۔ ششم ابر نارسنے والا۔ اور ہر ایک کی تعبیر خاص ہے۔

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو ابر سفید برسنے والے کے نیچے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو علم و

حکمت عنایت فرمائے گا اور مومن کو اس کے علم و حکمت سے فائدہ ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ ابر زرد کے نیچے ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ عورت
پائے گا جس سے رنج و غم اٹھائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو سرخ بادل کے نیچے دیکھے تو محنت اور بلا اور گرفتاری کی دلیل ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے
جس قوم پر عذاب بھیجا ہے۔ پہلے اس پر سرخ ابر ظاہر ہوا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بادل سیدھا اس کے سر پر کھڑا ہو گیا ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ حکومت پائے گا۔ اور اگر
دیکھے کہ ابر اس کے سر پر سے گزر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی نیک شخص اور اہل مرتبہ سے ہو گی اور
اس کی مراد اس سے حاصل ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بادل کو ہوا میں چلاتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ
عالموں اور حاکموں کی صحبت میں رہے گا اور اگر یہ خواب بادشاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنی ولایت میں قاصدان باخبر کو بھیجے
گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بادل کو ہوا میں سے پکڑ کر زمین پر لے آیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ نیکی اور بزرگی اور علم
حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادل اس کے سر پر سایہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سال خیر اور نعمت بہت پائے گا۔ قرآن حق
تعالیٰ ہے: **وَجَلَلْنَا عَنْكُمْ آلِئَامًا وَأَوَلْنَا عَنْكُمْ آلِئَامًا وَاسْتَلَوْا كَلُوا مِنْ طَبَاتِ مَاؤِزْنِكُمْ** (اور ہم نے تم پر بادل کا
سایہ کیا اور تم پر سن اور سلوی اتارا۔ ہم نے جو پاک چیزیں تم کو عنایت کی ہیں کھاؤ)۔

اور اگر دیکھے کہ بادل میں کھڑا سایہ ہوا تھا اور اس نے پناہ تو دلیل ہے کہ اتنا علم اسے حاصل ہو گا جو کسی کو نہ ہو
گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابر نے تمام جہان کو ڈھانپا ہے اور برساتیں ہیں تو یہ بری دلیل ہے۔

حضرت کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھا ہے کہ بادل کو جمع کیا یا اٹھایا یا دکھایا تو اس امر کی
دلیل ہے کہ وہ حکماء میں عقل و دانش سے ممتاز ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابر کو کھڑا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی زندگی
حکمت سے ہو گی اور اگر دیکھے کہ ابر سیاہ ایک جگہ پر گھرا ہوا ہے تو یہ اس ملک پر حق تعالیٰ کے عذاب کی دلیل ہے۔
جس کو ابر کے نزدیک دیکھے گا وہ عذاب حق کے نزدیک ہو گا اور اگر ابر کے ساتھ بارش کو دیکھے تو دلیل رحمت اور
خیرات کی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بادل سے بارش کو چٹا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر رحمت اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر بادل کے ساتھ
بارش اور سخت کڑک ہے تو یہ ماں باپ اور مسلمانوں کی دعا سے ڈرنے کی دلیل ہے اور اگر کڑک کے ساتھ بجلی دیکھے
تو یہ سخت قوی عذابوں کی دلیل ہے۔ اور اگر اپنے گھر اور جگہ پر ابر چھایا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند اور
اہل بیت کو بادل کی تنگی اور تاریکی کے اندازے پر دانش اور حکمت حاصل ہو گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بادل خواب میں دیکھنا نوحہ پر ہے۔ اولیٰ حکمت۔ دوم
ریاست۔ سوم پادشاہی۔ چہارم رحمت۔ پنجم پریزگاری۔ ششم عذاب۔ ہفتم قحط۔ ہشتم بلا۔ نہم فتنہ۔

ابر (استفح)

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ابر سیاح اور خوف اور سختی کی دلیل ہے۔ اور برستے والا ابر خیر و برکت اور فراخی کی دلیل ہے۔ اور غم و اندوہ بھی ہوتا ہے۔ لیکن وہ ابر کہ جس کو دریا کے کنارے سے لاتے ہیں اور جس کو عربی زبان میں اسبخ کہتے ہیں۔ اس کو خواب میں دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ جس اندازے پر دیکھا ہے۔ اسی اندازے پر مل غنیمت حاصل ہو گا۔

اہربا (بھوین)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اہربا کا خواب میں دیکھنا دین ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے اہربا پر بے نقصان ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی زنت پوری اور کامل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے اہربا مر گئے ہیں تو اس کی تولد پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت کلبانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اہربا نہیں ہیں یا ان کے ہل مر گئے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ ایک چیز کا ارادہ کرے گا جس سے اس کے دین میں بدنامی اور فساد ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی چیز کا قصد کرے گا جس سے نیک نامی اور دین کی اصلاح ہو گی۔ اگر دیکھے کہ اس کے اہربا سفید ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا علم اور حل زیادہ ہو گا لیکن مل کا نقصان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ایک اہربا کو گرا ہوا دیکھا اور دوسری کو اکھڑا ہوا دیکھا تو دلیل ہے کہ اس کے مل اور مرتبے میں نقصان پڑے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ دین کی زنت کے نقصان پر اس کا گرتا اور اکھڑنا دلیل ہے۔

اہریشم

اہریشم کو خواب میں دیکھنے کی تولد قرینہ ریشم کے دیکھنے کے مساوی ہے۔ جس کا ذکر حرف قاف میں آئے گا۔

ابلیس (شیطان)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ابلیس کا دیکھنا۔ دشمنی۔ بددینی۔ جھوٹ۔ فریب۔ بے شرمی۔ نیکی سے ناامیدی اور لوگوں کو بدی سکھانے اور شر و فساد کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ابلیس کو لڑائی اور جنگ میں مغلوب کر لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا میلان صلاح اور خیر کی طرف ہے اور اگر دیکھے کہ ابلیس اس پر غالب آ گیا ہے تو دلیل ہے کہ شر اور فساد کی راہ کی طرف مائل ہو گا۔ اگر خواب میں دیکھے کہ شیطان اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو راستہ سے پھیرے گا اور اطاعت سے روکے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ابلیس اس کو نصیحت کرتا ہے اور اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مل اور جسم کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابلیس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو کسی جگہ لے گیا اور اس نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (میں ہے پھر ہمارے اور نہ طاقت نیکی کی مگر اللہ بلند بزرگ کے ساتھ ہے) پڑھا تو دلیل ہے کہ کسی بڑے گناہ میں پڑے گا اور پھر کسی کی نصیحت سے اس گناہ سے رکے گا اور اگر دیکھے کہ ابلیس کی گردن میں طنطی

زال دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہل دین و صلاح کو خوشی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ ایسی ضعیف اور عاجز ہے تو دلیل ہے کہ مصمم عالموں اور نیک لوگوں کو طاقت ہوگی۔

حضرت کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ابلیس کا منہ کھلے ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ خواہش نفسانی میں جلا ہو گا اور اگر دیکھے کہ ابلیس نے اس کو کچھ دیا ہے تو اگر وہ اچھی چیز ہے تو مہل حرام پائے گا۔ اور اگر وہ بری چیز ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین میں فساد ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ ابلیس شاد و مستحرم ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کے کلام میں قوی فساد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابلیس کو تلوار مار کر ہلاک کرنا چاہتا ہے اور وہ بھاگ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ایک ملک ملے گا اور وہ عدل و انصاف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابلیس کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے نفس کو مغلوب کرے گا اور نیک راستے پر چلے گا۔

ارزیز (سیسہ، قلعی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا سیسہ ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر دنیا کا سلطنت حاصل کرے گا جو برتنوں کے نیچے ہوتا ہے۔ جیسے پیالہ اور تھل وغیرہ۔ اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ اس قدر نوکر چاکر پائے گا۔

حضرت کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ سیسے کو گاتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کی بدی کریں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیسہ دیکھنا تین درجہ پر ہے۔ اول نفع۔ دوم خدمت گار۔ سوم گھر کا اسباب۔

ارش (گڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ گڑ یا اور کوئی چیز اس کے سامنے کوٹا پتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسے نفع اور فائدہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر رسی یا ریٹم کا کپڑا پٹا ہوا اپنے آپ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ سفر میں اسی قدر حرام مل پائے گا۔

آرہ (آرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آرے سے درخت کو کاٹا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس مروی صحبت سے کچھ جس کا اس درخت سے تعلق ہے مفارقت کرے گا اور اس کو ستائے گا اور ہر ایک درخت کی تلوین حرف دل میں آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے لڑکے یا بہن کو آرے سے چیر کر دو ٹکڑے کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس جیسا اس کے اور فرزند یا بھائی یا بہن آئے گی۔

حضرت اسماعیلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسے ارہ ملایا خود خرید لیا کسی نے اس کو دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اگر اس کے ہاں بیٹا ہے تو اور بیٹا آئے گا اور اگر لڑکی رکھتا ہے تو اور لڑکی آئے گی۔ اور اگر فرزند نہیں رکھتا ہے چھارہ پائے رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ان کی مثل اور چھائے آئیں گے۔

حضرت بغفرہ۔۔۔ حق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ارہ دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول فرزند۔ دوم بھائی یا بہن۔ سوم کوئی شریک۔

آزار (تہ بند)

حضرت ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آزار عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ تہ بند یا تہ عجبہ لٹا رہی ہے تو اس کے عورت چاہے لڑکی یا لڑکیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ آزار یعنی تہ بند ضائع ہو گیا ہے تو اس کے عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ آزار پھٹ گیا ہے تو عورت کو نقصان اور عیب کی دلیل ہے۔ اور اگر نچے کے آزار تہ بند مل گیا ہے تو آفت اور عورت کی بیماری کی دلیل ہے۔

حضرت ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کا تہ بند موقی یا پشینہ کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت لڑائی اور دین دار ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا آزار پانا اور میلا ہے تو اس کی عورت پہلے کے خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا آزار ریشم یا ابریشم کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت غنی اور مختار ہو گی۔

پیشین

حضرت دائی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ دو عیوب میں سے کسی ہوا ہے اور لوگوں کو خدا تعالیٰ اور اس کی حمد کی طرف بلاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ پشیمان اور محنت میں گرفتار ہو گا اور پھر دشمنوں پر فتح پائے گا اور اگر زائد اور مبالغہ اپنے آپ کو دیکھے۔ تو بھی دلیل ہے۔ لیکن اس کی محنت اور بلا دنیا میں کم ہو گی اور اگر دیکھے کہ وہ محنت اور برا بھلا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کی نعمت اس پر فراخ ہو گی۔ لیکن اس کا دین چارہ ہو گا۔

حضرت اسماعیلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کا تہ بند مل گیا ہے۔ پناہ اس کو نیک نام محمد۔۔۔ سعد۔۔۔ سعید۔۔۔ صلح اور غلبہ و غیور تاروں سے پارہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ذرا خیر اور نیکی سے باز کر دیں اور اگر اس سے شرافت دیکھے تو اس کو بدی سے یاد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ وہ لڑکا یا امیر یا کاظمی ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے کاروبار میں عزل و انصاف کو بھلا دیکھے اور اگر اس سے ملے۔ دلچسپ تو رہی نہ رہی ہے۔

اثر و بار (بڑا ساپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اثر و بار کا خواب میں دیکھنا بڑے بھاری دشمن کا دیکھنا ہے جو دشمن قوی رکھتا ہے۔

اگر دیکھے کہ وہ اڑدھا رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگوں سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ اڑدھا جنگ کر کے اس پر غالب آگیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں سے لڑے گا اور "فرکار دشمن کو زیر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ کو مارا اور اس کا گوشت کھلیا تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ وہ دشمن پر فتح پائے گا اور اس کا مال لے گا اور اس مال کو خزانہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سانپ نے اس کو کھلیا تو دلیل ہے کہ دشمن سے خوف ہو گا اور دشمن اس کو ہلاک کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اڑدھا کی پشت پر بیٹھا ہے اور اڑدھا اس کے تبلیغ فرما رہا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بہت بڑا دشمن اس کا تبعدار ہو گا اور اس کے سب کاروبار انتظام سے ہوں گے۔

اسپندان (کالا دانہ)

حضرت کنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اسپندان کا خواب میں دیکھنا غم کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو اسپندان دیا ہے اس امر کی دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو رنج اور غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو اسپندان دیا ہے تو دلیل ہے کہ دینے والے کی طرف سے اس کے دل پر غم بیٹھے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو اسپندان دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے اس کو غم حاصل ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اسپندان رکھتا ہے اور کھلیا نہیں ہے یا کسی کو دے دیا ہے۔ یا گھر سے باہر ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ ٹھوڑا ہو گا۔

اسپ (گھوڑا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ عربی گھوڑے کو خواب میں دیکھنا دلیل بزرگی اور عزت اور جلال کی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عربی گھوڑے پر بیٹھا ہے اور گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہے تو عزت اور بزرگی کی دلیل ہے۔ مگر اسی اندازے کے مطابق جس قدر گھوڑا عمدہ ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ گھوڑا لیا ہے۔ لیکن عربی گھوڑا نہیں ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے اس پر بیٹھا ہے تو شرف اور بزرگی عربی گھوڑے کی نسبت کم پائے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کے سہلان میں کسی ہے۔ مثلاً "زین یا نمد یا لگام نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بزرگی میں نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کی دم موٹی اور لمبی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے نوکر و چاکر ہوں گے اور اگر دم کٹی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ اسی قدر عزت و شرافت میں نقصان ہو گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کے ساتھ جنگ کی ہے اور گھوڑا غالب آیا ہے اور فرماں بردار نہیں ہوا تو یہ غنہ اور نافرمانی کی دلیل ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ برہنہ گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مصیبت اور اٹلہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر وہ گھوڑا کسی دوسرے کا ہے تو گھوڑے والے کا یہی حال ہے جو ہم نے بیان کیا ہے۔

اگر دیکھے کہ گھوڑا برہنہ ہے مگر مطیع ہے تو شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہے اور گھوڑا چھت یا دیوار پر کھڑا ہے تو دلیل ہے کہ گناہ اور معصیت بہت کرے گا۔

اگر گھوڑے پر بیٹھ کر ہوا میں اڑے یا دیکھے کہ گھوڑے کے پر پرندے جیسے ہیں اور اڑتا ہے تو سفر کرے گا اور دین و دنیا میں شرافت اور بزرگی پانے کی دلیل ہے۔

حضرت کبانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو ابلق گھوڑے پر بیٹھا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جس پر لوگ گواہی دیں گے اور اگر دیکھے کہ اسب سیاہ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جس سے مل اور سرداری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کیت گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ سے قوت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لفقو گھوڑے پر سوار ہے تو درستی دین کی دلیل ہے اور بلو شاہ سے عزت دیکھے گا۔

اگر دیکھے کہ زرد گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑی بیماری دیکھے گا اور اسب لٹمنہ کی بھی یہی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اسب جڑنہ پر سوار ہے تو خیر و صلاح کی دلیل ہے اور اسب سلیس پر سوار ہے تو دلیل ہے کہ عورت ملے گی۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑے سے اترا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبے سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ برہنہ گھوڑے سے اترا ہے تو دلیل ہے کہ غنا اور معصیت سے بچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہتھیار لگا کر گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ شرافت اور مرتبہ بلا رکھت پائے گا اور دشمن پر فتح مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنگ کے لئے گھوڑا دوڑاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے گنہ ہو گا اور گھوڑا دوڑانے کے قدر پر دہشت اور خوف دیکھے گا۔ اور اگر گھوڑے پر بیٹھ کر مسجد کی طرف گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس میں کسی طرح کی خیر نہیں ہے۔ لیکن اگر گھوڑا وہاں سے باہر لائے تو خیر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑا کلیں بھرتا ہے تو دلیل ہے کہ مال و دولت پائے گا اور اگر گھوڑے کو اپنے ساتھ باتیں کرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے لوگ حیران ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بیگانہ گھوڑا اس کے گھریا کوچہ میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شریف آدمی اس کے گھریا کوچہ میں آیا ہے اور گھوڑے کی قدر و قیمت کے مطابق مقام کرے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑا اس کے کوچہ سے باہر گیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی مرد شریف اور نادر اس کوچہ میں سے غائب ہو گیا مرے گا۔

حضرت جابر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے اسب ہادیاں لی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ برکت والی عورت ملے گی اور اگر سیاہ گھوڑی دیکھی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت شریف اور نادر نہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ ابلق گھوڑی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے بل بپ ایک نسل سے نہ ہوں گے اور اگر وہ گھوڑی جرمہ ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت خوب صورت اور باجمال ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑی سبز رنگ کی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت دیندار اور پرہیزگار ہو گی۔ اور اگر لفقو گھوڑی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت عزیز اور صاحب مرتبہ ہو گی۔ اور اگر کیت ہے تو وہ عورت معاشر اور طرب دوست ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ گھوڑی چتر والی ہے تو دلیل ہے کہ اس عورت کے ہاں فرزند بھی ہو گا اور اگر گھوڑی کے ساتھ بچھری ہے تو وہ عورت لڑکی والی ہو گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ گھوڑے کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ کا خواستگار ہو گا اور اپنا مصاحب بنائے

گا اور اگر دیکھے کہ کسی کے پیچھے گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے یا اس کے پیچھے کوئی بیٹھا ہے تو پیچھے بیٹھنے والا آگے بیٹھنے والے کے تابع نہیں ہو گا۔

پھر اگر دیکھے کہ بہت سے گھوڑے اس کے گھریا کوچہ کے گرد جمع ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ میں بارش کثرت سے ہو گی اور سیلاب آئے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اسپر راہوار پر بیٹھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایک عورت کی صلاح سے ماں دار عورت ملے گی اور اگر اہل نہیں ہے تو ایسی عورت کی مصاحبت کرے گا کہ جس سے نفع اور نیکی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھوڑے کا کھن کھن ہوا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں کا پیغام اس سے کٹ جائے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑا سر کے بل گرا اور پھر اٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے کام میں پہلے خلل پڑے گا اور پھر درست ہو جائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ دم کٹا گھوڑا خرید رہا ہے اور اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بے اصل عورت کا شوہر بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر ہوا میں گیا ہے اور پھر ہوا میں سے اترتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے ہاتھ سے ہلاک ہو گا۔ اگر دیکھے کہ گھوڑے نے اس کو دو تہی ماری ہے تو دلیل ہے کہ اس کے عیال فضولیات میں مشغول ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے گھوڑے کو چرایا ہے۔ خوف ہے کہ اس کا عیال ہلاک ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کا گھوڑا تم ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

اور اگر دیکھا ہے کہ گھوڑے کو فروخت کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عزت و مرتبہ کم ہو گا یا اس سے عیال جدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر الٹا بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام خراب ہو گا اور اس کو ضرر اور ملامت حاصل ہو گی۔

حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑا دیکھنا اپنے نفس کی خواہش کو دیکھنا ہے اور اگر اپنے گھوڑے کو دیکھے کہ سرکش ہے تو دلیل ہے کہ اس کی خواہش نفس سرکش ہو گی اور اگر دیکھے کہ اس کا گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہے تو دلیل ہے کہ اس کی خواہش نفس شامت نخت ہے۔

اور گھوڑے کے جسم پر ہر ایک عضو کے اوپر بادشاہی کا نشان ہوتا ہے اور اگر بادشاہ کے خون کو گھوڑے پر دیکھے تو عزت اور رفعت کی دلیل ہے۔ اور عام لوگوں کا خواب میں دیکھنا عزت اور بخت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم گھوڑا مجھ سے نکلا ہے تو دلیل ہے کہ مجھے کے بزرگوں سے کوئی شخص دنیا سے کوچ کرے گا۔

حضرت خالد الصقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالان والا گھوڑا مرد کا نصیب ہے۔ جس قدر پالانی گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہو گا اسی قدر نصیب مطیع اور فرمانبردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان شریا گلوں میں سرائے میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد مسافر غمی اس جگہ آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دراز دم گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اسپر کی دم اور سم کی درازی کے برابر اس کے تابع رہوں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا حال بد ہو گا اور عیش اس پر تنگ ہو گا۔

حضرت ہنغر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول عزت۔ دوم مرتبہ۔ سوم حکومت۔ چہارم بزرگی۔ پنجم خیر و برکت۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

الْعَبْرَةُ مَعْلُومَةٌ لِي نَوَاصِي الْعَبْلِ وَالْبَزَكَةُ اَلْيَوْمِ الْاَمْسِ وَاللَّيْلُ اَدْبَارُ الْبَقَرِ (قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی میں خیر برکت بہت ہے اور ذلت گائے کی بچھاڑی میں ہے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھوڑے پر بندر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اس کی عورت کے ساتھ فساد کرتا ہے اور اگر دیکھے کہ کتا اس کے گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی آتش پرست اس کی عورت کے ساتھ فساد کرتا ہے۔

استر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں استر کو دیکھے، اگر مطلع ہے تو نیک ہے ورنہ بد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ استر بے زین پر بیٹھا ہے اور معلوم نہیں ہے کہ استر کسی کا ملک ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اگر دیکھے کہ اپنے استر پر بیٹھا ہے۔ اگر سر کرے گا تو غائدہ اور نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ استر پر پالان یا عماری رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت بانیجہ ہوگی۔ خاص کر اگر استر اس کی ملک ہے یا اس کو کسی نے بخشا ہے۔

حضرت کربلائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ استر مادہ سیاہ پر بیٹھا ہے اور اونچا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت چاہے گا کہ صاحب عزت ہوگی۔ اور اگر استر سفید دیکھے تو زن صاحب جمال اور خوبصورت ملے گی۔ اور اگر استر سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عورت پرہیزگار اور دیندار ہوگی۔ اگر استر سرخ ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت مطرب اور عیش دوست ہوگی۔ اور اگر استر زرد یا اشتر دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عورت بیمار گوں اور زرد ہوگی اور اگر استر کو برہنہ اور تاجدار دیکھے تو دلیل ہے کہ مرد ضعیف ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر مادہ آقا زاوہ ہے۔ اگر استر تر ہے تو سفر کرے گا اور اس علم کے بعض استادوں نے فرمایا ہے کہ استر زمرہ ہے اور استر مادہ عورت ہے۔

اگر دیکھے کہ کسی سے استر مادہ کو خرید کیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ استر مادہ کو فروخت کیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کو فروخت کرے گا۔ یا کنیز اس سے جدا ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ استر مادہ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ وہ کوئی بانیجہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ استر پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ استر اس کے پیچھے دوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص دیکھے کہ استر دوڑتا ہے تو عورتوں کی طرف سے زیادتی مال کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ استر اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ محب کام کرے گا کہ جس سے لوگ حیران ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ استر کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ استر مر گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت مرے گی یا اس سے کنیز جدا ہو جائے گی۔ اور اگر استر تر ہے تو کسی مرد کی صحبت سے جدا ہو گا۔

یاد رکھو کہ خواب میں استر کا گوشت اور پوست مل و دولت ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ استر کا گوشت بیماری ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ استر کا دودھ پیتا ہے تو شیر کے اندازے کے مطابق خوف اور ڈر اور

دشواری کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر کا دیکھنا پاچ وچہ پر ہے۔ اول سفر۔ دوم وراثت۔ سوم دشمن پر فتح مندی۔ چہارم جمل و آرائش۔ پنجم مردِ احق۔ مادہ استر بانجھ عورت ہے اور استر کا بچہ منعت اور مرد کا پانا ہے۔

استخوان (ہڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی مل و دولت ہے۔ جس سے لوگ گزر کرتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ہڈی ملی ہے اور اس پر گوشت بھی ہے تو دلیل ہے کہ اس گوشت کے اندازے کے مطابق خیر اور مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہڈی بغیر گوشت کے ہے تو دلیل ہے کہ اس کو تھوڑی بھلائی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو ہڈی دی ہے تو دلیل ہے کہ اس سے کسی کا بھلا ہو گا۔

حضرت کفائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کی ٹوٹی ہوئی ہڈی باندھی ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور طرح طرح کی صنعتیں حاصل کرے گا اور نیک کام کرے گا۔ بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی غلٹی اور محتاجی دور ہوگی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی کا دیکھنا سات وچہ پر ہے: اول امید مال۔ دوم اقرباء۔ سوم فرزند ان۔ چہارم قیام کا گھر۔ پنجم مل۔ ششم برادرین۔ ہفتم دوست اور شریک۔

استغفار (بخشش چاہنا)

استغفار کے لغوی معنی ہیں مگنہوں کی معافی مانگنا۔ استغفار اللہ کہنا۔ حق تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں استغفار کرے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو مال اور فرزند عطا کرے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَاسْتَغْفِرُوا أَوْفَکُمْ إِنَّ کَانَ لِحَقَّارِ التَّوْبِیْلِ السَّمَاءِ عَلَیْکُمْ مَنَازِرًا وَتَعْلَمُکُمْ بِأَسْوَالٍ وَآجِبٍ (اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو۔ کیونکہ وہ بیشمار والا ہے۔ تم پر سوسلا و ہزار بارش کرے گا اور مل و اولاد سے مدد دے گا)۔**

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استغفار کرنا چار وچہ پر ہے۔ اول مال۔ دوم فرزند۔ سوم حق تعالیٰ سے بخشش۔ چہارم گناہوں سے توبہ کرنا۔

اسطراب

حضرت کفائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اسطراب کی تعبیر بادشاہ کے مصاحب اور سردار ہیں۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس اسطراب ہے یا خریدے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ لحظاتی مصاحبوں میں ہو گا اور قوم کا سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اسطراب گم ہو گیا ہے یا ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے جہ اور مرتبے میں نقصان ہو گا۔

حضرت جبر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسطراب سے آفتاب کو دیکھتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے کام یا اس کے سرداروں کے کام میں مشغول ہو گا اور ان سے خیر و منفعت پائے گا اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں اسطراب ایسا مرد ہوتا ہے کہ جس کو ثبات نہیں ہوتا ہے۔ اور پانچواں کام پر نہیں ہوتا ہے۔

اسفلانخ (پالک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالک کا دیکھنا اٹھ بیٹھ اور غم کی دلیل ہے اور اس کا کھانا ضرر اور مال کا نقصان ہے۔ اور اگر گوشت میں پکا ہوا دیکھے اور کھائے اور روغن بھی اس میں ہے تو جس قدر کھائے گا خیر اور نفع کی دلیل ہے۔

اشتر (اُونٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو نامعلوم اُونٹ پر دیکھے کہ وہ دوڑ رہا ہے تو دلیل سفر ہے اور اگر دیکھے کہ اُونٹ گھوم رہا ہے غم اور فکر کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اُونٹ پر بیٹھا ہے رستہ گم کیا ہے اور نہیں جانتا کہ راہ راست کہاں ہے تو دلیل ہے کہ اپنے راہ میں عاجز ہو گا اور کوئی تدبیر نہ کر سکے گا اور اگر اونٹنی پائے تو عورت پائے گا اور اگر اونٹنی بچہ والی ہے تو عورت فرزند والی کریں گے اور اگر دیکھے کہ اُونٹ اس کے پیچھے دوڑ رہا ہے تو دلیل غم ہے اور اگر دیکھے کہ اُونٹ نے اس سے سر پھیرا ہے اور مطیع نہیں ہوتا ہے تو دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُونٹ مست غضب ناک پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس پر کوئی بڑا آدمی قبضہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُونٹ کے ساتھ جنگ اور لڑائی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مرد عجمی کے ساتھ دشمنی ہوگی اور اس کے ساتھ بھگڑا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اونٹوں کے گلے کو چراتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کے اپنے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کو ملک ملے گا اور وہ اہل ملک پر حکومت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اونٹنی کا دودھ دھوتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے اسی قدر مال و دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ دودھ کی بجائے اونٹنی کے پستانوں سے خون نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو حرام مال ملے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو اونٹنی بخشی ہے یا اس نے خود خریدی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی اونٹنی بھاگ گئی ہے یا چوری ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جدا ہو گا یا ان کے درمیان بھگڑا پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی اونٹنی مر گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت مرتے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اونٹنی کو بچہ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا اور مال بڑھے گا اور اگر خواب میں اونٹنی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُونٹ کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے کسی نے بہت سا اونٹ کا گوشت دیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ اونٹ اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اونٹ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے : اول عجی بلوٹا۔ دوم امیر شخص۔ سوم مرد مومن۔ چارم سیل۔ پنجم فتنہ۔ ششم آلودگی۔ ہفتم عورت۔ ہشتم حج۔ نہم نعمت۔ دہم مال اور عربی اونٹ مرد عربی پر اور عجی اونٹ مرد عجی پر دلیل ہے اور شترمائی کی تولیہ صاحب تدبیر اور ولایت اور کاموں کو درست کرنے والے اور ستارے والے کی ہے۔

اشتر مرغ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شتر مرغ خواب میں جنگلی مرد ہے اور شتر مرغ جنگلی عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے شتر مرغ مادہ پکڑی یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی صفت کی عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شتر مرغ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ جنگل کا سفر کرے گا اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کسی جنگلی آدمی پر غالب آئے گا اور مراد کو پہنچے گا۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے شتر مرغ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ جنگلی آدمی پر غالب آئے گا اور اس کو مقصود کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شتر مرغ کے اندے یا پریا ہڈی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو جنگلی آدمی سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شتر مرغ کا بچہ ہے تو دلیل ہے کہ مرد بیابانی کا اس کو فرزند ملے گا۔

حضرت چاہر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ شتر مرغ پر بیٹھا ہے اور وہ اس کا مطیع ہے اور اس کو ہوا میں لے گیا ہے اور پھر اسے زمین پر لے آیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد بیابانی کے ساتھ سفر کر کے واپس آئے گا اور بہت سا نفع پائے گا اور اگر اس کے خلاف ہے تو پھر اس کی تولیہ بری ہے۔

اشتر غار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اشتر غار دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں اشتر غار لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس نے کھلایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ اٹھائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو دیا ہے یا بچا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے اشتر غار رکھا ہے اور اونٹ کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اونٹ کے لئے غناک ہو گا۔

اشک (آنسو)

حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی آنکھ سے مرد آنسو بہتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص شادی اور خوشی دیکھے گا اور اگر آنسو بہتے دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور

درد مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر رونے کے اس کے چہرے پر آنسو ہیں تو دلیل ہے کہ اس پر باتوں سے لوگ طعنہ ماریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ میں بجائے اشک کے گرد اور خاک جمع ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل حلال بغیر رنج کے ملے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ میں بجائے اتر آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اپنے مل سے پرہیز کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھوں سے آنسوؤں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول شادی اور خوشی۔ دوم غم و اندوہ۔ سوم نعت۔

اشنان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اشنان کا دیکھنا غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور اس کا کھانا بیماری کی دلیل ہے۔

اصح (داغ سر)

اصح فارسی زبان میں سر کے داغ کو کہتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سر کے داغوں والا خواب میں دیکھے کہ اس کے سر کے بل اُگ آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو تعویذ مل حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر داغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ لیکن اگر عورت دیکھے کہ اس کے سر پر داغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی زینت اور آرائش میں نقصان پڑے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر پر داغ دیکھنا سوداگر کے لئے فائدہ مند ہے اور پیشہ کار کے لئے کسب اور صناعیت ہے اور بادشاہ کے لئے فکر ہے اور عورت کے لئے زینت کے نقصان کا باعث ہے۔

افروشتہ (ایک خوشبودار چیز ہے)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ افروشتہ وہ بہتر ہوتا ہے کہ جس میں زعفران نہ ہو۔ اگر تعویذ دیکھے تو خوب اور لطیف اور خوش خن ہے اور بہت دیکھے تو مل ہے جو رنج اور سختی سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو تعویذ سا افروشتہ دیا ہے اور اس نے کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے پاکیزہ بات کو سنے گا جو موافق طبع ہوگی اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا افروشتہ ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل سختی اور رنج سے حاصل ہو گا۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افروشتہ کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ اول خن لطیف۔ دوم مل۔ سوم دل کی مراد پانا۔

افسردہ (مرجھائی ہوئی چیز)

حضرت کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسردہ کھانا غم اور اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ افسردہ چیز کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی قدر غم اور اندوہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے افسردہ چیز دی ہے اور اس نے کھل ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے ساتھ جنگ اور مصومت میں پڑے گا اور اگر نہیں کھائی ہے تو غم نہ

ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسردہ کا کھلنا دلیل ہے کہ وہ جنگ اور خصومت میں پڑے گا۔ حاصل یہ ہے کہ افسردہ چیز کے کھانے میں کچھ فائدہ نہیں ہے۔

افسون (جنتر منتر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسون کرنا لوگوں کو فریفتہ کرتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے اسماء اور آیات قرآن کے ساتھ ہو۔ اگر افسون گر خواب میں دیکھے کہ اس سے اس کو یا کسی دوسرے کو شفاء اور راحت ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ غم سے راحت پا کر دلی مراد کو پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر افسون میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو خواب میں افسون کرنا باطل ہے۔ اور اگر افسون قرآن مجید اور اسماء الہی سے کرے تو دلیل ہے کہ اس نے حق اور راستی کا کلام کیا ہے اور اس سے اس کو دونوں جہن کی خیر و صلاح حاصل ہوگی۔

ایفون (ایم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایفون کا خواب میں دیکھنا غم اور اندیشہ کی دلیل ہے اور ایفون کا خواب میں کھانا غم و اندوہ اور مصیبت اور رنج کی دلیل ہے۔

الو (عقاب جیسا پرندہ)

الو ایک عقاب جیسا شکاری پرندہ ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ الو خواب میں بادشاہ قوی پابیت اور شکر ہے کہ ہر ایک اس سے ڈرتا ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں الو کو پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور فرماں بردار اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ کا خاص مقرب ہو گا اور اگر دیکھے کہ الو نے اس کو پکڑا اور ہوا میں لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ کے حکم سے سفر کرے گا اور بزرگی اور نام پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ الو کسی کوچہ میں اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ اس کوچہ میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے الو کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ مرے گا یا معزول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو الو نے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ کی پناہ میں ہو گا اور اگر دیکھے کہ الو نے منہ سے کوئی چیز نکال کر اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بلو شاہ سے عطاء اور بخشش پائے گا اور اگر دیکھے کہ الو اس کے ہاتھ سے اڑا۔ دھاک یا کوئی اور چیز اس کے ہاتھ میں رہ گئی ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ اس پر غصہ ہو گا اور اپنے سے اس کو دور کرے گا اور اس کا کچھ ملے گا۔

حضرت کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ الو سے شکار پکڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ کا مال خزانہ اس کے تصرف میں آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ الو نے اس کو چوچ یا بچے سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو

بلو شاہ سے زحمت اور بلا پہنچے گی اور اس کا مال ضبط ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آلو سے جنگ پھڑپھڑا رہا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بلو شاہ سے جنگ اور خصومت ہو گی اور اگر دیکھے کہ آلو کو کھلایا ہے یا اس کے پر نوچے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے مال و نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ آلو اس کے سر پر یا چہرے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لڑکا آئے گا اور بلو شاہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آلو خواب میں دیکھنا دو وجہ پر ہے: اول بلو شاہ ظالم، جنگ اور خونخوار۔ دوم عالم بددیانت اور مکار۔ بعض نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آلو اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔

آلو (سرخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آلو سرخ یا سیاہ اپنے وقت پر دیکھے تو دلیل مال اور مراہ کی ہے۔ اور آلو زرد بیماری کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ آلو زرد یا سرخ یا سیاہ ہیں اور ان کا مزہ شیریں ہے، خود سنے یا کوئی اس کو دے اور کھائے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور مراہ پائے گا اور اگر خواب میں آلو زرد ہے مٹھے کھائے تو غم و اندوہ، مصیبت اور خصومت کی دلیل ہے اور اگر ترش ہیں، تو اچھے ہیں۔

امامت کدون

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی قوم کا امام بنا ہے، حالانکہ امام نہ تھا تو دلیل ہے کہ اس قوم کا سردار ہو گا۔ اور سب اس کے تابع ہوں گے۔ جیسے مقتدی نماز میں امام کے تابع ہوتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ ایک گروہ جماعت کے لیے تیار ہے اور اس کو کما کہ ہمارا امام بن اور بادشاہ نے اس کو امام بننے کا حکم دیا اور وہ آگے بڑھ کر امام بنا تو دلیل ہے کہ اس ملک کا حاکم اور امیر ہو گا اور ان کے ساتھ اسی قدر عدل اور انصاف کرے گا۔ جس قدر کہ قبلہ کی راستی اور نماز میں رکوع اور سجود کی بات عدلی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نماز سے کسی چیز کا نقصان کیا ہے تو دلیل ہے کہ بقدر نقصان در نماز ان پر جو رد ظلم وغیرہ کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ بیٹھ کر امامت کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر پہلو پر بیٹھا ہے اور نماز میں کوئی چیز پڑھی ہے تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا اور لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔ اور اگر امام کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ امام کے قدر اور مرتبے کے برابر عزت و شرف پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ امام کو ولایت دی ہے یا امام کے ساتھ گھر میں گیا ہے یا امام نے اس کو کچھ بخشا ہے یا امام کے ساتھ کھانا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ امام کے ساتھ جہلو میں تھا تو دلیل ہے کہ دولت اور ولایت میں اس کے ساتھ شریک ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس چیز کو امام سے اپنے اندر زیادہ دیکھے گا، ولایت اور بزرگی میں زیادہ ہو گا۔ اور جو کچھ اپنے امام میں کمی دیکھے، اسی قدر مال اور نعمت میں نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں امامت کرنی چھ وجہ پر ہے: اول حکومت۔ دوم عدل اور انصاف کے ساتھ بادشاہی۔ سوم علم۔ چارم نیک کام کا ارادہ۔ پنجم منفعت۔ ششم دشمن سے امن۔ اور جو شخص خواب میں عورتوں کی امامت کرتا ہو اپنے آپ کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ ضعیف لوگوں پر حاکم ہو گا اور اگر دیکھے کہ امام آسمان سے اترتا ہے اور وہ جماعت کا امام بنا ہے تو دلیل ہے کہ اس زمین پر خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے۔ اور اگر مردے کی نماز پڑھائے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے حکومت پائے گا۔

امرد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ امرد کا اپنے وقت پر کھانا کہ سبز اور شیریں ہے دلیل ہے کہ مال حلال پائے گا۔ اور اگر امرد زرد ہے تو بیمار ہو گا۔ اگر موسمی نہیں ہے۔ اور اگر امرد زرد یا سرخ ہے اور مزہ شیریں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ مال حلال پائے گا۔ اور اگر ترش اور بے مزہ ہے تو غم کی دلیل ہے۔ حضرت سمائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ امرد سبز اور شیریں موسم میں دیکھنا اپنی مراد کو پانا ہے اور اگر کھائے تو بھی نفع کی ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں امرد کا کھانا پانچ وجہ پر ہے: اول مال حلال۔ دوم توغمری۔ سوم عورت۔ چارم مراد کا پانا۔ پنجم۔ نفع اور اگر دیکھے کہ بادشاہ امرد کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ

جس قدر کھایا ہے اس کے مطابق کسی بزرگ مرد سے نفع پائے گا۔

انار

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ انار کی اصل خواب میں مال ہے۔ لیکن مرد کی ہمت پر ہے۔ خاص کر کہ جب وقت پر کھایا ہو یا نہ وقت پر کھایا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ انار درخت سے اتارا اور کھایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ باہمال عورت سے نفع پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انار شیریں ماں کا جمع کرنا ہے اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایک انار شیریں کھانا ایک ہزار درہم ہے جو پائے گا۔ اور انار ترش عمرو اندودہ ہے اور جس انار کا ترش یا شیریں ہونا نہیں جانتا ہے اس کی تعبیر انار شیریں جیسی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ انار شیریں اس کے موسم پر کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ ہزار درہم پائے گا یا کم سے کم پچاس درہم پائے گا۔ یا ممکن ہے کہ درہم کی جگہ دینار پائے۔ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیے کہ صاحب خواب کی ہمت اور قدر کے مطابق تعبیر بیان کرے۔

اور اگر دیکھے کہ انار جائزے میں کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ ہر ایک دانہ کے عوض میں اس کے لکڑیاں لگیں گی اور ہر حال میں انار ترش کھانا وقت پر ہو یا نہ ہو برا ہے اور انار شیریں کا حکم درمیانے درجہ پر ہے۔

حضرت اسمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ انار شیریں اس کے موسم میں کھاتا ہے اگر وہ مسافر ہے تو اس کا سامان اور اسباب فروخت ہو گا اور سوداگر ہے تو سفر مبارک اور پاسود و منفعت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ انار شیریں کے دانے پائے یا اس کو کسی نے دیے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو رنج پہنچے گا۔ خواب وقت انار ہو یا نہ ہو۔ اور اگر انار شیریں یا اس کا پوست اور مغز کھائے تو دلیل ہے کہ سب چیزوں سے ہر خود آری پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں انار کا کھانا تین درہم پر ہے؛ اہل مال جمع کریگا۔ روم زن پارسا۔ سوم شہر آباد ہو گا۔ لیکن انار ترش کھانا موجب غم ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بادشاہ دیکھے کہ اس کے پاس انار ہے تو دلیل ہے کہ شہر یا ولایت پائے گا۔ یہی حال رعائیں کا ہے اور تاجر کو دس ہزار درہم اور بازاری کو ایک ہزار درہم اور درویش کو دس درہم یا ایک درہم ملے گا۔

انجیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انجیر کا کھانا موسم میں ہو یا بغیر موسم کے ہو برا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ انجیر کھائی ہے یا جمع کی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندودہ پائے گا اور ممکن ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمانی اٹھائے گا۔

حضرت کثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انجیر زرد دیکھنا اور کھانا بیماری کی دلیل ہے اور

انجیر سیاه اور غم اور اندوہ ہے اور انجیر سبز وقت پر کھانا جس کا مزہ شیریں ہو نقصان نہیں دیتا ہے۔

انجیل (کتاب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ انجیل پڑھتا ہے تو دلیل ہے کہ خود رائے اور حق سے باطل پر فریفتہ ہو گا۔ اور اگر کسی کو انجیل پڑھتا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عیسائی مذہب پر ہے۔ تھوڑی دیر دیکھے گا اور اگر زبانی پڑھتا ہے تو دلیل ہے کہ حق سے باطل کی طرف پھرے گا اور عیسائیوں کا دوست ہو گا۔

انداختن مرموم (کسی کو گراتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کو گرایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن اس سے حیران ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر پتھر پھینکا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔ بعض اہل تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ اس کی دلیل یہ ہے کہ اس کو دنیا یا عین کی تہمت لوگ لگائیں گے اور اگر کوئی دیکھے کہ ٹھیکری ڈالتی ہے تو اس سے بھی یہی دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔

اور اہل تعبیر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس پر کسی نے شکر بادام یا قد کو ڈالا ہے۔ اگر ڈالنے والا معلوم ہے تو اس سے اسی قدر عطا پائے گا اور اگر نامعلوم ہے تو اسی قدر کسی سے فائدہ اٹھائے گا اور اگر اس نے بھی کھانے کی چیزیں چوپاؤں کی طرف ڈالتی ہیں تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اپنا مال جاہلوں کو دے گا۔

اندامہا (جسم کے ٹکڑے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ قوم کے اجسام زیادہ ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے اپنے اور اہل بیت زیادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اعضاء کٹ گئے ہیں یا جسم سے گر پڑے ہیں تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔ اس کے اپنے پر آئندہ ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنا جسم کاٹا ہے یا پر آئندہ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے اہل بیت اور خلیفوں کو مشروں میں پر آئندہ کرے گا۔

حضرت کسایی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے جسم سے گوشت کا ٹکڑا کٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر اور نفع پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ اس کا مضمون جسم سے جدا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مال سے کوئی آدمی زور سے کچھ لے گا اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم میں سے گوشت کاٹ کر کسی مرغ کے گٹھے ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مال میں سے کسی کو کچھ بخشے گا۔

حضرت پرمطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خلقت میں رسوا ہو گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **فَالْوَاۤءِلَاتُ اَلْبَنٰی اَنْطَلَقْنَ کَلٰی شَیْ عِلٰوۃ** ہمیں ہے کہ ہمیں اس نے گویائی دی ہے جس نے ہر ایک چیز کو گویائی عنایت کی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ کسی رستے پر جا رہا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر بھروسہ

کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم میں سے کچھ جدا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے خوابوں میں سے کوئی شخص سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اعضاء درد کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پرندہ اس کے جسم سے گوشت کا ٹکڑا لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دل زور سے لیں گے اور اگر دیکھے کہ اپنے گوشت کا ٹکڑا پرندے کے آگے ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے دل میں سے کچھ کسی کو دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے اعضاء میں سے کوئی عضو تپتا ہو گیا ہے تو اس سے دلیل یہ ہے کہ وہ راہ راستی پر نہیں رہا ہے۔

حضرت فضیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میں نے ایک بہت برا خواب دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ لوگوں نے آپ کے جسم سے ایک ٹکڑا کاٹا اور میری گود میں رکھ دیا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک بڑا پیدا ہوا گاؤں تمہاری گود میں بڑھے گا۔ پھر بچہ پیدا ہوا۔ یعنی حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فضیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش میں بڑے ہوئے۔

انگلیں (شہد)

حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد مالوں میں سے غنیمت اور کاموں میں سے نیکی ہے۔ کیونکہ اس میں درودوں کے لئے شفاء ہے اور شہد بڑا رزق ہے۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: **وَلَهُمْ جَنَّاتُ لِّلَّائِسِ** (اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے)۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا کھانا تین وجہ پر ہے: اول روزی حلال۔ دوم منفعت۔ سوم دل کی مراد پانا۔

اور شہد ایسا رزق ہے کہ بے منت پہنچتا ہے۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: **وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّانَ وَالسَّلَوىٰ** اور ہم نے تم پر امن اور سلوے اتارا ہے۔

انگشتان (انگلیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دائیں ہاتھ کی پانچ انگشت پانچ نمازیں ہیں اور بائیں ہاتھ کی پانچ انگشت فرزند اور برادر ہیں۔

بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ انگوٹھا صبح کی نماز کی دلیل ہے اور انگشت شہادت نماز ظہر اور انگشت درمیانی نماز عصر اور اس کے ساتھ کی انگلی نماز مغرب اور ماب سے چھوٹی انگشت نماز عشاء کی دلیل ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ دائیں ہاتھ کی انگشت نہیں رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا برادر مرے گا اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے نتیجے پر کوئی سخت مصیبت پڑے گی۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھ کی انگشت آپس میں ملی ہوئی نہیں ہے تو ٹھک دستی کی دلیل ہے اور اگر آپس میں ملی ہوئی ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے بھائیوں اور فرزندوں کا

کام درست ہو گا۔ اور اگر انگلیوں کو دیوانوں کی طرح بند کیا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے اور اس کے اہل بیت کا کارستہ ہو جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کا انگوٹھ کٹا ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو مال کی قوت ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی انگشت شہادت بریدہ یعنی کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ فرض نمازوں میں تقصیر کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درمیان والی انگلی کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے شر کا پلو شاہ یا رئیس مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ درمیان والی کے ساتھ والی انگلی کٹی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس مال میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی چھٹیا انگلی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا فرزند زاہد مرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پاؤں کی انگلیوں کو خواب میں دیکھنا نعمت اور آرائش کی دلیل ہے۔ اور اگر پاؤں کی انگلیوں کو سخت اور قوی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی شادی ہو گی اور اس کے خلاف دیکھے تو اس کا کام ابھی نہ ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کی انگشت پا کو آفت پہنچی ہے کہ چل نہیں سکتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مال جانے کی وجہ سے سخت رنج پہنچے گا اور اگر ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کو ٹوٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام خراب ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگلیوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول فرزند۔ دوم بھتیجے۔ سوم نوکر۔ چہارم دوست۔ پنجم قوت۔ ششم بیع نماز۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی انگلیاں گر گئی ہیں یا کٹ گئی ہیں تو دلیل ہے کہ خویشتوں اور اہل بیت سے جدائی ہو گی اور وہ خود بھی پریشان ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی انگلی فٹنی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے اہل خانہ میں سے کوئی مرے گا۔

حضرت علف اصفہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ اس کے انگوٹھے سے دودھ نکلتا ہے یا اس کی انگشت شہادت سے خون نکلتا ہے تو وہ شخص اپنی ساس سے بھگوا کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی انگشت سے آواز آتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں میں گفتگو ہو گی۔

انگشتری (انگوٹھی)

حضرت وانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں انگوٹھی کی صفت اور نقش دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو اس کے آقا سے خیر اور نیکی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے انگوٹھی مہر کرنے کے لئے دی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے لائق ہے بہت پایگا۔ یعنی انگوٹھی کی قدر و قیمت کے مطابق اگر پلو شاہی کے لائق ہے تو بادشاہ ہو گا۔ ورنہ مال و دولت پایگا اور اگر دیکھے کہ مسجد میں یا نماز میں یا جہاد میں کسی نے اس کو انگوٹھی دی ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص عابد اور زاہد ہو گا۔ اگر سوداگر ہے تو تجارت میں نفع پایگا۔ وعلیٰ هذا القیاس

اور اگر دیکھے کہ اس کو بادشاہ نے انگوٹھی دی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ملک میں سے بادشاہ کچھ دے گا یا بادشاہ

کے ملک میں اس کو یا اس کے خویشوں کو برائی پہنچے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی ضائع ہوئی یا کوئی چیز چا کر لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے کاموں میں تفت یا دشواری ظاہر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ انگوٹھی ٹوٹی ہوئی اور اس کا ٹکڑی رہا تو دلیل ہے کہ اس کی بزرگی بستر ہو گی اور اس کی آبرو اور وقار قائم رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی انگوٹھی کسی کو بخشی ہے تو دلیل ہے کہ اپنی ملک میں سے جو کچھ مال و دولت رکھتا ہے۔ اس میں سے کچھ کسی کو بخشے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی انگوٹھی فروخت کی اور اس کی قیمت لی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے فروخت کرے گا اور اگر قیمت نہیں لی ہے تو کچھ حصہ جائیداد کا فروخت کرے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھا ہے کہ اس کی انگوٹھی کی ساخت ناپسندیدہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مال کو کچھ ہو گا اور بادشاہ اس پر غصہ کرے گا اور اگر چاندی کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا مال طاق کا ہے۔ اور اگر سونے کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا مال مکروہ اور حرام ہے۔ اور اگر آہن کی انگوٹھی دیکھے تو جو کچھ اس کے پاس ہے تھوڑا اور ذلیل ہے۔ اور اگر انگوٹھی سات دھات یا سپید قلعی کی دیکھی تو مال کے تھوڑا ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی دیو لے گیا ہے تو اس خواب کی تعبیر سب سے بری ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی لوہے کی ہے تو دلیل ہے کہ قوت اور توانائی پائے گا۔ اور اگر تانبے یا رائے کی ہے تو دلیل ہے کہ بے اصل لوگوں سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر بلور کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں سے اس کو کچھ ملے گا اور اگر چاندی کی انگوٹھی دیکھے تو اس کو کہیں سے کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی انگوٹھی کسی کے پاس امانت رکھی ہے یا بخش دی ہے اور اس نے بھی اس کو انگوٹھی واپس دی ہے تو دلیل ہے کہ نکاح کے لئے عورت چاہے گا اور قبول نہ کرے گا اور نہ ہی اس کو دیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی انگوٹھی کے دو ٹکڑے ہیں تو اس کو کسی نے دی ہے اور دونوں ٹکڑے ایک دوسرے کے مطابق ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب غلام آزاد ہو۔

اور اگر دیکھے کہ ان دو لوگوں میں سے ایک مر گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دو گناہوں میں سے ایک سے توبہ کی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کتھے ہوئے خط پر اپنی انگوٹھی سے مر لگائی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ چیز اس کو ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کھلے خط پر مر لگائی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ چیز اس کو ملے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاندی کی انگوٹھی کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول سلطنت دوم عورت۔ سوم فرزند۔ چارم مال و دولت۔ اور سونے کی انگشتری نیک ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ انگوٹھی ٹک سمیت ضائع ہو گئی ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ اور عزت گرے گی یا اس کا بچہ مرے گا یا مال ضائع ہو گا اور اگر حاکم ہے تو معزول ہو گا۔ اگر عورت ایسا خواب دیکھے تو اس کا خلود یا فرزند مرے گا۔

انگور

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ موسم پر خواب میں انگور سیاہ کھانا غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور بے وقت خوف اور ترس ہے۔

اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سیاہ انگور کے ہر ایک دانے کھائے ہوئے کے شمار پر اس کو بید یا لکڑیاں ماریں گے۔ اور انگور سفید کا وقت پر کھانا امید سے بڑھ کر دنیا کی خیر کوڑ بھٹ ہے اور بے موسم کھانا دلیل ہے کہ صاحب خواب کے منہ سے کوئی چیز نکلے گی۔ اس کی دلیل مال کا خرچ کرنا ہے اور انگور سرخ کھانے کی بھی یہی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور سفید موسم میں کھانا مال و دولت کی دلیل ہے مگر محنت سے ملے گا۔ اور انگور سرخ موسم میں کھانا تھوڑے نفع کی دلیل ہے۔ جس انگور کا چھلکا سخت ہے۔ اس کو خواب میں کھانا مال کی دلیل ہے جو مشکل سے ملے گا۔ اور جیسے چھلکے والا انگور مال حلال کی دلیل ہے۔ اور جس انگور کا پانی سیاہ ہے، مال حرام کی دلیل ہے اور جو انگور دیکھنے میں سرخ ہے، عزت اور مرتبے کی دلیل ہے۔ اور جو انگور دیکھنے میں سیاہ ہے، غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور جو انگور شیریں تر اور پاکیزہ تر ہے۔ مال و جلا اور زیادتی عزت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ انگور لکڑی کے اوزار سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کی خدمت کرے گا۔ اور اگر اینٹ یا مٹی سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ پلوینٹ بادشاہ کی خدمت کرے گا اور اگر پکی اینٹ یا گچ اور پتھر اور چونے سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ سیاست اور باہت بادشاہ کی خدمت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ انگور ٹشت میں نچوڑتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی امیر عورت کی خدمت کرے گا اور اگر دیکھے کہ انگور کو پیالے میں نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کینے شخص کی خدمت کرے گا۔

اور اگر شیرہ نچوڑ کر مشکوں میں جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے ذریعے سے اپنے لئے بہت سال جمع کرے گا۔ اور اگر انگور اہل و عیال سمیت نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے عیال کو بادشاہ کی خدمت سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا بادشاہ کی خدمت کے لائق نہیں ہے تو پھر اس کو کسی اور امیر یا حاکم سے فائدہ حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ انگور سیاہ اور سفید وقت پر اور بے وقت پر خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول فرزند نیک۔ دوم علم فرائض۔ سوم مال حلال۔ نیز آپ نے فرمایا ہے کہ انگور کا نچوڑنا بھی تین وجہ پر ہے۔ اول مال یا خیر و برکت۔ دوم فراخی نعمت۔ سوم قناعت سے امان پانا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **عَامِلِيْهِمْ مِّنَ النَّاسِ وَلِيْلَهُمْ مَّوْءِنٌ** (سبل ہے کہ اس میں لوگ فریاد کو پہنچائے جائیں گے اور اس میں نچوڑیں گے)۔

افقان (کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ منہ کے بل گرا ہے تو پریشانی کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر وہ جنگ اور خصومت میں ہے اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ سے نیچے گرا ہے۔ مثلاً پہاڑ یا بلا خانہ یا دیوار سے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی آرزو اور مراد پوری نہ ہو گی۔

حضرت کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی جگہ سے پیچھے گرا ہے تو دلیل ہے کہ امید پوری نہ ہوگی اور اگر پہاڑ سے پیچھے گرے تو دلیل ہے کہ مگرے کے مطابق بد حال ہو گا اور اس کے جسم کو دکھ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو سخت زخم پہنچا ہے اور کسی محضو سے خون اُٹکا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے زخم کے مطابق نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پاؤں پھسلا اور گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو رنج اور تکلیف پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ گرا ہے اور اس کو تکلیف نہیں ہوئی ہے تو یہ آسانی اور سہولت کی دلیل ہے۔

اگر کوئی صاحب خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر کے آستانے سے سانپ اور بچھو اور دوسرے کانٹے والے جانور گرے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو بدشگونی یا کسی حاکم سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بلاخاندہ یا دیوار اس پر گری ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مال ایسی جگہ سے ملے گا کہ جہاں سے امید نہ تھی۔ اور اس وجہ سے بڑا فرح و شگواں ہو گا اور اس کا کام کشادہ ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کمال التَّعبیر کا حرف الباء

بلوام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوام دیکھنا نعت اور روزی ہے۔ لیکن جھگڑے سے حاصل ہوگی۔

اگر خواب میں بلوام پایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر نعت اور روزی نعت سے ملے گی۔ اور اقل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں بلوام کی تلوین غم ہے اور بیماری سے شفاء ہے اور مغز بلوام کا دیکھنا ہنر ہے۔

حضرت کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بلوام پوست سمیت اس کے پاس ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بخل آدمی سے کوئی چیز بختی کے ساتھ پائے گا اور اگر دیکھے کہ مغز بلوام سے تلخ روغن نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی کنجوس آدمی سے اس روغن کے اندازے کے مطابق فائدہ پہنچے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوام کا دیکھنا مال اور نعت ہے۔ لیکن اگر بلوام کو پوست کے ساتھ دیکھے تو دلیل ہے کہ مال بختی اور رنج کے ساتھ ملے گا۔ اور اگر بلوام کو بغیر پوست کے دیکھے تو دلیل ہے کہ مال و زر آسانی کے ساتھ ملے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوام کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول پوشیدہ مال حاصل ہو گا۔ دوم بیماری سے شفاء پائے گا۔

بلوشاہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارہ چیزوں میں سے ایک کا دیکھنا بلوشاہی کی دلیل ہے : اول دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو امام کیا ہے۔ دوم دیکھے کہ علم شریعت کو قبول کرتا ہے۔ سوم تغیر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گوش مبارک اپنے پاس دیکھے کہ اقامت اور نماز کے غفلت ہیں۔ چہارم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر خطبہ پڑھا ہے۔ پنجم آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جامہ مبارک خواب میں پہنا ہے۔ ششم انگشتی دیکھے کہ ہاتھ میں رکھتا ہے۔ ہفتم دیکھے کہ آفتاب یا مہتاب ہو گیا ہے۔ ہشتم دیکھے کہ اس کا جسم دریا ہو گیا ہے۔ نہم دیکھے کہ اس کی آنکھ شرکی دیوار ہو گئی ہے۔ دہم دیکھے کہ اس کی آنکھ جامع مسجد کا عراب ہو گئی ہے۔ یازدہم کوئی مردہ بلوشاہ اس کو انگوٹھی دے۔ دوازدہم خواب میں دیکھے کہ اس کی آنکھ تیل جیسی ہو گئی ہے۔ لیکن بارہ چیزوں کا خواب میں دیکھنا بلوشاہی اور سلطنت کی دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بلوشاہ نے اس کو جامہ اور کلاہ دی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے لوگوں پر حاکم اور رئیس ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلوشاہ کے سر پر پاکیزہ تاج ہے تو اس کے شرف اور اقبال اور درازی عمر کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بلوشاہ کے سر پر میلہ اور پٹنا ہوا تاج ہے تو یہ بلوشاہ کے برے حال کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر دستار ہے۔ جیسے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اصحاب کرام کے سر پر ہوتی تھی تو دلیل ہے کہ بادشاہ عادل اور منصف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے ہوا کو پکڑا ہے اور ہوا اس کے تابع فرما رہی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ ملک جہاں کو فتح کرے گا اور قرار پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بادشاہ ہو گیا ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ تو اگرم ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بادشاہ کوچہ یا سرائے میں آیا ہے اور اس کا آنا زاری اور انکار سے ہے تو دلیل ہے کہ اس اہل موضع کو بادشاہ کی طرف سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا الْقَرْيَةَ الْقَبِيلَ أَهْلُهَا أَهْلُهَا** (جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو غراب کرتے ہیں اور وہیں کے عزیزوں کو ذلیل کرتے ہیں۔) اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے آنے سے کوئی بری بات نہیں ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ کسی طرح کا نقصان اس موضع والوں کو نہ ہو گا۔

حضرت کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بادشاہ مرا اور اس کو دفن نہ کیا اور نہ اس پر کوئی روایا اور نہ اس کا نعین و جنازہ کیا تو ایسے ہے کہ اس کا کوئی مکان خراب ہو گا اور فکر مند دل اور بیمار ہو گا۔

اور اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ کعبہ اس کا گھر ہے یا اس کا گھر کعبہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کی سلطنت کو زوال نہ ہو گا اور دشمن سے امن میں رہے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو سلام کیا یا اس کو کسی نے سلام کیا ہے۔ تو غم اور اندوہ سے دلیل امن کی ہے اور مراد ہمیشہ قائم رہے گی۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طَبَقًا فَادْخُلُوهَا** (تم پر سلام ہے اور اس میں داخل ہو کر ہمیشہ کے لئے خوش رہو)۔

اور اگر بادشاہ دیکھے کہ رسی اس کے ہاتھ میں ہے یا رسی اس کے ہاتھ میں بندھی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ راہ راست پر چلے گا اور عدل اور انصاف کے طریقہ پر قائم رہے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا** (تم سب اللہ تعالیٰ کی رسی کو تھام لو)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں بادشاہ کے نزدیک اپنے آپ کو بزرگ دیکھے تو دلیل ہے کہ مقرب بادشاہ ہو گا۔ اور اگر بادشاہ کو اچھے لباس میں ایسے مکان یا کوچہ میں دیکھے کہ جو اس کی طرف منسوب ہے۔ یہ بادشاہ کی زیارت بزرگی اور ولایت و عزت اور جود و حشم اور کثرت خدام و مال و خزان کی دلیل ہے۔ اور اگر بادشاہ کا نقصان دیکھے تو اس کی تعبیر پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ منہ کے بل سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بادشاہی نہ رہے گی۔ اور اگر بادشاہ دیکھے کہ زمین میں گھس گیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مرد سے بادشاہ کی عزت اور حرمت بڑھے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی بادشاہ کو کشادہ رو اور خوش دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام کشادہ ہو گا۔ اور اگر کوئی بادشاہ کے وزیر کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جو جلدی درست ہو گا اور اگر شاہی دربان کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کاموں سے رکے گا اور آخر کار مراد کو پہنچے گا۔ اور اگر بادشاہ کے

صاحب کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے اس کو ملامت پہنچے گی۔ اور اگر شاہی ملازموں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا شغل اور عمل درست ہو گا۔ اور اگر بادشاہ کے مددگاروں اور مصاحبوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا اور اس کی منسلک شدہ چیز پھرتے گی اور اگر وکیل کے نوکروں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا کہ کیسے شغل سے عاجز ہو گا۔

اور اگر بادشاہ کے پردہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کارسہ کشاہ ہو گا۔ اور اگر بادشاہ کی عورت کا برقعہ دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو جھوٹا وعدہ دے گا اور اگر بادشاہ کے قیدیوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور حاجت مند ہو گا۔ اور اگر شاہی جلا کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد جلدی حاصل ہو گی اور اگر بادشاہ کے منشی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی جستجو کرتا ہے پائے گا۔ اور اگر بادشاہ کے آشپز کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی عورت سے نفع پائے گا اور اگر شاہی رکاب دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ سخت جھوٹ اور بے حاصل بات سنے گا اور اگر شاہی غشیہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر شاہی جملہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام بخوبی ہو گا۔ اور اگر شاہی دوامت دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس شخص کو عورتوں سے بچھ حاصل ہو گا اور اگر شاہی خان سلار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ خوش ہو گا اور مل حاصل کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادشاہ کسی شہر میں آیا ہے اور بادشاہ نے شہر میں غلبہ کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس شہر میں آفت پڑے گی۔ اور اگر خواب میں بادشاہ کو اپنے گھر میں سویا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کو اس کی ضرورت ہو گی۔ اور اس کو کسی کام پر لگائے گا۔

پایتید (پتیلہ دیکھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پایتید کا دیکھنا گھر کی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پایتید نیا خریدایا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ گھر والی کو آفت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پایتید میں کوئی چیز کھانے کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو گھر کی بیگم سے خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پایتید میں کوئی کھانے کی چیز ہے جو کہ بری ہے تو دلیل ہے کہ اس کو گھر والی سے کوئی ضرر پہنچے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پایتید دیکھنا کوئی قتل تو جہ چیز نہیں ہے۔

پلو (ہوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہوا سخت چلتی ہے تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو خوف اور زہر ہو گا۔ اور اگر ہوا کو اس قدر دیکھے کہ درختوں کو اکھیرتی ہے اور خراب کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک والوں کو مرض طاعون اور سرخ سے بلا اور مصیبت پڑے گی۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرم ہوا سرد بیماریوں کی دلیل ہے اور معتدل اور سرد ہوا خواب میں دیکھنا اس ملک میں شوریدہ بیماریوں کے آنے پر دلیل ہے اور معتدل ہوا اس ملک کی صحت اور تندرستی اور نیکی کسب پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو ہوا ایک جگہ سے دوسری جگہ پر لے جاتی ہے تو دلیل ہے کہ دور کا سفر کرے گا اور اس سفر میں ہوا کے ادھر ادھر لے جانے کے مطابق مروجہ اور بزرگی پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہوا گرد اور تاریکی کے ساتھ ہے تو اس قوم پر ترس اور خوف آنے کا اندیشہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کو سخت ہوا آسمان کی طرف لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو ہوا آسمان سے زمین پر لائی ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور آخر کار شفاء اور صحت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ ہوا کا خواب میں دیکھنا فوج پر ہے: اول بشارت۔ دوم حکومت۔ سوم مل و دولت۔ چہارم موت۔ پنجم عذاب۔ ششم مارا۔ ہفتم بیماری۔ ہشتم شفاء۔ نہم راحت۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہوا پر بیٹھا ہے تو اس امر کی یہ دلیل ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ مغرب کی ہوا نرم نرم چلتی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو مل اور نعمت زیادہ ملے گی اور اگر ہوا شعل نرم چلتی ہے تو اس ملک کی شفاء اور راحت پر دلیل ہے اور اس کے خلاف ہمتری کی دلیل نہیں ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہوا کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں پادشاہ اور سردار کی خیر ظاہر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا اس ملک میں لوگوں کو اٹھا کر اوپر لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ لوگ شرف اور بزرگی پائیں گے۔

بادرہا کردن (بادنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے لوگوں کے مجمع کے درمیان ہوا چھوڑی ہے اور لوگوں نے آواز سنی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی بری بات کہے گا کہ لوگ اس پر افسوس کریں گے اور اس وجہ سے لوگوں میں رسوا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ نرم ہوا چھوڑی ہے تو لوگوں نے آواز نہیں سنی ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے اور اگر یہی خواب بعد دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو خوشی حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مھسوی ماری ہے اور اس کی بلند آواز اور ناخوش ہو ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ لوگ اس کو ملامت کریں گے اور برا بھلا کہیں گے اور اگر دیکھے کہ آواز تو ہے، لیکن بدبو نہیں ہے تو دلیل ہے کہ وہ بے فائدہ کام کرے گا۔ لیکن اس میں اس کی بھلائی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اروے کے ساتھ ہوا نکلی ہے اور لوگ اس پر ہنسے ہیں اور وہ شرمندہ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بے کار کام سے اس کی معیشت بٹکی جائے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مھسوی ماری چار وجہ پر ہے: اول بری بات۔

دوم طعن تفتیح۔ سوم ملامت کا کلام۔ چہارم رسولی۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ہوا کو پیٹ سے اداوے کے ساتھ چھوڑا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص بے
دین اور بد مذہب ہے۔

بادروک (ایک سبزی ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بادروک کھاتا ہے تو
دلیل ہے کہ اس کا کلام پورا ہو گا اور مراد بر آئے گی۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :
مَا أَطْلَبْتُكُمْ وَمَا أَطْلَبْتُكُمْ (تو کیا ہی پاکیزہ جیسے اور تمہاری خوشبو کیا ہی اچھی ہے)۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بادروک کا خواب میں کھانا نین وجہ پر ہے۔ اول حاجت
روائی۔ دوم مراد پانا۔ سوم غائب کی زیارت کرنا۔

بادریسہ (چرے کی پھرکی)

حضرت کفائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ اس نے پھرکی پائی ہے یا کسی نے اس کو
دی نیچے تو دلیل ہے کہ اس کو کنیز یا خادمہ ملے گی اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے چرخہ کے ٹکے سے پھرکی گر گئی ہے تو
دلیل ہے کہ اس کی محبت اس کے شوہر سے کٹ جائے گی۔

بادشجائ (ہینگن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہینگن کھانا موسم میں ہو یا بے موسم۔ پکا ہوا
کھائے یا خام کھائے۔ تر ہو یا خشک۔ جس قدر کھائے گا اسی قدر غم اور اندوہ اٹھائے گا۔
حضرت ابراہیم کفائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بست
سے ہونجھان ہیں۔ لیکن سب کو بیچا ہے۔ یا کسی کو بخش دیا ہے یا اپنے گھر سے باہر ڈال دیا ہے اور ان کو کھلایا نہیں ہے تو
اس امر کی دلیل ہے کہ غم اور اندوہ سے نجات حاصل کرے گا۔

بارکشیدن (بوجھ اٹھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی کمر پر ہلکا بوجھ
ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مطابق اس کو فائدہ ہو گا اور اگر دیکھے کہ پشت پر بھاری بوجھ ہے تو دلیل ہے کہ اس کے
گناہ اور معاصی بہت ہیں۔ قرآن حق تعالیٰ ہے : لِيَحْمِلُوا أَثْقَالَهُمْ كَمَا بَدَأَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (وہ اپنے گناہوں کا بوجھ پورے
طور پر قیامت کے دن اٹھائیں گے)۔

حضرت کفائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بہت سا بوجھ رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ اس
کی حبل ہے تو دلیل ہے کہ بوجھ کی جنس کے موافق اس کو فائدہ یا نقصان یا برائی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ وہ بوجھ کا خود

ملک نہیں ہے تو بھی اس کی نیکی اور برائی صاحب خواب کی طرف رجوع کرے گی۔

باراں (بارش)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بارش خواب میں حق تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر رحمت اور برکت ہے۔ جب عام بارش ہو اور سب جگہ پئجے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَسَطُوا وَيُنْصِرُ** **وَهُمْ لَهُمْ** (اسی کی ذات پاک ہے جو ناامیدی کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے)۔

اور بارش کا وقت پر دیکھنا بہت اچھا ہے خاص کر جب لوگ بارش کو چاہیں تو نہایت نیک ہے۔ لیکن اگر خاص سخت بارش صرف اپنے کوچ میں دیکھے کہ اس کے سوا اور کہیں نہیں برسی ہے تو اہل موضع پر رنج اور بیماری کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بارش آہستہ آہستہ ہو رہی ہے تو اہل موضع پر خیر اور برکت کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اون سلی یا اون ماہ بارش برس رہی ہے تو دلیل ہے کہ اس سال اور اس ماہ میں فراخی نعمت زیادہ ہوگی اور اگر دیکھے کہ بارش سخت اور سیادہ ہے تو دلیل بیماری پر ہے کہ اس میں ہلاکت ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں سخت بارش دیکھے جو اپنے وقت پر برسی ہے تو دلیل ہے کہ ان دنوں میں رنج و ہلاکت کا لشکر آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ آب باراں سے مسح کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ خوف و غم سے امن میں رہے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بارش اس کے سر پر برستی ہے تو دلیل ہے کہ وہ سفر کو جائے گا اور خیر و نفع کے ساتھ واپس آئے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بارش لوگوں کے سروں پر طوفان کی طرح برستی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں خدا انخواستہ ناگہانی موت آئے گی اور اگر دیکھے کہ بارش کے ہر ایک قطرے سے آواز آتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مرتبے اور عزت کی آواز زیادہ ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ بارش کے پانی کے ساتھ مسح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہوگا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہت بڑی بارش ہو رہی ہے اور تمام نہریں جاری ہو گئی ہیں اور اس کو نقصان نہیں پہنچا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ سختی کرنے لگا اور صاحب خواب اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ان نہروں سے گزر نہیں ہو سکتا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ کی شرارت کو اپنے آپ سے دور کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی ہوا سے بارش کی طرح آتا ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کا عذاب اور بیماری اس جگہ ظاہر ہوگی۔

حضرت سہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بارش کی جگہ شہد کو برستا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ نعمت اور نصیحت اس ملک میں بہت ہوگی اور جو چیز کہ آسمان سے برستی ہوئی دیکھے تو اس کی تلویں اس چیز کی جنس سے ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بارش کا پانی پیتا ہے اور وہ پانی صاف اور روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خیر اور راحت پئجے گی اور اگر دیکھے کہ بارش کا پانی سیاہ اور بے مزہ ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بیماری اور رنج اٹھائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارش کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ اول رحمت۔

دوم برکت۔ سوم فریاد چاہتا۔ چارم رنج و بیماری۔ پنجم بلا۔ ششم لڑائی۔ ہفتم خون بہانا۔ ہشتم قتل۔ نہم قتل۔ دہم امن پانچ۔ یازدہم کفر۔ دوازدہم جھوٹ۔

بارانی (برساتی کوٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر بارانی ہے۔ اور وہ بلاشلہ کی خدمت میں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نیک نام اور مدح و ثناء لوگوں میں ظاہر ہو گی۔ اور اگر بارانی بطور کپڑا اس پر ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دین اور دنیا میں فائدہ حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بارانی پشم یا السی یا روئی کی ہے اور سبز رنگ ہے تو بہتری کی دلیل ہے۔ لیکن بارانی زرد رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔ اور اگر بارانی نیلگوں ہے یعنی آسمانی رنگ کی ہے تو پھر گنہ اور غافلانی کی دلیل ہے اور اگر سفید رنگ کی ہے تو اس کو کسی جگہ سے خیر اور منفعت پہنچے گی۔

باروئی (فصیل کے کنگرے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شر اور قلعہ اور مچھوں کی فصیل کے کنگرے۔ بلاشلہ یا والی پر دلیل ہے۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ شر کے کنگرے بلاشلہ پر اور گاؤں کے کنگرے مچھوں کے مالک پر دلیل ہیں۔ اگر شر کے کنگرے قوی اور بلند دیکھے تو بلاشلہ کے حال کی قوت اور نکی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شر کے کنگرے گر کر خراب ہو گئے ہیں۔ اگر سب گرے ہیں تو بلاشلہ کی ہلاکت کی دلیل ہے اور اگر تھوڑے گرے ہیں تو حاکم شرمرے کا اور اگر سب گئے ہیں تو دلیل ہے کہ نیا بلاشلہ شر میں مقیم ہو گا۔ اور اگر بعض بنے ہیں تو نیا حاکم شر میں مقیم ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کنگرے شر کے دروازے کے قریب ہیں ان کا دیکھنا عیش اور امن کی دلیل ہے اور جو شر کی پھیلی طرف ہیں ان کو جیسا بھی دیکھے گا ان کا نیک اور بد اثر دیکھنے والے پر پڑے گا۔

باز

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ باز پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور وہ باز مطیع ہے۔ یعنی ہاتھ پر بیٹھا ہے تو یہ عزت اور مرتبے اور قدر کی زیادتی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سفید باز اس کے ہاتھ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشلہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز اس کے ہاتھ سے گرا اور مرتبہ ہے تو دلیل ہے کہ مرتبے سے گر کر تنگ دست ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں سفید باز پایا ہے اگر بلاشلہ ملازمین میں سے ہے تو بلاشلہ سے ولایت اور عزت پائے گا۔ اور اگر رعیت میں سے ہے تو بہت سامان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ

اس کو کسی نے باز بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند صاحبِ مرتبہ اور حسین و جمیل بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز بھت پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نئے پلوٹھ سے صحبت ہوگی اور خیر و شرف نصیب پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز بھاگا ہے اور گھر میں مٹیا ہے اور عورت کے دامن کے نیچے چھپ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس عورت کے ہاں خوب صورت لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز کے پاؤں میں سونے یا چاندی کی بھانجر ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے باز پلایا ہے اور مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اگر یہ شخص پادشاہی لوگوں میں سے ہے تو اپنے کام سے معزول ہو گا۔ اور اگر ان میں سے نہیں ہے تو اہل خانہ کی طرف سے رنج و غم پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز اس کے ہاتھ سے اڑا اور واپس نہیں آیا ہے۔ اگر یہ خواب میں پلوٹھا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے سلطنت نکل جائے گی اور اگر باز واپس آیا اور اس کے ہاتھ پر بیٹا تو دلیل ہے کہ ملک اور قدرت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ باز اس کا مطیع ہے تو اس کی تاویل پانچ وجہ پر ہے۔ اول تاجدار کی۔ دوم خوشی۔ سوم بشارت۔ چارم فرہان۔ پنجم مراد کا پانا۔ اور مال بقدر و قیمت باز پانا۔ خاص کر اگر باز سفید اور مطیع ہے تو دو ہزار درہم نہیں گئے۔ اور اگر مطیع نہیں ہے تو اس کی تاویل چار وجہ پر ہے: اول پادشاہ ظالم۔ دوم حاکم جو بدی کی طرف مائل ہو گا۔ سوم خیانت کرنے والا فقیر۔ چارم فرزند جو مہلک یا باغریاں ہو گا۔

بازو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو بھائی یا فرزند یا اعتبار والا دوست یا شریک ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بازو قوی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ان سے قوت اور فائدہ پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف ہے تو اس کو ان سے کسی طرح کا فائدہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بازو گر پڑا ہے یا کسی نے کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا بھائی یا دوست یا شریک دنیا سے رخصت کرے گا یا اس سے جدائی تلاش کریں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول برادر۔ دوم فرزند۔ سوم شریک۔ چارم دوست۔ پنجم چچا زاد بھائی۔ ششم ہمسایہ۔

بازو بند

حضرت ابراہیم کرمائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے بازو میں ستری بازو بند ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بھائیوں یا کسی اور سے نفرت اور غم پہنچے گا۔ اور اگر بازو بند چاندی کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی یا بھانجی کی شادی ہوگی۔

اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو مال و نعمت اور آرائش کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بازو بند چاندی یا آہن کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بھائی سے قوت اور مدد ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بازو بند نوٹا یا ضائع ہوا ہے تو اس کی تاویل

اول کے خلاف ہے۔

پاس دشتن (پہرہ دینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہرہ دینا دو وجہ پر ہے۔ اگر دیکھے کہ اہل صلاح کا پہرا ہے تو دونوں جہان کی خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شاہی محل کی پاسہنی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بلا شلہ سے خیر اور فائدہ پائے گا اور اگر یہی خواب سوداگر دیکھے گا تو تجارت میں اس کو بہت فائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اہل صلاح کو پرہیزگاروں کی حفاظت کرتا ہے تو دلیل ہے کہ ان سے دنیا کا نفع اور خیر دیکھے گا۔

اور خواب میں پاسہن کو دیکھنا صاحب قدر اور مرتبہ اور ولایت ہوتا ہے اور کاموں کو درست کرے گا۔ اور لوگ اس کا انتظام میں ہوں گے۔

پاششہ پائے (ایڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاؤں کی ایڑی کاروبار کے انتظام اور آدمی کی کمائی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ایڑی ٹوٹ گئی ہے جو دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہو گا کہ جس سے پیشانی اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کی ایڑی چر گئی ہے یا زخمی ہو گئی ہے اس کی بھی وہی تلویل ہے۔ لیکن پہلے کی نسبت نہایت کم ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے پاؤں کی ایڑی کھلی اور کھائی ہے اور درندوں کو دی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ کھائے گا کھائے گا اور دشمنوں کو دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ایڑی گری ہے تو دلیل ہے کہ بیکار اور درویش ہو گا۔

بلغ دیدن (بلغ دیکھنا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلغ دیکھنا عورت ہے اور اگر دیکھے کہ بلغ کو پانی دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے جماع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغ کو پانی دیا ہے اور تر نہیں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت طالب جماع ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلغ میں گل درختان ہوتا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند صالح پیدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ بلغ میں شعلہ ہوتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لڑکا آئے گا۔ جو جلدی علم و ادب سیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغ میں ریحان کا دستہ ہے اور اٹھا کر اس کو سونگھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا لڑکا دلیر و دانا اور عقل مند ہو گا اور بڑے ریحان فرزند کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی شخص اپنے بلغ کو بہز اور آبو اور پانی جاری دلا اور محل والا دیکھے اور اس میں سے میوے کھائے اور اس کے پاس بھی ہیں اور اپنی عورت کے ساتھ نگارہ کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اہل بہشت سے ہیں۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ باغ میں آباد ہے اور درختوں کے میوے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت ملے گی اور اس سے مال و نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ موسم خزاں میں نامعلوم باغ میں گیا ہے اور درخت کی پت جھڑی ہو رہی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ میں محل اور سبزہ اور آبِ حیات رواں ہے اور عورت صاحبِ جمل اس کو بلاتی ہے تو دلیل ہے کہ آخرت میں بہشت اور حورالعین پائے گا اور دلیل ہے کہ شہوت کا درجہ حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا باغ ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس باغ کے میوے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسے مالدار عورت ملے گی اور اس کا مال کھائے گا اور اگر دیکھے کہ باغ میں مٹے اور بلند درختوں کے میوے اس پر گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ شریف آدمی سے لڑے گا اور اس پر غالب آئے گا اور اگر دیکھے کہ باغ میں کسی درخت کی چوٹی پر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی نسل اور فرزند بہت ہوں گے۔

حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ پرزگوار باطل و جہاں مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ وقت ہمارا گرما میں ایک عمدہ باغ لگایا ہے اور اس میں میوے لگے ہوئے ہیں اور گل و ریاحین کھلے ہوئے ہیں اور پانی جاری ہے اور وہ اس میں بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت شہادت پر ہوگی۔ کیونکہ یہ سب بہشت کی صفات ہیں۔

اور اگر ایامِ گرما میں باغ معلوم یا نامعلوم دیکھے اور اس کے میوے شیریں ہوں اور درختوں کے پتے گرے ہوئے ہوں تو دلیل ہے کہ وہ بلاشلہ کا مصائب ہو گا۔ اس حال میں کہ بادشاہ اپنے خدم و حشم سے پھڑکا ہوا ہو گا۔

اور اگر سبز باغ کو تیشٹان میں سرسبز اور میوؤں سے پر اور اس میں پانی جاری دیکھے اور اس نے باغ کو جز سے اکھاڑ کر خراب کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو ہلاکت کا خوف ہو گا اور کوئی بڑا بلاشلہ حملہ کرنے کا اور یا وہ معزول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ آگ آئی اور اس نے باغ کے درختوں کو جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کو ناگہانی موت آئے گی اور اگر خواب میں باغ کے اندر اونٹنوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ سے میوے جمع کر کے گھر کو لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ باغ میں سے سب کچھ جمع کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے سختی اور رنج کے ساتھ نفع حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصلیت یہ ہے کہ باغ میں خواب میں دیکھنے لوگوں کا بقدر ہمت کاروبار کا شغل ہے۔ اگر باغ میں سبزہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا شغل نیک ہو گا اور کام آراستہ ہو گا۔ اور اگر باغ کو سبزے اور میوؤں سے خالی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر باغ کو عمدہ اور آراستہ دیکھے اور اس کو کوئی کسے کہ یہ باغ فلاں کی ملکیت ہے اور اس نے اس باغ سے میوے کھائے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر صاحبِ باغ سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر ہمارے گریوں کے درختوں میں باغ کو اجڑا ہوا دیکھے۔ چنانچہ اس میں سبزہ اور کوئی درخت نہ دیکھا تو دلیل ہے کہ بلاشلہ رعیت پر جو رو ستم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے باغ لگایا ہے اور درخت لگائے اور میوہ لگا تو دلیل ہے کہ مالدار عورت سے نکاح

کرے گا۔ مل اور نعمت اور فرزند حاصل ہوں گے۔ اور اگر اس باغ میں موسمی انگور دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اپنی ہمت کے مطابق مل اور مرتبہ پائے گا۔

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ اے خیر خدا! میں نے ایک باغ آراستہ دیکھا ہے کہ اس میں بست سے میوے ہیں اور میں نے دیکھا کہ اس باغ میں ایک بست بڑا خزیر بیٹھا ہے اور مجھ سے لوگوں نے کہا کہ یہ باغ اس خزیر کی ملک ہے۔ میں اس بات سے حیران ہوں اور باغ میں بست سے خزیروں کو میوے کھاتے ہوئے دیکھا اور لوگوں نے کہا کہ یہ قبلم خزیر اس بڑے خزیر کے حکم سے میوے کھاتے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ بڑا خزیر ظالم اور جابر بادشاہ ہے اور دوسرے خزیر دانش مند حرام خور ہیں۔ جو ظالم بادشاہ کے مطیع اور تلخ فرہان ہیں اور دین کو دنیا کے بدلے بیچتے ہیں اور حق تعالیٰ کے عذاب سے نہیں ڈرتے ہیں۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول خوب صورت عورت۔ دوم فرزند اور نیک عورت۔ سوم عیش خوش۔ چارم مل۔ پنجم بلندی۔ ششم شادی۔ ہفتم کینزک۔ اور باغ کو خواب میں دیکھنے والا عورت کو قائم کرنے والا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ باغبانی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا اور اس کے شغل میں مشغول ہو گا اور سب طرح کی موافقت کرے گا۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ باغ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول گھر کا مالک۔ دوم عورت یا مختار۔ سوم فرزند جس سے کہ آنکھ کو ٹھنڈک ہو۔

بافتن جاما (کپڑے بننا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے بننا سفر ہے اور بننے والا مسافر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کپڑا یا کوئی اور چیز بننا ہے تو دلیل سفر ہے۔

بیان کرتے ہیں کہ خواب میں کپڑوں کا بننا لڑائی ہے اور اگر دیکھے کہ کپڑا بن کر کٹ ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ وہ کام جھگڑوں سے برطرف ہو گا اور اس کا کٹنا بھی سفر کا باعث ہے اور اگر رسی یا رسوں کو بٹ دے رہا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرنے لگا۔

حضرت کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابریشم کی بجائے رسی یا السی کو بٹ رہا ہے تو دلیل ہے کہ بد ہے، کیونکہ خیانت کا نشان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سارا کپڑا بنا اور کٹ ڈالا تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور پورا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ سارا کپڑا خیس بنا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام اوصوہ رہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جولاہے کا کام کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا لوگوں سے جھگڑا ہو گا اور اس کا حل نیک ہو گا۔ لیکن لوگ اس کو ملامت کریں گے۔

بالا (ایک سہری ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھ کا دیکھنا وقت پر ہو یا بے وقت ہو، پکا ہوا کھلے یا کپکا کھائے، غم کی دلیل ہے اور تر و خشک میں تویل کا حکم برابر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھ کھلایا نہیں ہے تو بھی غم و اندوہ تھوڑا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کو کسی نے ہاتھ دیا ہے اور کھلایا نہیں ہے، دلیل ہے کہ غمناک ہو گا اور ممکن ہے کہ وہ آدمی جھگڑا بھی کرے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ ہاتھ اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے یا گھر سے باہر ڈالا ہے اور اس میں سے کچھ بھی نہیں کھلایا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نقصان نہ ہو گا۔ خاص کر جب ہاتھ کو اس کے موسم میں دیکھا۔

بالارفتن (اوپر جانا)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ پھاڑ کی چوٹی پر بیٹھا ہے یا بالاخانہ یا نیلہ یا محل یا مانند اس کی کسی چیز پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی تلاش میں ہے پائے گا اور اس کی مراد چھپی ہو گی۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اگر دیکھے کہ مشکل سے اوپر کو گیا ہے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی تلاش میں ہے اس کو رنج اور مشکل سے پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ میڑمی کے اوپر چڑھ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ دین میں عزت اور مرتبہ پائیگا۔ خاص کر اگر میڑمی مٹی کی ہے اور اگر دیکھے کہ میڑمی چوٹے اور پتھر کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین میں ظلل واقع ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو میڑمی چوٹے اور پتھر کی ہے اس پر سے اوپر کو جانا دلیل ہے کہ اس جہان میں شرف اور عزت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ میڑمی کچی لٹنوں اور مٹی کی بنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ آخرت میں قدر و منزلت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آسمان پر گیا اور واپس آگیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ سخت بیمار ہو گا اور آخر کار شفاء پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر جانا پانچ وجہ پر ہے۔ اول حاجت کا پورا ہونا۔ دوم عورت چاہنا۔ سوم قرب اور بزرگی۔ چارم مراد پانا۔ پنجم کام کا بلا چنا۔

پالان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالان کا دیکھنا عورت ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پالان ہے یا کسی سے خریدتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان اس کی پشت پر ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا فرماں بردار ہو گا اور وہ اس پر غلبہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پالان اس سے ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس سے جدا ہو جائے گی یا وہ اس کو طلاق دے گی۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ اپنا پالان پاکیزہ اور نیا

رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو خوبصورت اور نیک سیرت عورت ملے گی اور اس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان سخت اور سیلا ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ لڑکی اور بھگڑالو اور ناموافق عورت کرے گا اور اس سے نقصان اور تکلیف پائے گا۔

باش (سرہانہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیکھنے والے کے لئے سرہانہ خدام ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا اور سبز سرہانہ ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خدام متعلق یعنی نیک اور پارہا پرہیزگار ملے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سرہانہ پرانا اور میلا ہے یا زرد یا سیاہ ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سرہانہ پھٹ گیا ہے یا جل گیا ہے یا کھو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے خدمت گار ضائع ہوں گے یا بھاگیں گے۔ یا خواب کو دیکھنے والا رنج و بلا میں مبتلا ہو گا جس کی وجہ سے اس کے سب نوکر چاکر اس سے جدا ہو جائیں گے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کے گھر سے سرہانہ چرایا ہے۔ اس سے دلیل ہے کہ کوئی اس کی عورت کے پیچھے لگا ہے۔ یا اس کی کنیز کے پیچھے لگا ہے۔ مگر اس کو فریب اور دھوکہ دے۔ اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سرہانے کا گھر میں دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ کوئی شخص اس کے گھر سے مرتے گا۔ اور اگر کوئی مرد دیکھے کہ اس نے بہت سے سرہانے پائے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو خدام اور کنیز ملیں گی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ آگ پڑی ہے اور اس کا سرہانہ بھاد دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے خدام اور کنیزیں مرس گی یا بھاگ جائیں گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرہانے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول خدام۔ دوم کنیز۔ سوم ریاست۔ چہارم نیک دین۔ پنجم پرہیزگاری اور عدل و انصاف۔

یام (بلاخانہ)

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی ماسعوم بلاخانے پر ہے تو دلیل ہے کہ وہ رعت اور بلندی کے مطابق عزت و مرتبہ والی عورت پائے گا۔ اور اگر ماسعوم گھر کے بلاخانے پر ہے تو دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا اور اس کا کاروبار انتظام کے ساتھ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بلاخانے پر بادشاہ ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خود بلاخانہ سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ سے گرے گا اور اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

بانگ دلشن جانوراں (آوازیں سننا)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کا اور جانوروں کا خواب میں آواز دینا اس موضع

کے لئے غم اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی دور کی جگہ سے آواز دیتے ہیں۔ اگر اس نے جواب دیا تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خواب نہیں دیا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ رونے کی آواز آتی ہے تو دلیل ہے کہ خوش ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس نے مٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی ناخوش بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زاری کی آواز سنی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر گالی کی آواز سنے تو اس کو کمزور بات پہنچے گی اور جلدی زائل ہو جائے گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں گھوڑے کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ وہ خوشخبری سنے گا۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ ضرور اس کو کوئی کمزور بات پیش آئے گی۔ کیونکہ چوپائے بھوت نہیں بولتے ہیں اور اگر گدھے کی آواز کرتے ہوئے سنے۔ تو دلیل ہے کہ کسی دشمن اور جاہل سے فریاد اور شتاعت سے سنے گا۔ فرعون حق تعالیٰ ہے۔ اِنَّ اَنْتَکُمْ اَلَا مَوَاتٍ بِصَوْتِ الْعَجَبْرِ (سب آوازوں سے ہری آواز گدھے کی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اونٹ آواز دیتا ہے تو دلیل ہے کہ حج کو جائے گا یا تجارت سود اور نفع کے ساتھ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری بولتی ہے تو دلیل ہے کہ کسی بزرگ سے اس کو خیر اور منفعت پہنچے گی اور اگر بکری کے بچے کی آواز سنے تو خوشی و شادی اور نعمت کی دلیل ہے۔

اور اگر خواب میں سنے کہ شیر وھاڑنا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشاہ سے خوف اور ترس کھائے گا اور اگر چیتے کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ اس کو جنت اور خصوصیت پڑے گی۔ اور اگر دیکھا کہ چیتا آواز کستا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اس پر غصہ اور غور کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بھیڑیا آواز دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ گیلدر آواز کرتا ہے تو عورتوں کی طرف سے غم و اندیش پہنچے گا۔

اور اگر لومڑی کی آواز کرتے سنے تو دلیل ہے کہ کوئی بھونکا دی اس کے ساتھ کرد و حیل کرے گا۔ اور اگر بلی کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ اس کو چور سے خوف ہو گا اور اگر شتر مرغ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ کسی پوشیدہ آدمی کی خبر سنے گا۔ اور اگر مرغ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ جوان مرد کی خبر سنے گا اور اگر چنڈ کی خبر سنے تو دلیل ہے کہ اندوہ اور مصیبت کی خبر سنے گا۔ اور اگر الو کی آواز دیتا سنے تو بھی یہی دلیل ہے۔ اور اگر فالت کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ بھوٹی خبر سنے گا۔ اور اگر چکور کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ ہاتھل عورت کی خبر سنے گا۔ اور اگر طائس کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ عجیب بلاشاہ کی خبر سنے گا۔

اور اگر ٹھٹھ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ درویش مرد کی خبر سنے گا اور اگر لک لک کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ دیہاتی مرد کی خبر سنے گا اور اس سے خوش ہو گا۔ اور اگر پاڑی چکور کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ تہک عورت کی آواز سنے گا اور اگر بہت سے چکوروں کی آواز سنے تو پردہ نشین عورت کی خبر سنے گا اور اگر آئینے کے کوسے کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ حرام نور مرد کی خبر سنے گا اور اگر چڑیا کی آواز سنے تو خوشخبری سنے گا اور اگر بلبل کے نغے سنے تو مطرب یا نود گھر کی خبر سنے گا۔

اور اگر ساز کی آواز سنے تو بھی مطرب یا نود گھر کی آواز سنے گا۔ اور اگر بھائی کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ اس کو

غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر بلیغ کی آواز سنے تو اس کے اہل میں سے کسی پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر مرغ کے بچوں کی آواز سنے تو ماتم اور مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ سب مرغوں کی آواز خواب میں سننا نیک ہے۔ مگر وہ مرغ کہ جس کی آواز فال میں لاتے ہیں۔ کیونکہ اس کی آواز اندوہ اور مصیبت ہے۔ اور سانپ کی آواز دشمن سے ترس اور خوف ہے۔ لیکن ذنبور اور ٹڈی کی آواز ڈر اور خوف پر ہے اور چھپکلی کی آواز دلیل ہے کہ کسی جگہ پر اترے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آسمان سے یا زمین سے یا ہوا سے خوفناک آواز آتی ہے تو بلا شلہ پر غم و اندوہ اور مصیبت کی دلیل ہے اور ہر چند خیر اور شر کی تعبیر دینے والی ہے۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک چوپایہ حرکت کرتا ہوا مجھ سے باتیں کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری موت قریب آگئی ہے۔ کیونکہ فرمان حق تعالیٰ ہے :

وَاِنَّا وَفَّعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اُخْرَجْنَا لَهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَتَكَلَّمُوا (اور جب ان پر فرمان واقع ہو گا تو ہم نے ان کے لئے زمین سے چوپایہ نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا)۔ اور جب ایک ہفتہ پورا ہوا تو وہ شخص دنیا سے رحلت کر گیا۔

بانگ نماز

بانگ نماز یعنی اذان۔ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ مصلح مومن پار سا خواب میں دیکھے کہ کسی معروف جگہ سے اذان کی آواز سنتا ہے یا خود نماز کے لئے اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بیت اللہ شریف کا حج کرے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : **وَاقْبَلْ لِي النَّاسَ بِالْحَقِّ يَا كُوكِبَ دَجَالَا** (اور لوگوں میں حج کا اعلان کرو تمہاری طرف پلٹاؤ آئیں گے)۔

اور اگر غیر معروف جگہ پر اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مکہ اور ٹپسند ملت پہنچے گی۔ اور اگر یہ بات کوئی فاسق شخص دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو چوری میں گرفتار کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ نماز کے لئے اذان کسی مسجد یا بیمار سے دیتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف بلائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بستر پر سویا ہوا اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے پیار و محبت رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ مطلق اور درویش ہو گا اور بیان کرتے ہیں کہ اس کے اہل بیت میں سے کوئی مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوچہ میں اذان دیتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ بھوسہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں یا

سردارہ میں لڑان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ آدمی زندیق یا منافق ہو گا۔

حضرت ابراہیم کفائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اپنی عورت کے ساتھ لڑان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا سے جلدی رحلت کرے گا۔ اور اگر لڑان میں کھلت کے اندر زیادتی اور کسی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ لوگوں پر ستم اور ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی بچہ لڑان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ماں باپ جھوٹ بولیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لڑان حمام میں دیتا ہے تو یہ دین اور دنیا میں اس کی بد حالی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لڑان قافلہ یا لشکر گاہ میں دیتا ہے تو اس کی تبویل بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی بھوسی قید خانہ میں بانگ نماز دیتا ہے اور تکبیر کہی ہے تو دلیل ہے کہ قید خانہ سے رہائی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑان سود بازی میں دیتا ہے تو یہ ہلاک ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر لڑان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ عجمی بات کے گا اور اس کو خدا تعالیٰ اپنی طرف بلائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ بیٹار پر لڑان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کے گوشے میں لڑان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ کار حق میں خیانت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سردارہ میں لڑان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جلدی جائے گا اور اس میں رنج و بلا اٹھائے گا اور دیر تک رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر لڑان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دیوانہ ہو گا۔ اور اگر دوسرے کی لڑان سنے تو دلیل ہے کہ عبادت اور طاعت کے کام میں سست ہو گا اور کوئی اس کو خدا تعالیٰ کی طرف بلائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تکبیر کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ حق کے کاموں میں توفیق پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لڑان بارہ وجہ پر ہے۔

اول حج۔ دوم خن۔ سوم حکومت۔ چہارم بزرگی۔ پنجم ریاست۔ ششم سفر۔ ہفتم موت۔ ہشتم افلاس۔ نہم خیانت۔ دہم جاسوسی۔ یازدہم خلق اور بے دینی۔ دوازدہم ہاتھ کٹنا۔

پابند (پاؤں کا کڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پابند خواب میں دیکھنا خوش خن یا فرزند و عیال یا دوست پر بھروسہ ہے۔ اور اگر بہت سے پابند دیکھے تو اسی قدر نعمت اور حلال کی روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی بڑھیا عورت نے پابند بٹختے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر انتظام کے ساتھ دنیا کی نعمت اور مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے پابند ہیں اور سب بخش دیئے ہیں یا ضائع ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر نعمت رکھتا ہے تو سب خرچے کا یا ضائع ہو جائے گی۔

پائے (پاؤں)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک پاؤں کٹا ہوا یا ٹوٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا نصف مال ضائع ہو گا۔ اگر دونوں پاؤں کٹے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا سب مال جائے گا۔ یا خود مرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اگر کوئی دونوں پاؤں شلت یا کٹے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں لوہے یا تانبے کے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کا مال بلی رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کانچ کے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عمر جلد ختم ہو جائے گی اور مال نہ رہے گا۔ کیونکہ کانچ کو بقاء اور طاقت نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں شیش ہیں تو یہ اس کے حال کے ضعف اور سستی کی دلیل ہے۔ ہر ایک حال میں خواہ خیر ہو یا شر ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی نیک ناسی خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں شل ہو گیا ہے۔ تو یہ دین کی زیادتی کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے:

وَبَلَّغْنَا عَلَى الْاَعْرَاجِ حَرَجًا (اور لنگڑے پر کوئی حرج نہیں ہے)

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں پر رسی بندھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی سے فائدہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں نہیں ہے اور لکڑی کے سارے پر چلتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی پر بھروسہ کرے گا اور اس سے وفاداری نہ دیکھے گا۔

اور اگر کوئی شاہی حاکم دیکھے کہ اس کے دونوں پاؤں کٹے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ کام سے معزول ہو گا اور اس کا مال ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں چاندی کا ہے اور ایڑی سنہری ہے تو بھی یہی تئیل گزشتہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں درد کرتا ہے دلیل ہے کہ نقصان اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں ستون سے بندھا ہے۔ اس کی تئیل بستر ہے۔ کیونکہ درخت مزدکی طرح اور ستون مردے کی طرح ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں جال میں ہے یا زین میں دھنسا گیا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر پاؤں گھسا ہے۔ اسی قدر کمر اور حیلے میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پاؤں کسی جگہ پر قبر میں پھنسا ہے تو دلیل ہے کہ دین و دنیا کے کام سے رکے گا۔ یا کوئی اس کو بات کہے گا کہ اس سے بے رہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تئیل پر پاؤں بنا رہا ہے تو دلیل ہے کہ کام کی سخت جستجو کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں اونٹ یا تئیل کے کھر جیسے ہے تو دلیل ہے کہ اس کی قوت وافر اور مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں گھوڑے یا گدھے جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی قوت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

اور اگر اپنا پاؤں درندے کے پنجے جیسا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا حرام حاصل کرے گا اور اگر اپنا پاؤں مرغوں کے پنجوں جیسا دیکھے تو اس کے کسب اور معیشت کی قوت کی دلیل ہے اور دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ پاؤں کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے:

اوس عیش۔ دوم عمر۔ سوم کوشش کرنا۔ چہارم طلب مال۔ پنجم قوت۔ ششم سفر۔ ہفتم عورت۔ اور خواب میں پاؤں کا نچا یعنی کوفتہ کرنا مصیبت اور رنج ہے۔

پائے اور پنجن (پازیب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مرد خواب میں دیکھے کہ اس کے پاؤں میں پازیب ہے

تو اس کے رنج کی دلیل ہے اور اگر چاندی کو دیکھے تو سختی کم تر ہے۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پازیب کا عورت کے لئے دیکھنا شوہر ہے اور دیکھنا اچھا ہے اور سونے کی دیکھنا عورتوں کے لئے ملک ہے اور مردوں کے لئے حرام ہے۔
اور اگر دیکھے کہ پازیب پاؤں سے نکلی ہے۔ یا کھوئی گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ مرد دل کے رنج سے نجات پائے گا۔

بند نمکون (پھندا رکھنا)

حضرت ابن میرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے پاؤں میں پھندا دیکھے تو خوف اور وہشت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں دو پھندے ہیں اور وہ مسجد میں ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص دین میں یا نماز میں جہلوں میں یا جس کام کو کہ اصلاح دین میں کرتا ہے ثابت قدم رہے گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ پھندا اس کے پاؤں میں لگا ہوا ہے اور اس کا سفر کا ارادہ ہے تو دلیل ہے کہ اس سفر میں مقیم ہو گا اور ویر تک رہے گا اور جس قدر کہ بند کو پاؤں میں قوی تر اور محکم دیکھے گا۔ اسی قدر سفر میں زیادہ رہے گا۔ اور تنگ بند کی نسبت فراخ بند کا دیکھنا بہتر ہے۔
اور اگر تہے کا بند ہے تو بھی یہی دلیل ہے اور اگر ٹوہے کا بند ہے تو بھی گزشتہ تلوہل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ بند کا ہے تو اس کی اقامت دین کے لئے ہو گی اور اگر بند نکلی جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی اقامت فساد دین کے لئے ہو گی۔

حضرت جہد منہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بیمار دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بند ہے تو دلیل ہے کہ اس دھمت سے خلاصی پائے گا۔ اور اگر بلا شہد دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بند ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بلا شہد پاؤں سے رہے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ پائے بند کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول دین میں ثابت قدمی۔ دوم نکاح کرنا۔ سوم سفر سے واپس آنا۔
حاصل یہ ہے کہ جو شخص ایسا خواب دیکھے۔ اگر نیک ہے تو نیکی میں اور اگر بد ہے تو بدی میں پائدار رہے گا۔

پائے تاجہ (جراب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جراب اگر رکھی ہوئی دیکھے تو مال ہے اور اگر پہنی ہوئی دیکھے تو سفر ہے۔

اور اگر خواب میں جراب پہنے ہوئے دیکھے۔ جیسا کہ مسافر یا بلین کا ارادہ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی کوئی رفیق اور توشہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ دنیا سے ہمت جلدی رحلت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی جرابیں فروخت کیں یا کسی کو بخش دیں تو اس سے دلیل ہے کہ اس کا مال ضائع ہو گا۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جراب خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول مال و

دوست۔ دوم سفر۔ سوم موت اس کے لئے جو تھا سفر کا ارادہ کر کے جنگل کو جائے۔

پانچ (گوشت کا ٹکڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہماری گوشت کا ٹکڑا کھاتا ہو تو دلیل ہے کہ جس قدر کھایا ہے۔ اسی قدر نعمت ملے گی اور اگر دیکھے کہ گائے کے گوشت کا ٹکڑا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ کھانے کے مطابق اس کے لئے اس سال میں نعمت کی فراخی ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گوشت کا ٹکڑا خواب میں کھانا جس قدر کہ کھایا ہے خاص کر کچا کھانے کی صورت میں قیموں کے مال کو کھانے کی دلیل ہے۔

پابندالی کروں (قید کرتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی کو پابند کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے کام میں پاکداری ہوگی اور اس سے جدا نہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پابند کرنا تین وجہ پر ہے :

اول جس شخص کو پابند کیا ہے اس کا مقیم ہونا۔ دوم اس پر عنایت کرنا۔ سوم اس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ قیدیوں میں سے کوئی باہر آیا ہے۔ یعنی اس نے قید سے رہائی پائی ہے تو اس کی تاویل اس کے

خلاف ہے۔

بتر (شیر)

بتر ایک قسم کا شیر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بتر ایک درندہ جانور شیر کا دشمن ہے۔ اور اس کو خواب میں دیکھنا قوی اور دلیر دشمن ہے۔ لیکن کریم اور مہربان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بتر کے ساتھ لڑائی کر کے اس کو مغلوب کر لیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر غلبہ کئے گا۔ اور اگر اس سے مغلوب ہو گیا تو دشمن اس پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ بتر اس سے ڈر کر بھاگ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بتر کی ہڈیوں اور بال اور چمڑا خواب میں دیکھنا مال اور منفعت ہے۔ جو دیکھے کہ قدر کے مطابق اس کو دشمن سے حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بتر بیٹھا ہے اور وہ اس کا مطیع ہے تو دلیل ہے کہ دشمن اس کا تبعدار ہو گا۔

بت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بت پرستی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ بولے گا اور باطل راستہ پر جائے گا۔ اور اگر مکاری کے بت کو پوجتا ہے تو دین میں نفع پیدا کرنے کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ وہ چاندی کا بت ہے تو کسی خواہش مند عورت کے ساتھ خواہش نفسانی سے اقرب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونے کا بت ہے تو دلیل ہے کہ اس کا میلان مکروہ کلام اور مل جمع کرنے کی طرف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بت لوہے یا تانبے یا رانگ کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی غرض دین سے دنیا کی صلاح اور دنیا طلبی ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں جواہرات کا بت دیکھے تو دلیل ہے کہ دین سے اس کی غرض پوشاہی اور خدم و حشم ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ جواہر کا بت دور ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی غرض دین سے مل حرام جمع کرنے کی ہے اور اگر دیکھے کہ بت گھر میں ہے تو اپنی عقل اور دانش سے عاجز اور حیران ہو گا۔ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بت کا دیکھنا تین وجہ سے ہے: اول بے ہودہ جھوٹ۔ دوم مکار منافق۔ سوم قریب دینے والی مند عورت۔

بخشش کردن (بخشنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنا مال کار خیر میں بخش کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے فرزند کے لئے عورت چاہے گا۔ یا اپنے خلیفوں میں سے کسی سے شادی کریگا اور اپنا مال ان پر تقسیم کرے گا۔ اور اگر دیکھا کہ اپنا مال ناجائز طرز پر بخشا ہے تو دلیل ہے کہ حرام اور فساد کی طرف مائل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا مال بیگانوں کو بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا حال موت اور زندگی سے پرانگندہ ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کسی کا مال اس کی رضامندی سے بخش رہا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی نیک اور بدی کا اثر صاحب مال کی طرف عائد ہو گا۔

بخور کردن (کچھ سلگانا)

بخور کردن۔ دھونی دینا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنا کسی بزرگ آدمی سے مل ملنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خوشبودار چیزوں کو سلگا رہا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر وہ شخص کسی مرد سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس بخور کی خوشبو تر ہے دیکھنے والے کے لئے بہت زیادہ خیر و منفعت ہے۔ اور اگر بخور خوشبودار ہے تو صاحب خواب کے لئے اس کی تویل غلاب ہے۔ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنے کی تویل تین وجہ پر ہے: اول بہت سال۔ دوم بیش خوش۔ سوم نیک نام۔

پ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پروں کے ساتھ اڑتا

ہے یعنی پرندے جیسے اس کے پر ہیں۔ تو دلیل ہے کہ پروں کے اندازے پر اس کو بزرگی اور سرداری ملے گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں پر دیکھنے قوت اور پناہ ہیں۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ پروں کے ساتھ اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس پرندے کے پر ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پر گر گئے ہیں تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبے سے گرے گا اور بل کا نقصان ہو گا۔

پرپہن (خرفہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پرپہن دیکھنا اندیشہ اور غم کی دلیل ہے اور اس کا کھانا نقصان دہ ہے۔

بربط (سارنگی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بربط دنیا کا لٹو باطل اور غلت و دروغ اور محفل ہے۔ اگر خواب میں اپنے آپ کو بربط بجاتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بے ہودہ اور جھوٹی بات کہے گا۔ اور کسی کی جھوٹی طرح اور تعریف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کے سامنے بربط بجاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور بیہودہ بات سنے گا اور اگر دیکھے کہ بربط کے ساتھ چنگ و چٹانہ اور بانسری بجاتا ہے تو اس موضع پر یہ سب غم اور مصیبت کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بربط ٹوٹ گیا ہے یا گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور بیہودگی سے توبہ کرے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بربط بجاتا ہے تو یہ اس کی موت کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بربط استخوان کی طرح بجاتا ہے، حالانکہ وہ بربط بجاتا نہیں جانتا ہے، اگر خواب میں دیکھنے والا عالم ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو علم اور بیان اچھی طرح سے دے گا اور ان تینوں علموں تفسیر، فقہ اور فقه کو جانتا ہو گا۔
اور اگر کوئی جاہل آدمی دیکھے تو ایسا کام کرے گا کہ لوگ اس کے شغل پر سرزنش اور ملامت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بربط کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑی عورت کی خبر سنے گا اور اس عورت کے ساتھ محبت ہو گی۔

برجستن (کودنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جگہ بہ جگہ کودتا پھرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا حال پھرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ دور کی جگہ پر کودا ہے تو دلیل ہے کہ دور کے سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کودتے وقت ہاتھ میں لالچی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا اعتقاد کسی قوی شخص پر ہو گا۔

حضرت ابراہیم کربلائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جگہ سے باہر کودا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بد حال سے نیک حال ہو گا اور اگر دیکھے کہ جس جگہ چاہتا ہے کودتا ہے تو یہ اس کی قوت اور دانائی پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ پاکیزہ جگہ سے کودا ہے تو دلیل ہے کہ خراب حال سے صلاح حال ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اتنے حال سے بد حال ہو گا۔

بردار کروں (سولی چڑھتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک دن کوئی شخص میرے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک آدمی کے دونوں ہاتھ کاسٹے اور دوسرے کو سولی چڑھایا۔ میں نے کہا کہ اگر تم یہ بات راست کہتے ہو تو آج ہی امیر شہر معزول ہو گا اور اس کی جگہ دوسرا امیر بیٹھے گا۔ پھر اسی دن یہی ہوا اور دوسرے امیر کو بٹھا دیا گیا۔

حضرت ابراہیم کربلائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کسی کو سولی پر چڑھایا ہے اور لوگ نظارہ کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اسے لوگوں پر سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کا نظارہ نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔ لیکن راہ دین میں بے نصیب اور فاسق ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ سولی چڑھے ہوئے آدمی کا گوشت کھاتا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ کسی گرفتار مصیبت کا مل کھائے گا خاص کر اگر اس کا اثر بھی دیکھے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو سولی پر چڑھایا ہے اور اس کا خون جاری ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت کرے گا اور اس سے بہت گنتہ سرزد ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سولی پر چڑھتا چار وجہ پر ہے۔ اول سردار و حکومت۔ دوم مال و دولت۔ سوم بزرگواری۔ چہارم لوگوں کی غیبت۔

برد (چلور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سب کپڑوں سے بہتر چلور ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چلور سوتی ہے اور سبز و سفید ہے یا نیا کپڑا پہنا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ جائے کی حدی کے مطابق فراخی نصرت پائے گا اور اگر دیکھے کہ جلد تنگ ہے۔ سیاہ اور پتلا ہے تو اس کی تویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کربلائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چلور فروش ایسا آدمی ہوتا ہے کہ دین کو دنیا کے بدلے اختیار کرتا ہے۔ خاص کر اگر سوتی چلور ہے۔ اور اگر چلور میں ابریشم دیکھے تو دلیل ہے کہ دین اور دنیا دونوں کا حق طلب ہے۔

پردہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شخص خواب میں پردہ دیکھے کہ اس کے دروازے پر لٹکا ہوا ہے۔ اگر تنگ ہو اور سبب ہو تو غم و اندوہ کی دلیل ہے اور ترس و بیم ہے اور آخر کار امن ہے۔ اور اگر

خواب میں دیکھے کہ سرائے کے دروازے یا مسجد کے دروازے پر یا بازار میں پردہ پڑا ہوا ہے تو غم و اندوہ اور نہایت بڑے خطرے کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پردہ ضائع ہوا۔ تو صائب خواب غم و اندوہ سے خوشی پائے گا اور ترس و جہم سے امن میں ہو گا۔

اور اگر پردہ دیکھے اور غیر معروف ہو تو نہایت سخت غم و اندوہ ہو گا اور اگر وہ معروف ہے تو زیادہ آسان ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیا پردہ دیکھنا بادشاہ کے لئے اچھا ہے اور رعیت کے لئے برا ہے اور پرانا پردہ دیکھنا کسی حال میں بھی اچھا نہیں ہے۔

پردہ داری

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پردہ داری کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی حلو پوری ہو گی اور عزت اور مرتبہ بڑھے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادشاہ مصلح اور علوی کی پردہ داری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ صلاح اور خیر کی طرف مائل ہو گا اور مل حلال پائے گا۔ اور اگر بادشاہ فاسق اور ظالم کی پردہ داری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ فساد کی طرف مائل ہو گا اور مل حرام پائے گا۔

پرستو (ابابیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس ابابیل ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ جس سے جدا تھا۔ پھر اسے حاصل کرے گا اور اس کے مقام میں قرار پائے گا۔

پھر اگر دیکھے کہ ابابیل کو مارا یا ہاتھ سے گرایا ہے تو دلیل ہے کہ جس سے محبت رکھتا ہے اس سے جدائی دھوئے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابابیل کا خواب میں دیکھنا مالدار اور باخرد شخص ہے۔ اور اگر ابابیل ملہ کو دیکھے تو عورت عرومند و توکمر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ابابیل اس سے اڑ گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد سے دولت جدا ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ابابیل اس کے ہاتھ میں مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دوست مرے گا اور اندوہ و غم دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے ابابیل کو پکڑا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ غموں سے نجات پائے گا اور خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔

برف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا غم و اندوہ اور عذاب ہے۔ اگر

تھوڑی دیکھی جائے تو خیر ہے۔ اگر جاڑے میں برف کو دیکھے یا ایسی جگہ دیکھے کہ جہاں ہمیشہ ہوتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ والوں کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا لشکر کو ہزیمت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: اول روزی۔ دوم زندگانی۔ سوم مال بسیار۔ چہارم لشکر بسیار۔ پنجم بیماری۔ ششم غم و اندوہ۔

اور اگر دیکھے کہ ایام گرما میں برف کو جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مہل طفال جمع کرتا ہے اور خوشی میں گزارے گا اور بہت منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرد سیر میں برف کا خواب میں دیکھنا خیر اور نیکی کی دلیل ہے اور گرم سیر میں دیکھنا قحط اور غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ برف کو موسم میں کھاتا ہے تو بے وقت سے بہتر ہے۔

برق (بجلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا بادشاہ کی خزانچی ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ بجلی بادشاہ کا بدی کے لئے لاٹھی توی کولاج کی وجہ سے وعدہ دیتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بجلی کو ہوا سے یا ابر سے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرنے کا کہ جس میں بہت حیران ہو گا۔ اور اگر بجلی کو چمکتے ہوئے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس سال نعت بہت فراخ ہوگی۔ خاص کر اگر بجلی کے ساتھ نرم ہوا بھی ہو۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا بچہ وجہ پر ہے۔ اول بادشاہ کا خزانچی۔ دوم وعدہ بد۔ سوم عتب۔ چہارم رحمت۔ پنجم رلو راست۔

برگستان (بکھر۔ جنگلی لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ برگستان خواب میں استواری اور مضبوطی ہے اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر جنگلی لباس سے بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام درست ہو گا اور دشمن پر فتح پائے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو گھوڑے پر جنگی لباس کے ساتھ میدان جنگ میں دیکھے تو دلیل ہے کہ کام مراد کے ساتھ ہو گا اور بخت و دولت مساعرت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ پاکھر گھوڑے سے گرا ہے یا کھویا گیا ہے تو دلیل نامرادی ہے اور دشمنوں کے ہاتھوں آئیر ہو گا۔

برنج (چاول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاول دیکھنا مال ہے۔ جو بقدر چاول دیکھنے کے

حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کچھ ہوئے چاول کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ مراد پوری ہوگی اور خیر و نیکی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پلاؤ کھلیا ہے تو زیادہ بستی اور نیکی کی دلیل ہے اور دودھ چاول کا کھانا نہایت ہی بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دی چاول کھاتا ہے تو اس سے غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاولوں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول مال و دولت۔ دوم مراد کا حاصل ہونا۔ سوم خیر و منفعت ہے جو اس کو پہنچے گی۔

پرندہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرندہ اس کے ہاتھ سے اڑ گیا ہے اور پھر اس کے ہاتھ میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ سے پرندہ اڑ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دل کا کچھ نقصان ہو گا۔

پر نیان (دبا)

دبا ایک قسم کا کپڑا ہے۔ خواب میں پر نیان دیکھنے کی تلوین دبا کی مانند ہے۔ اس کی شرح حرف دل میں بیان کی جائے گی۔

برہ (بکری کا بچہ)

برہ۔ بکری کا بچہ یعنی لہیز۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بکری کا بچہ دیکھنا خواہ نر ہو یا مادہ اس کی تلوین فرزند ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے بکری کا بچہ پکڑا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند سنے گا اور اس پر ہو گا۔ یعنی باپ کی طرح ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچہ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچے کا گوشت کھیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو فرزند کی طرف سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کا بچہ خواب میں دیکھنا خیر اور منفعت ہے اور اس کی بڑھائی اور چھوٹائی کے مطابق نیکی اور مال حلال بھی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بکری کا بچہ ہے۔ تو اسی قدر مال اور غنیمت پہنچنے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ مارا اور اس کو کھیا ہے۔ لیکن گوشت کے لئے ذبح نہیں کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فرزند کی طرف سے مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بکری کا بچہ خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے :

اول فرزند۔ دوم مال حلال۔ سوم معیشت۔ چہارم غم و اندوہ۔

برہنگی (ننگا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو تنگ دیکھے اور طالب دنیا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بند باندھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اطاعت اور عبادت میں کوتاہی ہو گئی۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنگی محنت اور رسوائی کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں عورت کو کپڑے پہنے ہوئے دیکھے تو نیک مرد کے لئے نیک ہے اور بدکار کے لئے بد ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنہ ہونا صالح مرد کے لئے خیر اور نیک ہے اور مفید کے لئے بدی اور رسوائی اور بے حرمتی ہے۔

پردانہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پردانہ کا دیکھنا مرد ضعیف اور تلوان ہے کہ اپنے آپ کو نکالی سے ہلاکت میں ڈالتا ہے۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ پردانہ اس کے پیچھے سے اڑا اور اس نے اس کو پکڑ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی دو شیزہ کنیر سے اس کا فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھا کہ پردانہ کو مارا یا اس کے ہاتھ میں ہلاک ہوا تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا۔

بروت (موچھ)

موچھ خواب میں دیکھنا ہیبت مرد کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی موچھ کسی نے چینی سے درست کی ہے تو اس کی تکمیل نیک ہے اس کو نقصان نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی موچھ آراستہ ہے وقت جسم سے گر گئی ہے تو مرد کے نقصان ہیبت کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی موچھیں دراز ہو گئی ہیں تو یہ طاعت کی دلیل ہے۔
اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کی موچھ اکھڑ دی ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھا ہے کہ موچھ سفید ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ ناکرونی کار سے رکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی موچھیں ہیں۔ اگر لمبی ہیں تو دلیل غم و اندوہ ہے اور اگر چھوٹی ہیں تو عزت و جلال اور حصول مراد کی دلیل ہے۔

برنج (بارہ برنج)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حمل اور اسد اور قوس کا دیکھنا بلا شہ کا لفظ ہے اور ثور اور سنبلہ اور جدی کا دیکھنا شراذہ ہے۔ اور جوزا اور میزان اور ولو کا دیکھنا قاضی اور بلا شہی وزراء ہیں۔ اور سرطان عقرب اور حوت کا دیکھنا صاحب شرط اور بلا شہ کے شراب دار کا دیدار ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں برنج حمل کو دیکھے تو اس کا کام باحتمل شخص سے بڑے کا اور مراد پوری ہو گی۔ اور اگر برنج ثور کو دیکھے تو اس کا کام جاہل اور تلوان شخص سے بڑے

گا اور پورا ہو گا۔ اور اگر برج جوزا کو دیکھے تو اس کا کلام ذہن دان اور نصیح آدمی سے پڑے گا۔ اور مراد پوری ہو گی۔ اور اگر برج سرطان کو دیکھے تو اس کا کلام بے اصل شخص سے پڑے گا اور حادثہ پوری ہو گی اور بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر برج سنبلہ کو دیکھے تو اس کا کام مرد کسان بے وفا سے پڑے گا اور مراد پوری نہ ہو گی۔ اور اگر برج میزان کو دیکھے تو اس کا کام کاغذی سے پڑے گا اور جو وعدہ کرے گا اس کو پورا کرے گا۔ اور اگر برج عقرب کو دیکھے تو مفلس شخص یا بدکار عورت سے پلا پڑے گا۔ اور اس کو زحمت اور غم پہنچے گا۔ اور اگر برج قوس کو دیکھے تو اس کا کام سردار اور بزرگ شخص کے ساتھ پڑے گا اور اس کی ضرورت پوری ہو گی اور لوگ اس سے محبت کریں گے اور اگر برج حوت کو دیکھے تو اس کا کام مرد غریب۔ سلوہ دل۔ نیک رائے۔ مہمان اور کم سخن سے پڑے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔

پری

اہل تعبیر میں اختلاف ہے۔ بعض اس کو دشمن کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ بخت اور فکروں میں کارروائی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب میں پری کا دیدار دولت اور بزرگی ہے اور اس کے ہاتھ میں ہاتھ دیتا اور اس سے باتیں کرنا خوشی کی دلیل ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پری کا خواب میں دیکھنا کہ خوش اور خوش اور خور ہو دہل ہے کہ عزت اور دولت پائے گا۔ اور اگر پری کو بد صورت اور ٹھیکن دیکھے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر خوش پری کو مردہ دیکھے تو اس کا کام شوریدہ ہو گا۔ اور اگر پری کے ساتھ جنگ کرے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا کام شقت ہو گا۔

حضرت ابراہیم کلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بعض پریاں مسلمان ہیں۔ خواب میں ان کا دیکھنا دوست اور بخت و دولت کا دیدار ہے۔ اور وہ جو کافر ہیں ان کا خواب میں دیکھنا دشمن اور بد بختی اور غم کا دیدار ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ پرپوں کے درمیان ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور وہ سفر مبارک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کی گردن پکڑی ہے اور لے لینی ہے تو عزت اور مرتبہ اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کی گردن کے بل گر لیا ہے تو اس کی دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی سے گر جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پریاں مہربانی سے باتیں کرتی ہیں تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر پری کو اچھے اور عمدہ لباس میں دیکھے تو حال نیک ہو گا اور اگر برے لباس میں دیکھے تو بد حال ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کو سونے یا چاندی وغیرہ کی چیز دی ہے تو دلیل ہے کہ دولت اور اقبال زیادہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر پری کو بیمار یا مردہ دیکھے تو بد حالی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پرپوں کے بلا شلو نے اس پر مہربانی کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ دولت پائے گا اور مقرب بلا شلو ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کو اپنا مکان بتایا ہے۔ گا بے ظاہر ہوتی ہے اور گا بے محبتی ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس کے ساتھ خیانت اور کمر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پرپوں کے گھر میں گیا ہے اور ان کو پہچانا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور

کئی شہر دیکھے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پری کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول عزیز دوست۔ دوم بخت و دولت۔ سوم حرا کا پورا ہونا۔ چہارم بزرگی و شہرت۔ پنجم جھوٹی خبر اور بے ہودہ کام۔

پرواز کردن (اڑنا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پاندے کی طرح جگہ جگہ اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بلندی کے مطابق سفر کو جائے گا اور زمین سے اڑنا مرتبہ اور شرف کا پانا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سیدھا آسمان کو جاتا ہے تو یہ نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا میں اس قدر اڑتا ہے کہ آسمان پر جا پہنچا ہے اور اس میں غم ہو گیا ہے اور پھر زمین پر نہیں آیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ دنیا سے بہت جلدی رحلت کرے گا یعنی مرے گا۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ قبلہ کی جانب سے اڑا ہے اور پھر اپنی جگہ پر آیا ہے تو دلیل ہے کہ سفر سے جلدی واپس آئے گا اور بہت مانتفع اٹھائے گا۔ خاص کر اگر پر بھی رکھتا ہے۔ اور اگر بغیر پر کے اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی حالت سے بھرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے بلاخانے سے دوسرے بلاخانے پر اڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے کر دوسری عورت کرے گا یا کنیزک خریدے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ لگام کے ساتھ آسمان پر اڑا ہے۔ توجہ کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر سے کسی نامعلوم گھر کی طرف اڑا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آتی ہے۔ اس کو چاہئے کہ گناہوں سے توبہ کرے۔ اور اگر دیکھے کہ پر رکھتا ہے لیکن پرندوں کے پروں کے برخلاف ہیں۔ تو دلیل ہے کہ بیمار ہو کر قریب پہلاکت ہو گا اور آخر کار شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ عنقریب سفر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اڑنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول سفر۔ دوم حج۔ سوم بزرگی۔ چہارم تعمیر حال۔ پنجم مرض الموت پہنچنا۔

بریاں (بھنی ہوئی چیز)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھنی ہوئی چیز کو دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب کشادہ روزی کی طلب میں ہے۔ اور پکا ہوا گوشت تناول میں کچے گوشت سے بہتر ہے۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے بکری کا گوشت بھنا ہوا کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور رنج اور سختی سے حاصل کرے گا اور اگر گائے کا گوشت بھنا ہوا کھائے تو دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ بھنا ہوا کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو کچھ مال ملے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں بکری کا بچہ بھنا ہوا کھانا لڑکے کے لئے یعنی فروغ پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بھنی ہوئی سہری کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو کسی بزرگ سے فائدہ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ بریاں کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے مکر و حیلہ سے ملے گا۔ اور اگر مائی بریاں کو کھائے تو دلیل ہے کہ طلب علم میں سفر کرے گا۔ اور کسی بزرگ کو ملے گا۔ اگر صائب خواب نیک ہے 'ورنہ رنج و غم اور اندوہ و دشمن کی دلیل ہے۔ اور مائی بریاں کھا کر شور سے بستر ہے اور بڑی چھوٹی سے بستر ہے۔ اور خواب میں بریاں فروش یعنی بھنی ہوئی چیزوں کے بیچنے والے کو دیکھنا ایسا مرد ہے کہ اس کے ذریعہ سے دوسرے لوگوں کی روزی فراخ ہوتی ہے۔

بزاز (پارچہ فروش)

خواب میں پارچہ فروش کا دیکھنا بڑے خطرناک مرد کا دیکھنا ہے۔ کیونکہ کپڑے کی قیمت درم و دینار ہے کہ جیتے اور دیتے ہیں اور درہم و دینار کی تویل مکروہ اور خطرناک ہے جس میں خیر نہیں ہے۔ اور اگر کپڑے کی قیمت میں سوائے درم و دینار کے کوئی اور چیز لیں تو اس چیز پر اس کی نیکی اور بدی کی تویل ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بزازی کرتا ہے اور کپڑے کی قیمت روپیہ پیسہ نہیں لیتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سلمان کے عوض سلمان لیتا ہے تو دلیل ہے کہ مراد حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزاز کو دیکھنا دنیا کی ذہنت ہے۔

بُز (بکری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بکرا مرد ہے اور بکری عورت ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ نامعلوم بکرے کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے کا چمڑا اتارا ہے تو دلیل ہے کہ بہت مال ملے گا اور اس کو جمع کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر بیٹھا ہے اور اس کو چلاتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مکروہ جیلہ کرے گا اور جدھر چاہے گا پھرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے نے اس کو پشت سے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب جلد و حشمت سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بکرے کے دونوں سرین توڑ ڈالے ہیں تو دلیل ہے کہ اس مرد کو عمل سے روکے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے کے سرین دراز اور مضبوط ہو گئے ہیں یا شمار میں زیادہ ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اپنے عمل اور سردار کے عمل میں قوی ہو گا اور کاموں پر کامیاب ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بکرے کے بلی زیادہ ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی چشم لی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اپنے فرزند کا مال لے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بکری پانی ہے یا کسی نے اس کو بخشی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بکری کا دودھ نکال کر پیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کو ذبح کیا ہے اور اس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت سے اس کی ضرورت پوری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کو گوشت کے لئے ذبح نہیں کیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا اور اس سے فائدہ نہ دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کو گھر سے باہر نکال دیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکریوں کا ربوہ گھر میں رکھتا ہے یا کسی اور جگہ ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مال اور نعمت اور نفع حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ بکریوں کا ریوڑ جنگل میں بڑاتا ہے اور جہاں چاہتا ہے لے جاتا ہے، تو دلیل ہے کہ عرب یا عجم کی ولایت پر حاکم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بکری کا گوشت کھانا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور جلدی شفا پائے گا۔ بکری کا چمڑا اور پٹم اور دودھ خواب میں دیکھنا خیر اور برکت ہے اور مال ہے جو اس کو ملے گا اور اگر دیکھے کہ بکری کا پھل اس کو کسی نے دیا ہے یا پایا ہے یا خود خریدا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں مبارک لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر بکری کے بچہ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچے کا گوشت کھانا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند کے ہاں سے کچھ کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں لشکر کا مقدمہ ہے اور اگر بکری پینا اور اس پر بیٹھنا تو دلیل ہے کہ یہ شخص لشکر کا سردار ہو گا اور اگر صاحب خواب عام لوگوں میں سے ہے تو دلیل ہے کہ اس کی سردار لشکر سے صحبت ہوئی اور ملدار ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں نے جابر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ بکرا خرید کر گھر کو لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی شہی اور دوستی دور ہوگی اور بکری فروش کو خواب میں دیکھنا ایسے شخص کا خواب میں دیکھنا ہے کہ جو مردوں اور عورتوں کو بیع کرتا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کو خواب میں دیکھنا اور اس کا گوشت کھانا مال جمع کرنا ہے اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو جمع کیا جو مال حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کا دیکھنا اور کھانا اگر مزے دار اور درست ہے تو خیر اور فائدہ کی دلیل ہے اور اگر بے مزہ ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

بزر قطونا (اسبغول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزر قطونا دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے اور اس کو کھانا کھائے ہوئے کے معانی مال کے نقصان اور رنج کی دلیل ہے۔

بساط (فرش)

فرش کو خواب میں دیکھنا خوشی اور راحت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فرش بچھایا اور اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ روزی فراخ ہوگی اور عمر دراز ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ فرش پاکیزہ اور نیا اور بڑا اور فراخ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی نعمت اور دولت بہت ہوگی، خاص کر اگر بچھا ہوا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا فرش بچھا ہے یا کسی کو بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مال میں نقصان ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کا فرش جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس پر روزی تنگ ہوگی اور اس کا حال بد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ فرش کا خواب میں دیکھنا اگر بڑا اور نیا ہے تو چھ وجہ پر ہے :

اول عزت اور مرتبہ۔ دوم بزرگی اور رفعت۔ سوم عمدہ۔ چہارم مل۔ پنجم عمر و راز۔ ششم بزرگی کے مطابق تعریف اور اگر فرش کی قیمت لے تو توہیل اس کے خلاف ہے۔

بستر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستر خواب میں دیکھنا عورت ہے اور اس کی نیکی اور بدی کا تعلق عورت سے ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستر کو بستر سے ہٹا دے۔ یا ایک بستر سے دوسرے بستر پر گیا ہے تو دلیل ہے کہ دوسری عورت کرے گا اور پسلی کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بستر کی حالت بدل گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کی حالت بدلے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر دوسرے کا بستر ہو گیا ہے اور دوسرے کا اس کا ہو گیا ہے۔ اس سے بستر یا خراب دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور پسلی کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا بستر بیچا یا لپیٹ لیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا غائب ہوگی یا ان دو میں سے ایک مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو نامعلوم بستر پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اسی قدر قیمت پر اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر نامعلوم چارپائی پر بچھا ہے اور وہ اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور نفع پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستر خواب میں ولایت اور تن آسانی ہے۔ فرہن حق تعالیٰ ہے: **مَنْ كَيْفَ عَلَى فَرْشٍ نَظَّاهَا مِنْ اَسْتَبَوٍّ** (فرشوں پر تکیہ لگانے والے جن کے اندر ریشم ہے)۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستر کو گھر سے باہر ڈالا ہے اور پھر گھر میں لایا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق رجعی دے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو تین بستر یا چار بستر پر لیٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بستروں کے شمار پر عورتیں کرے گا یا گولیاں خریدے گا۔

اور اگر اپنے بستر کو گھر میں دیکھے یا گڑھے میں دیکھے کہ جہاں سے اسے باہر نہیں نکل سکتا۔ اس سے دلیل ہے کہ اس کی عورت بیمار ہوگی اور اس کے رنج سے فدا صبی نہ پائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو نرم بستر پر سویا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ سال اس پر مبارک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر پشم سے بھرا ہوا ہے تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کوئی ملکہ عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر چھٹ گیا ہے یا جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت اب قریب آگئی ہے اور اس کے عیال کو دین و دیانت اور شرم نہ ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ریشم کا بستر سوتی بستر سے بدل گیا ہے تو دلیل ہے کہ بدکار عورت کو دور کر کے نیک عورت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے بستر میں چوہے نے سوراخ کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کا کسی کے ساتھ غلاتی معاملہ پائے گا اور وہ خرابی پر راضی ہو جائے گا۔

اور اگر اس کا بستر ہوا میں معلق ہے تو دلیل ہے کہ اس کا بستر بلند جگہ پر بچھایا جائے گا اور اس کا شغل بالا ہو گا

اور دولت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر ہوا سے زمین پر مگرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت بیمار ہوگی اور آخر کار شفا پائے گی۔

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر اپنا بستر سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ دیندار اور پارسا عورت کرے گا۔ اور اگر اپنا بستر خواب میں سرخ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی عورت بد خو اور ناموافق ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر پرانا تھا اور نیا ہو گا تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کا بد خلق نیک خلق ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیا بستر پرانا ہو گیا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اس کی عورت نیک خلق سے بد خلق ہو جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر سبز سے سرخ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت اصلاح سے فساد کی طرف مائل ہوگی اور اگر اس کے خلاف ہے تو فساد سے اصلاح کی طرف آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر سرخ سے سفید یا زرد ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت گناہ سے توبہ کرے گی اور بیمار ہوگی۔ چنانچہ موت کا خوف ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا بستر بچا کر سرہنا رکھا ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ عورت کرے گا یا خادم اور گولیں خریدے گا۔ اور اگر اپنے بستر پر سرہانے لگے ہوئے دیکھے تو خادموں پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے نَوَسَادِقُ مَصْلُوقَةٍ (اور قاتلین قتار در قتار لگائے ہوئے)۔

اور اگر معلوم ہو کہ بستر دیکھے تو دلیل ہے کہ زمین خریدے گا اور مل چلائے گا۔ اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ وراثت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بستر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ راحت اور سہولت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا پر بستر بچا کر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی وجہ سے مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر پھنا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت بیکار ہوگی۔ اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بستر کو آگ لگ گئی ہے اور وہ جل گیا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا مرے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بستر کو دیکھنا چار وجہ پر ہے : اول عورت۔ دوم کنیزک لونڈی۔ سوم دلایت۔ چہارم معیشت اور منفعت اور تن آسانی۔

پست (ستو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ستو کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستو کسی کو دیئے ہیں یا بیچے ہیں تو دلیل ہے کہ اس سے غم و اندوہ دور ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس ستو ہیں اور انہیں گھر سے باہر ڈال دیا ہے۔ یا کسی کو بخش دیئے ہیں اور ان میں سے کھائے ہیں تو اس سے اس امر کی دلیل

ہے کہ وہ غم سے نجات اور خلاصی پائے گا۔

بُستان افروز (کوئٹی، جٹاوحاری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بستان افروز کا دیکھنا شلوی ہے۔ لیکن دین میں ہو گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستان افروز لی ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے تو اس سے دلیل خوشی اور شلوی کی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بستان افروز کسی کو دی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کو خوش کرے گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستان افروز اگر کوئی شخص خواب کے اندر موسم میں دیکھے تو سرداری ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ بستان افروز، سوداگر عورت خوش طبع، مالدار اور باجمل ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بستان افروز کو کسی جگہ میں لگاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مصالحت کسی تاجر دوست کے ساتھ ہو گی۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بستان افروز کو کسی جگہ سے اکھیر رہا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ صاحب خواب کسی مرد کی صحبت سے جدا ہو جائے گا۔

پستان (چوچی)

پستان خواب میں لڑکی ہے اور جو کچھ پستان میں کمی بیشی اور صلاح اور فساد دیکھے وہ سب لڑکیوں پر وارد ہوتا ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پستان سے دودھ جاری ہے تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی پر نعمت اور روزی فراغ ہو گی اور مل حلال پائے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شیر کے عوض خون جاری ہے تو دلیل ہے کہ مل حرام پائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پستان اندازے سے زیادہ لٹکے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ لڑکی آئے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کے پستان میں دودھ جمع ہو گیا ہے۔ اگر عورت نہیں ہے تو نکاح کرے گا۔ اور اگر عورت رکھتا ہے تو مالدار ہو جائے گا۔ اور اگر یہ خواب بڑھیا دیکھے تو اس کی تنگ دستی کی دلیل ہے۔ اور اگر یہ خواب جوان عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر لڑکی دیکھے تو دلیل ہے کہ بچپن میں مرے گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مرد خواب میں دیکھے کہ کسی مرد کا پستان چومنا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر اس کی عورت حاملہ ہے تو لڑکا بنے گی اور اگر عورت یہ خواب دیکھے کہ پستان سے دودھ پتی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کا کام اس پر بست ہو جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرد کا پستان اس کی عورت ہے اور عورت کا پستان اس کی ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کا پستان کٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی مرے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کا پستان کٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے پستان کے نیچے ایک اور پستان نکلا ہے تو دلیل ہے کہ لڑکی بچنے لگی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کے دونوں پستان بڑے ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے فرزندوں کا حمل بستر ہو گا۔ یا لڑکی کی شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دونوں پستانوں سے دودھ جھتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم اور ملامت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پستان سے شیر شکر کو جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ایک پستان اُٹ میں جل گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی کو بلو شای کا شغل پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام جسم پر پستان ہی پستان ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے اہل اور فرزند بہت ہوں گے۔ اور اگر فرزند نہیں ہے تو مال زیادہ ہو گا لیکن لوگوں سے ملامت پائے گا۔

اور اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کو پستانوں سے لٹکایا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے حرام کا لڑکا پیدا ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پستانوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول فرزند ان خورد۔ دوم دختران۔ سوم غلامان، نوکر۔ چہارم دوستان۔ پنجم برا اور ان۔

پستان بند (سینہ بند، چھاتی بند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ عورت کا خواب میں پستان بند دیکھنا عزت اور مرتبہ اور کامرانی ہے۔ اور مردوں کے لئے زخم، تازیانہ اور غم و اندیشہ ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ چھاتی بند نیا اور تازہ رکھتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ اور مراوا پائے گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ چھاتی بند رکھتی ہے تو دلیل ہے کہ مال و نعمت پائے گی اور خوش رہے گی۔

اور اگر مرد دیکھے کہ چھاتی بند رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ برابر والوں سے رسوائی اور نامرادی دیکھے گا۔

پشت (پٹھ، کمر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت دیکھنی مرواگی اور قوت اور پناہ اور مدد طلب کرنی ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی کمر ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ جو شخص اس کا پشت و پناہ تھا دنیا سے رحلت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پشت پر زخم پہنچا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے معانین اور مددگار کو رنج اور آفت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پشت کے مہرے قوت اور فرزند ہیں اور ہو صلاح اور فساد کمر کے مہروں میں ہے۔ اس کی تلوہل خواب میں دیکھنے والے کے فرزند ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی پشت سخت اور قوی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند جسم کا قوی اور عاقل و دانا ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز پشت پر لی ہے تو دلیل ہے کہ مردے کے لوگوں سے اس کو منت ملے گی اور اگر دیکھے کہ اس کی پشت مڑ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا حال بد ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دشمن کی پشت دیکھنا دشمن کے شر سے امن ہے اور عودت کی پشت دیکھنا دنیا کے پھرنے کی دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت کو دیکھنا برادر ہے۔ اگر دیکھے کہ پشت ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا بھائی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پشت درد کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بھائی یا بزرگ کی طرف سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی وجہ سے اس کی پشت پر داغ لگایا ہے تو یہ دین اور دنیا کی اصلاح کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پشت دیوار کی طرف لٹائی ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور مال و دولت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے :

اول قوت۔ دوم برادری۔ سوم دوست۔ چہارم بادشاہ۔ پنجم وزیر۔ ششم حجت۔ ہفتم باپ۔ ہشتم بھائی۔ نہم لڑکا۔ دہم مال و دولت۔ یازدہم بدوینا۔ دوازدہم داوا۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ کافروں کے لئے پشت کا دیکھنا ایمان ہے اور بدکاروں کے لئے توبہ ہے اور منافق کے لئے اظہار ہے۔

پشت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ جنگل کے پستے یا پہاڑ کے پستے پر بیٹھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسے بزرگ مرد سے شرف اور مرتبہ پائے گا کہ جس کا شرف اور مرتبہ بقدر اس زمین کے ہے کہ جو اس پہاڑ کے پس پاس ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس پستے پر کھڑا ہے تو دلیل ہے کہ ایسے مرد کے نزدیک جائے گا کہ جس سے مال اور عزت پائے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ پشت اس کی ملک اور جگہ ہے تو دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس کو مغلوب کرے گا اور اس کا مال اور نعمت لے کر اس کی جگہ مقیم ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پشت کا کچھ حصہ اس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر نعمت اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پشت سے نیچے گرا ہے یا اس کو کسی نے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بزرگ مرد سے بے عزت ہو گا اور نقصان دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پشت پر مشکل اور تکلیف سے ٹپا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول بلندی۔ دوم مال۔ سوم قوت۔ چہارم تومندی۔

پشم (اُون)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشم کا دیکھنا سب وجہ سے مال حلال اور روزی ہے۔ اور جو پشم بی ہوتی نہیں ہے، بستر اور عمدہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ پشم اس کے پاس ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے یا خریدی ہے یا اپنی جگہ پر لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو ملے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَمِنْ أَمْوَالِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا إِنَّا فَاوٍ** (ان کے صوف اور لون اور بالوں سے ساکن ہے اور ایک وقت تک فائدہ ہے)۔

حضرت ابراہیم سمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اپنے سے پشم کو دور ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے ماں کو ضائع کرے گا اور اگر دیکھے کہ پشم کو جلاتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا ماں تباہ کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر پشم کا جامہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورتوں سے مل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پشم کو جلاتا ہے کپڑا خریدتا ہے یا اس کے پاس پشم کا بستر ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اونٹ کی پشم ملے کہ بادشاہ کی طرف سے ملے گا اور اہل تعبیر کہتے ہیں کہ وراثت کا مل ہے۔

پشم (مچھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مچھر کو خواب میں دیکھنا ایک ذلیل اور نکمہ آدمی ہے کہ تھوڑا اور ذلیل کام کرتا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ مچھر سے جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ کمزور آدمی سے جھگڑا اور نزاع کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ مچھر کو نکل گیا ہے تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ ذلیل کام میں مشغول ہو گا اور اس سے اس کو تھوڑی چیز ملے گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بست سے مچھر اس کے جسم پر جمع ہو کر کانتے ہیں تو دلیل ہے کہ عام لوگوں کی زبان پر چڑھے گا اور ان سے نقصان ہو گا۔ بلکہ اس کو ضرر اور سخت نقصان پہنچے گا۔ کیونکہ مچھر آدمی کا خون چوستا ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ مچھر اس کے کھن یا ناک میں گھس گیا ہے اور اس سے اس نے تکلیف پائی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اس کو کسی کمزور آدمی سے رنج اور دکھ ضرور پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم سمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بست سے مچھر اس کے گھر میں آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مچھروں نے غلبہ کیا ہے اور اس کے گھر میں جمع ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ کسی کمزور دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مچھر اس کی ناک میں گھس گیا ہے اور باہر نہیں نکلا ہے تو دلیل ہے کہ محنت اور جہاں میں گرفتار ہو گا۔

بطن (بطن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بطن دیکھنا مل اور نعمت کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر اپنے گھر اور اپنی ملک کو دیکھے تو اسی قدر پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بست سی بطنیں اس کے گھر یا کوچہ میں جمع ہوئی ہیں اور بولتی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس موضع میں مصیبت و آفت پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ بطنیں اس سے باتیں کرتی ہیں تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کے باعث سحر کرے گا اور اس میں عزت اور فائدہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بطن دیکھنا اہل بیت میں سے ایک بزرگ مرد اہل اور حشمت والا ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے کچھ پلایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی صفت کے آدمی سے کچھ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے خواب میں سفید بطن دیکھنا اہل ہوتا ہے یا مالدار عورت ہوتی ہے۔ اور سیاہ بطن خواب میں دیکھنا کنیزک ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بطن کو مارا اور اس کا گوشت کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا اہل دراشت میں پائے گا اور ضائع کرے گا۔

بغل (کچھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بغل کا دیکھنا ملامت اور بدی ہے جو اس کو پہنچے گی۔ اور بغل کے بالوں کو خواب میں دیکھنا مراد کے ہانے اور دشمن پر غالب ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی بغل سے بدو آتی ہے تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب اہل حرام پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی بغل سے نہایت خوشبو آتی ہے تو دلیل ہے کہ اہل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بغل کے بچے ہاتھوں کو رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن کو مطلوب کرے گا اور اہل حاصل کرے گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَأَنصَبْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَابِكَ تَعْرِجُ نَضْلَةً** (اپنا ہاتھ پہلو کے ساتھ ملا سفید اٹکے گا)۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مروت اور جوان مروتی کے اٹھانے کی دلیل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی بغل میں کوئی نقصان نہیں ہے تو دلیل نامرادی اور دشمن کے غلبہ کی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی بغل سے بدو آتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مشکل سے ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بغل کے نیچے پیٹہ جاری ہے تو دلیل ہے کہ اس پیٹہ کے اندازے پر اہل کو نقصان ہو گا۔

بقالی کبرون (دکانداری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکان کئی کاموں میں کوشش اور معیشت کے لئے چیزوں کا حاصل کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دکان کرتا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے کاروبار اور کسب میں مشغول ہو گا۔

اور جو کچھ کہ رکھتا ہے اسی قدر متاع دنیا حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دکان کے سامنے کو روپیہ پیسہ سے بچتا ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ کیونکہ روپیہ پیسہ کی تولیل غم و اندوہ ہوتی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکان کرنی تین وجہ پر ہے: اول سب کرنا۔ دوم نفع پانا۔ سوم غم و اندوہ۔ اگر دیکھے کہ سالن کو روپیہ پیسے کے عوض فروخت کرتا ہے۔

بلا تینین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلا تینین ہاتھ میں رکھنا دلیل ہے کہ اس کو کسی سے مدد اور قوت نہ ہوگی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلا تینین نرم چپ سے اڑھنڈی ہے تو اس کی کمزوری اور کمزوری کے خلاف ہے۔

پلاس (نات۔ جام)

خواب میں پلاس کا دیکھنا مصلح۔ درویش۔ پارسا جس کے قول و فعل و پنداری کے ہوں اور بالمانت مرد ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے پس پنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو پارسا مرد سے صحبت کا اتفاق ہو گا اور اس سے آخرت کی خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا پلاس ہے تو اس کو اسی قدر مال اور نعمت حاصل ہوگی۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ پلاس مال حلال ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا پلاس ہے تو دلیل ہے کہ پارسا اور مالدار عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیا پلاس خریدا ہے تو دلیل ہے کہ پارسا کثیر خریدے گا اور اس سے خیر و منفعت حاصل کرے گا۔

بلبل ویدن (بلبل دیکھنا)

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلبل دیکھنا فرزند خرد اور غلام ہے اور خواب میں اس کی آواز کلام خوش کن سخن لطیف ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبل اڑ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا غلام ضائع ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبل اس کے ہاتھ میں مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا غلام مرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے بلبل ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر غلام خریدے گا۔ اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ بلیں ماری ہیں اور ان کا گوشت خریدا ہے تو دلیل ہے کہ وراثت میں اس کو بہت سے غلام ملیں گے۔

بلبلہ (صریح)

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلبلہ دیکھنا تیزک ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلبلہ اس کی عورت ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبلہ خریدا یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ کثیر خریدے گا یا عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس

بلبلہ میں سے پانی پیتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جماع کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبلہ لوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت یا کنیزک مرے گی۔

حکایت

ابو غلدہؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کرنے لگا کہ میں نے ایک خواب میں دیکھا ہے کہ میں بلبلہ سے پانی پیتا ہوں اور اس کے دو دروازے ہیں۔ ایک سے شیریں پانی پیتا ہوں اور دوسرے سے کڑوا پانی پیتا ہوں۔ آپ نے اس کی تعبیر میں ارشاد فرمایا کہ تیرے پاس عورت اور اس کی بہن دونوں ہیں اور تو دونوں سے جماع کرتا ہے۔ توبہ کر اور خدا سے ڈر۔ اس شخص نے عرض کیا کہ آپ کا فرمان بجا ہے۔ میں نے توبہ کی اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کیا۔

بلغم ویدن (بلغم دیکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بلغم کو خواب میں دیکھنا مل ہے کہ اس کی درستی میں مل کو خرچ کرتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلغم کو جگہ جگہ ڈالتا ہے تو اس کی تبویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گلے سے بلغم پاکیزہ جگہ پر ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ درست جگہ پر مل خرچ کرے گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بیمار دیکھے کہ اس نے بلغم ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہ بلغم ڈالی ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم خون آلود ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مل کا کچھ نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم اپنے گھر کے اندر ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ بیگانوں پر مل کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم مسجد میں ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ مل فساد کے طور پر بیگانوں پر خرچ کریگا۔

برگ (ہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درخت کے چوں کا دیکھنا درخت کے مطابق اس کے اخلاق پر دلیل ہے۔ خاص کر اگر موسم میں دیکھے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کے سبز چوں کی مٹی لی ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب خوش خلق اور نیک ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ درخت سے تازے پتے لئے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو درہم ملیں گے۔

حضرت جابر مغیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ان درختوں کے چوں کا دیکھنا کہ جن کا میوہ شیریں ہے نیک خلق ہونے کی دلیل ہے اور ترش میوہ والے درختوں کے چوں کو خواب میں دیکھنا برے خلق ہونے کی دلیل ہے اور ان درختوں کے پتے کہ جن کو پھل نہیں لگتا ہے درم و دنیا پر دلیل ہیں۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ میوہ وار درختوں کے پتے خواب میں دیکھنے درم و دنیا ملنے پر دلیل ہے۔

پلنگ (چیتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیتا قوی اور مضبوط دشمن ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چیتے کے ساتھ جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے دشمن کے ساتھ جھگڑا کرے گا اور دشمن کو غلبہ اور فتح ہوگی۔ یعنی اگر چیتا اس پر غلبہ ہو گا اور اگر وہ چیتے پر غلبہ آیا تو وہ دشمن پر فتیحاب ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کا گوشت کھیا ہے تو دلیل ہے کہ جنگ اور جھگڑوں میں ہارے گا۔ لیکن آخر کار فتیحاب ہو گا اور شرف و بزرگی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ چیتے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور ایک دوسرے پر کوئی بھی غلبہ نہیں آیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بادشاہ سے اس کو بڑا خوف پہنچے گا یا سخت بیماری پائے گا اور اس کے بعد شفاء ہوگی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ شیر چیتے کو کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دشمن سے خوف پہنچے گا اور نتیجہ امن ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کا چمڑا یا ہڈی یا بلی اس نے لئے ہیں۔ یا کسی نے اس کو دیئے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا مل پائے گا۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چیتے کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اسلام سے منہ پھیرے گا اور اس کو کچھ خیر نہ ہوگی۔

حضرت جعفر صدوق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیتے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول قوی دشمنی۔ دوم دشمن سے مل پانا۔ سوم بادشاہ کا خوف۔

بلور (شیشے کی مانند صاف شفاف پتھر)

بلور خواب میں بے اصل عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بلور ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بے اصل عورت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بلور ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس سے اس کی عورت خود غائب ہو جائے گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا بلور ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورتوں کی وجہ سے مل حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلور بیچتا ہے بعض میں سوراخ ہیں اور بعض میں سوراخ نہیں ہیں۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ یہ عورتوں اور بے اصل کنواری لڑکیوں کی دلائی کرے گا۔

بلور

بلوط ایک پہاڑی درخت ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کو دیکھنا حلال کی روزی ہے جس قدر کہ کھلایا جائے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں بلوط کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس سال میں بہت سامان اور نعمت حاصل کرے گا۔ اگر جائے کہ وہ بلوط اس کی ملک ہے اور اگر بلوط اور دی کے گھر میں ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے پاس اپنے مال بطور امانت رکھیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول روزی حلال۔ دوم منفعت۔ سوم نیک معاش۔

ہلیتہ (قلیت)

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہلیتہ روشن کیا ہوا حاکم ہے کہ لوگ اس کے گردا گرد ہوں گے اور اس کی خدمت کریں گے۔ اور اگر ہلیتہ روشن نہیں ہے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

ہناگوش (کلن کی لو)

ہناگوش یعنی کلن کی لو کو خواب میں دیکھنا خوش رو یعنی خوبصورت اور مبارک لڑکا ہے اور دو ہناگوش کو دیکھنا دو لڑکے ہیں۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلن کی لو کو دیکھنا قدر اور مرتبے کی دلیل ہے اور ہناگوش کے دیکھنے میں کمی اور زیادتی صاحبِ خواب کے قدر اور مرتبے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلن کی لو کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول پسرخوب رو یعنی خوبصورت لڑکا۔ دوم قدر اور مرتبہ۔ سوم ورستی دین۔ چہارم فرزند کے باعث منفعت۔

پنبہ (روئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جس قدر کہ روئی کسی نے دیکھی ہے۔ اسی قدر مال حلال ہے۔ اور خواب میں بنولے دیکھنے بھی مال و دولت پر دلیل ہے کہ جو صاحبِ خواب کو آسمانی کے ساتھ بغیر رنج اور محنت کے حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روئی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول مال حلال۔ دوم منفعت یعنی فائدہ۔ سوم ستر کا ہونا یعنی پردہ کا ہونا۔

پنبہ ولانا (بنولہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بنولہ بھگڑا لو اور بیسودہ شخص ہوتا ہے۔

بخشک (چڑیا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چڑیا کو دیکھنا بقدر و مرتبہ مرد ہے۔ اگرچہ ہار سا ہو یا نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ اس کو دآم اور حیلے سے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بے قدر آدمی کے ساتھ مکر و حیلہ کرے گا۔ اور اس کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ باقدر عورت اس پر کامیاب ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اس مرد کا مل گوشت کھائے ہوئے کے اندازے پر اس کو ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو اس کے گھونسلے سے نکالا تو دلیل ہے کہ اس کو رنج اور ملامت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے چڑیا کے بچے شکار کئے ہیں اور ان کی گردنیں توڑ کر بھول میں رکھے ہیں تو دلیل ہے کہ بچوں کا معلم بنے گا اور ان کے جسوں میں چھڑیاں سزا کے لئے لگایا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سرخ چڑیا کا شکار کیا ہے تو دلیل ہے کہ خوبصورت عورت کرے گا یا باعمل کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرد چڑیا پکڑی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ بیماری زرد عورت کرے گا۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں چڑیا پانا فرزند یا غلام ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس اندھی چڑیا ہے تو دلیل ہے کہ ہر آدمی اور حریص کے ساتھ محبت کرے گا۔

اور کہتے ہیں کہ خواب میں چڑیا کا پانا درویش آدمی کے لئے چھ درہم ہیں اور تو مگر شخص کے لئے چھ ہزار درہم ہیں 'جو پائیں گے۔

اور خواب میں چڑیا کا گھونسا دیکھنا خیر و خری اور امن کی دلیل ہے۔ اور اگر یہ دیکھے کہ چڑیا کے بچوں کو گھر سے باہر نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے حلال اور حرام کے فرزند ہوں گے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چڑیا آواز کرتی ہے اور اس کی آواز کوسنا ہے تو دلیل ہے کہ تعجب انگیز باتیں سنے گا۔ اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں چڑیوں کی آواز شیع ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بہت سی چڑیاں حاصل ہوئی ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی قوم کی سرداری کرے گا اور بہت سال مل پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر کوئی شخص ایک چڑیا دیکھے تو فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی چڑیاں بولتی ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو شور کرنے والوں لوگوں سے کام پڑے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چڑیا کو منہ میں رکھ کر نگل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند آئے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے بہت سی چڑیاں بخشی ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو مارا یا اس کے ہاتھ میں مرگئی۔ تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا اور فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چڑیا کا گھونسا لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند جنگل میں پیدا ہو گا اور بزرگ جسم کا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چڑیا کا خواب میں دیکھنا نود و چہ پر ہے :

اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ

اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ

کیسی ہے؟ اس نے جواب میں کہا کہ فلاں
میں رہ رہ کر آتا ہے پھر آتا رہا غمراہ بلاشبہ

ہے، بچے پر واقع ہوتی ہے۔

$\frac{1}{\Gamma} \ln \left(\frac{\Gamma + 1}{\Gamma} \right)$

نص خواب میں دیکھے کہ کسی نیک آدمی کو

اب کو خیرات کی بشارت دتا ہے جو اس کو

تا ہے اور وہ اس کو فسلو اور تباہی کی خبر دتا
 کہ شہر میں اس سے زیادہ تباہی نہ ہو

اندر پاؤں میں بیڑی دیکھنا دلیل ہے کہ اس

www.bestu

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر نیک تہی اپنے ہاتھ میں جھٹکڑی دیکھے تو دلیل ہے کہ برے اور ناسازگار افعال سے ہاتھ روکے گا اور اگر بندہ دست نکڑی کا دیکھے تو جو کچھ بیان کیا ہے کمتر اور آسان ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی گردن میں لکڑی کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ذمے امانت ہے جس کو ادا نہیں کیا ہے۔ اور اگر لکڑی کا بند اپنے پاؤں میں دیکھے تو دلیل ہے کہ طاعت حق سے رکے گا اور اگر سفر میں ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

اور اگر گردن میں چاندی کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو عورت کے باعث رنج اور زحمت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بند سونے کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو رنج و زحمت ماں کے باعث ہو گی۔ اور اگر تاسپے کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے رنج کا باعث کسب اور معیشت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بند کو توڑ دیا ہے تو اس کے دین میں خلل کا باعث ہے۔ خاص کر اگر ہاتھ کا بند توڑا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں سے کسی نے جیڑی نکال ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی نوکری سے خلاصی پائے گا۔ اور اگر اپنے پاؤں میں جیڑی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی منافق تہی سے ہو گی اور اگر اپنے پاؤں کو رسی سے بندھا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی سے فائدہ ہو گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی امیر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں جیڑی پڑی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنی ولایت سے سفر کو جائے گا اور اسی میں رہے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے دونوں پاؤں میں جیڑیاں پڑی ہوئی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ ولایت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پاؤں میں چار بند ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے چار لڑکے ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں سے جیڑی نکال ہے تو دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔ اور اگر امیر دیکھے کہ اس کا پاؤں بند اور زنجیر میں ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عیسائیوں سے نفع ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کا کام آسان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بند چاندی کا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا۔ یا کسی عورت پر عاشق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بند سونے کا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا یا بیمار ہو گا۔ اور اگر لوہے کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ دور کا سفر کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بند دین کی تہی ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

أَحَبُّ النَّفْسِ لِي النَّفْسُ وَلَا أَحَبُّ النَّفْسِ لِي إِلَّا النَّفْسُ ثَبَاتٌ فِي اللَّيْلِ (میں خواب میں پاؤں کے بند کو پسند کرتا ہوں اور گردن کے بند کو پسند نہیں کرتا ہوں۔ کیونکہ پاؤں کا بند دین میں ثابت تہی ہے۔)

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بند کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : اول کفر۔ دوم نفق۔ سوم بخل۔ چہارم ہاتھ کے گناہ سے رکتا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب کے اندر ہاتھ میں بند دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کا ہاتھ ظلم سے رکے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی تابلیغ غلام کو دیکھے کہ وہ بالغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ آزاد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے غلام کو آزاد کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ جلدی دنیا سے جائے گا۔ اور اگر غلام دیکھے کہ آقا کو اس نے فروخت کیا ہے تو دلیل ہے محتاج اور غمناک ہو گا۔ اور اگر آقا دیکھے کہ غلام کو بچا ہے تو دلیل ہے کہ خوش ہو گا۔

بنفشہ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر بنفشہ کا دیکھنا دلیل ہے کہ عورت سے یا مگولی سے اس کو کچھ ملے گا یا لڑکا ہو گا۔ اور اگر اس کو اپنے درخت سے جدا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شخص غم و اندوہ اٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ بنفشہ اکھاڑا ہے اور اپنے شوہر کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ شوہر اسے طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے بنفشہ کا دستہ دیا ہے تو دلیل ہے کہ ان میں جدائی پائے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بنفشہ کا درخت بد خو اور ناسازگار کنیز ہے۔

بنیاد نہادان (بنیاد رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے نئی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر خاص و عام سے فائدہ دیکھے گا۔ اور اگر نامعلوم جگہ پر رکھی ہوئی بنیاد پر بنیاد رکھی ہے اور معلوم نہیں کہ کس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ دین و دنیا کا کام بے فائدہ رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بنیاد کو زمین پر اور اپنی ملک میں رکھا ہے تو دلیل ہے کہ حلال روزی کا فائدہ اٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بنیاد پکی اینٹ اور چونے کی رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مال حرام ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچی اینٹ کی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ دین کے کام میں اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پختہ اینٹ کی بنیاد رکھی ہے اور نکلی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے کاموں میں مصروف ہو گا۔

اور اگر صاحب خواب خود بنیاد رکھتا ہے اور مزدوری لیتا ہے تو دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پختہ اینٹ کی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے فائدہ حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بنیاد کچی اینٹ اور گارے سے اساری ہے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں سے فائدہ حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے شہر بنایا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی جماعت کو اپنی پٹھانہ میں لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قلعہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ محل بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکان بنایا ہے اور اس میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ فائدہ کی چیز دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مسجد بنائی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اصلاح کے کام میں لائے گا اور اگر دیکھے کہ منارے کی بنا رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نام خیرات میں ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نقشاہ چیز بنائی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ حمام بنایا ہے تو دلیل ہے کہ رنج و غم میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلخ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ پارسا اور دولت مند عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گورستان بنایا ہے تو دلیل ہے کہ آخرت کے کام میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ قدر و منزلت کی تلاش کرے گا اور جس بنیاد کی دیکھے کہ تیار کر لی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور دین کا کام پورا کرے گا اور اسے ناقص چھوڑے تو اس کے کام ناتمام رہیں گے۔

پنیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پنیر خواب میں اگر خشک ہے تو تھوڑا مل ہے جو سفر سے حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی فحش خواب میں دیکھے تو گھر میں حاصل ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پنیر تر مل اور نعمت ہے جو آسانی سے حاصل ہو گا اور خشک پنیر تھوڑا مل ہے۔ جو سفر سے حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی فحش خواب میں دیکھے کہ پنیر روٹی سے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو سفر میں تھوڑا مل غم اور اندوہ سے حاصل ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو بھلتے پہنچے گی۔ جس سے بہت جلدی خلاصی پائے گا۔

بھی

بھی پھل ہے جس کا تخم، مہمانہ ہے۔ خواب کے اندر بھی کی تاویل میں استادان فن کا اختلاف ہے۔ بعض نے فرمایا ہے کہ بزرگ اور سردار سے ملے گا جس سے خیر و منفعت پائے گا اور نیک تعریف سنے گا۔ اور بعض نے فرمایا ہے کہ بھیا کا دیکھنا فرزند ہے۔ اور بعض نے فرمایا ہے کہ بیماری ہے۔ اور جنہوں نے اس کی تاویل بیماری بتائی ہے اس طرح کہتے ہیں کہ اس کا زرد رنگ بیماری کی دلیل ہے اور جو کہتے ہیں کہ سرور از جسمانی رنج کے ساتھ ہو گا۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام کو بہشت سے نکلنے کے وقت بھیا دی تھی۔ لہذا سرور از اور رنج و اندوہ و غم کا حکم رکھتی ہے۔ کیونکہ آدم علیہ السلام کا سفر بہشت سے دنیا کی طرف طرح طرح کے غم و اندوہ کے ساتھ تھا جو ان کو حاصل ہوا۔

اور جنہوں نے بھیا کی تاویل فرزند سے کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں آئے تو بھیا کے کھانے سے آپ کی مٹی زیادہ ہوئی۔ لہذا اس قدر اولاد وجود میں آئی۔

اور جن لوگوں نے کہا ہے کہ بزرگ سردار سے نیک تعریف اور خیر و منفعت پائے گا۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ بھیا دینے والے حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے اور اس کے لینے والے حضرت آدم علیہ السلام تھے۔ لہذا تعریف نیک اور نفع بھی پایا۔ اور استادوں نے ہر ایک خواب کی تعبیریوں ہی سرسری نہیں بیان کی ہے۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر سبز بھیا کا دیکھنا تاویل میں فرزند ہے

اور اگر بے وقت اور زرد دیکھے تو بیماری ہے۔

بہار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہار کی تاویل وقت بہار میں بادشاہ ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ فصل بہار ہے اور ہوا غیر معتدل ہے کہ سرد ہے یا گرم ہے اور لوگوں کو ضرور نقصان پہنچ رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بادشاہ سے رنج اور ضرر پہنچے گا اور وہ بھی دیکھے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہوا معتدل ہے اور گل و شکوفہ کھلے ہیں اور لوگوں کو کسی طرح کی تکلیف نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بادشاہ سے خیر و منفعت پہنچے گی اور اگر بہار کو اس کے وقت پر اعتدال سے دیکھے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا اور عام لوگوں کو بادشاہ سے قوت اور مدد ہوگی اور بادشاہ عادل بالانصاف ہوگا۔ فصل بہار کی یہ تاویل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۷ فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا حق تعالیٰ کی طرف سے خوشی اور خوشخبری ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **اَدْخُلُوا خُلُقُوتًا مِّنْ اَمْنٍ** (اس میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ)۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کے میوے سے یا کسی نے دیئے اور کھائے تو دلیل ہے کہ جس قدر میوے کئے ہیں اسی قدر علم و دانش اور دین کی خصلت سیکھے گا۔ لیکن فائدہ نہ اٹھائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں حوروں کو بھی دیکھے تو دلیل ہے کہ نزع کا وقت اس پر آسمان پر نہ ہو۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت میں مقیم ہے لیکن وہاں ہے تو دلیل ہے کہ فساد اور گناہ کی طرف مائل ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہشت اس پر بند کر دیا گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دل باپ اس سے ناراض ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کے پاس جا کر واپس ہوا ہے تو دلیل ہے کہ موت کی بیماری میں گرفتار ہو گا۔ لیکن شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ فرشتے ہاتھ پکڑ کر اس کو بہشت میں لے گئے ہیں اور وہ وقت پر طوئی کے سائے میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ دونوں جہن کی مراد پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **طُوبَىٰ لِّهٖمۡ وَحَسَنَ مَاۤیَہٗ** (ان کے لئے خوشخبری اور اچھا ٹھکانہ ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو شراب اور شیر کے پینے سے منع کیا ہے تو یہ اس کے دین کی تباہی کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَمَنْ شَرِبَ اِلَّا بِالْحَرَمِ فَلَا حَرَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ اَنْعَمَ** (اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ نے اس پر بہشت کو حرام کر دیا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ بہشت کے میوے اس کو کسی نے دیئے ہیں۔ ہ دلیل ہے کہ اس کو اس کے علم سے حصہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت میں تنگ وانی ہے تو دلیل ہے کہ کسی کے باغ سے حرام کی چیز کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خوش کوثر سے پانی پیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بہشت کا محل ملا ہے تو دلیل ہے کہ معشوق و لاریام یا کنیز اس کو ملے گی اور نکاح کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ رضوان دار وند بہشت اس کے برابر خوش و خرم ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے خرم و شادمان ہو گا اور نعمت پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِطَنۡمٍ فَاَدْخُلُوْہَا خَالِدِیۡنَ** (تم پر سلام ہو خوش رہو اس میں بیٹھ کے لئے داخل رہو)۔

اور اگر دیکھے کہ اچھی جگہ بلند پر ہے کہ بہشت کی صورت ہے اور وہ جانتا ہے کہ بہشت ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ عائد کے ساتھ یا امیر کے ساتھ یا بزرگ عالم کے ساتھ مصاحبت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کی طرف جاتا ہے تو دلیل ہے کہ راہ حق پر رہے گا۔

حضرت ابوہریرہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا نوحہ پر ہے: **اَوْنِ عِلْمٍ - دَوْمِ زَہْدٍ - سَوْمِ اِحْسَانٍ - چَارَمِ نَوْشٍ - جَعَمِ بَشَارَتٍ - شَعَمِ اَمْنٍ - بَنَعَمِ خیر و برکت - بَشَعَمِ نِعْمَتٍ - نَعَمِ سَعَادَتٍ**۔

اور کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بہشت میں ہے تو دلیل ہے کہ دو جہن کی مرادیں پائے گا اور اس کے ہاتھ سے بہت سی خیرات ہو گی۔ اگر مصلح دیکھے تو دلیل ہے کہ بیماری یا بلا میں مبتلا ہو گا۔ چنانچہ اس بہشت کا ثواب پائے گا اور

عالم ہو گا اور لوگ اس کے علم سے نفع پائیں گے۔

پہلو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا بایاں پہلو سو جا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت اور کثیر دونوں حاملہ ہوں گی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ پہلو سرخ ہے اور ایک گوشت کا ٹکڑا خون تلوار اس کے پہلو سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کا حمل ساقط ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دونوں ہاتھ پہلو پر رکھے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو سخت غم پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پہلو کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو باپ یا ماں یا عیال سے غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پہلو کا چمڑا جدا ہوا ہے اور مگر پڑا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال عیال دونوں تلف ہوں گے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں پہلو زرد ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا عیال بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پہلو میں سوراخ ہو گیا ہے اور اس سے جواہرات گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں پارسا اور عالم فرزند پیدا ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں پہلو جمع ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پہلو قوی اور بزرگ ہو گیا ہے تو یہ دین کی درستی اور قوت عیال کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پہلو چھوٹا اور کمزور ہے۔ اس کی تلویل پہلے خواب کے برعکس ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو عورتوں پر دلیل ہیں کیونکہ عورتیں مردوں کے پہلو سے پیدا ہوتی ہیں۔ لہذا جو کچھ خیر و شر پہلو میں دیکھے گا۔ اس کی تلویل عورتوں پر نونتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہت سے پہلو ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورتیں اور کثیرین حاصل ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پہلو سے سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے : اول عورت۔ دوم لڑکی۔ سوم کثیر۔ چارم خادم۔ پنجم بڑھیا عورت جو گھر میں ہوتی ہے۔

بگڑا ہوا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگڑا ہوا ریزی اور مال حلال ہوتا ہے جو عورت کی طرف سے ملتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بگڑا پکڑا یا اس کو کسی نے دیا تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کی طرف سے مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بگڑا مارا اور اس کا گوشت کھایا تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کا مال کھائے گا۔ اور بگڑے کا خواب میں دیکھنا بزرگی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بگڑے

کو چکر کر ٹھہر میں لایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ انہوں میں سے عورت کرے گا اور مل اور منفعت حاصل کرے گا۔

بوریا (جٹائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا ایک سفلہ اور غنیمتیں مرو ہے۔ اور بے اصل اور ضعیف حلق عورت ہے اور دیکھتے حوالا لوگوں سے ملائے پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوریا بنا ہے اور فارغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا کام ختم کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ گھر کے لئے بوریا بنتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرنے میں مشغول ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بوریا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورت کی طرف سے بوریے کی بوائی اور چٹائی کے مطابق فائدہ پہنچے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا تمہن وجہ پر ہے۔ اول منفعت۔ دوم نکاح کرتا۔ سوم اپنی خانہ آبادی کے کام میں مشغول ہوتا۔

بورینہ (بندر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بندر خواب میں ایک فرسچی اور ملعون دشمن پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بندر کے پاس بیٹھا ہے اور وہ اس کا مطیع ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ دشمن پر غلبہ آئے گا اور اس کو مطیع کرے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بندر کے ساتھ لڑا ہے اور اس سے ڈر گیا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفا پا لے گا۔ یا اس کے جسم پر عیب ہو گا کہ اس سے خلاص نہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بندر کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ رنج اور عیب میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو بندر بخشا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے ساتھ دشمنی ظاہر کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے بندر کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہو گا اور جلدی شفا پا لے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بندر گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اس کی عورت سے فساد کرے گا اور بندر یا خواب میں فساد کی عورت جلاوگر ہوتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بندر اس کے گھر میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ اس گھر میں عورت جلاوگر کرے گی اور اگر دیکھے کہ بندر اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس کا نقصان کرے گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بندر نے اس کو کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہو گا یا اپنے میل سے گالی گلوچ سنے گا۔

اور اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ بندر نے اس کو کوئی چیز دی ہے یا اس نے اس سے لے کر کھائی ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مال برباد کرے گا۔

پوست (جزا)

حضرت زانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آدمی کے جسم کا چمڑا خواب میں آرائش اور لٹوں کی خانہ آبادی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آدمی کا چمڑا ستر اور مل اور برست ہے۔ اگر کوئی شخص اپنا چمڑا اٹھا ہوا اور گمرا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا ستر اور راز کشودہ ہو گا اور اس کا مل خالص ہو گا۔ اور اگر اپنے چمڑے کو سیاہ یا خالص دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کا چمڑا روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس شخص کی مراد پوری ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام چار پاؤں کا چمڑا خواب میں دکھنا مل ہے اور اونٹ کا چمڑا بڑے آدمی کی وراثت ہے اور بکری کا چمڑا صاحب خواب کے لئے روزی ہے اور اگر سبز و رخت کا پوست دیکھے تو اس کا صاحب روزہ دار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ جانور کا چمڑا اتارا ہے تو دلیل ہے کہ جس آدمی کے ساتھ نسبت ہے اس سے مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ چمڑا اتارنے کے لئے مکھن بنایا ہے۔ اگر قصاب ہے تو اس کے گھر میں دیوار بنائیں گے اور اگر معلم ہے تو ترکوں پر ظلم کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرانا پوست اتارتا ہے تو دلیل ہے کہ پرانی چیزوں کی اصلاح میں وقت لگائے گا اور بدشاہ کا اپنی بنے گا۔ جب امیر اور شاہی لشکر کے سردار بہت سے کاموں میں بدشاہ کے خلاف کریں گے۔

پوشٹین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بازے کے موسم میں پوشٹین پہنا رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ معیشت کی کوئی چیز اس کو ملے گی اور اگر گرمی کا موسم ہے تو بھی یہی تعبیر ہے لیکن اس کا نتیجہ آخر کار غم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بکری یا بھیڑ کے بچے کا پوشٹین رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ دولت مند عورت کرے گا اور اس سے مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سور کی پوشٹین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ تو گھر اور والدہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کی نئی پوشٹین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ تو گھر اور والدہ عورت کرے گا۔ لیکن حیلہ باز اور مکار ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کی پوشٹین پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ زن بیکار بد فعل کرے گا اور اس سے زحمت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنجاب کی پوشٹین پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ ناموافق عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلی کی پوشٹین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ بد خو عورت سے شادی کرے گا جو چور اور بد دیانت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ دشت کی پوشٹین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ امیل اور دیندار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوہے کی پوشٹین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ بیکار عورت سے بیاہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پوشٹین پہنی ہے یا جلی ہے یا خالص ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ مل کا نقصان ہو گا اور غم و اندوہ پائے گا۔

بوسہ دلولن (بوسہ لینا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دوست اور چاہنے والا ہو گا۔ اور اگر وہ شخص نامعلوم ہے تو دلیل ہے کہ ناامید جگہ سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر معلوم شخص کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کمالیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی مرد کا شہوت سے بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ مردے کے لئے خیر کرے گا یا اس کو دعائے خیر سے یاد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردے نے اس کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دوست اور طالب ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ مراد اور مقصود نہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوسے لینے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔ اول خیر و منفعت۔ دوم حاجت روائی۔ سوم دشمن پر فتح پانا۔ چہارم اچھی بات سنانا۔

بوق زولن (زسنگا بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ زسنگا بجاتا ہے اور بجانا نہیں جانتا تھا۔ تو دلیل ہے کہ لوگوں میں اپنے راز ظاہر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زسنگا بجاتا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں میں جھوٹ بولے گا اور اس کی تکید قسم سے کرے گا اور آخر کار وہ جھوٹ ظاہر ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ زسنگا بجانے کی تخیل مردوں کے لئے مصیبت اور عورتوں کے لئے رسوائی ہے اور ان کے بھیدوں کا ظاہر ہوتا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زسنگا بجانا چار وجہ پر ہے۔ اول جھوٹی خبر۔ دوم بری بات۔ سوم راز کا ظاہر ہونا۔ چہارم گنہ۔

پل ساقشن (پل بٹانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پل خواب میں بلاشلہ یا کوئی بڑا آدمی ہے کہ جس کی وجہ سے لوگ مراد کو پہنچتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کمالیؒ نے فرمایا ہے کہ پل کی تخیل خواب میں نیک ہے۔ اگر دیکھے کہ خواب میں پل پر سے گزرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بلاشلہ سے عزت اور مرتبہ حاصل ہو گا اور اس سے منفعت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بنیاد پل پر رکھی ہے اور عمارت بنائی ہے تو دلیل ہے کہ ولایت اور بلاشاہی پائے گا۔ اور اس کے پاس بہت سامان جمع ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَالْقَائِلُ الْمُنْتَظَرُ** (اور سونے کے پل باندھے ہوئے)

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پل چار وجہ پر ہے: اول مرد ہے کہ سب کے کام کرتا ہے اور سب کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ دوم بلاشلہ۔ سوم نیکی اور مطلب پانا۔ چہارم بہت سامان حاصل کرنا۔ اور اگر دیکھے کہ پل خراب ہوا اور گرا تو بلاشاہ کی حالت اور اس کے ملک کے تباہ و برباد ہونے کی دلیل ہے۔

بُوم (الو)

الو خواب میں دیکھنا چور بھکار مفید اور حامد ہے۔ اگر دیکھے کہ الو سے لڑائی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا بھڑا اور خصومت کسی آدمی سے ہوگی اور دوسرے سب حالات میں الو کا دیکھنا مفید ہے۔
حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس الو ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ چور کو مطلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ الو کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر چور آدمی کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ الو کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ چور کا خورد سلی غلام یا اس کا شاگرد اس کو ملے گا۔

بولہ خوش (خوشبوئیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خوشبو اور بدبو تبویل میں نیکی اور بدع اور برائی اور تلافی بات ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خوشبو سونگھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی تعریف کریں گے۔ اور اگر خواب میں بدبو سی خوشبو سونگھے تو موت کی دلیل ہے۔ کیونکہ مردے کے لئے خوشبو اور حنوط ضروری ہے۔
حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو خوشبو دار کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی تعریف اور ثنائیں کریں گے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی لوگوں میں برائی اور بدمت کریں گے اور اس کی بدنامی پھیلے گی۔

بی (پتھا۔ عصب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پتھا خواب میں حمل اور اس کے کلام کو جمع کرنے والا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پتھا اس کے جسم پر خشک ہو گیا ہے یا نوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دوست اس کا کلام کا وکیل اس سے جدا ہو گا یا دنیا سے رحلت کرے گا۔
اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم کے پٹھے خشک ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ دوستوں سے جدا ہو گا۔
حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کے پٹھے ایسوں اور اہل بیت کی دلیل ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم کے پٹھے سخت اور قوی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کے خویش و اقارب اور اہل بیت بد حال اور ضعیف ہوں گے۔

بیابان (جنگل)

حضرت ابن ابی السلام نے فرمایا ہے کہ بیابان خواب میں اپنی قرانی اور کشادگی کے مطابق قسمت اور رزق ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ بیابان میں تنہا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے بہت سا مال جمع کرے گا۔
اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ایک جماعت کے ساتھ جنگل میں پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر سے مل اور

نعت بست ہی حاصل کرے گا اور روزی اس پر کشادہ ہوگی۔
 حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بٹفل سے باہر آیا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیابان میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ غمگین اور غمگن ہو گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیابان دیکھنا چار وجہ پر ہے : اول روزی اور قسمت۔ دوم حیرت اور پریشانی۔ سوم دشمنی اور رنج۔ چہارم خوف اور ہلاکت کا خطرہ۔ لیکن اس سے بست جلد نکلے گا۔

پیاز

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز دیکھنا مال حرام، ہدی اور ناخوش بات ہے۔ اگر خواب کا دیکھنے والا نیک اور پارسا ہے اور کوشش سے اپنے آپ کو پیاز کھانے سے روکتا ہے تو خیر ہے۔ اگر پارسا نہیں ہے تو مال حرام جمع کرے گا اور اس میں ہمیشہ بری باتیں ہوں گی۔ خاص کر اگر پیاز سرخ دیکھا ہے اور اگر پکا ہو یا پیاز کھایا ہے تو دلیل ہے کہ آخر کار حرام کھانے سے توبہ کرے گا۔ اور حق تعالیٰ کی طرف رنوع کرے گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز کا دیکھنا تمن و جہ پر ہے۔ اول مال حرام۔ دوم نصیب۔ چٹل اور بری بات۔ سوم کاموں میں خرابی اور پشیمانی۔

پیالہ

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیالہ خواب میں کنیزک ہے کہ اس کے ساتھ عیش اور نوشی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پیالے سے پانی یا گلاب پیتا ہے تو دلیل ہے کہ کنیزک کے ساتھ خوش حال ہو گا اور اس سے نیک فرزند حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ پانی یا گلاس پیالے سے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پیالہ خواب میں دو وجہ پر ہے : اول کنیزک۔ دوم خادم۔

پیراہن

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید پیراہن دیکھنا مرد ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ پیراہن کا دیکھنا اس کے حال اور کام اور کسب معیشت کی دلیل ہے۔
 اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ یہ اور فرخ پیراہن پہنے ہوئے ہے تو صلاح کار اور نیک احوال کی دلیل ہے۔ اور اگر پیراہن کا ایک ٹکڑا پہن ہوا دیکھے تو اس کی تاویل نیک اور بد کے درمیان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن پرانا اور میلا ہے تو دلیل ہے کہ درویشی اور بے چارگی اور رنج و غم اس کو پہنچے گا۔ اور جس قدر پیراہن زیادہ پرانا میلا اور زیادہ پٹھا ہوا ہو گا۔ بلا اور مصیبت اور خوف زیادہ ہو گا کہ صاحب خواب ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بارشہ نے اس کو اپنا پیراہن پہنایا ہو تو دلیل ہے کہ اس سے بلا دشمنی لے گا۔
 حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے نیا پیراہن

پہنا ہے تو دلیل ہے کہ ظاہر میں نیک اور باطن میں بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن اور شلوار سب میلے اور پرانے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر تو نیک ہے تو درویش ہو جائے گا اور غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسے نیا اور فراخ پیراہن پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس پر عیش فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پیراہن تنگ ہے تو دلیل ہے کہ اس پر عیش تنگ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن پھٹا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا راز ظاہر ہو گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا پیراہن بغیر گریبان کے ہے اور اس میں ایک درز ہے اور بے ہشتین پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی موت نزدیک آئی ہوئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن دراز ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام اچھا ہو گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا گریبان پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس پر بھولی قسمت لگے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَإِنْ كَانَ قَبْعُهُ لَأَشْنُ دُبُرًا كَلْبَتِ** (اور اگر اس کا آرنج پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو وہ بھولی ہے)۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے پیراہن کسی کو دیا ہے اور اس نے وہ پیراہن اپنے آپ پہنا ہے تو دلیل ہے کہ بے غم ہو گا اور کسی جگہ سے اس کو بشارت آئے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَذْنِبُوا لِقَابِ عَصِي لَنَا لَأَنفُوهُ عَلَى وَجْهِ** اَحْيٰى يَابَتْ بَصِيرًا (اس بڑی قمیص کو لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈالو۔ وہ جینا ہو جائے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں پیراہن خون آلود ہے۔ تو دلیل ہے کہ مدت تک غم اور اندوہ میں رہے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے پھٹا ہوا پیراہن پہنا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام پر آئندہ ہو گا اور اس کا راز ظاہر ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیراہن نیا اور فراخ دیکھنے کی تعبیر چھ وجہ پر ہے۔ اول لوگوں کا دیدار۔ دوم ستر۔ سوم عیش خوش۔ چہارم ریاست۔ پنجم آرام اور خوشی۔ ششم بشارت۔

بیت المعمور

بیت المعمور خانہ کعبہ کے اوپر چوتھے آسمان پر ایک مکان ہے اور وہاں فرشتے حج کرتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیت المعمور میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کے درمیان علم اور امانت کے ساتھ ظہر ہو گا اور بیت اللہ شریف کا حج کرے گا اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

اور اگر بیت المعمور کو زمیں پر دیکھے تو دلیل ہے کہ عالم اور عادل بادشاہ کا مصائب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیت المعمور میں گھر بنایا ہے یا اس میں سویا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیت المعمور کے ارد گرد طواف کرتا ہے تو بھی یہی تاویل ہے کہ وہ دنیا سے رحلت کرے گا۔ اور اگر کسی نے بیت المعمور کو مسجد کی طرح دیکھا اور اس میں نماز پڑھی۔ تو دلیل ہے کہ اس کی تمام مرادیں پوری ہوں گی۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ زمین سے بیت المعمور تک راہ کھلا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس سال بست سے نوک حج اور عمرہ کریں گے اور اگر دیکھے کہ بیت المعمور آراستہ ہے اور فرشتے اس کا طواف کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ عہد اور اہل دین انتظام سے ہوں گے اور عزت اور مرتبہ پائیں گے۔

فیروزہ (فیروزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فیروزہ دیکھنا فتح، قوت اور مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس سے فیروزہ منسلک ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہوگی۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بست سے فیروزے ہیں تو اس سے دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا اور شرف اور بزرگی پائے گا۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فیروزے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول ظفر اور نصرت۔ دوم حاجت روائی۔ سوم قوت۔ چہارم ملک و ولایت۔

پیر شدن (بوڑھا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر کوئی شخص دیکھے کہ بوڑھا ہو گیا ہے اور اس کے ہاں سفید ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر نامعلوم بوڑھے کو دیکھے کہ خوش و خرم ہے تو دلیل ہے کہ کسی دوست سے اس کی مرادیں پوری ہوں گی اور غم سے نجات پائے گا۔
اور اگر کسی معلوم بوڑھے کو خواب میں دیکھے کہ خرم اور شاد ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سے کوئی چیز ملے گی۔ اور اگر اس کو ترش رو اور غمگین دیکھے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بوڑھا جوان ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ میں نقصان آوے گا اور دنیا میں مغرور ہو گا اور اگر جوان یا بچہ دیکھے کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا اور آخرت کے کام میں مشغول ہو گا۔

پیشی (برص - البق)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں مل اور توخمری ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر برص ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ برص خواب میں دراشت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں چار وجہ پر ہے: اول مل۔ دوم میراث۔ سوم منفعت۔ چہارم شغل کا کام ظاہر ہونا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی صحبت مبروص

آری کے ساتھ ہوئی ہے۔ اگر وہ پارسا اور مصلح ہے تو دلیل ہے کہ اس کو آخرت کا نفع حاصل ہو گا۔ اور اگر منہ اور بخل ہے تو دلیل ہے کہ اس کو حرام سے نفع پہنچے گا۔

پیشانی (ماٹھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیشانی آری کی عزت اور مرتبہ ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے سجدے کی جگہ ہے۔

اور بعض کہتے ہیں کہ پیشانی کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت میں سے تو گھر ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی پیشانی پر نشان ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب دینداری اور پرہیزگاری میں مشہور ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کی پیشانی پر مارا ہے اور خون جاری ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی چھوئی اور ٹک ہو گئی ہے تو اس کی تویل پہلے کے خلاف ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی پیشانی اپنے حل سے پھر گئی ہے۔ تو اس سے دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی پر بل اگے ہیں۔ تو اس سے دلیل ہے کہ وہ قرضدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بل سرخ یا سفید ہیں تو دلیل ہے کہ وہ قرض عیال کے باعث ہو گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی پیشانی پر ورم ہے تو یہ بل زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی میں سے سہپ یا بچھو یا کوئی اور چیز نکلے تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر رنج اور دکھ دشمنوں سے پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی پر ایک آنکھ ہے تو دلیل ہے کہ اپنی خانہ آہلوی کے کام پر غور رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پیشانی پر بست سی آنکھیں ہیں تو یہی دلیل ہے کہ اپنی مصلحت کے کاموں میں غور کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی پر سبز خط لکھا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں عام اور پرہیزگار لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی پر آیت رحمت لکھی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی اور اس کی موت شہوت پر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی پر آیت عذاب لکھی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود نہ ہوگی۔ اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پیشانی کا خواب میں دیکھنا چہ وجہ پر ہے نہ اول مرتبہ و عزت۔ دوم عفت و بزرگی۔ سوم فرزند تو گھر۔ چہامد معیشت۔ پنجم ریاست۔ ششم جو در بخشش۔

پیشی گرفتار (آگے بڑھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کسی کام میں یا دین کے کاموں میں جیسے

عبادت، حج، جہد وغیرہ میں آگے بڑھا ہے تو دلیل ہے کہ آخرت میں نجات پائے گا۔

پیشہ (ہنر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنا پیشہ چھوڑ کر دوسرے پیشہ میں مشغول ہونا جو اس سے بہتر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اور حال بہتر ہو گا اور کام اور کسب میں ترقی ہو گی۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طرح طرح کے کسب کرتا ہے۔ اگر یہ سب اچھے ہیں تو خیر اور نیکی کی دلیل ہیں۔ اور اگر برے ہیں تو شر اور برائی کی دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ بعض پیشے بد کر رہا ہے اور بعض اچھے ہیں تو جو طاقتور ہیں ان کے مطابق تاویل ہو گی۔

بیشہ (جنگل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درخت کا جنگل جنگلی عورت ہے۔ اگر دیکھے جنگل میں گیا ہے اور وہ میوہ دار درختوں سے سرسبز ہے۔ اور فصل پر دیکھا اور میوے کھائے تو دلیل ہے کہ جنگلی اصل کی عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا کہ جس کی پرورش جنگل میں ہوئی ہو گی اور اس عورت سے اس کو خیر اور منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر جنگل کو ان چیزوں سے خالی دیکھا تو شر اور نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس جنگل میں بجائے درختوں کے لکڑی ہیں اور ان کانٹوں سے اس کو تکلیف پہنچی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کو عورتوں کی طرف سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگل دیکھنا چار درجہ پر ہے۔ اول جنگلی عورت۔ دوم کنیز۔ سوم منفعت۔ چارم غم و اندوہ۔

بیچ (خرید و فروخت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قرآن شریف بیچنا اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا دین اس کے نزدیک ذلیل و خوار ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنا غلام فروخت کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام اس پر تنگ ہو گا اور وہ ظالم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی عورت کو بیچا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی حرمت اور بزرگی زائل ہو گی اور بدنام ہو گا۔ لیکن اگر اس عورت کے سواست جو بیچی ہے اس کی اور عورت ہووے تو دلیل ہے کہ اس کی پھر بہتری ہو گی۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو چیز دین میں پیاری ہے۔ اس کا خواب میں بیچنا برا ہے اور اس کا خریدنا اچھا ہے۔

پیکان (تیر کی ٹکسی)

پیکان خواب میں دیکھنا بزرگ مرد اور بہت خطر ہے۔ اگر دیکھے کہ بہت تیز پیکان پلایا ہے۔ یا اس کو کسی نے بخشتا

ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام درست کے ساتھ حاصل ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیکان کا دیکھنا بات میں طاقت ہے جو مخالف کو
کئے گا۔ خاص کر اگر پیکان فولاد کا ہے اور روشن ہے۔ اور اگر شکستہ یا زنگار زدہ ہے تو اس کی تویل اول کے خلاف
ہے۔

تفسیر

سولہویں فصل میں تعبیر بیان ہو چکی ہے اس جگہ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ دیکھیں (ص)

پیکر (تصویر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیکر خواب میں عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ
اس کے پاس تصویر ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی سے تصویر خریدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ
کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سے تصویر ضائع ہو گئی ہے یا ہاتھ سے گر کر شکستہ ہو گئی ہے تو دلیل ہے
کہ عورت کو طلاق دے گا۔ یا اس کی عورت دنیا سے رحلت کرے گی۔ اور اگر اپنی تصویر کا چہرہ دوسری صورت پر دیکھے
تو دلیل ہے کہ جس عورت کو دیکھا ہے اسی کے مطابق اس کے احوال پھر جائیں گے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنی پیکر کو بری صورت سے بدلا ہوا دیکھے۔ تو دلیل
ہے کہ اس کا حال خیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے حال اور صورت پر ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے حال پر
خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور اگر اپنی پیکر ہاشکواہ دیکھے تو دلیل ہے کہ سب لوگ اس سے منہ موڑیں گے۔ اور
اس پر ظلم کریں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آدمی کی تصویر حیوان کی تصویر سے بدل
کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ شخص بد مذہب اور جھوٹا ہو گا۔ یا خدا تعالیٰ کی صفات میں ناجائز بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے
کہ کسی کی تصویر دوسری طرح کی کہ اس کی جنس سے نہیں ہے، ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب کو کوئی
مشکل کام پیش آئے گا۔ اور وہ اس میں حیران ہو گا۔ اور خواب میں تصویر بنانے والا ایسا شخص ہے کہ جو خدا تعالیٰ پر
بہتان باندھتا ہے۔

پیل (ہاتھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اہل تعبیر کہتے ہیں کہ رات اور دن میں خواب کے اندر
سوائے ہاتھی کے کچھ فرق نہیں ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہاتھی پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بیکار عورت کریگا۔
اور اگر یہ خواب دن کو دیکھے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا کنیز کو فروخت کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کو جان
سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے کوئی بلا شاہ مارا جائے گا یا کسی مضبوط قلعہ کو فتح کریگا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی نے اپنا پاؤں اس کے سر پر رکھا ہے اور اس کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت

قريب ہے۔ اور اسکا حال بد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے ہاتھی کے سر پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے بادشاہ کی خدمت سے کسی اور بادشاہ کی خدمت میں جائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھی پر بیٹھا ہے اور ہاتھی اس کے کہنے میں ہے اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ غم کا بادشاہ ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہاتھی کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم کے بادشاہ سے مال و نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کی ہڈی یا اس کا کچھ چڑا اس کے پاس ہے تو بھی یہی دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے دولت و مال ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لڑائی کے وقت اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بڑے دشمن کو مغلوب کرے گا اور اس قول پر اصحاب قبل کے قصے کو دلیل میں لائے ہیں۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پشت بیل سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ سخت بلا میں گرفتار ہو گا اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں ہاتھی سے گرا اور مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ تاشے کے لئے ہاتھی پر بیٹھا ہے اور وہ ہاتھی اس پر تلوار ہے تو دلیل ہے کہ عجمی عورت سے نکاح کرے گا اور اس کے بس میں ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف ہاتھی کو دیکھے تو وہ خود عورت پر قادر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی پر ہتھیار لگے ہیں اور اس کو شرمشہور لئے پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کی سلطنت پر کسی اور سلطنت کا بادشاہ حملہ کرے گا۔ یہاں تک کہ اس کو ہلاک کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول غم کا بادشاہ۔ دوم مرد غلام۔ سوم مرد مکار۔ چارم مرد باقوت اور بارعب۔ پنجم حامد مرد۔ ششم ظالم خونخوار۔

بیل گوش (رسوت کا پودہ)

بیل گوش ایک قسم کی گھاس ہے کہ جس کے پتے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں اور اس کا شکوفہ ہوتا ہے۔ اس کا خواب میں دیکھنا بے اصل کمینہ عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس رسوت کا پودہ ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی ایسی عورت سے صحبت ہوگی جس سے منفعت دیکھے گا۔

ہلہ در (ریشم کے کیرے پالنے والا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہلہ در مانند طیب اور فقیہ کے ہے۔ کیونکہ طیب بیماروں کا علاج کرتا ہے اور فقیہ لوگوں کو دین کی راہ دکھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہلہ در دوائیں بیچتا ہے اور لوگوں کو خیر و راحت پہنچاتا ہے تو خیر و سعادت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ ہلہ در کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت ہر ایک کو پہنچے گی اور اس کا نیک نام ملک میں روشن ہو گا۔

نیل (کدال - پھلوزا)

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کدال خواب میں ایک ایسا غلام ہے جو نفاق سے کام کرتا ہے۔

اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ کدال خواب میں ایسا کام ہے جس سے رنج اور تکلیف ہوتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کدال ہے اور اس سے کوئی کام کرتا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ وہ کام تمام ہو گا اور اگر اس سے کوئی کام نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام ناقص رہے گا۔

بیماری

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین میں فساد ہے اور لوگوں سے خلق کی بات کرے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اسی سال میں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیماری سے تندرست ہوا ہے اور گھر میں نہیں ہے اور کسی سے بات نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بیماری وراثت ہو گی اور اسی کے خطرے سے مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں میں بیضا ہے اور باتیں کرتا ہے تو جلد ہے کہ جلدی بیماری سے صحت اور تندرستی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ بیماری کے باعث برہنہ ہے تو دلیل ہے کہ وہ جلدی مرے گا۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بیماری خواب میں فقر و فجور کی دلیل ہے اور اس کو غم و اندوہ سلطان کی طرف سے یا عیال کی طرف سے پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طرح طرح کی بیماریاں دلیل ہیں کہ اس کے فرائض اور سنتیں بے قصہ ہیں۔

حضرت جعفر سلق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بیماری کے باعث روتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غم سے امن میں ہو گا۔ اور اگر بیماری پر صابر، راضی اور شاکر ہے تو اس کی تکمیل نیک اور صحت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیمار اور برہنہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آگئی ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **يَسْتَوُوا نَارًا كَذٰلِكَ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ** (تم ہمارے پاس ایک ایک ہو کر آؤ گے۔ جیسے ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا)۔

بیانہ (ناپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بیانہ خواب میں اچھی ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بیانہ ہے یا اس کو کسی نے بیانہ دیا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ راستی اور انصاف کرے گا۔

اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا ہے کہ بیانہ ٹوٹ گیا ہے یا جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو موت کا

خوف ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چاند سے کچھ ٹپتا ہے 'اگر اہل علم ہے تو قاضی ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر اہل علم سے نہیں ہے تو دلیل ہے کہ انصاف کے لئے قاضی کا محتاج ہو گا۔ اور دوسرے قول کے مطابق خواب میں چاند راست گو اور منصف سر ہے 'جو لوگوں کا انصاف کرتا ہے۔

ربی (ناک)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کو دیکھنا عزت اور مرتبے کی دلیل ہے اور جس قدر اس میں وہ زیادتی اور نقصان دیکھے گا۔ دیکھنے والے کے قدر اور مرتبے پر دلیل ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا ناک چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کے قدر اور مرتبے کی کمی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک گری ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ قدر و مرتبے سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک کا سوراخ فراخ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس پر معیشت فراخ ہو گی اور اگر سوراخ تنگ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی معیشت تنگ ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کی ناک سے مغز نکلا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سردار سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک سے کیزا یا بکھی وغیرہ کوئی جانور نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک میں سوراخ ہے اور اس میں مہار پڑی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی تواضع کرے گا۔ یا کسی بزرگ عورت سے ملاپ ہو گا اور اس سے مال و نعمت پائے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی ناک کا سرا ہلکا ہوا ہے۔ چنانچہ وہ دم نہیں لے سکتا۔ تو دلیل ہے کہ اس کا کام رک جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بات ناک میں کستا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی دولت زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک کی کوئیل کا چڑا اترتا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی ناک سے خون نکلا ہے اور تعبیر دینے والے کو بتائے کہ میری ناک سے خون نکلا ہے تو دلیل ہے کہ بہت مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے اور بتائے کہ خون میری ناک کے اندر جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال جائے گا۔ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہئے کہ مسائل کے لفظ پر تعبیر بیان کرے اور اس کی بات کو فعل میں نکل میں رکھے۔

اور کوئی شخص اگر دیکھے کہ اس کے ناک کے دونوں سوراخ ایک ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ عظیم عورت سے ملاپ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک کی کوئیل کاٹی گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند کے نفع ہوں گے۔

اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کی عزت اور مرتبے میں نقصان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کوئی چیز زبردستی اس کے ناک میں ٹکس گئی ہے تو نفع اور نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خون ناک سے نکلا ہے تو اس کا سارا جسم خون آلود ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو مال حرام ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ تھوڑا اور سبز خون اس کی ناک سے نکلتا ہے اور دلیل ہے کہ اس کی عورت کا حمل ساقط ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ وہ شخص درویش ہو جائے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ خون اس کی ناک سے نکلتا ہے اور وہ خود خون آلود نہیں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند یا عورت کی گھر سے نکالے گا یا ان کو تکلیف دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک زمین پر گری ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ وہ اپنی ناک کو دھوتا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اس کی عورت کو فریب دے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک سے سرخ لکھ ہے تو دلیل ہے کہ اس کا چوپایہ بچہ بنے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ ناک سے خون کا مل ہے۔ جو اس کو اس ملک کے بادشاہ سے حاصل ہو گا۔
 حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی ناک باقی کی سونڈ جتنی یا اس سے کچھ کم بڑھی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر عزت اور مرتبہ بڑھے گا اور اس کے خوشی بھی عزت پائیں گے۔
 اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی ناک میں خوشبو گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک میں بدبو گئی ہے تو اس کی قبول اس کے خلاف ہے۔
 حضرت جافظ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کی ناک نادرہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے خوشیوں میں سے مرے گا۔ اور اگر اپنی دو ناک دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے اور اس کے عیال کے درمیان اختلاف پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو خوشبو سنکھائی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس سے نفع حاصل ہو گا۔ اور اگر یہ خواب دیکھنے والی عورت ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ کسی نے بدبو اس کی ناک کے نیچے رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس شخص پر غصہ آئے گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کا دیکھنا پچھو وجہ پر ہے : اول عزت۔ دوم مال۔ سوم بزرگی۔ چہارم فرزند۔ پنجم عیش خوش۔

پیسہ خوردن (چربی کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چربی کھاتا ہے۔ تو اس سے دلیل ہے کہ خیر و نعمت اور فراخی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بکری کی چربی ہے اور اسے کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال حلال پائے گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چربی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول نعمت اور فراخی۔ دوم مال اور منفعت۔ سوم رکے ہوئے کاموں کی کشائش اور فراخی۔

بے ہوشی

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بے ہوش ہو گیا ہے اور اس کی عقل زائل ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو ایسا کام درپیش آئے گا کہ اس میں وہ حیران و پریشان ہو گا

لیکن آخر کار اس کا نتیجہ بستر ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بے ہوشی دو وجہ پر ہے۔ اول کاموں میں دشواری۔ دوم
جیرانی اور پریشانی۔ عاجزی اور لاجاری۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرف التَّاء

تاب داون (بٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ رسی یا رے کو بٹا ہے تو دلیل ہے کہ وہ سفر کو جائے گا۔ اور سفر کی کمی بیشی رے اور رسی کی درازی اور کمی کے مطابق ہوگی۔ اگر دراز ہے تو سفر بھی دراز ہو گا اور اگر کوتاہ ہے تو سفر بھی کوتاہ ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز دینے کے لئے دھاگہ بٹا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مصلحت کے لئے کام کرے گا۔ یا راحت جان کے لئے کوئی ریاضت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دھاگے اور رسی کو بٹ دینا تین وجہ پر ہے : اول سفر اور واپسی۔ دوم ریاضت نفس۔ سوم بست کاسوں کی کشائش اور فراخی۔

تابستن (موسم گرما)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گرمی کا خواب میں دیکھنا بلو شہ سخت ہے۔ اگر خواب میں موسم گرما کو دیکھے کہ لوگوں کو اس سے نقصان پہنچ رہا ہے تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بلو شہ سے خیر و صلاح ہوگی۔ موسم گرما کو وقت پر دیکھنا نجات عمدہ ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں تابستن کو وقت پر اس طرح دیکھے کہ جہان خوش ہے اور درخت میوؤں سے لدے ہوئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور دولت زیادہ ہوگی اور اس کا کام مراد کو پہنچے گا اور عام آدمی کا خواب میں بلو شہ کو دیکھنا بلو شہ سے قوت اور مدد پاتا ہے اور اگر موسم گرما کو کوئی شخص بے وقت دیکھے تو پھر اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

تاج

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بلو شہوں کے لئے خواب میں تاج دیکھنا ملک اور ولایت ہے اور عورتوں کے لئے شوہر ہے اور عام لوگوں کے لئے نیک حل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر سنہری اور جڑاؤ تاج ہے۔ تو دلیل ہے کہ بڑی عظمت اور بلند مرتبہ پائے گا۔ لیکن دین اور راہ شریعت میں کمزور ہو گا۔ اور اگر یہی خواب کوئی عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر دنیا کے کاسوں میں صاحب حشمت و جلال ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ نے کسی کے سر پر تاج رکھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے بزرگی اور مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو تاج دیا ہے اور اس نے سر پر رکھا ہے تو دلیل ہے کہ ملکہ اور خوب صورت عورت کرے گا اور اس سے دلی مراد اور انصاف پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ تاج اس کے سر سے گرا اور ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق دیدے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب دیکھے کہ تاج اس کے سر سے اٹھایا گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت اس سے جدا ہوگی اور اگر دیکھے کہ تاج اس کے سر سے گر کر شکستہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ یا اس کے اہل خانہ میں سے کوئی مرے گا اور دنیا سے رحلت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر بے شوہر عورت دیکھے کہ اس کے سر پر تاج ہے تو دلیل ہے کہ شوہر کرے گی۔ اور اگر شوہر دانی دیکھے تو دلیل ہے کہ عورتوں پر سردار ہوگی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے سر سے تاج اتر لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر عورت کرے گا یا اس کو طلاق دے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر موتیوں سے جڑا تاج ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ حاصل کرے گا اور حرمت بڑھے گی۔

تاج (ٹوٹ)

حضرت ابن میرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی کے سر اور نعت کو لوٹا ہے تو دلیل ہے کہ اس آدمی کو غم و اندوہ اور نقصان پہنچے گا جس قدر کہ لوٹا گیا ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوٹنے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔ اول شور۔ دوم نقصان۔ سوم غم و اندوہ۔ چہارم ارزائی نریخ شاید کہ غنیمت سے ہو۔

تاریکی (اندھیرا)

حضرت ابن میرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی میں راہ دین میں گمراہی ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریکی خودی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر غلالت اور گمراہی پائے گا۔ اگر کوئی دیکھے کہ تاریکی میں تھا اور پھر وہ تاریکی روشنی میں بدل گئی ہے۔ تو اس سے دلیل ہے کہ وہ توبہ کرے گا اور دین کا راستہ اس پر کھلے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پہلے وہ تاریکی میں تھا اور پھر اس پر روشنی ہو گئی ہے اور پھر تاریکی میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص منافق ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **وَاِنَّا اَظْلَمُ عَلَيْهِمْ لَامُؤًا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَنُصَّبَ عَلَيْهِمْ سُرُورُهُمْ** (اور جب اندھیرا ہوتا ہے تو وہ ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے تو ان کے نور کو دور کر دے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ سخت تاریک ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس ملک کو غم و اندوہ پہنچے گا اور ان کے کاروبار میں تباهی آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا روشن تھی اور اچانک ابر کی تاریکی آگئی تو دلیل ہے کہ اس ملک میں ناگہان موت ظاہر ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے: اول کفر۔ دوم حیرانی و پریشانی۔ سوم کام کی رکاوٹ۔ چہارم بدعت۔ پنجم گمراہی اور ضلالت میں پڑنا۔

حضرت ابراہیم اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اندھیرے سے روشنی میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ غریبی سے امیری میں آئے گا اور غم سے نجات پائے گا اور کام اس پر کشوہ ہو گا اور گمراہی سے دور رہے گا۔

تازیانہ (کوڑا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خراوا بوا کوڑا دیکھنا دلیل ہے کہ اس کا کام مرلو اور انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کوڑا خراوا ہوا نہیں ہے تو اس کوڑے کے اندازے پر شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ خواب میں کوڑے کا دیکھنا تھوڑے مل کی دلیل ہے۔ جس قدر کہ صاحب خواب کا قدر ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے کوڑے کا چڑا ٹوٹ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے کوئی بزرگ اور مل جدا ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے خواب میں کسی کو کوڑا مارا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی کام میں مشغول ہو گا اور اس کو اس سے فائدہ نہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑا ہاتھ سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ جو کام کرتا ہے اس کو نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جب اس کے کوڑا مارا ہے۔ اس کے جسم سے خون جاری ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ رنج کی باتیں سنے گا اور اگر دیکھے کہ اس سے خون نہیں نکلا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہر ایک کوڑے کی ضرب پر ایک ایک درم پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے کوڑے لگے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ مارنے والے سے مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑے کے زخم سے خون جاری ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ کوڑے کا زخم اس کے جسم پر رہا ہے تو دلیل ہے کہ رنج کی باتیں سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے کوڑے لگے ہیں اور مارنے والے کا پتہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اچانک مل پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بت اچھا کوڑا ہے۔ یا اس کی رسی ریشم کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہل لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑا لکڑی کا ہے تو یہ اس کے قومی حال ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کوڑا چمڑے کا ہے یا تسمہ چمڑے کا رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کوڑا اس کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا یا اپنے کام سے معزول ہو گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گھوڑے پر بیٹھا ہے اور اس کو کوڑا مارتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کی جگہ کام کرے

کا اور اس کا اس پر اسٹن دھرے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی کی پشت پر کوڑے مارتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ آدمی میں حرام پائے گا۔ یا مارنے والا اس کو تہمت لگائے گا۔ اور اگر اپنی پشت پر تازیانہ کا زخم دیکھ لے اور مارنے والا کا پتہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دین اور دنیا کا فضل تمام ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی پر کوڑے مارے ہیں اور کوڑہ پارہ پارہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے اہل خاندان متفق ہوں گے اور کسی کے بے اندازہ کوڑے مارے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں پھوٹا کوڑا تھا اور پھر وہ لپٹا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی زبان دشمن پر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑا دراز تھا اور پھر کوتاہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن اس پر غلبہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول شور و خروش۔ دوم جھڑا۔ سوم مشکل کام کا تسلیں ہونا۔ چہارم سفر اور جدائی۔ پنجم بزرگی اور مل۔

تلبہ (توا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں توا گھر کا خدمت گار ہے۔ جو گھر کا بیٹھتا ہوتا ہے۔ اپنے عیال اور دوسروں پر خرچ کرتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس توا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ خدمت گار صالح اس کو حاصل ہو گا یا اس سے بد ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ توے پر کوئی چیز پکاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے خدمت گار کا کام درست ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ توے پر سے کوئی چیز کھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کھانے کے مطابق اس کو اس خدمت گار سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ کھانے کی چیز پری اور بے مزہ تھی۔ تو یہ غم اور اندوہ پر دلیل ہے۔

تب (تپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو بیٹھ تب تھا کہ ایک پل بھی جدا نہیں ہوتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بیٹھ فسق اور گناہ میں مبتلا رہے گا۔ تب کرنی چاہیے تاکہ عذاب سے نجات پائے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا تب دراز ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا جسم درست اور مروراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا تب تھوڑا تھا۔ تو اس کی دلیل اولیٰ کے خلاف اور برعکس ہے۔

تبر (کھڑائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تبر ایسا خدمت گار ہے کہ کھنے سے کام کرے

گایانہ کرے اور اس کو اوھر پھوڑے تاکہ پھر اس کو کام کانہ کھا جائے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تیر خواب میں ڈرانے والا آدمی ہے۔ اگر مدد کرے تو منافق ہے اور لوگوں میں جنگ اور جدائی ڈالتا ہے۔ اور اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کلناڑی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی اسی قسم کے آدمی کے ساتھ دوستی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا تیر ٹوٹ گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ مرے گا۔

تیسرہ (طلہ)

طلہ کا خواب میں دیکھنا برا ہے۔ اور جھوٹی بات اور کام ظاہر اور روشن ہے اور یہ سب اس کے بجانے والے پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ طلہ کے ساتھ بچہ اور رقص کرتا ہے۔ تو غم و اندوہ اور معیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صرف بچہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ کارِ باطل اور بیوہ بات کہے گا کہ بس کے باعث مشہور ہو جائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بین کیا ہے کہ خواب میں طلہ اچھی آواز اور بے ہودہ ہے۔

حضرت ابراہیم کثنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طلہ بچہ ہے تو دلیل ہے کہ بیوہ کام کرے گا کہ جس کی کچھ اصل نہ ہوگی اور لوگوں کے ساتھ جھوٹا وعدہ کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طلہ بچہ ایسا کام ہے کہ جو تلوانی کے ساتھ کیا جاتا ہے اور آخر کار انکار ظاہر ہوتا ہے کہ باطل ہے اور خواب میں طلہ بجانے والا شیریں اور آراستہ جھوٹ کہتا ہے اور باطن میں غیبت کرنے والا اور بری بات کہنے والا ہے۔

تتمج (ہر ایک چیز کی آتش)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تتمج کو بکری یا بھیڑیا پیٹھے وہی کے ساتھ کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر سپاہی آدمی سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گوشت گائے یا گوشت خرگوش پتی چیز اور ترش دہی کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا فائدہ کسی کینے آدمی سے پہنچے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تتمج گوشت خرگوش یا ترش چیز کے ساتھ دلیل غم ہے۔

تخت

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ تخت پر بیٹھا ہے اور اس پر کوئی چیز بچائی ہوئی نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تخت پر سوا ہے اور اس پر کچھ بچھایا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور تخت کی قدر و قیمت کے مطابق دشمنوں کو مغلوب کرے گا۔ لیکن اس سے غافل ہو گا۔ اگر یہ شخص اہل فساد میں سے ہے تو دلیل ہے کہ اس کو سولی پر چڑھائیں گے۔ خاص کر اگر اپنے آپ کو تخت پر

سویا ہوا دیکھے اور اگر دیکھے کہ تخت ٹوٹا اور وہ اس پر سے گر پڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ سے گرے گا اور اس کا حال بد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخت دیکھنا سات درجہ پر ہے۔ اول عزت و مرتبہ۔ دوم سفر۔ سوم مرتبہ۔ چہارم بلندی۔ پنجم ولایت۔ ششم قدر و جلال۔ ہفتم کاروبار کا ترقی پر ہونا۔

تحم کا شن (بچ ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے بچ ہوئے اور پھر جمع کئے ہیں تو دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جہاں ہوئے ہیں وہیں کھاتا ہے۔ اس کی تویل اول سے بہتر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بوئے سے بچے حاصل نہیں ہوا ہے یا نہ جلا کہ اس کا پھل کیا ہے اور نہ اس کے تھوڑے اور بہت کو جلا۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ غنیم ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ جو بوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا مل جمع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاجرہ بویا ہے تو تھوڑے مل پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مسور اور باغلا اور لوبیا اور مائدہ اس کی بویا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اپنی زمین میں تحم ہوتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کریگا اور اس کا کام بنے گا۔ اور اگر اپنی بوئی ہوئی زمین میں کاشت کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ جو باگیوں یا درخت اپنی زمین میں کاشت کئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا جس قدر کہ اس نے بویا ہے اس کے مطابق پھلے پھولے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تحم ہونا چار وجہ پر ہے: اول مرتبہ اور بزرگی۔ دوم فساد۔ سوم مل حرام۔ چہارم تجارت میں نفع۔

تخمہ (بیضہ کی ابتدائی حالت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو تخمہ ¹⁵ ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ بیابان کا مل کھائے گا اور اس کو غرابی ہو گی۔ چاہیے کہ وہ توبہ کرے تاکہ عذاب خدا تعالیٰ سے نجات پائے۔ اور اہل تعبیر کا اتفاق ہے کہ خواب میں بد بھشی کا دیکھنا بھلائی کی دلیل نہیں ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخمہ چار وجہ پر ہے: اول سودی مل۔ دوم فساد۔ سوم مل حرام۔ چہارم خواہش نفس کی تکمیل۔

تخمہار (کئی طرح کے بچ)

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخم دیکھنے جو ترش، تلخ اور بے مزہ ہوں

سب غم و اندیشہ کی دلیل ہیں۔ خاص کردہ بیج کہ جن کا کھانا نہایت مشکل ہے۔ لیکن جو ختم کھانے میں شیریں اور مزیدار ہیں ان کا خواب میں کھانا توڑے فائدہ کی دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچوں کا دیکھنا اور کھانا اچھا ہے۔ لیکن جو سیدہ اور کرم خوردہ کا کھانا یا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

تذرو (چکور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تذرو یعنی بکبت بے وقار مرد اور قریب دینے والی عورت ہے۔

اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ چکور خواب میں ہل حرام ہے۔ جس کو حیلہ سے حاصل کرے گا۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چکور کے ساتھ لڑتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بے دفا کے ساتھ اس کا جھڑا ہو گا۔
اور اگر کوئی دیکھے کہ بلوہ چکور اس کو حاصل ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ ایسی عورت کرے گا جس میں کسی طرح کی بھلائی نہ ہوگی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں چکور کا گھونٹا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس گھونٹے کی خوبصورتی کے مطابق خوبصورت عورت سے نکاح کرے گا یا کنیز خریدے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں چکور تھی اور وہ مر گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت ہلاک ہوگی۔ یا عورتوں کی وجہ سے اس پر مصیبت پڑے گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ چکور اس کے گھر سے اڑ گئی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق دیدے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چکور خواب میں پارسا باہنل اور دولت مند عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چکور پائی ہے یا پکڑی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس صفت کی عورت کرے گا جس کا ہم نے اوپر بیان کیا ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ چکور اس کی گود میں گرمی ہے اور سو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے عیال سے مرد کار کریگا اور قریب دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور کا دیکھنا عار و جہ پر ہے۔ اول عورت۔ دوم مل حرام۔ سوم معیشت۔ چہارم دل کی مرکبات تلاش کرنا۔

ترازو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترازو خواب میں قاضی ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس نیا ترازو ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ میں قاضی اور پاک دین فقیہ ہے اور ترازو کا پلڑا قاضی کی قوت و سلامت ہے اور جو درم اس میں ہیں مقدمہ ہے جو قاضی کرتا ہے۔ اور ترازو کے ہات بدل و انصاف ہے جو فریقین قاضی کے حکم کے مطابق بنتے ہیں۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ ترازو کے دونوں پلڑے بالکل برابر ہیں۔ تو دلیل ہے کہ قاضی علول ہے۔ اور اگر دیکھے کہ

ترازو درست نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ قاضیؒ راست اور منصف نہیں ہے۔ حکومت میں ایک طرف کو مائل ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ ترازو کی ونڈی ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا قاضی مرے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ ترازو میں بست سا نقصان ہے تو دلیل ہے کہ قاضی کے بدل و انصاف میں بہت نقصان ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترازو کا خواب میں پڑے پر پڑا رکھنا قاضی کی عذاب ووزخ سے نجات اور رستگاری ہے۔

ترازوگر (ترازو بنانے والا)

ترازو بنانے والا خواب میں بادشاہ ہے اور ترازو راست سچا حاکم قاضی ہے یا وزیر عادل ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میزان قوم کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے: اوں قاضی۔ دوم بادشاہ۔ سوم فقیہ۔ چہارم اہل بی۔ پنجم سچا حاکم۔ ششم ہر راست قہم۔ اور اگر دیکھے کہ قیامت کے روز میزان میں اس کے ٹیک عمل برے عملوں سے زیادہ ہیں۔ تو دلیل ہے کہ بہشت میں جائے گا اور عذاب سے نجات پائے گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: لَنْ تُلَاقِيَهُمْ نَوازِلَهُمْ قَاوِلِيكَ هَـذَا اَلْمَلْعُونُ (جن کے ٹیک اعمال بھاری ہیں، وہ نجات پاسے واسلے ہیں)۔

اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ عذاب ووزخ کے لائق ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: وَمَنْ خَلَفَ نَوازِلَهُ قَاوِلِيكَ اَللّٰمِنْ حَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ لِيْ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ (اور جن کے اعمال بد زیادہ ہیں، وہی لوگ ہیں کہ جن کی جائیں خسارے میں ہیں۔ وہ ووزخ میں ہمیشہ رہیں گے)۔

ترب (مولیٰ)

حضرت ابراہیمؑ کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مولیٰ کا دیکھنا اور خاص کر اس کا کھانا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مولیٰ کھاتی ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر کھاتی ہے اسی قدر غم و اندوہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو مولیٰ دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے اس کے دل کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو مولیٰ دی ہے۔ یا گھر سے باہر بھیجی ہے اور اس کو ذرا بھی نہیں کھایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

ترید (سنگی)

ترید یعنی سنگی سفید و سیاہ ایک دوا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنگی کا دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کھاتی ہے تو جس قدر کھاتی ہے نقصان مال کی دلیل ہے۔

ترخون (ایک قسم کا پورنہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترخون خواب میں بدگوہر اور بدکردار آدمی ہے۔ کیونکہ ترخون کی اصلیت پتہ ہے۔ پتہ کو جب سرکہ میں بھگوستے ہیں اور مدت کے بعد اس سے نکالتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی طبیعت اور مزہ اپنے حال سے بدل جاتا ہے۔ پھر اس کو بوتے ہیں۔ جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اس کو ترخون کہتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے پاس ترخون ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس مرد سے ضرر اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو ترخون دیا ہے یا گھر سے باہر پھینکا ہے تو دلیل ہے کہ ایسے آدمی کی محبت سے جدائی تلاش کرے گا اور اس سے دور رہے گا۔

ترسائی (عیسائی)

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مسلمان دیکھے کہ وہ تیش پرست ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ گمراہی اور بدعت کے رستے پر چلے گا اور دین اسلام پر اعتقاد نہ رکھے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی ترسائی کو دیکھے تو اس پر فح پائے گا۔ کیونکہ ترسائی اصرانی ہے۔ اور اصرانی نصرت سے مشتق ہے اور اگر عیسائی دیکھے کہ مسلمان ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ مسلمان ہو گیا مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی محبت عیسائیوں کے ساتھ ہے۔ تو دلیل ہے کہ ان کا دوست اور ہوا خواہ ہو گا اور دین اسلام پر اس کا اعتقاد ضعیف اور سست ہو گا۔

ترسیدن (ڈرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈرنا امن ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی سے ڈرتا ہے اور ڈرانے والے کا پتہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ڈرانے والے سے کوئی مکروہ بات پہنچے گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈرنا فتح ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وَاَصْحَابہ وسلم نے فرمایا ہے: **اَلنُّصْرَةُ بِالْوَعْبِ** (فتح و بشت کے ساتھ ہے) اور اگر دیکھے کہ چور یا جانور سے ڈرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے لواحقین سے ضرر اور نقصان اٹھائے گا۔

ترشیا (کھٹائیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترشی کا کھانا خاص کر ترش میوؤں کا کھانا اندیشہ و غم ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو ترش چیز دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے باعث دوسرے کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ حاصل یہ ہے کہ ترش چیزوں کے کھانے میں بھلائی نہیں ہے۔

ترف (باطلا مصری)

ترف یعنی باغیاں، مہری جو ترش ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترف خواب میں دیکھنا غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ترف کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا اور اس کی وجہ سے غمگین ہو گا کیونکہ ترف کا مزہ ترش اور رنگ میلا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترف کا خواب میں دیکھنا تھوڑا مال ہے اور اس کا کھانا غم و اندوہ ہے۔

ترنج (لیموں، نیبو)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لیموں اگرچہ کسی قدر زرد ہوتا ہے۔ لیکن خوشبودار اور خوش ذائقہ اور دیکھنے میں اچھا ہوتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ بشت کے میوؤں میں سے ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا نیک ہے۔ اگر کوئی ایک ترنج یا دو تین خواب میں دیکھے تو اس کی تاویل فرزند ہے۔ اور اگر بشت دیکھے تو مال اور نعمت حلال پائے گا۔ اور خواب میں سبز ترنج کا دیکھنا زرد سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترنج خواب میں لوگوں کے نزدیک دولت مند اور خوبصورت مرد ہے۔ جس کو سب پسند کرتے ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ترنج ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی ایسے مرد سے صحبت ہو گی۔ اور اگر ترنج اپنی گود میں دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں خوبصورت لڑکا پیدا ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے ترنج کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اپنے مال سے یا کسی بزرگ کے مال سے کامیابی ہو گی اور اگر دیکھے کہ ترنج کو چھپایا اور لپٹا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بشت سے ترنج ہیں اور کسی کو بخشے ہیں تو دلیل ہے کہ کسی کے حق میں نیکی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ترنج اس کی آستین میں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند کثیر سے پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ترنج آستین سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فرزند حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترنج کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول عورت خوبصورت۔ دوم کثیر مال دین۔ سوم دوست و اقارب۔ چارم فرزند شریف اور صالح۔

ترنجبین (ترنجبین)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترنجبین مال حلال بے منت ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ النَّخْلَ وَالسَّوْءَیْ تَجْلُوْا مِنْ تَحْتِهَا مَاءً ذَلِكُمْ (اور ہم نے تم پر من اور سلوے کو اتارا ہے۔ ہماری دی ہوئی صاف ستھری چیزیں کھاؤ)۔**

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بشت سی ترنجبین ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ بے امید جگہ سے بشت سی روزی پائے گا اور اس کے کاروبار نہایت انتظام سے ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں ترنجبین دیکھے یا کھائے تو دلیل ہے کہ تین وجہ

پر ہے۔ اول مل اور دوم روزی بغیر کسی کے احسان کے۔ دوم معیشت اور کاموں میں کشائش۔ سوم دل کی مراد پالنے

ترہ دوغ (لٹی میں بہانی)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترہ دوغ کا کھانا غم اور اندوہ پر دلیل ہے۔

ترہ فروشی (ہزری کا بیچنا)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہزری بیچتا ہے تو اس کی تلویں نیک ہے۔ کیونکہ اس کے ہاتھ سے ایسا کام ہوتا ہے جس کی سب کو ضرورت ہے۔ اور خواب میں ہزری کھانا پیاری 'مغلی' اور غم و اندوہ ہے۔

ترہ (ہزری)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ جو ہزریاں بے مزہ اور تلخ ہیں ضرور نقصان کی دلیل ہیں۔

ترباک (ترباق)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترباق کی وجہ سے ترباک کا کھانا دلیل ہے کہ رنج اور رہائی پائے گا اور سب کام اس پر کشادہ ہوں گے اور اگر اس کے خلاف ہے تو غم و اندوہ 'نقصان' اندیشہ اور مختلف قسم کے ٹھکرات کی دلیل ہے۔

ترویج (نکاح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ عورت کی ہے۔ شادی شدہ ہے تو شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر کنوارا ہے تو بعد از عورت کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت کو طلاق دی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور شرافت زائل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مرد عورت سے نکاح کیا ہے اور اس کے ساتھ جمع بھی کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس عورت کی ملک اور مل سے اس کو کچھ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ جمع نہیں کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اس کے مل میں سے کچھ تھوڑی چیز حاصل ہوگی۔

اور اگر کوئی عورت دیکھے کہ اس نے کسی مرد سے نکاح کیا ہے اور عورت کے گھر میں وہ مرد اس کے ساتھ جمع ہوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے مل کا نقصان ہو گا یا اس کا حل متغیر ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ عورت کی ہے۔ لیکن عورت کو نہ دیکھا اور نہ اس کا حل جانا۔ تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر عورت کو دیکھے اور نامعلوم جگہ ہے اور وہ مکان کسی مرد کی ملک ہے اور وہ مرد اس عورت کے ساتھ جمع ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت مرے گی۔ اور اگر وہ مکان معلوم ہے تو عورت کے نقصان کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر شوہر دار عورت خواب میں دیکھے کہ اس کا وہ سرا شوہر ہے اور شادی کو نہیں دیکھا ہے تو یہ شرف اور عزت اور زیادتی مل کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی شادی ہونے والی ہے اور اس نے شادی کو نہیں دیکھا ہے اور نہ پہچانتا ہے۔ تو اس کے لئے موت کا خوف ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کوئی آدمی اس کے ہاتھ پر ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیمار ہے اور معلوم عورت کا خواستگار ہوا ہے۔ یا کوئی دیکھے کہ اس کی عورت شوہر کرتی ہے اور اس شوہر کو وہ گھر میں لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس سبیل سے شوہر کو بہت سامان ملے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ کوئی بیکار عورت اس کے نکاح میں آئی ہے اور اس کے ساتھ جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ مشکل کام اس پر آسان ہو گا اور اگر جماع نہیں کیا ہے تو جو کچھ ہم نے کہا ہے کمتر ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کنواری لڑکی سے شادی کی ہے اور اس کا کنوارا پن زائل کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سال میں اس کو عورت یا کنیز حاصل ہوگی اور بادشاہ سے خیر و نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حرام کے ساتھ کنواری لڑکی کو لے گیا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ مل حرام حاصل کریگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورت کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول بزرگی۔ دوم زیادتی۔ تیس۔ سوم آرام۔ چارم شادی اور خوشی۔

تسبیح کرنا (تسبیح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تسبیح کرنا حق تعالیٰ کے فرماں کی تبعیداری ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تسبیح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ فرماں حق کا مطیع ہو گا اور غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خواب میں اپنے ساتھ تسبیح رکھتا ہے تو اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ لیکن اس کا اس کو اجر اور ثواب ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تسبیح کے ساتھ حق تعالیٰ کا شکر کرتا ہے تو دلیل ہے کہ دین میں قوی ہو گا اور مل پائے گا۔ اور اگر یہ خواب کوئی والی ملک دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا ملک آباد ہو گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: لَبَنٌ مَّشْكُومٌ لَا يَنْفَعُكُمْ (اگر تم شکر گزار ہو گے تو ہم تمہیں اور زیادہ بدیں گے)۔

طشت (تقل)

حضرت ابراہیم کنانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ طشت خواب میں خلعت عورت ہے۔ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ طشت خواب میں ایسی کنیز ہے کہ جس کے پردہ گھر کی ضروریات ہوتی ہوں۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس طشت ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ یا اس نے خریدا ہے تو دلیل ہے کہ گھر میں خلعت عورت لائے گا۔ یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ طشت ٹوٹا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی کنیز بھاگے گی یا دنیا سے رحلت کرے گی۔

حضرت ابراہیم کنانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے طشت خریدا ہے تو دلیل ہے کہ خلعت عورت یا کنیز کو اپنی عورت بنائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول زن خلعت۔ دوم

کنیز۔ سوم عورتوں سے نفع حاصل کرنا۔

تفشی (پاس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیرابی پاس سے بہتر ہے اور اگر دیکھے کہ بہت پیاسا ہے اور پانی نہیں ملا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دین کے لئے یا دنیا کے لئے رنج اور زحمت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پیاسا تھا یا پانی نہ ملا یا کسی نے اس کو دیا اور اس نے نہ پیا۔ تو دلیل ہے کہ رنج اور بلا سے نجات پائے گا اور آخر کار مراد کو پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاس دین کا فساد ہے اور اگر دیکھے کہ پاس میں پانی پایا اور پیا تو دلیل ہے کہ گنہ کرے گا اور آخر کار توبہ کرے گا اور مصلح پارسا ہو گا۔

تعویذ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس اسمائے انبی کا تعویذ ہے تو دلیل ہے کہ سختی اور غم سے چھوٹے گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ قیدی ہے تو رہا ہو گا۔ سفر میں ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ تعویذ لکھ کر لوگوں کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے لوگوں کو منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ تعویذ لکھ کر اور قیمت لے کر لوگوں کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ فکر مند اور غمناک ہو گا۔

تغار (بڑا تھل، تغاری)

خواب میں تغار کا دیکھنا غمگسار اور صالح عورت ہے جو گھر کو درست رکھتی ہے اور لوگوں کو بہتری کی راہ سکھاتی ہے اور شر اور فساد سے توبہ کرتی ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا تغار ٹوٹ گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت اس سے جدا ہو گی یا دنیا سے رحلت کرے گی۔ اور بعض اہل تعبیر کے نزدیک تغار کنیز اور غلامہ ہے۔

تفسلہ (بکٹہ مسور)

تفسلہ یعنی بکٹے ہوئے مسور کو خواب میں دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بکٹے ہوئے مسور کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ کھائے گا یا اس کا کسی کے ساتھ جھڑپ ہو گا۔ اس باعث سے رنجور ہو گا۔ حاصل یہ ہے کہ مسور کھانے میں خیر و منفعت نہیں ہے۔

تکبیر کرنا (تکبیر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تکبیر کرتا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں کی شرارت سے اس میں رہے گا اور خیرات کے دروازے اس پر کھلے ہوں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تکبیر کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول دشمن سے امن۔ دوم بلا اور فتنہ سے خلاصی۔ سوم خیر و برکت۔ چارم بست کاموں کی کشائش۔

تکبر (ثالثہ اولہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اولہ خواب میں دیکھنا اگر وقت پر اور تھوڑا نہ ہو تو عذاب اور دنیا کی تنگی ہے۔ اور اگر وقت پر ہے تو موضع والوں کو فراخی اور نعمت ملے گی۔ لیکن بے وقت اولوں کا دیکھنا اس موضع کے بھل پر غم اور اندوہ اور پریشانی کی دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اولوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول بلا۔ دوم بھگڑا۔ سوم لشکر۔ چارم قحط۔ پنجم بیماری۔

تل (پشتہ)

تل جاری میں پشتہ کو کہتے ہیں۔ اس کی شرح اور تعبیر حرف باء میں بیان ہو چکی ہے۔ (ص)

تمام شدن کار (مضمون کا پورا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے دنیاوی کام نظام سے ہیں اور باعراہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے احوال میں تغیر ہو گا۔ فرین حق تعالیٰ ہے: حَتَّىٰ اِنَّا اَخْلَعْنَا الْاَدْعٰى زُخْرُفُهَا وَازْمَمْتُمْ (یعنی تک کہ زمین جب اپنا ہتھوڑا ہٹا کر رکھتی ہے اور سوراخ جاتی ہے)۔
اور جو شخص دیکھے کہ اس کا کام پورا نہیں ہوا ہے تو اس کے تخیر حل پر دلیل ہے اور خوف ہے کہ اس کی عمر پوری ہو چکی ہے اور کوئی خاتم آئے گا کہ اس سے انتظام لے گا۔

تین مَرُوم (آوی کا جسم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آوی کا جسم خواب میں دیکھنا غم اور اندوہ کی دلیل ہے کہ لوگوں کی معیشت ہے۔ اور جس قدر جسم میں کمی اور زیادتی دیکھے گا۔ عیش اور معیشت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم لاغر اور نحیف ہے تو درویشی اور بست کاموں پر دلیل ہے۔ اور اگر جسم فریہ دیکھے تو تاگری اور کشائش کار پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم سے دھاکر اٹھا ہے اور لمبا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عیش اور فراخی سے زندگی بڑھے گا اور اس کا دل زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم لمبے یا تانبے کا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر

دراز ہو گی اور روزی و نعت اس پر فراغ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم کلاخ کا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

حضرت ابراہیم کھانیؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کا جسم درست اور قوی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام نظام سے ہو گا اور اس کا راز پوشیدہ رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم ضعیف ہے تو دلیل ہے کہ دردیش ہو گا۔ اور اس کا راز ظاہر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے جسم پر زیادتی دیکھے تو قوت اور قوتوری اور دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔ اور اگر اپنے جسم پر نقصان دیکھے تو اس کی تلویح اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام جسم پر ورم ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

تندر (کڑک)

تندر یعنی کڑک کو خواب میں دیکھنا حاکم اور عام لوگوں سے خوف اور دہشت ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کڑک کو بارش کے ساتھ دیکھے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خوف اور دہشت کم ہو گی اور نعت اور غیر زیادہ حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بارش سخت برستی ہے اور کڑک بھی نخت ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب میں باپ کی دعا سے خوف کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کھانیؑ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تھوڑی رعد کا کڑک انا اور تھوڑی بارش زیادہ اور صالح لوگوں کی دعا سے دہشت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑک کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے : اول عذاب۔ دوم حکومت۔ سوم زحمت۔ چارم دیدہ۔ پنجم بلا شہ کا غصہ۔

اگر کوئی شخص خواب میں کڑک کی آواز برسنے کے وقت سے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خیر و برکت ظاہر ہو گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ بارش اور کڑک اور بجلی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو بلا شہ سے خوف اور دہشت ہو گی۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ بارش میں اگلے بھی پڑتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ عذاب اور ہلاکت بڑی ہو گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ بجلی سخت کڑکائی ہے۔ تو دلیل ہے کہ آواز اور بیت بلا شہ کی اس ملک میں چھابائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کڑک، بجلی اور ہوا تاریک ہے تو دلیل ہے کہ ظالم بلا شہ ظاہر ہو گا۔

تندیسہا (تصویریں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر تصویروں کا سدہ زمین پر پڑتا ہوا دیکھے۔ خاص کر اگر سیاہ ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویریں تین وجہ پر ہیں : اول غم و اندوہ۔ دوم نقصان قدر اور مرتبہ۔ سوم کاموں میں خیانت۔

تنگی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تنگی سے فراخی میں آیا ہے اور اس کی جگہ میں ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے کام انتظام سے ہوں گے اور رنج سے راحت اور تسلی میں ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تویل نیک نہیں ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ تنگ جگہ میں گرفتار ہوا ہے تو دلیل ہے کہ مشکل کام میں پڑے گا اور خلاصی نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس جگہ خوراک تنگ ہے تو دلیل ہے کہ اس پر روزی تنگ ہوگی اور تمام چیزوں کی تنگی خواب میں نیک نہیں ہے۔

تنور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تنور خواب میں بزرگ اور گھر کا سردار ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ تنور خواب میں گھر کی مالک ہے۔ اگر دیکھے کہ تنور اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ امور خانہ داری میں انتظام ہو گا اور تندرستی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ تنور گرا اور خراب ہو گیا ہے تو رنج اور آفت اور بیماری اور خانہ داری کی بربادی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی تنور میں گلتی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر حلال کی روزی پائے گا اور اس کا کام نیک ہو گا۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ تنور میں بست سی آگ ہے اور بغیر روشنی کے ہے اور تنور پر آگ کی لپیٹ بغیر دھوکے کے ہے تو دلیل ہے کہ سفر بیت المقدس یا حج کو جائے گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **مِنْ فَاجِلِ السَّاعَةِ الْأَنْبِيَاءُ لِيُبَلِّغَهُ الْعِلْمَ بِكَ (دوای امین کے کنارے سے مبارک جگہ میں)** اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ صاحب خواب کو خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تنور کا دیکھنا دو درجہ پر ہے: اول خیر و منفعت خاص کر اگر نیا ہے۔ دوم مرد باہمت سخت ہے۔

توبرہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ توبرہ خواب میں خاص کر اگر نیا ہے تو خیر و برکت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس توبرہ ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے توبرے ضائع ہو گئے ہیں تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

توبہ کردن (توبہ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے توبہ کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ سب گناہوں اور نافرمانی سے دشمن ہو گا۔ اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے کام کرے گا اور دنیا سے ہاتھ اٹھا

کر طالب آخرت ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں توبہ کرنا چار درجہ پر ہے : اول گناہ سے پشیمانی۔ دوم رضائے حق تعالیٰ۔ سوم راہ آخرت۔ چہارم سعادت۔

توتیا (سرمہ)

حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ دیکھنا یہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے سرمہ ڈالا ہے اور اس سے مقصود آنکھ کی روشنی ہے تو دلیل ہے کہ دین کی صلاح ڈھونڈے گا۔ اور اگر اس کا مقصود اس کے خلاف ہے تو دلیل ہے کہ اپنی دینداری لوگوں پر متعلقانہ طور پر ظاہر کرے گا تاکہ لوگ اس کو اچھا جانیں۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کو کسی نے سرمہ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر بل حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرمہ کھایا ہے تو دلیل ہے کہ محتاج اور غناک ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بغل کے نیچے پروہ دور کرنے کے لئے سرمہ رکھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث اس کی مدح و ثناء اور نیکی بیان کی جائے گی۔

توت (شتوت)

خواب میں شیریں توت کھانا روزی ہے اور شتوت کا کھانا غم و اندوہ ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شیریں توت موسم میں کھانا دلیل ہے کہ اسی قدر اپنے کسب سے روزی پائے گا۔ اگر یہ خواب توت کے موسم میں دیکھے تو بے موسم سے نہایت اعلیٰ ہے۔ اور اگر موسم پر نہیں ہے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ توت شیریں کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جوان آدمی سے مزدوری، صلہ اور عطا پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ شتوت کھائے ہیں تو دلیل ہے کہ غمگین اور فکر مند ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں توت تین درجہ پر ہے : اول بل۔ دوم کسب سے منفعت۔ سوم عورت کے لئے جھگڑا۔

تورات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ تورات کو دھتا ہے تو بظاہر دلیل ہے کہ اس کو کسی ہاشمت شخص سے توت حاصل ہوگی اور کسی سے جھگڑا کرے گا اور اس پر فتح پائے گا اور اس کی مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی کو تورات کی تعلیم دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس سے خیر پہنچے گی۔

تیر

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تیر کا دیکھنا راستہ گمراہ ہے کہ اس سے لوگوں کو خیر پہنچتی

ہے۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ محبت کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی طرف تیر ڈالا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو پیغام پہنچے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اس نے چھوٹے کے لئے ڈالا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے تیر مارا ہے اور اس کی نیت نشانہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس کا خط آئے گا۔

کتاب کامل التفسیر سے حرفِ جیم

چادر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چادر خواب میں دیکھنا عورت کا ستر پوش ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ عورتوں کی طرح چادر پہنے ہوئے ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کام میں خیر و شر ہے۔ لیکن اس کام کو اس سے برا جانیں گے اور اگر کوئی دیکھے کہ چادر پھٹ گئی ہے۔ یا جل گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس وقت اس کی پردہ داری کی جائے گی۔

حضرت ابراہیم نسائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چادر شب خواب میں دیکھنا عورت ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس چادر شب ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ نئی عورت نہ ہو گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ نئی چادر خریدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ کثیر خریدے گا۔ اور اس کو فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شوہر کرے گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی چادر شب جل گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر مرنے کا یا اس کو طلاق دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چادر دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول قدر و جاہ۔ دوم مرد کو عورت اور عورت کو مرد کا حصول۔ سوم گھر کی حکومت اور سرزاری۔

جلو کرنا (جاہو کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جلو کرنا کارِ باطل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ جلو کرتا ہے تو دلیل ہے کہ یہ زود اور باطل کام کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کے نزدیک جس کے لئے جاہو کیا جائے اس کو قتل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جاہو کرنا بھٹ کا عہد ہے کہ جس سے لوگوں کو قریب دے گا اور خواب میں جاہو قریب دینے والا دشمن ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جاہو کرنا چھ وجہ پر ہے۔ اول قتل۔ دوم فریب۔ سوم مکر۔ چہارم اندیشہ۔ پنجم باطل اور جھٹ۔ ششم بے اصل کام۔

چھار پائیہ (چوپائیہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے چوپائیہ پہنے اور اس کا مطیع و فرمایا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی قیمت کے مطابق جنگی توہمی سے فائدہ اٹھے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ جنگی چوپایوں کا ریز اس کے پاس آیا اور اس کا مطیع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ جس لوگوں کا

مستکن جنگل میں ہے اس کے تابع ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جنگلی چوپایوں کو پوجتا ہے تو دلیل ہے کہ دانا لوگوں سے جھگڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ چوپایہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عقل زائل ہو گئی۔ اور اگر دیکھے کہ چوپایہ اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا۔

جاروب (بھاڑو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بھاڑو خواب میں دیکھنا خلوم اور خدمت گار ہے اور رات میں بھاڑو خلوم ہے۔ جو کئی چیزوں کا تقاضا کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گھر میں بھاڑو دیتا ہے تو اس کا مال ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں بھاڑو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کا مال اس کو پٹنے لگے۔ خاص کر اگر دیکھے کہ گھر میں بھاڑو دے کر خاک کو اپنے گھر میں لے آیا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھاڑو کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول خلوم۔ دوم منفعت۔ سوم لوگوں کی چیزوں کا تقاضا کہ اس کو پہنچیں۔

جام (پالہ)

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پالہ پانی سے پر یا گلاب سے پر پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس نے پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا کہ اس سے پار سارا کا پیدا ہو گا اور اس سے راحت دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی پالہ سے گرا اور پالہ ربا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا اور عورت بچے گی۔ اور اگر پالہ نونا اور پانی گرا تو عورت اور فرزند دونوں کی موت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پالے اس کے گھر کی دیوار پر لگائے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ ان پالوں کے شمار پر اس کی عورت اور کنیزیں ہوں گی اور اگر پالہ سفید یا سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عورتیں صالح اور پار سار ہوں گی۔

اور اگر کوئی سرخ پالے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عورتیں بیش بہند اور مفید ہوں گی اور اگر زرد پالے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عورتیں بیمار اور زرد ہوں گی۔ اور اگر سیاہ پالے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عورتیں غمناک اور مصیبت زدہ ہوں گی۔

جامہ (کپڑا۔ لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑا کسب اور مرد کا کام ہے۔ اگر اپنے کپڑے

اچھے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کب اور کلام بد ہو گا۔ اور اگر بلا شہ خواب میں اپنے کپڑے سیاہ دیکھے تو اس کی نیک حل کی دلیل ہے۔ اور اگر رعیت اپنے کپڑے سیاہ دیکھے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔ اور درز کپڑا خواب میں بیماری ہے اور سرخ کپڑا خواب میں خوشی ہے اور توفیق طاعت ہے۔ دلیل یہ ہے کہ سبز کپڑا ہشیشوں کا ہے۔ وہ بھی اچھا ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **عَلَانَتُهُمْ خُطْبُ** **خُضْرٌ وَاسْتَبْرَآ** (ان کے لوہے سبز ریشم کے جاتے ہیں)۔

اور سفید کپڑا خواب میں دھویا ہوا دیکھنا آدمی کے کلام کے بننے کی دلیل ہے۔ اور نیلا کپڑا نقصان کی دلیل ہے اور جلا ہوا کپڑا عورتوں کی دلیل ہے۔ جو بادشاہ کے باعث سے ہے اور پہنا ہوا کپڑا راز کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے۔ اور ہشمنیے اور نمدے اور ٹاٹ کا کپڑا مال اور مراد کے حاصل ہونے پر دلیل ہے اور چھتھرے لگا ہوا کپڑا درویشی اور تنگدستی کی دلیل ہے اور میلا کپڑا خواہ کسی قسم کا ہو اندوہ اور غم کی دلیل ہے اور کلھڑی کپڑا ملامت اور بدی کی دلیل ہے اور چوپاؤں کے پوست کا جامہ خیر اور منفعت کی دلیل ہے۔ اور بے درز کپڑا کفن کی شکل پر دلیل ہے کہ اس کے دین کے کلام پورے ہو گئے ہیں۔ لیکن اس کی عمر بھی آخر کو پہنچ گئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کا چمڑا پٹے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ سرداری کے کپڑے پٹے ہوئے ہے۔ اگر اس کپڑے کا اٹل ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کلام قوی ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وزارت کا لباس پٹے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ مال بہت پائے گا۔ لیکن لوگوں سے طاعت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درپائی کا لباس پٹے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو عطا پہنچانے میں مددگار ہو گا۔ اور اگر جلاوی پوشاک پٹے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نمبردار کی پوشاک پٹے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ باہانت اور زہی آباد ہو گا اور لوگوں کے ضروری کاموں میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ صوفیوں کا لباس پٹے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دین زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ زاہدوں کا لباس پٹے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ باہانت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوداگروں کا لباس پٹے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دنیا کا کاروبار نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اہل صلاح کا لباس پٹے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دین صلاح پر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اہل فساد کا لباس پٹے ہوئے ہے تو اندوہ اور غم کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مزور کارکن کا لباس پٹا ہے تو دلیل ہے کہ فکر مند اور رنجور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ طبیب کا لباس پٹے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کلام نیک ہو گا اور لوگوں میں مشہور ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ یودیوں کا لباس پٹا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کو کھوجیلے سے ہلاک کرے گا اور اس کا سرانجام بد ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ عیسائیوں کا لباس پٹے ہوئے ہے تو اس سے دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث دوست سے امن میں نہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پلویوں کا لباس پٹے ہوئے ہے تو اس سے دلیل ہے کہ وہ بدعتی ہو گا اور اس کی رغبت کفر اور گمراہی کی طرف ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس آتش پرستوں کا لباس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی رغبت بدویوں اور جاہلوں کی

خرف ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سپاہیوں کا لباس پٹے نہ لے ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کی کسی کے ساتھ عداوت ہو گی۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کے پاس کسی مرد کا لباس ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کوئی شخص چیز دے گا۔ پھر وہ اس لے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے پاس ہت پرست کا لباس ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی بادشاہ یا امیر کی خدمت میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت کا لباس پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اپنے بزرگ سے دور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیل والوں کے کپڑے پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ کسی کام کے لئے غمگین اور حایت مند ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ قلی کا لباس پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ امانت دار ہو گا اور انگشت نما ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ محو رکن کا لباس پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ کسی کینے اور تمہمت کی خدمت میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ناخدا کا لباس پہنے ہوئے ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو کسی مصنت سے حلال کی روزی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ قصائی کا لباس اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان اور اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے پاشوہ لباس پہنا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے ساتھ راسخی سے صحبت نہ رکھے گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس نیا کپڑا ہے اور دھولی یا دھلا ہوا نہیں ہے تو نیکی کی دلیل ہے اور تنگ اور کینہ کپڑا دیکھنا اور کورا کپڑا دھونی کے دھنے سے بستر ہے اور زور و نفٹ کا بند ٹھکڑ اور دانا کثیر ہے۔

اور چادر کا کپڑا دھاری دار خیر و منفعت ہے۔ اور نامعلوم رسی کا کپڑا کوڑے کا زخم یا سخت فم ہے جو اس کو پہنے گا اور مقرر کپڑا طلب کیا ہوا ملے ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب دیکھنے کی تدریل دو طرح پر ہے۔ ایک کا تعلق دین سے ہے اور دوسرے کا تعلق دنیا سے ہے۔ اور سفید کپڑا دین ہے اور کپڑا نیا دستار کا دنیا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس نیا سفید پاکیزہ کپڑا ہے تو یہ دنیا اور دین دونوں کے لئے بد ہے۔ اور اگر کپڑے کو میلہ اور پھتا ہوا دیکھے۔ تو یہ بھی فساد دین اور فساد دنیا کی دلیل ہے۔ اور سرخ کپڑا عورتوں کی دنیا کے لئے نیک ہے اور مردوں کے لئے بھی نیک ہے اور پیراہن اور ازار اور ریشمی چادر اور قبا اور دستار یہ سب چیزیں مردوں کے لئے ختم و اندوہ ہے یا جنگ اور خصوصیت اور جھگڑا ہے اور زرد کپڑا مردوں کے لئے بھاری ہے۔

نور بعض اہل تعبیر کے فرماں کے مطابق اگر عورت دیکھے کہ اس نے زرد لباس پہنا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شوہر کرے گی اور اگر شوہر دار ہے تو بیمار ہو گی اور باندہ بزر عورتوں اور مردوں کے لئے دین ہے اور اگر زندہ ہے پر دیکھے تو دین کی صلاح ہے اور اگر مردے پر دیکھے تو آخرت کی نجات کی دلیل ہے۔ اور سیاہ کپڑا اس کے لئے جو ہمیشہ سیاہ پہنتا ہے نیک ہے۔ لیکن سفید پہننے والے کے لئے سیاہ لباس نیک نہیں ہے۔ نہ دین میں اور نہ دنیا میں اچھا ہے۔

اور بعض اہل تعبیر کے نزدیک سیاہ کپڑا خطیب اور قاضی اور بادشاہ کے لئے اچھا ہے اور رعایا کے لئے ختم و اندوہ ہے۔ اور نیا کپڑا بہت ختم اور مصیبت ہے۔

اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس رنگ دار کپڑا ہے۔ بزر سرخ اور زرد ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے یا اس ولایت

کے حامی تہ ایسی بات سے گاہو اسے بھلی نہ معلوم ہوئی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پہاڑ دونوں طرف سے دور ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہل دنیا اور اہل دین کے ساتھ دولت سے زندگی بسر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے پہاڑ کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے مال میں سے بہت کچھ خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہنا ہوا کپڑا پھٹا ہے تو دلیل ہے کہ سفر میں رہے گا۔ یا کسی کام کے لئے اس کو قید خانہ میں لے جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بدمذہب صانع ہو۔ یا اس سے کسی نے بیاہ اور وہ خور بہنہ رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا اور دلیل و خوار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا چھڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ غم ناک ہو گا اور اپنی عزت سے بھڑکا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا پھٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے کپڑے کو یا اپنے اہل خانہ کے کپڑے کو مٹی کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا اپنا خویش سے بھڑکا پڑے گا یا دوست سے لڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا کسی نے چھینا ہے اور وہ نگار رہا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ سے گھرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ یہ گئے ہوئے کپڑے کو کھولا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھلے کپڑے کو پھینکتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا غائب شخص سفر سے واپس آئے گا۔

اگر دیکھے کہ عورتوں کا لباس پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا۔ لیکن اس کو بہت خوف لاحق ہو گا۔ اور ایک قول نے مطابق اس کو غم و اندوہ کا اور بے حرمت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردوں کا لباس رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر و نعمت حاصل ہو گی۔ اور خواب میں لباس کا پانا سفر کی دلیل ہے اور جہاد کے حول و عرض کے مطابق خبر کی مدت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ جانے کو تمام کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

حضرت اسماعیلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب جاموں سے بھر سوتی جامہ ہے۔ جس میں ریشہ اور ابریشم نہ ہو۔ اور سوتی مٹنی لباس یا ریشم کا لباس دونوں مایہ حرام اور فساد دین کی دلیل ہیں۔

اور جامہ دیباے حریر اور ابریشم کا مردوں کے لئے برا اور عورتوں کے لئے اچھا ہے اور پراکپڑا یا دشلہ کی طرف سے غم و اندوہ ہے۔ اور اگر کوئی خواب میں پراکپڑا بیچے تو نیک اور اگر پراکپڑا خریدے تو بد ہے اور پراکپڑا پسینا برا اور پراکپڑا جسم پر سے اتارنا اچھا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دھلا ہوا کپڑا پہنے تو بخاری دلیل ہے اور اگر میلا کپڑا دیکھے تو درویش ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے رتیلین کپڑا پاتا ہے تو عورت اور سیاہی کے لئے نیک دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عجیب رنگ کا لباس رکھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی عکروہ بات اس کے آگے آئے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیا کپڑا خواب میں دیکھنا چار دہ پر ہے۔ نون عورت۔ دوم بادشاہ۔ سوم مل۔ چہارم خیر و منفعت۔ اور یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ وہ اپنا کپڑا مقراض سے کترتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کوئی چیز پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ چوروں نے اس کے کپڑے کھالے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عورتوں کے درمیان فساد برپا ہو گا۔

جامہ خواب (شب خوابی کا لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جملہ خواب دیکھنے کی تکوین عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ جامہ خواب پاکیزہ اور سفید ہے تو دلیل ہے کہ اس کے عیال پارسا اور دیندار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جامہ خواب سیاہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اپنے عیال سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں جامہ سیاہ بادشاہ کے لئے اچھا اور رعیت کے لئے برا ہے۔ اور اگر جامہ خواب کو تیار دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو عیال کے باعث غم و اندوہ اور مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خواب کا کپڑا گندہ اور پٹنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت گندی، نکلی، پلید اور ناموافق ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا جامہ خواب میں ضائع یا چوری ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ یا اس سے مفارقت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جامہ خواب جل گیا ہے یا چوری ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا عیال مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شب خوابی کا لباس دیکھنا تمن وجہ پر ہے۔ اول عورت نیک۔ دوم راحت اور آسائی۔ سوم رنج اور اندوہ و غم و مصیبت۔

جان (روح)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جان کا دیکھنا فرزند یا مل یا عیال موافق

ہے۔ اور اگر دیکھے کہ جان اس کے جسم سے نکل گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا عورت مرے گی یا اس کا مل ضائع ہو گا۔ اور یہ خود ہلاک ہو گا۔ اور اگر اپنی روح کسی نیک مرد کی صورت پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں نیک فرزند ہو گا اور اس کا مل نیک ہو گا اور یا خوش طبع اور جوان مرد بادشاہ کی خدمت حاصل کرے گا اور اس کا مل نیک ہو گا اور اگر اپنی روح کو کسی برے مرد بد خو کی صورت پر دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حکایت

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت مقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! میں نے خواب میں ایسا دیکھا ہے کہ روح میرے جسم سے باہر نکلی ہے اور مجھ کو گود میں لیا ہے اور پھر آسمان پر گئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وصیت کر کہ تیری روح اپنی جگہ پر پہنچی ہے۔ پھر اسی دن اس شخص نے دنیا سے سفر کیا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی جان خواب کے اندر اپنی ہتھیلی میں دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی خطرناک کام میں مشغول ہو گا کہ اس کو خوف جان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ روح اس کی ہتھیلی سے آسمان پر گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی روح کا رنگ زرد ہے تو دلیل ہے کہ سخت بیماری میں مرے گا۔ اور اگر روح کو سرخ یا سفید دیکھے تو اس کا انجام اچھا ہو گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر روح کا رنگ سیاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے عذاب کا مستوجب ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ مردے کی جان نکلتی ہے اور اس کے قریبی اس پر گریہ اور زاری کرتے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ مردے کے اہل بیت کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے قریبی آہستہ آہستہ روتے ہیں تو دلیل ہے کہ مردے کی جان عذاب میں ہے۔

چاہ (کنوئیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کنوئیں کی اصل تعویذ عورت ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی جگہ کنوئیں کھودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کھودنے میں کوئی اس کی مدد کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس میں اور اس عورت میں کوئی وکیل ہے اور چاہتا ہے کہ مکرو حیلہ سے اس عورت کی شادی کرائے۔ کیونکہ کہا: قوں میں کنوئیں کھودنا مکرو حیلہ ہے کہ فلاں فلاں کے لئے کنوئیں کھودتا ہے۔ یعنی اس کے ساتھ بدی اور مکر کرے گا۔ اور خواب میں کنوئیں کا پانی عورت کا مال ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کنوئیں کا پانی پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کا مال کھائے گا۔ اور اگر کنوئیں سے پانی پیا کہ جو پختہ اینٹ سے نکلا تھا۔ یہ عورت کے مال پر دلیل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کنوئیں کھودنے سے پانی نہیں نکلا ہے تو دلیل ہے کہ مفلس عورت سے شادی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کنوئیں کا پانی پینے میں خوشنما اللہ ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا مال نفرت سے لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کا گرم پانی پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کے مال کے لئے تکلیف اٹھائے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کا پانی عمدہ اور لھنڈا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت سے خیر و منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کنوئیں میں بہت پانی ہے تو دلیل ہے کہ عورت جوان مرد اور خلی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں میں تھوڑا پانی ہے تو دلیل ہے کہ سفلہ اور کمبختی عورت ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کھودا اور جلدی پانی نکل آیا۔ تو دلیل ہے کہ عورت بیمار ہو گی اور اپنا مال بیماری میں کھائے گی اور اگر کنوئیں سے سیوا پانی یا نیلا پانی نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کنوئیں سے سفید پانی نکلے تو دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کا پانی گمرانی میں گیا اور کچھ نہ رہا تو دلیل ہے کہ عورت ہلاک ہو گی اور اس کا مال ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں زمین کے نیچے چلا گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت ہلاک ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کنوئیں میں ڈول ڈالا ہے تاکہ پانی نکالے اور دسی نوٹ مٹی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے اوپر فرزند پیدا ہو گا۔

حکایت

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے کنوئیں میں پانی نکالنے کے لئے ڈول ڈالا ہے اور دسی کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ ایک

کنوئیں کے اندر رہا اور دوسرا باہر نکال لیا۔ حضرت مہدائدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس خواب کی تویل میں فرمایا کہ تم اپنے میل سے غائب تھے اور تمہارے شہید لڑکا پیدا ہوا اور اس کو دفن کر دیا۔ اس مرد نے کہا کہ مجھے ان کی بات سے نہایت تعجب آیا۔ یعنی پوری تویل بیان فرمائی۔

حضرت ذوالنیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کسی معلوم جگہ میں کنواں کھودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ انہوں کے ساتھ کھڑا فریب کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کے قول کے مطابق کنواں کھودنا اور پانی نکالنا نکاح کا حکم رکھتا ہے اور اگر دیکھے کہ کسی دوسرے کے لئے کنواں کھودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی وسالت سے کسی کا نکاح ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کنوئیں سے پانی نکالتا ہے تو دلیل ہے کہ کھڑا فریب سے مل جمع کرے گا۔ خاص کر اگر خود کنواں کھودا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ ذول سے پانی نکال کر منکے میں ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مال کی حفاظت کرے گا۔

اور اگر پانی نکال کر زمین پر گرانا ہے تو دلیل ہے کہ مال کو بہتری میں خرچ کرے گا اور اگر دیکھے کہ کنوئیں میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ کھڑا جیل میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باغ کو پانی دیتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جو مال کیا ہے اس سے عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ اس باغ میں پھل ہیں تو یہ فرزند کے پیدا ہونے کی دلیل ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اگر دیکھے کہ باغ کو پانی دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے نکاح کرے گا اور اگر دیکھے کہ پانی کنوئیں کے سر پر آیا اور جاری ہوا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت سے شادی کرے گا اور اس عورت سے اس کو مال اور نعمت حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنوئیں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے : اول عورت۔ دوم کنیز۔ سوم عالم۔ چارم تو تفری۔ پنجم کر۔ ششم فریب و حیلہ۔ اور خواب میں کنوئیں کا کھودنا کھڑا حیلہ ہے۔

چوتھا (چوندہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چوندہ خواب میں عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس فراخ اور پاکیزہ چوندہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت نیک رائے اور نیک سیرت ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کی عورت بدخواہ اور مہولہ فاسق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چوندہ پھٹ گیا یا جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد اور عورت میں جدائی پڑے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سردی کے موسم میں اپنے جسم پر چوندہ دیکھنا نیک ہے اور چار وجہ پر ہے۔ اول عورت۔ دوم قوت۔ سوم شہدائی۔ چہارم منفعت۔ اور پرمنا اور ملتا چوندہ غم و اندوہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چوندہ ہے کھل کر کسی نے اس کو دیا ہے اور اس کا رنگ سبز ہے تو دلیل ہے کہ پاک دین عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سفید اور نیا چوندہ ہے۔ دلیل ہے کہ ہارسا اور پالانت عورت کرے گا۔ اور اگر زرد دیکھے تو پچاس عورت کرے گا۔ اور اگر نکلا دیکھے تو فکر مند اور غمناک عورت کرے گا۔ اور اگر سرخ چوندہ دیکھے تو عورت جس پسند ہوگی اور اس سے موافقت

چتر (بھرتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر چتر لگاتے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر شاہی کے اہل میں سے ہے تو بادشاہی پائے گا۔ ورنہ بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کا چتر اس کے ہاتھ میں ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے حضور میں مقرب ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چتر کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:

اول سلطنت۔ دوم عزت۔ سوم حرج۔ چہارم ریاست۔ پنجم رفعت۔ ششم ولایت۔ ہفتم بیوی کی صحبت۔

چراغ

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چراغ گھر کا غلام ہے اور دوسرے اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ گھر کی مالک ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں پاکیزہ چراغ روشن ہے۔ تو دلیل ہے کہ گھر کی مالک باصلاح اور نیک خصلت عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چراغ بجتا ہے تو یہ گھر کی مالک یا عورت یا غلام کے رنج پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چراغ گل ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ گھر گرے گا اور گھر کی مالک مرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ چراغ دان میں چراغ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اگر شاہی شدہ ہے تو لڑکا ہو گا۔ ورنہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر کوئی اس کا سفر میں گیا ہے تو واپس آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شہر میں بہت سے چراغ ہیں تو دلیل ہے کہ ملک کا بادشاہ عادل اور قاضی منصف ہے اور شہر کے لوگوں کو خوشی اور نشاط بہت ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بہت سے چراغ ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا جو عزت و دولت پائے گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا بدکار ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور توبہ کرے گا اور اگر مشرک ہے تو ہدایت پائے گا اور اگر ستمی ہے تو عیلت کی توفیق پائے گا۔ فرمایا حق ہے: **لَسْنَا جَا تَبْنُوْا فَنَبْنِیْہُمْ اَلْمُؤْمِنِیْنَ اِنَّ لَہُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا** (کیسواۃ) (اور چراغ روشن ہے اور ایمان والوں کو بشارت دے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا فضل ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ چراغ گل ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا یا اس کی عزت و دولت میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سامنے چراغ روشن ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور دین کی مراد پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں دو بتی والا چراغ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دو فرزند ایک شکر سے پیدا ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چراغ کا دیکھنا چودہ وجہ پر ہے: اول بادشاہ۔ دوم قاضی۔ سوم فرزند۔ چہارم عروسی۔ پنجم ولایت۔ ششم مرائے۔ ہفتم سردار۔ ہشتم شادی۔ نہم علم۔ دہم توانگری۔ یازدہم عیش خوش۔ دوازدہم کنیزک۔ سیزدہم منفعت۔ چہار دہم جیسا دیکھا اسی طرح ہو گا۔

چراغ پایہ (جو کھٹ جس ر چراغ رکھتے ہیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوکت گھر کا خدمت گار ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس چوکت ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی خدامہ خوش طبع اور مہربان ہوگی۔ اور اگر چوکت کو زنگار لگا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ خدامہ عورت متکبر اور مغرور ہوگی اور اس کا دین کمزور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ چوکت ٹکڑی کا ہے تو دلیل ہے کہ خدامہ عورت سفلہ اور کمینہ ہوگی۔ اس کی بات پر اعتبار نہ کرنا چاہیے۔

چرانندان

چرانندان خواب میں عورت ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ گھر اور قہیلے کا خدمت گار ہے اور چرانندان حکومت ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ چرانغ وان لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ اس خدمت گار کی اصل گمبہ ہے۔ اور اگر مٹی کو دیکھے تو اس خدمت گار کی اصل مسلمان ہے اور دندار بالمانت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چرانندان اس کے ہاتھ سے گرا اور ٹوٹ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت یا خدمت گار مرے گا۔

چرخ

چرخ ایک شکاری جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چرخ بلوشاہ ہے۔ اگر خواب میں وحشی چرخ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند بلوغ اور مردانگی تک پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چرخ کو پکڑا ہے اور اس سے شکار کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بلوشاہ اس پر ظلم و ستم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلوشاہ نے اس کو چرانغ دیا ہے اور وہ شکار کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بلوشاہ سے عزت اور حرمت پائے گا اور دوسروں پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چرخ شکار کرتا ہے اور اس کو پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے نافرمان فرزند آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گوشت سے چرخ نے کچھ کھایا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند سے رنج اور بدی دیکھے گا۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چرخ دیکھنے کی تاویل بزرگ مرد باہمت و قوت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چرخ نے اس کے گھر میں ایک بار یا دو بار آواز کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر تین بار بولا ہے تو کچھ نقصان نہ ہوگا۔ اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں چرخ چور آدمی ہے جو راتوں کو کئی طرح کے کام کرتا ہے۔

چرک (میل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا کپڑا میلا ہے تو دلیل ہے کہ کام خراب ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا میل سے یا کسی اور چیز سے آلودہ ہے۔ تو یہ اس کے دین اور دنیا کی تباہی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے کپڑے کی میل مردوں کی وجہ سے ہے۔ تو یہ دین کے فساد اور صلاح دنیا کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم اور سر پر میل دیکھنا غم و اندوہ ہے اور خواب میں جسم پر میل دیکھنا کسی طرح کی خیر و منفعت کی دلیل نہیں ہے۔

جزع (کوڑی)

جزع یعنی کوڑی خواب میں مختلف حال اور پر اکندہ اور غلام زادی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوڑی ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ صفات بلا کی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سے کوڑی ضائع ہوئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت مرنے کی یا طلاق دے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوڑی سفید روشن کا دیکھنا دلیل ہے کہ پارہا بالانت اور خوبصورت عورت کرتے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی سیاہ اور تیرہ ہے تو اس کی تنویل پہلے خواب کے برعکس ہے۔

جستن (کودتا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اور کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی جگہ سے کودا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے حال میں تبدیلی ہوگی۔ اور اگر دور کودا ہے تو دور کا سفر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں نکڑی یا نیزہ ہے اور اس کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر کودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مدد کے لئے کسی قوی مرد پر اعتماد کرے گا۔ تاکہ وہ کام اس کے خشاء کے مطابق ہو جائے اور اگر دیکھے کہ دیوار سے کودا ہے اور چوپائے پر بیٹھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوبارے پر کودا ہے اور گھردب گیا ہے اور وہ مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس سے جدا ہوگی اور پھر اس کے پاس آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ زمین سے ہوا پر کودا ہے اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور پھر اپنے آپ کو حرم کعبہ یا مکہ یا مدینہ شریف میں دیکھا ہے۔ یہ سب حج کرنے کی دلیلیں ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم مقام سے نامعلوم مقام کی طرف کودا ہے تو دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شگون کے ساتھ کودا ہے اور اوپر اٹکا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس پر پیش تہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا میں کودا ہے اور پرندے کو پکڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنی عورت چھوڑے گا اور دوسری عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوب یا عصا کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر کودتا پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ رنج و اندیشہ سے رہائی پائے گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔

چشم (آنکھ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھ کا دیکھنا ایک چٹا مرد کو دیکھنا ہے کہ جس سے راہ ہدایت پائے گا۔ گریہ چشم بدعت ہے، اور گلابی آنکھ فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خود ٹاپینا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ راہ ہدایت سے گم ہو گا یا اس کا فرزند مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ایک آنکھ اندھی ہو گئی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کا نصف دین ضائع ہو گیا ہے یا اس نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ یا اس کے ایک ہاتھ یا ایک پاؤں یا جسم کے ایک حصے پر مصیبت آئے گی یا اس کے کام کا

نصف خراب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آنکھ میں سرمہ لگایا ہے تو دلیل ہے کہ دین کی اصلاح تلاش کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سرمے سے اس کا مقعد زینت اور آرائش ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے بالامت اور دین دار ظاہر کرتا ہے تاکہ ان میں عزت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے سرمہ دیا ہے تاکہ آنکھ میں ڈالے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ کی چٹائی کمزور ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ ظاہر اور باطن میں دو رویہ متناقض ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر بہت سی آنکھیں ہیں اور سب چیزوں کو کامل طور پر دیکھتا ہے۔ تو یہ صلاح دین کی دلیل ہے اور شریعت کے فرائض اور سنتیں اچھی طرح سے بجا لاتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی آنکھ نکل دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ جس چیز سے اس کی آنکھ روشن تھی۔ جیسے عورت فرزند، مکان، بلوغ اس کی نظر سے غائب ہو جائے گا، ایسا کہ بھرت دیکھے گا۔

حضرت جابر سفیری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر لوہے کی آنکھ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا پردہ پھٹے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی دونوں آنکھوں پر درم ہے کہ آنکھ مکمل ضیق رکھتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ مخالف آدمی کی صحبت میں بیٹھے گا۔ اور اگر آنکھ کے نور میں ضعف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو طاعت کرنے میں نقصان پہنچے گا۔ اور اگر اپنی دونوں آنکھیں نکلی ہوئی دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ دین شریعت سے بے سرو ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چہرے کے درمیان ایک آنکھ ہے۔ تو دلیل ہے کہ دین کے بارے میں اپنی زبان سے عداوت باتیں کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھیں روشن ہیں اور لوگ معلوم کرتے ہیں کہ اندھی ہیں یا اندھرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے دین کا باطن ظاہر سے بہتر ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی سیاہ چشم نکلی ہو گئی ہے۔ تو بدی اور حل کے بدلنے کی دلیل ہے۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: **وَنُفِضُوا الْعَمْرَيْنِ فِي غُلَقَاتِهِمَا** (اور ہم گندگاریوں کو قیامت کے دن گرہ چشم کر کے اٹھائیں گے)۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دونوں آنکھیں سفید ہو کر پھر سیاہ ہو گئی ہیں تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا یا کسی سے جھڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنکھ سیاہ ہو گئی ہے اور سفیدی نہیں رہی ہے۔ تو دلیل ہے کہ متکبر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ایک آنکھ پر سخت پہنچی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے بیٹوں کو کوئی آفت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اس کی ایک آنکھ نکالی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند کو رلو سے لے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی آنکھ باندھی یا ہاتھ میں لی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند یا مال کو نقصان ہو گا۔ یا گنہگار کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ سے خون جاری ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فرزند کی طرف سے غم ہو گا یا اس کے مال کا نقصان ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی آنکھ کان ہو گئی ہے اور کان آنکھ ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ لڑائی والی عورت کرے گا اور دونوں سے جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ کف دست پر ہے۔ تو دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ میں سفیدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: **وَأَمَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْعُورِ** (غم کے مارے اسکی دونوں آنکھیں سفید ہو گئی ہیں)۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت انیال علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میری دائیں آنکھ بائیں آنکھ کو بو سے دے رہی ہے۔ آپ نے بتویل میں فرمایا کہ: اے مرد! خدا سے ڈر اور توبہ کر اور آئندہ اپنے ہمسایہ کی عورت سے خیانت نہ کر۔ تاکہ تو حق تعالیٰ کے عذاب سے امن میں رہے۔ صاحب خواب نے عرض کیا کہ میں نے توبہ کی ہے۔

حضرت یعقوب صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: اول روشنائی۔ دوم ہدایت دین۔ سوم اسلام۔ چہارم فرزند۔ پنجم مال۔ ششم علم۔ ہفتم مل اور دین کی زیادتی۔

چشمہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کا چشمہ سرداری ہے اور بخشش کرنے والا۔ جو ان مرد خوش مزہ اور خوشبودار پانی جیسا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: لَهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (اس میں چشمہ جاری ہے) اور اگر چشمے کا پانی سیاہ اور گندہ اور بد صورت ہے۔ تو دلیل ہے کہ انجام غم، بیماری اور مصیبت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس چشمے سے مسح کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چشمہ کا پانی زیادہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت و مرتبہ اور اس ملک میں خلوت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چشمہ کے پانی میں نقصان ہو گیا ہے تو اس کی بتویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چشمے کا پانی خشک ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی نئی سردار اس ملک سے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں یا اس کی وکان میں پانی کا چشمہ ظاہر ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس چشمہ کی تدویر قیمت پر اس کو غم و اندوہ ہو گا۔ اور اگر پانی کو تیز اور ناخوش دیکھے تو اور زیادہ غم و اندوہ سخت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس چشمہ میں ہاتھ منہ دھویا ہے تو دلیل ہے کہ اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ اور اگر غلام ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قرض دار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور اگر گندہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔ اور اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چشمہ کا پانی صاحب خواب کی عمر پر دلیل ہے خاص کر اگر پانی میں ہاتھ مارا ہے تو چشمہ کے مطابق عمر ہو گی اور کھڑا پانی جاری پانی سے بتویل میں کمزور ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ اگر چشمہ کا پانی کھڑا ہے تو بتویل میں دین کی خیر اور صلاح کی دین ہے اور اگر جاری ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت یعقوب صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چشمہ کا پانی دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول سرداری اور خلوت۔ دوم غم و اندوہ۔ سوم مصیبت۔ چہارم بیماری۔ پنجم عمر اور زندگی پانا۔

چغمانہ (بجائے کاساز)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ساز بے ہودہ بات اور مصیبت ہے۔ اگر کوئی

دیکھے کہ باجا بجاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بے ہودہ بات اور جھوٹ بوسلے مجھ یا اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو باجا دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ساز کی توڑ کر گرا دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باجا بجاتا ہے اور پہلے باجا بجاتا نہیں جانتا تھا۔ تو دلیل ہے کہ اگر صاحبِ علم ہے تو لوگوں کو تعلیم دے گا اور اپنے علم سے فائدہ پہنچائے گا۔ اور لوگوں کو غم و اندوہ سے نجات دلائے گا۔

اور اگر صاحبِ خواب جاہل ہے تو ایسا شغل اختیار کرے گا کہ جس پر لوگ اس کو ملامت کریں گے اور اگر دیکھے کہ ساز کے ساتھ تیلیاں بجاتا اور بچتا ہے تو غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے۔

چغندر (چھوٹا الو)

الو خواب میں بیکار اور حرامی آدمی ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی آدمی الو پکارتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ایسے آدمی سے جھگڑا پڑے گا۔ اور کسی محل میں بھی الو کا دیکھنا مبارک نہیں ہے۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ الو کی آواز سنتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس جگہ الو کی آواز کے مطابق ردنا پیشا ہو گا۔ اور اگر خواب میں الو کا بچہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند منحوس اور ماضی ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ الو کا گوشت کھیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر چور اور بیکار آدمی کے ماں کو کھائے گا۔

چغندر (چغندر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چغندر غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے چغندر کھایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چغندر کو گھگھ کے باہر گرایا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چغندر عورتوں کے لئے تھوڑی منفعت ہے اور پکا ہوا چغندر کھانا بھی عورتوں کے لئے تھوڑی منفعت ہے۔

چک (قبلہ)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں مہر کیا ہوا چک پاسے یا اس کو کسی نے دیا ہو۔ تو دلیل ہے کہ ماں و منفعت پائے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی نے اس چک یا قبلے یا خط پر کچھ لکھا ہے تو دلیل ہے کہ کچھ لگوائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ چک مہر کیا ہوا ہے یا اس کے پاس ہے اور اس پر سے مہر اتاری ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے ماں میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چک اس کے پاس سے ضائع ہوا ہے یا جڑا ہے تو دلیل ہے کہ وہ ضائع ہو گا۔

چکلوک (سرخاب)

سُرخاب ایک پرندہ ہے۔ خواب میں اس کی قبول فرزند یا غلام ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ز قبرہ (سرخاب) پکڑا ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے غلام یا فرزند آئے گا۔ اگر نہ ہے تو غلام کے بیٹا ہو گا۔ اگر مادہ ہے تو غلام کے لڑکی ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ قبرہ خواب میں ایک مرد شیریں سخن ہے۔ غریب۔ کم آزار اور چپ زبان ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے قبرہ پکڑا ہے یا کسی نے اس کو بخشا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی ایسے آدمی سے صحبت ہو گی۔

جگر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جگر چھپا ہوا مل ہے۔ اگر آدمی کا جگر دیکھے تو چھپا ہوا مل پائے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سا پکا ہوا یا بڑیاں کیا ہوا یا خلم جگر اس کو ملا ہے تو دلیل ہے کہ خزانہ پائے گا۔ گائے اور بکری کا جگر بھی مل و نعمت کی دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ جگر خواب میں دیکھنا فرزندوں پر دلیل ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: **أَوْلَادُنَا أَكْبَادُنَا**۔ (ہماری اولاد ہمارے جگر ہیں)۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جگر کا ٹکٹا یا ظاہر ہونا پوشیدہ مل پر دلیل ہے جو ظاہر ہو گا اور بہت سا جگر بچنے یا خلم خزانہ پائے اور خلم غیب پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جگر کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول فرزند اور مل۔ دوم دوست جو بجائے فرزند ہو گا۔ سوم علم۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر سے جگر کو باہر نکالا ہے۔ یا ٹنگ جگروں کو ہلاتی ہے تو دلیل ہے کہ پوشلہ اس کا مل خزانہ لے گا۔ اور اگر یہی خواب کوئی عالم دیکھے تو دلیل ہے کہ تمام علموں کو بھول جائے گا۔

جملع

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جملع خواب میں حاجت کا پورا ہونا ہے۔ خاص کر اگر دیکھے کہ منی اس سے جدا ہو گئی ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ کسی سے جملع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے نکلی پائے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس سے جملع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خاندان ملامد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس سے جملع کیا ہے اس طرح کہ مرد نیچے ہے اور عورت اوپر ہے تو دلیل ہے کہ دوسری عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت دیکھے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اپنی عورت سے یا کسی نور عورت سے دوسرے راستے سے جملع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ مرد کوئی ملائق حرکت کرے گا اور اس کام میں اس کے لئے نفع نہ ہو گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو نگاہ نہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مل سے یا بہن سے یا کسی اور سے جو اس پر حرام ہے جملع کیا ہے تو دلیل ہے کہ قوت کی محبت اس سے جدا ہو گی۔ اگر وہ زندہ ہے خواہ مردہ ہے۔

بہر حال غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ اگر زندہ ہے تو اس سے خیر و نیکی دیکھے گا اور ممکن ہے کہ حج اسلام کرے گا اور اگر کسی مری ہوئی عورت سے خواب میں جماع کرے۔ تو دلیل ہے کہ غمناک اور محتاج ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ بیگانہ عورت سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جس کام سے ناامید ہے اس کو کرے گا اور پورا نہ کر سکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم جوان سے جماع کیا ہے اور آپس میں جھگڑا تھا تو دلیل ہے کہ انجام محبت پر ہو گا اور اس سے خیر و نیکی دیکھے گا اور اگر وہ مرا ہوا جوان معلوم ہے تو اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوڑھے آدمی سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے نصیب سے خیر اور نیکی دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اسے دوشیرہ لڑکی ملی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی سال شادی کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ شاہی حرم میں گیا اور جماع کیا تو دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ جماع کیا گیا ہے تو بھی یہی دلیل ہے اور اس کا کام ہمارا ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اس کو بادشاہ کی طرف سے خوف اور دہشت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی طرف جو شخص منسوب ہے اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھائی یا بیوی یا پارسی سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دنیوی کام انتظام سے ہوں گے۔ اور اگر بوڑھا آدمی جس کی شہوت بالکل ضائع ہو چکی ہے۔ خواب میں دیکھے کہ اس کی شہوت غالب ہے جیسا کہ جوانی میں تھی تو دلیل ہے کہ دین کے کام میں اچھی طرح رغبت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بھکار عورت سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ طالب دنیا و مال حرام ہو گا اور اگر یہی خواب کوئی عورت دیکھے تو بھی اس کی یہی تدبیر ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اونٹ سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ سختی سے رہائی پائے گا اور دشمن پر فتح اور اس کا مال زیادہ اور نام بلند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کی عورت سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے حیض والی عورت سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام برا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردہ عورت سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا کام برا ہو گا۔ یا اس کے خونخوئی سے پیوند اور وصلت کرے گا اور اگر وہ عورت زندہ ہے تو اس کے خویشوں سے جدائی کرے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ حانہ عورت سے خواب میں جماع کرنا دنیا کے کاموں کے لئے آسان ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی عورت کے ساتھ جو کنیز نسی جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے معلوم جوان شخص سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے اس کو خیر پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم جوان شخص سے جماع کیا ہے تو دلیل

ہے کہ اس کا مطلب بارشہ سے پورا ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ مردہ مردہ سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لئے دعایا خیرات کرے گا۔ اور اگر عورت
 دیکھے کہ اس نے دوسری عورت سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی سبکی دیکھے گی اور اس کی مراد پوری ہو گی۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جماع کرنا جس پر کہ غسل واجب ہو جائے۔ اس کی
 تلویل نہیں ہے۔

غلاب (گلاب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ غلاب کا چٹا مل طہاں اور پاک دین ہے۔ اگر دیکھے کہ
 اس کو کسی نے غلاب دیا ہے اور اس نے پیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مل حاصل ہو گا اور نیز اس کے اعتقاد
 پاک اور درست دین کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے غلاب دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت
 پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غلاب پیا نہیں ہے۔ بلکہ زمین پر گر گیا ہے تو اس کی تلویل ان کے خلاف ہے۔

جنازہ

اگر کوئی خواب میں جنازہ لے جاتوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب اسٹے لوگوں پر حکومت کرے گا۔ لیکن
 ان پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ خود مر رہا ہے اور اس کا جنازہ لے گئے ہیں اور لوگ جنازے کے پیچھے چلتے ہیں۔
 تو دلیل ہے کہ شرف و بزرگی پائے گا۔ لیکن اس کا دین خراب ہو گا اور اس قوم پر حکومت کرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ خود مردہ کا جنازہ اٹھا کر لے جا رہا ہے تو دلیل ہے کہ بلا شہ کی خدمت کرے گا۔ اور اس سے
 خیر اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اس کے جنازے کے پیچھے چلتے ہیں اور ہوا میں ہیں تو دلیل ہے کہ اس شہر کا
 کوئی بڑا آدمی سفر میں مرے گا۔

اور اگر اپنا جنازہ دیکھے کہ زمین پر جا رہا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔
 حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ زندے کا جنازہ لے جا رہے ہیں اور اس
 کے پیچھے کوئی نہیں ہے تو اس کی عزت و مرتبے اور کام کے نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اس کے
 جنازے کے پیچھے تھے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جنازہ جاری تھا۔ تو دلیل ہے کہ لوگوں
 پر ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ جنازہ ہلکا ہے۔ تو دلیل ہے کہ لوگوں پر رحم کرے گا اور اس کا حال نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ
 جنازے سے گرا ہے۔ یا لے جانے والوں نے اس کو گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبے سے گرنے لگا اور اس کا
 کام رک جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جنازہ خواب میں تین وجہ پر ہے : اول بزرگی۔ دوم ولایت۔ سوم
 عزت و مرتبہ اور رفعت۔

جُنب بُوْدُن (بُناک ہوتا)

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو جیٹی دیکھے تو دلیل ہے کہ حرام میں حیران و پریشان ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سفر کرے گا اور دنیا کی مراد پائے گا اور اس کا کام تباہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ غسل جنابت کیا ہے اور لباس پہنا ہے۔ تو دلیل ہے کہ آخر کار کام سے نجات پائے گا۔ اور اس کا کام تباہ ہو گا۔ اور اگر تمام ہو کر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام تمام نہ ہو گا۔ یعنی پورا نہ ہو گا۔ حضرت امیر ایم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو جیٹی اور برہنہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنے کام میں حیران اور عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں غسل کیا ہے اور نکل کر پاکیزہ لباس پہنا ہے۔ تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور توبہ کرے گا۔

چنگل (بچہ)

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو مرغوں کی طرح بچہ دار دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو کسب و معیشت میں قوت ہو گی اور دشمنوں کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں مرغوں کا بچہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس مرغ کی قدر قیمت کے مطابق خیر و منفعت حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول کاموں میں قوت و توانائی۔ دوم معیشت۔ سوم کسب کرنا۔

چنگالہ (کائنات)

کائنات خواب میں بدکردار اور دکھ دینے والا مرد ہے اور چنگالہ کو فارسی میں معلق کہتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کائنات ہے اس کسی نے اس کو دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسی صفت کے آدمی سے اس کی صحبت اور دوستی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کائنات نے اس کے جسم کو زخمی کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو کسی بدکردار آدمی سے عذر اور نقصان پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ کائنات اس سے ضائع ہوا یا اس نے کسی کو بخشا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بدکردار آدمی کی صحبت سے جدا ہو گا۔

چنگ زدن (ساز بجاتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ساز بجاتا جھوٹی بات ہے۔ اگر دیکھے کہ ساز بجاتا ہے تو باطل اور جھوٹی بات پر دلیل ہے۔ اور اس کو اس سے غم و اندوہ اور نقصان پہنچے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کو بادشاہ نے ساز دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے عطا اور بزرگی حاصل ہو گی۔ اور اگر اس کے اہل سے نہیں تو غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ ساز کو توڑا یا گرایا ہے تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل سے توبہ کرے گا۔ اور اگر کوئی ساز بجاتا ہے اور وہ سستا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل کو سننے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ساز بجاتا درازی عمر کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ ساز بجاتا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں میں سے کسی عورت کے ساتھ پیوست ہو گا۔ عزت اور مل پائے گا۔ آخر کار اس عورت سے نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ساز کے ساتھ ناچ و رنگ بھی ہے۔ یہ سب دلیل غم و مصیبت ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی بیماری میں دیکھے کہ ساز بجاتا ہے۔ تو یہ اس کی وفات کی دلیل ہے۔

جنگ کردن (لڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ لوگوں کے ساتھ لڑتا ہے۔ یا

حیوانوں کے ساتھ جنگ میں ہے اور وہ غائب ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

جھوٹا شہنشاہ (یسودی ہوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ یسودی ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بدعت کی راہ پر چلے گا اور یہودیوں کی مدد کرے گا اور ان کی بات پر یقین کرے گا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ یسودی یا عیسائی یا مشرک یا بت پرست ہوا ہے۔ تو یہ اس کی گمراہی اور ضلالت کی دلیل ہے اور حق تعالیٰ پر ہتھکنڈ اور جھوٹ کئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس مذہب سے پھر کر مسلمان ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس نے کوئی بڑا گناہ کیا ہے اور پھر اس سے توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے آپ کو دین سے بے علم جانتا ہے اور اس کو پتہ نہیں ہے کہ کس حق تعالیٰ کی طرف نماز پڑھے۔ تو دلیل ہے کہ سرکشۂ حیران اور عاجز ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ یسودی ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب کو مشکل کام پڑے گا اور شرعی سنت کی مخالفت کرے گا۔

اور اگر خواب میں آتش پرست کو دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب دنیا پر فریفتہ ہو گا اور آخرت کے کام سے غفلت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر یسودی خواب میں دیکھے کہ مسلمان ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا یا مسلمان ہو گا۔

جو

جو ایک غلط ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جو

تر یا خشک یا پکے ہوئے کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو کچھ تھوڑی چیز ملے گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس جو

ہیں یا کسی نے اس کو دیئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خیر اور نیکی پہنچے گی اور تندرست رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو زمین میں بوئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کے پاس مل جمع ہو گا اور خوشنودی حق کا کام کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو خواب میں مل ہے جو آسمانی سے ملے گا اور جو فروش ایسا آدمی ہے کہ دنیا کو دین پر اختیار کرتا ہے۔

جوال دوز (پوری، سینے کا سوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوال دوز ایسا مرد ہے جو لوگوں کے کام کرتا ہے اور خاص کر زیادہ چھوٹے چھوٹے کام کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سوا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو

دلیل ہے کہ اس کی اس صفت کے آدمی سے صحبت ہو گی۔ اور اگر سوا ٹوٹا یا ضائع ہوا ہے۔ تو یہ اس مرد کی ہلاکت کی

دلیل ہے۔

جوان شدن (جوان ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جوان ہوا ہے اور سفید پیل سیاہ ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ کمینہ ہو گا۔ اور اگر نامعلوم جوان کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے ذلت دیکھے گا اور اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ جوان بوڑھا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی حرمت زیادہ ہو گی۔ عورتیں بھی اس خواب میں مردوں کے برابر ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے جوان سے بوڑھا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ علم اور ادب دیکھے گا اور اس کی شرح حزنِ نیم میں آئے گی۔

چوب (نکزی)

حضرت ابراہیم کلمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نکزی کا دیکھنا نفاق ہے۔ اگر کوئی بیگانہ اس کو دے اور اس سے نفاق کرے گا۔

اور نیزھی نکزی خواب میں دیکھنا اس کی تویل سیدھی نکزی کے مطابق ہے۔ اور اگر نیزھی نکزی جلاسنے کے قاتل دیکھے تو یہ مرد منافق اور جھوٹ بولنے والا ہے۔

جوراب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوراب ایک غلام عورتوں کے شمار میں سے ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نئی جوراب ریشم کی یا دھاگوں کی پتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا غلام اسل ہو گا اور اس سے فائدہ اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب پشمینہ کی یا نقش دار ہے تو دلیل ہے کہ خوبصورت کثیر خریدے گا یا صاحبِ محل عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس زرد رنگ کی جوراب ہے تو دلیل ہے کہ اس کا غلام بیمار سا ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب سرخ ہے تو دلیل ہے کہ اس کا غلام بے شرم اور شوخ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب سیاہ ہے۔ اگر صاحبِ خواب مصلح ہے تو تویل نیک ہے اور اگر مفید ہے تو تویل بد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب پرانی اور مٹی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے کام پر تھمت لگے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب ضائع ہو گئی ہے یا جل گئی ہے۔ تو یہ غلام کی موت پر دلیل ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں جوراب مل اور مرا ہے۔ اور اگر جوراب بو دیتی ہے۔ تو دلیل

ہے کہ مل کی زکوٰۃ دے مجھ اور اگر جو راب کی پرفاوش ہے تو دلیل ہے کہ مل کی زکوٰۃ نہ دے گا اور لوگوں کی زبان اس پر دراز ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے، 'اگر دیکھے کہ اس کی جو راب چڑے کی ہے۔ اگر اونٹ کے چڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خلام پاہت اور اصل کا بزرگ ہے۔ اور اگر بکری کے چڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خلام عام لوگوں میں سے ہے۔ اور اگر گھوڑے کے چڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خلام بزرگ اور سپاہیوں کی نسل سے ہے۔ اور اگر اس کی جو راب جنگی جانور کے چڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خلام جنگی شخص ہے۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے، 'اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں جو راب ہے تو دلیل ہے کہ مل کو نگو رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں سفید اور پاکیزہ جو راب ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس نے اپنے مل کی زکوٰۃ دی ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چاندی جو راب مرد ہے اور مل زکوٰۃ کا نگہدار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی جو راب سے خوشبو آتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ موت اور زندگی میں نیک نام ہو گا۔ اور اگر بدبو آتی ہے تو لوگ اس کو ملامت اور نفرین کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی جو راب ضائع ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ زکوٰۃ نہ دے گا اور اس کا مل ضائع ہو گا۔

جوشن (لوہے کا کرہ)

حضرت محمد بن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوشن کا پہننا بقدر اس کی روشنی اور پاکیزگی کے پشت و پنہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس جوشن ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ اور اس کے اہل بیت دشمنوں کے شر سے امن میں رہیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے جوشن پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے جسم کا قلعہ دشمنوں کے شر سے امن میں رہے گا اور وہ اس پر ظفریاب نہ ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس جوشن کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ منافق کے مکر اور عام لوگوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں جوشن دیکھنے والے کے دین کی زیادتی ہے۔ جو شخص خواب میں جوشن دیکھے۔ دلیل ہے کہ پوشیدہ طور پر حق تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوشن کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: اول بزرگی۔ دوم پنہ۔ سوم قوت۔ چہارم بل۔ پنجم زندگانی۔ ششم دین کی زیادتی۔ خواب میں جوشن سونے و فہوار ہے۔

چوگن زون (گیند بلا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوگن بازی دلیل ہے کہ جس چیز کی جستجو ہے اس کو پائے گا اور عزت اور مرتبہ پائے گا لیکن دین اور عبادت میں سست ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں چوکن بادشاہ کے ہاتھ میں دیکھے تو دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر چوکن کسی عام آدمی کے ہاتھ میں دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے لڑائی جھگڑا کرے گا۔ اور عورتوں کی طرف سے بری بات سنے گا۔ اور اہل تعبیر گیند کو منہ سے اور چوکن کو زبان سے تشبیہ دیتے ہیں۔

جولہا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جولہا مرد مسافریا قاصد ہے جو جہان میں گھومتا ہے۔ اگر دیکھے کہ جولہا کپڑا بننا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ دنگ نساہ ہو گا۔ کیونکہ کپڑا بننے کی تاویل لڑائی جھگڑا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ (کپڑوں کا بننا اور چیزوں کے بننے کا بیان حرف با میں ہو چکا ہے) اگر خواب میں دیکھے کہ کپڑا سارا بن لیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔

جوہر (موتی)

(جوہر-گوہر) حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ موتی اور مروارید بیچتا ہے اور وہ اس کی ملکیت ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب علم و دین ہو گا اور ہر ایک کے ساتھ نیکی اور احسان کرے گا۔ اور اگر صاحب دین نہ ہو گا تو غلاموں کا مالک ہو گا اور ان جوہرات کی قدر و قیمت کے مطابق اس کو مال حاصل ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر مصلح اور پارسا ہے اور دیکھے کہ جوہرات بیچتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو علم اور دین حاصل ہو گا۔

جوسے آب (پانی کی نر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کی نر دیکھنا خوش مزہ اور پاکیزہ پانی جیسا ہے دلیل ہے کہ اس کی زندگی اچھی گزرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ ماسلوم نر سے صاف پانی پیا ہے اور یہ شخص سفر میں ہے یا بیگانی جگہ میں ہے۔ دلیل ہے کہ ماسلوم کام میں مشغول ہو گا اور اپنی عمر گزارے گا اور اس نر سے پانی کے پینے کے مطابق شفقت پائے گا۔ اور اگر نر کا پانی تلخ اور بے مزہ ہے تو سختی عیش اور خراب زندگی کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نر کا دیکھنا اس کی اصل وکیل ہے جو مقرب ہو گا۔ اگر کوئی نر کا پانی جاری اور صاف دیکھے دلیل ہے کہ اس کا کام جاری رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نر کا پانی گدلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام تباہ اور بے انتظام ہو گا۔ اور جس جگہ کی نر کا پانی دیکھے اس کی تاویل ساحل کی تاویل ہے اور جس قدر کی زیادتی نر میں دیکھے گا وکیل پر واقع ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ تخت پر بیٹھا ہے اور اس کے نیچے پانی جاری ہے۔ دلیل ہے کہ دولت و اقبال اس کی طرف رخ کرے گا۔ اور اس کے دونوں جہان کے احوال نیک ہوں گے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے :

تَعْبُرُ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَكُمْ فِيهَا مَسَاجِدٌ (اس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور ان کے لئے من مانی مرادیں ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ نہر کے صاف پانی میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔ اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قرضدار ہے تو قرض ادا ہو گا۔ سفر میں ہے تو وطن کو آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نہر نیل میں بادشہت اور ہانفتت مرو ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نہر کا پانی اٹھلا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر کسی مالدار کوئی سے مال حاصل کرے گا اور چھوٹی سرزندہ مگنی ہے اور اللہ تعالیٰ تمام امور کی حقیقتوں کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِیُّو سے حرفِ الحاء

رجس (سیاہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیاہی کا طلب کرنا عیش اور مل پانا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہی خریدی یا اس کو کسی نے دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ عیش اس پر فراخ ہوگی اور مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سیاہی گرائی ہے یا اس سے ضائع ہوئی ہے۔ تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ حضرت ابراہیم کثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سیاہی اس کے کپڑے پر گری ہے۔ اگر غشی ہے تو اس کے لئے نقصان دہ نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہی سے کچھ لکھتا ہے۔ اگر نکلی ہوئی چیز قرآن مجید یا اسمائے الہی ہیں تو خیر و صلاح کی دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف ہے تو شر و فساد کی دلیل ہے۔

حب خورون (گولی کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں گولی کھانا کسی بیماری کے لئے دیکھے کہ اس کے کھانے سے شفا اور نفع پاتا ہے تو بہتری اور کاموں میں نفع کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دوا کسی نفع کے لئے نہیں کھائی ہے تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

حج گزاردن (حج کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے حج کیا ہے تو حق تعالیٰ اس کے نصیب میں حج کرے گا۔ اگر بیمار یہ خواب دیکھے تو شفاء پائے گا۔ اگر قرضدار دیکھے تو قرض سے فارغ ہو گا اور مسافر دیکھے تو وطن کو سلامتی سے واپس آئے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ حج کو گیا ہے اور حج نہیں کر سکا تو دلیل ہے کہ عمر دراز ہوگی اور کام نظام سے ہو گا۔

حضرت ابراہیم کثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حج کو گیا ہے اور حرم شریف میں لبیکہ کہتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو خوف اور ڈر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حج اس پر واجب ہوا ہے اور جانے کا ارادہ نہیں کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ خیانت کرے گا اور اگر دیکھے کہ عرس کا دن ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی سے صلح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خانہ کعبہ میں نماز پڑھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بزرگوں سے نفع پائے گا اور اس کا کام بہتر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حج کرنا سات درجہ پر ہے۔ اول نفل کرنا۔ دوم کنیز خریدنا۔ سوم علیل بادشاہ کی زیارت کرنا۔ چہارم نیکی۔ پنجم نیکہ نام کی کو شش کرنا۔ ششم خواب کی اجرت پانا۔ ہفتم اہل علم کی صحبت میں جانا۔

خبر اسود

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ خبر اسود پر ہاتھ ملتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہل حجاز سے اس کو نفع پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خبر اسود کو اکھینا ہے تو دلیل ہے کہ بد مذہب اور بد اعتقاد اور تپاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خبر اسود کو پھر اس کی جگہ پر رکھ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ پھر راہ راست پر آ جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آب زمزم پیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی کھوئی ہوئی چیز پھر اس کو ملے گی۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خبر اسود کو بو سے دیتا ہے اور اس پر منہ کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین کی خیر و صلاح زیادہ ہو گی اور اہل علم سے ملے گا۔

حجاست کردن (سیٹگی لگانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اس کو پچھنے کسی بیگانے نے کسی سیٹگی لگائے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ امانت اہل گردان پر لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پچھنے کسی دوست نے لگائے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ امانت اس کو واپس کرے گا اور دشمن کی شرارت سے امن میں رہے گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اگر جوان یہ خواب دیکھے تو یہی دلیل ہے اور اگر بوزعہ دیکھے تو بزرگی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی بوڑھے کو اس نے پچھنے لگائے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا کام عمدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوشیار کو سیٹگی لگائی ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیٹگی لگانے سے خون نہیں نکلا ہے۔ تو دلیل ہے کہ شہنشاہ یا بادشاہ کا دشمن ہو گا۔ اور اگر جاہل ہے تو قرض میں غرق ہو گا۔

حضرت یعقوب صدوق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پچھنے لگانا سلت وجہ پر ہے۔ اول امانت لوان کرنا۔ دوم شرط کرنا۔ سوم ولایت پانا۔ چہارم عزت و بزرگی۔ پنجم مرتبہ۔ ششم سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہفتم اگر حاتم ہے تو کام سے معزول ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر سیٹگی لگانے والا جوان ہے۔ تو دلیل ہے کہ خرچ کا محاسب ہو گا۔ یا چیزوں کا اندازہ کرنے والا اور لوگوں کے کام اس کے ہاتھ پر کشادہ ہوں گے۔

حدّ دلون (سزا دینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حد لگانا عورتوں کے کام پورا کرنے کی دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے حد لگائی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورتوں کے کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے حد لگائی ہے تو اس کی توبہ اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کسی گناہ پر حد لگائی ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا مصلح ہے تو دنیا کے مشغل میں مشغول ہو گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا مفید ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

خَبَر (نیزہ چھوٹا۔ بھلا)

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیزہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا۔ اور اگر شادی شدہ نہیں ہے تو مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیزے کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بادشاہ نے نیزہ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو خود نیزہ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے اس کو کچھ ملے گا اور اگر دیکھے کہ نیزہ اس کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیزہ خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے : اول غرور۔ دوم ولایت۔ سوم عمر دراز۔ چہارم فتح۔ پنجم ریاست۔ ششم منفعت۔

حرم (کعبہ)

حرم امن کی جگہ ہے۔ اگر دیکھے کہ حرم کعبہ میں ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کی آفات سے امن میں رہے گا۔ اور حج اس کو نصیب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بلوشتہ یا کسی سردار کے حرم میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ تمام شہروں میں اس کے لئے امن ہے اور اس کو بادشاہ سے کچھ ملے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو اس حرم کے اہل سے کام پڑے گا اور اگر دیکھے کہ اس کو بلوشتہ نے اپنے حرم میں خود بلایا ہے اور اس جگہ مقیم ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بلوشتہ کا کام کرے گا اور اس کو اس کام سے بدنامی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی ظالم بلوشتہ کے حرم میں گیا ہے اس کی بھی یہی تاویل ہے۔

حریر (ریشم)

حریر۔ خز۔ دیبا۔ ان کا بیان حرف وال میں آئے گا۔

حساب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ حساب کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ محنت اور عذاب میں پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے حق تعالیٰ نے اس پر قیامت میں حساب کو آسان کر دیا ہے۔ امید ہے کہ نجات پائے گا۔ اور اگر خلاف دیکھے تو محنت میں پڑنے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قیامت کا حساب دیکھنا چھ وجہ پر ہے : اول بلوشتہ کا عذاب۔ دوم مشغولی۔ سوم سختی اور رنج۔ چہارم بد حالی۔ پنجم اندوہ اور غم۔ ششم قہقوی عمر۔

حصار (قلعہ۔ گھیرا)

اگر دیکھے کہ حصار میں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن کے شر سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حصار سے نکلا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کفالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مضبوط حصار میں ہے اور وہ اس کی ملک ہے۔ تو دلیل ہے کہ شر دشمن سے امن میں رہے گا اور اگر دیکھے کہ حصار سے نکلا ہے تو پہلے کے خلاف ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو حصار میں دیکھتے تو دلیل ہے کہ نعمت اور روزی اس پر فراخ ہوگی۔ اگر اس کے خلاف دیکھے تو احوال کی جان اور غار و پناہ کے بند ہونے کے دلیل ہے۔

حصیر (چٹائی)

حصیر۔ بویا۔ چٹائی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چٹائی ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس چٹائی کے قدر پر شیخ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چٹائی بن رہا ہے تو دلیل ہے کہ کسی عورت پر عاشق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چٹائی تیز رفتاری سے بن رہی ہے اور وہ اس کو بن رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت بے اصل اور درویش ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چٹائی تیزی سے بن رہی ہے تو دلیل ہے کہ اسیل و دستند عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چٹائی بن رہی ہے اور چٹکا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم لاحق ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چٹائی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول عورت۔ دوم منفعت۔ سوم خواستکاری کہ جس سے اس کو نعمت حاصل ہوگی۔

حقہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ حقہ خواب میں ذبیہ کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جانا ہے۔ اس طرح کہ اس سختی سے بے ہوش ہو جائے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ حقہ خواب میں ایسا کام ہے کہ دیکھنے والے پر واپس آتا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو حقہ کیا گیا ہے اور اس نے اس سے رنج دیکھا ہے تو یہ اس کی بد حالی کی دلیل ہے۔ اگر اس کے خلاف دیکھے تو خیر و منفعت پائے گا۔

حقہ (ہوا برات کا زہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ذبیہ خواب میں عورت یا کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس نئی ذبیہ ہے۔ یا اس نے خریدی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا۔ اگر دیکھے کہ ذبیہ ٹوٹی ہے یا ضائع ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے عورت جدا ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بڑا ذبیہ تھا تو یہ منفعت ہے۔ دلیل ہے

کہ ہمدار عورت کرے گا اور اس سے نفع پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد صورت اور درویش عورت سے شادی کرے گا۔

حکمت

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ علم حکمت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قرآن شریف پڑھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے حکمت کی کتاب جلائی ہے تو یہ اس کے دین کی چابی کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ حکمت کے کتب کے درخت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ علم حکمت بہت پڑھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درختوں کو چھاڑتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب نماز نہیں پڑھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی حکمت کی کتاب پڑھتا ہے اور وہ سنتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ علم پڑھے گا۔

حلاج (رضی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھنیا قوی مرد ہے کہ جس کے ہاتھ سے لوگوں کے کام ہوتے ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ دھنئے کا کام کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسے آدمی سے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے اس کی محبت ہوگی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھنیا گری دو وجہ پر ہے: اول نفع۔ دوم کشائش۔

حلیت (ہنگ)

حلیت۔ اگوزہ۔ ہنگ۔ اس کا خواب میں دیکھنا ہر ایک حال میں غم و اندوہ ہے۔

حلوا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوا ایسا مال ہے جو بادشاہ کے ہاتھ پر مگر کر حرام ہو چکا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوا بہت سال اور دین خالص ہے۔ اور حلوے کا ایک لقمہ خواب میں فرزند کو بوسہ دینا ہے، اور میوہ جات والے حلوے کا ایک نوالہ اچھا ہے اور جس حلوے میں کہ مغز بادام یا مغز اخروٹ ہے اس کی تلویح منفعت ہے جو اس کو بخیر سے پہنچے گی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے خواب میں حلوا کرنا دلیل ہے کہ اسی قدر مال حلال اور حلال روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس میں زعفران ہے یہ بھی بہتری کی دلیل ہے اور خواب میں حلوا فروش آدمی شیریں سخن مرد ہے۔

حلال (کلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلی صاحب مرجہ اور خطرناک شخص ہے۔ اور

اگر دیکھے کہ اس کی پشت پر ہلکا بوجھ ہے اور وہ بوجھ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس بوجھ کے مطابق اس کو راحت اور خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بوجھ اس قدر ہے کہ اس سے اس کی پشت کو تکلیف پہنچ رہی ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ کار اور نافرمان ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَا يَحْمِلُوا أَوْادَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ** (انکہ وہ پارسے طور پر اپنے بوجھ قیامت کے دن اٹھائیں)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دو مردوں کا بوجھ بغیر اجرت کے اٹھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ خلقتِ خدا سے خیر اور احسان کے ساتھ پیش آتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اجرت لے کر بوجھ اٹھاتا ہے تو اس کی تکوین غم و اندوہ ہے۔

رختا (سندی)

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ اور پاؤں کو سندی لگی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو آرامت کرے گا۔ لیکن اس کے دین میں کراہت ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خوشیوں کا حال اس سے پوشیدہ نہ رہے گا۔ اور اگر یہ خواب ایسا آوی دیکھے کہ جس کے حسبِ حال سندی لگنا صی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم لاحق ہو گا اور وہ جلدی نجات پائے گا۔ حضرت مفسر مطلق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سندی لگنا عینِ دجہ پر ہے۔ اول بیوں کی آرائش۔ دوم اہل بیت کا ستر۔ سوم غم و اندوہ۔

حنوط (میت کی خوشبو)

حنوط خوشبو ہے جو مومے کو لٹکتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حنوط سے اس کو ملا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہو گا۔ اور اگر یہ خواب کوئی مصلح شخص دیکھے تو غم و اندوہ سے نجات پائے گا اور خوف سے امن میں ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہانی نے فرمایا ہے کہ حنوط سوگھنا لوگوں کی بڑی تعریف ہے۔ کیونکہ بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ حنوط کے اندازے پر اہل میت کی نیک نامی ہے۔

حوض

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حوض کی اصل علم و دانش ہے۔ اگر دیکھے کہ حوض سے پاک و صاف پانی پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم سے حصہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو حوض کے پانی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ طاعت کی توفیق پائے گا اور نافرمانی سے باز رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کا سارا پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ عمر کو سلامتی سے گزارے گا اور اس کا دل زیادہ ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اپنے کپڑے حوض پر دھوئے ہیں دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت توبہ کریں گے اور دین کے راستے پر آئیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ حوض میں کپڑا دھویا ہے اور پانی کے نیچے بلندی ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ علم پر کام نہ کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کے کنارے سبز جھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے علم سے نفع اٹھائے گا اور لوگ اس کے علم سے نفع پائیں گے۔ خاص کر اگر حوض اس کی ملک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کا پانی زیادہ ہوا ہے، بغیر اس کے کہ کسی جگہ سے حوض میں پانی آئے۔ دلیل ہے کہ اس کامل اور علم اسی قدر زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ حوض کا پانی گندا اور تلخ ہے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے حوض کا پانی پیتا ہے، دلیل ہے کہ کسی دولت مند آدمی سے مل پائے گا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حوض کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: اول پانچت مروت۔ دوم مالدار شخص۔ سوم مل جمع کرنا۔ چہارم عالم کہ جس کے علم سے لوگ نفع پائیں۔

حوض کوثر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قیامت قائم ہے اور لوگوں کو حوض کوثر پر بلاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ ایسا بادشاہ ظاہر ہو گا جو لوگوں میں عدل و انصاف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کوثر سے ایک پیالہ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت اسلام پر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کوثر کے آس پاس پھر کر پانی مانگا ہے اور اس کو نہیں ملا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کے دوستوں کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم نے اس کو حوض کوثر کا پانی دیا ہے اور اس نے پیا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرت کی شفاعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کلبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا ہم حوض کوثر پر نکلا ہوا ہے اور اس نے پیالہ اٹھا کر پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی عالم سے صحبت ہوگی اور دونوں جہان کی مرا پائے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس نے حوض کوثر سے پانی پیا ہے اور پانی گدا ہلا ہے۔ دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا منافق ہے اور اس کو قرآن و حدیث سے علم نصیب نہ ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ حوض کوثر اسی طرح کا ہے جس طرح حدیث شریف میں آیا ہے اور اس نے آب کوثر پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کا حق تعالیٰ نزدیک بڑا مقام اور مرتبہ ہے اور وہ بزرگن دین میں سے ہو گا۔

حیض

حیض۔ بے نمازی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حیض مردوں کے لئے معیشت میں بقاء ہے اور عورتوں کے لئے مل کی زیادتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ حیض آیا ہے تو فساد اور حرام کی دلیل ہے۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ حیض آیا ہے۔ تو اندوہ و سختی کی دلیل ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کو حیض آیا ہے۔ دلیل ہے کہ خون کے اندازے پر مل حرام حاصل کرے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی

عورت کو حیض آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر دنیا کا کام بند ہو جائے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ صلابِ خواب مستور ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں حیران ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی عورت
 پاک ہوئی اور اس نے حیض کے بعد غسل کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس پر دنیا کے کام کشادہ ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ
 خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرف الخاء

خَلَج (صلیب، چلیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے صلیب خریدی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں فعل ہے اور اس کی رغبت کافروں کی طرف ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ صلیب اس کی گردن میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اعتقاد خراب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صلیب پرستی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ذات حق کا شریک ٹھہرائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے صلیب دی ہے اور اس نے توڑ ڈالی ہے یا گھر سے باہر گرالی ہے۔ دلیل ہے کہ دین اسلام اس کے دل میں محکم اور مضبوط ہو گا اور کافروں کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ صلیب کو پوسہ دیا ہے اور اس کو عزیز رکھتا ہے۔ تو اس کی تلویں اون کے خلاف ہے۔

خَار (کانا)

خار۔ کانہ۔ خواب میں قرض ہے۔ اگر دیکھے کہ کانہ اس کے جسم میں ہے یا کسی نے اس کو چھو یا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے قرض لے گا۔ اور خار کے قدر کے رنج کے مطابق اس سے تلخ بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے جسم میں کانہ مارا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی کو قرض دے گا اور اس سے ناگوار باتیں سنے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے ہمت سے کانٹے چیں اور ان سے اس کے پاؤں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا اور آخر کار ربائی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کانہ خواب میں تین وجہ پر ہے۔ اول قرض۔ دوم گلی۔ سوم بھوس میں مشکل۔

خَارِ پُشت (سیر)

خار پشت سیر یا سیری۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خار پشت دشمن پر صورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خار پشت کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن مغلوب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خار پشت کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خار پشت نے اس کو کانا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دشمن سے نقصان پہنچے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ زخم سے خون بھی نکلا ہے۔

خَارِشِ تن (کھلی)

خارش تن۔ جسم کی خارش۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس

کے جسم پر خارش ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ انہوں کی طلبہ کرے گا اور ان کے لئے غم و اندوہ کھائے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کی کھلی خویشتوں اور اہل بیت کے احوال کی جستجو اور ان کے لئے غم و رنج اٹھانا ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر جسم کی خارش تکلیف دے۔ تو اس کو انہوں سے رحمت ہو گی۔

خاشاک (کوڑا کرکٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوڑا کرکٹ دیکھنا عام لوگوں کے لئے مال و نعمت ہے۔ اگر دیکھے کہ گھر میں کوڑا کرکٹ بہت ہے اور وہ اس میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال و نعمت حاصل کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خاشاک کو ہوا لے گئی ہے یا جل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس کا مال نے گا اور آکر دیکھے کہ خاشاک کو دیگ کے نیچے یا تور میں جلاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال کو خیال پر خرچ کرے گا اور جمع کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ خاشاک کو جنگل سے لاکر گھر میں جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر سفر سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شہر میں یا کوچے میں ہوا خاشاک لاتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس شہر کے لوگوں کو بھی اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہو گی۔

خاک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاک تھوڑی ہو یا بہت۔ درہم ہیں۔ اگر دیکھے کہ گھر میں خاک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر درہم پائے گا اور اس کو بغیر رنج کے ملیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ خاک پر چلا ہے۔ یا کھاتا ہے یا جمع کرتا ہے یا اٹھاتا ہے۔ یہ سب مال کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ خاک گھر سے نکلتا ہے تو باہر گرانا ہے دلیل ہے کہ اپنا مال ضائع کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ خاک کو ہاتھ سے بکھیرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا مال ضائع ہو گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مال سے حمی دست ہو جائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاک پانچ وجہ پر ہے : اول مال۔ دوم منفعت۔ سوم فتنہ۔ چارم بادشاہ کی طرف سے فائدہ۔ پنجم رئیس کی طرف سے منفعت۔

خاکستر (راکھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں راکھ مال باطل ہے جو بادشاہ کی طرف سے ہوتا ہے اور کسی کے پاس نہیں رہتا ہے۔ اول اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ایسا علم حاصل کرے گا کہ جس میں خیر و منفعت نہ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاکستر نو وجہ پر ہے : اول نامقبول علم۔ دوم مال حرام۔ سوم بے ہودہ کلام۔ چارم جھڑا۔ پنجم بدکاری۔ ششم عجز۔ ہفتم حسرت و افسوس۔ ہشتم پشیمانی۔ نہم ایسا کلام کہ جس میں بہتری نہ ہوگی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : مَقُلُ الْفُتَنِ تَكُونُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَزَمَانِ اسْتَبَدَّ بِهِنَّ يَوْمَ تَصِيفُ (جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کا حال راکھ کے مشابہ ہے جسے جھڑ کے دن میں آمد مٹی اڑائے لئے پھرتی ہے)۔

خامہ (قلم)

اگر دیکھے کہ قلم لیا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ علم حاصل کرے گا اور اس کا کلام درست ہو گا۔ اور مراد پوری ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ قلم سے کچھ نکلتا ہے۔ اگر وہ لکھا ہو نیک ہے۔ تو نیکی پر دلیل ہے اور اگر برا ہے۔ تو بدی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دو قلموں سے نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا سفر میں گیا ہو اخص جلدی واپس آئے گا۔ حضرت ابراہیم کریمؑ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے ہاتھ میں لکھنے کا قلم دیکھے۔ اگر اہل علم سے ہے۔ دلیل ہے کہ علماء اور صلحاء سے صحبت رکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ قلم سے کچھ نکلتا ہے اور پڑھتا ہے تو یہ اس کی موت کی دلیل ہے : اِنَّكَ اَوْ كَيْفَاكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيَّكَ حَسْبُ (اپنی کتاب پڑھ تیری جان پر آج کے دن حساب کے لئے کافی ہے)۔ اور اگر جو کچھ لکھا ہے اہل سنت والجماعت کی کتابوں کے موافق ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ قلم اس کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا ہے۔ اگر عالم ہے تو اس کی حرمت کم ہوگی اور اس کا کام بے رونق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ٹوٹا ہوا قلم لکھ رہا ہے اور اس نے جو کچھ لکھا ہے چوپایوں کے شمار سے یا پرندوں کے شمار سے ہے۔ اس کی تلویل اس کی ذات اور صورت اور خاصیت کے مطابق ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلم سات وجہ پر ہے :

اول حکمت۔ دوم فرمان۔ سوم علم۔ چارم دانائی۔ پنجم دلائل۔ ششم چیزوں کا درست کرنا۔ ہفتم کلام اور مراد۔

خانہ (گھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھر مرد کے لئے عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گھر کو ستونوں سمیت جگہ سے اٹھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ بامروت اور مرہن عورت سے شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گھر کا دروازہ نیا بنا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا اور مالدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تنہا گھر کو چونا لگا ہوا ہے اور یہ معلوم نہیں ہے کہ گھر کس کی ملک ہے۔ تو دلیل ہے کہ گھر والا دنیا سے جائیگا۔

اور اگر دیکھے کہ گھر کا دروازہ بوسیدہ ہے اور وہ گھر میں بند ہے اور وہ گھر دھڑ دھڑ سے مٹا ہوا ہے دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے نجات پائے گا اور بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر کا دروازہ خود توڑا ہے۔ دلیل ہے کہ مال جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گھر بہت بڑا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر مال و نعمت فراخ ہو گی اور اگر اس کے خلاف دیکھے، دلیل ہے کہ مال و نعمت سے اس پر شکی ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس کے گھر کی دیوار یا گھر گر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو بہت ساری پیچھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گھر بے وجہ خراب ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل اور درہم ملیں گے اور اگر دیکھے کہ لوہے کا گھر ہے۔ دلیل ہے کہ تانگر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ چاندی کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو توبہ کرنی چاہیے۔ قرآن حق ہے: **لَا تَكْفُرْ بِاللَّوْحِنِ لِيُؤْتِيَهُمْ سُلْطٰنًا مِّنْ لَّدُنْهُمْ** (جو لوگ رحمن کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھت چاندی کی ہے)۔

اور اگر مالدار ہے تو نعمت اور زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کے آس پاس کوئی گھر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال تباہ ہو گا۔

خرابی (دیرانی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیرانی غم و اندوہ ہے۔ کیونکہ خرابی اوپر سے نیچے ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خرابی میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیرانی میں غسل کیا ہے دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سرائے میں یا گھر میں بہت سے مکانات ظاہر ہوں دلیل ہے کہ اس جگہ غم و اندوہ اور مصیبت ہو گی۔

خالیسک (ہتھوڑا)

خالیسک، مطرق۔ ہتھوڑا۔ خواب میں دیکھنا سرداری ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے ہتھوڑے ہیں یا کسی نے اس کو دیئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کی صحبت قوم کے سردار سے ہو گی اور اس سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو ہتھوڑے سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ سردار کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ہتھوڑا ضائع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سردار سے جدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی لوہارا کام نہیں جانتا ہے اور دیکھے کہ ہتھوڑا اہرن پر مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ دو سرداروں میں خن چینی کرے گا اور دشمنی ڈالے گا۔

خالی مرغ (انڈا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ خواب میں انڈا تیز پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ مرغی نے اس کے سامنے انڈا دیا ہے اور اس کو معلوم نہیں ہے کہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور مدت تک اس عورت کے ساتھ رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکا ہوا انڈا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور مشقت سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیم پختہ انڈا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا اور اس کو رنج و غم پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھکے سمیت انڈا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مردوں کا کفن چرائے گا۔

حضرت ابراہیم کریم کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خود انڈا دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو بہت چاہے گا اور جنس پر حریص ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ انڈوں پر پرندوں کی طرح بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے پاس بیٹھے گا اور فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انڈا مرغی کے نیچے رکھا ہے اور مرغی نے اس کو باہر ڈال دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرا ہوا کام زندہ ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کے یمن پالمین لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انڈا لٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکی جوان ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے انڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بہت لڑکے ہوں گے۔ اور بلخ کا انڈا تلویل میں درویش اور پچھرا فرزند ہے اور چڑیا کا انڈا خوشی پر دلیل ہے۔

خلیہ آدمی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل بڑا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ قوت اور فرزند اور اس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں خیمے چھوٹے ہو گئے ہیں۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل کٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا عضو کسی کو دیا ہے اور بخشا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند حرامزادہ ہو گا کہ اس کی نسب کسی دوسرے سے ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے خیمے سوچے ہوئے ہیں یا ان میں ہوا بھری ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ مل بہت پائے گا۔ لیکن اس کو دشمن سے خوف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خیمے دراز ہو گئے ہیں کہ زمین پر گھس رہے ہیں دلیل ہے کہ اس کو مل بہت حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے خیمے کھینچتا ہے۔ دلیل ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی عورت سے فیلو کرتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے عضو تناسل کا چڑا اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس کے فرزند پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا خلیہ تخت پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند کی موت کی خبر سے گا اور اگر اس کا فرزند نہ ہو گا دلیل ہے کہ اس کی عزت و حرمت کم ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ خلیہ جڑ سے کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی قوت کٹ جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خائے رسی یا کسی چیز سے باندھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شخص پر سب کام بند ہو جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا خلیہ دشمن کی تختی کو اس سے روکنے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خلیہ میں نقصان ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پایاں خلیہ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خالی کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: اول فرزند۔ دوم مال۔ سوم اہل بیت۔ چہارم عزت۔ پنجم بزرگی۔ ششم طالب عادت۔ ہفتم سراپا۔

خالی مرغابی (مرغابی کا انڈا)

مرغابی کا انڈا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول مرار کا پانا۔ دوسرے عورت کرنا۔ تیسرے کثیر خریدا۔ چوتھے فرزندوں کا پیدا ہونا۔

خیر کرمان (خیر لگانا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ خیر لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا اور ایک غم میں معزول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے لئے خیر لگایا ہے تو بھی غم و اندوہ کی دلیل ہے اور بعض اہل تعبیر سے کہا ہے کہ بیش شک ہو گا۔

خندہ کردن (خندہ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے خندہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی سنت بجالائے گا جو اس کو گناہوں سے پاک کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خندہ کے وقت اس سے خون جاری ہوا ہے دلیل ہے کہ اس سنت میں عاہت قدم ہو گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خندہ کرنے کے وقت خندہ پر فکر رکھی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ مبت پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا خندہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہوں سے پاک ہو گا۔ اور اگر خندہ نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام اور سنت کے رستہ کو بے پشت ڈالے گا۔ لیکن اس کا مال زیادہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خندہ کرنا پانچ وجہ پر ہے: اول سنت بجالانا۔ دوم فرزند۔ سوم بنگی۔ چہارم آرام۔ پنجم عورت اور فرزند سے جدا ہونا۔

خربزہ (خربوزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خربوزہ خواب میں بیماری ہے اور سبز و شیریں اگر موسم پر ہے تو صحت اور منفعت ہے اور چھوٹا خربوزہ بڑے سے اچھا ہے۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبز خربوزہ اندوہ اور غم کے نزال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گے بہت سے خربوزے پڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خروڑہ موسم پر دیکھنا بہت سی منفعت کے ساتھ عورت ہے اور نہایت خوشی اور عیش کی دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خروڑہ پانچ وجہ پر ہے: اول بیماری۔ دوم عورت۔ سوم غلام۔ چارم منفعت۔ پنجم خوش عیش خاص کر اگر موسم پر ہے۔

خرچنگ (کیڑا)

خرچنگ۔ کیڑا۔ خواب میں کم ہمت آدمی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کیڑا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کم ہمت کینہ کا مصائب ہو گا اور اس سے تھوڑا نفع پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ کیڑے کو مارا یا دور ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بدخوا اور کم ہمت آدمی سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کیڑے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اسے ملے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کیڑا ہے۔ دلیل ہے کہ خوش طبع آدمی سے دوستی کرے گا جو ٹھوہر ہو گا اور اس سے نیکی دیکھے گا۔

خر (گدھا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ گدھا خواب میں نصیب اور بزرگی ہے۔ اور گدھے کی نیکی اور ہدی صاحب خواب پر رنج کرتی ہے۔ اگر دیکھے کہ گدھا اس کی ملک ہوا ہے۔ یا اس کے قبضہ میں آیا ہے اور اس نے گدھے کو پکڑ کر باندھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر کا دروازہ اس پر کھلے گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر بہت سے گدھے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی نعمت اور مال زیادہ ہو گا۔ اور بہترین گدھے کی خواب کا یہ ہے کہ گدھا اس کا بعد لے ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سیاہ گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور سرداری پائے گا اور عزت اور مرتبے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سبز گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم اور زاہد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرخ گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش اور عشرت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرد گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر حاملہ گدھی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور خوشی ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ گدھے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ تجارت سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کو زنج کیا ہے اور اس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال بیع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بیٹھے سے گدھا مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب جلدی مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے گدھے سے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ درویش اور تنگ عیش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے سے جو اس کی ملک نہ تھا گرا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے ضرر اور نقصان پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ گدھے سے نیچے اترا ہے اور دوسرا شخص بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال خرچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کام کے لئے گدھے سے نیچے اترا ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام اور حاجت کا طالب ہے وہ جلدی پوری ہو

جائے گی۔

حضرت ابراہیمؑ رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گدھے کو شیر کھانا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور جلدی شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھا خریدا ہے اور اس کی قیمت نہیں دی ہے۔ دلیل ہے کہ سختی کے باعث ہو کسی بزرگ کو سستی ہو گی راحت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے کی ایک سٹک ہے۔ یا ایک سٹک کمزور ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل سے معیشت طلب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس گدھا ہے اور اس کی دونوں آنکھیں شمس ہیں۔ دلیل ہے کہ جو مال اس کے پاس ہے ضائع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے کے دست و پا بہت ہیں اور گدھا اور نر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بہت نوک بعد از ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ گدھا مر گیا ہے اور وہ دوسرے گدھے پر بیٹھ گیا ہے یا پاس کا گدھا بیچا ہے اور دوسرا خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی معیشت ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گدھا استر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی معیشت بادشاہ سے ہو گی۔ لیکن ظلم سے ہو گی اور اگر دیکھے کہ گدھا بکری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حلال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گدھا پرندہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا روزگار ایسے کام سے ہو گا کہ جو اس پرندے کی طرف منسوب ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گدھا چور لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت فساد کی شہوت پائے گی اور اس کا نتیجہ اس سے جدائی ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گدھا قادی اور زور والا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی کار اور کمائی اس پر آسان ہو گی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ دنیا کا کاروبار اس پر تنگ ہو گا اور تکلیف سے ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے پر بوجھ لادنا ہے اور وہ اس کے اوپر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ تو مگر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے سے حمل کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی مزاحمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کو پشت سے پکڑا ہے اور پانی میں سے نکلا ہے۔ تو یہ قوت حال اور بزرگی بخت اور اقبال کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گدھا بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ نیک نہیں ہے۔ قرآن میں ہے: **إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْنَافِ لَفُصُولُ الْعَجَبِ** (تمام آوازوں سے کرخت، از گدھے کی ہے)۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گدھے پر بیٹھا ہے اور اس گدھے نے اس کے پیچے سے آواز کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا میل بد خو ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا گدھا دوسرے گدھے سے بدلا ہے اور اس سے برا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال برا ہو جائے گا اور اگر پہلے گدھے سے بہتر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال نیک ہو گا اور ملے ہوئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا گدھا کھوٹا یا استر سے بدلا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مال اور منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ درندے کے ساتھ بدلا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ سے اس کو کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا گدھا پرندے سے بدل کیا ہے۔ دلیل ہے کہ پرندے کی قدر و قیمت کے مطابق اس کو کچھ ملے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدھے کو دیکھنا دس وجہ پر ہے : (۱) نصیب (۲) دولت (۳) حکومت (۴) ریاست (۵) مال (۶) عورت یا کنیر (۷) شادی (۸) اقبال (۹) سرداری (۱۰) مرتبہ۔

اور خواب میں گدھے کے رکھوالے کو دیکھنا صاحب ولایت اور تدبیر ہے اور کاموں کو سنوارنے والا اور معیشت کو تیار رکھنے والا ہے۔

خزگور

گور خر۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس گور خر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو قیمت ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر بیٹھا ہوا ہے اور اس کا تلبدار ہے۔ دلیل ہے کہ نافرمان اور گنہگار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر اس کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ تو یہ کام کی سختی اور رنج کی دلیل ہے کہ اس کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر کا شکار کیا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دو گور خر آپس میں لڑتے ہیں۔ دلیل ہے کہ دو بیکار آدمی اس کے لئے جنگ کریں گے اور اگر دیکھے کہ گور خر کو گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بدکار آدمی کو گھر میں لائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں گور خر کا دیکھنا مرد جاہل احسن کا دیکھنا ہے کہ جس کو علم و عقل نہیں ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے **يَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ** (وہ لوگ چوپایوں جیسے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ گور خر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال بہت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر پر بیٹھا اور گر پڑا ہے دلیل ہے کہ کوئی کام طلب کرے گا اور نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اندھے گور خر پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بے انداز مال پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گور خر کا چمڑا اور گوشت دیکھنا مال غنیمت اور عزت اور مرتبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر کا مغزیٹا ہے۔ دلیل ہے کہ ہزار درہم پائے گا یا اس کی صحبت کسی سردار سے ہو گی جس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر کی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ بہت عہدت کرے گا اور دین کا رستہ قبول کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر اس کے پاس سے بھاگ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمانوں سے جدائی تلاش کرے گا۔

خردل (رائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رائی اندوہ اور اندیشے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رائی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہو گا۔ یا رنج اور بیماری میں گرفتار ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رائی کا کھانا معیبت اور بھڑکنے اور بیماری پر دلیل ہے۔

خرس (ریچھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریچھ کمینہ اور احسن دشمن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ریچھ پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ سے ذلت اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریچھ کو مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن جو فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریچھ کا گوشت کھایا ہے اور چمڑا اپنے پاس رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوف پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ زرخچہ خواب میں بد بخت اور دیوانہ آدمی ہے اور زرخچہ کی لودہ اسی شکل اور خصلت کی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لودہ زرخچہ پکڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی صفت کی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرخچہ اس کے گھر میں آیا ہے۔ اگر زرخچہ تو اس صفت کا آدمی اس کے گھر میں آئے گا اور ہر حال میں زرخچہ کا دیکھنا برا ہے۔

خرگاہ (منبو)

خرگاہ۔ علی شان خیمہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرگاہ دیکھنا نیک ہے اور اگر دیکھے کہ خرگاہ میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے مسلمان سے کچھ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگاہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اگر خرگاہ سبز یا سفید ہے۔ تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے۔

اور اگر خرگاہ معلوم اور سبز ہے اور اس میں بیٹھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار ہو گا اور اگر خرگاہ نامعلوم ہے دلیل ہے کہ شہید ہو گا اور سفید خرگاہ مل اور نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر خرگاہ سرخ ہے۔ تو کھیل کود اور عیش میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگاہ کا رنگ نیلا ہے تو غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور سیاہ خرگاہ تھوڑی منفعت ہے۔ اور اگر خرگاہ اس کی ملک ہے تو اس کی تولد صاحب خواب کی طرف اچھا اور برا ہونے میں رجوع کرتی ہے۔

خرگوش

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خرگوش پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بری عورت کرے گا یا بیکار کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کا چڑا پنا ہے۔ یا اس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے اس کو کوئی چیز ملے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس خرگوش کا بچہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مال حاصل ہو گا اور اس میں خیر نہ ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اس کو فرزند کی طرف سے رنج اور بیماری اور اندوہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خرگوش خواب میں پارسا اور غلامش عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا خرگوش مرا ہے یا اس نے مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت ہلاک ہو گی۔ یا اس کو عیال کی طرف سے زحمت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کی گردن پیچھے کو مڑی ہے اور اس کو بچھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عورت کے ساتھ دوسری طرف سے جماع کرے گا۔

خرما (کھجور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خرما خواب میں مال اور مراہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خرما

کھایا ہے۔ اگر اہل علم سے ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا علم زیادہ ہو گا اور اگر سوداگر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرما کھایا ہے اور اس کی غنفل باہر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت کے حکم بجالانے کا اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے خرما کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچا خرما کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند کی میراث کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں کھجور کا درخت ہے اور بہت پھل لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کو ملے گا اور اس سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ خرما کا درخت جڑ سے خشک ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کے درمیان جدائی پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں کھجور خشک تھی اور وہ سبز ہو گئی ہے۔ اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھجور کی جڑ کٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس کے کہنے سے بیمار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس تازہ کھجور ہے۔ دلیل ہے کہ خفی سے مال حاصل کرے گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خرما خواب میں منفعت ہے جو اس کو کسی امیر سے حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر اور مکان میں بہت سی کھجوریں ہیں۔ دلیل ہے کہ خرما کے اندازے پر مال اور متاع حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرما تازہ یا خشک کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایمان کی لذت پائے گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھجور کی جڑ کٹی ہے۔ دلیل ہے کہ جو کام ہاتھ میں رکھتا ہے وہ نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس خرما ہے۔ دلیل ہے کہ مال دار عورت کرے گا اور دوسرے قول کے مطابق مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھجور کو بہت سے انگوٹے لگے ہیں اور اس نے لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی سیاہ سبز فرزند بنے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خشک کھجور سے تازہ کھجوریں لی ہیں۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ بات منافق آدمی سے ملے گی۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جاہل آدمی سے فائدے کی بات ملے گی۔ اور اگر صاحب خواب غمناک ہے تو غم سے نجات پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَبَعِثْنَا نَحْنُ لَكَ رَسُولًا مِّنْ عِندِنَا** (تو کھجور کی تجھ پر تازہ کھجور کرائے گی)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرما کا دیکھنا خفی کی طرف سے مال حلال ہے۔ اور خواب میں خشک خرما دین پاک اور مال حلال کی دلیل ہے اور تازہ خرما آنکھ کی روشنی اور مال حلال اور نیک فرزند کی دلیل ہے۔

حکایت

ایک شخص حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے بادشاہ کے محل کے دروازے پر چالیس خرما پائے ہیں۔ آپ نے تلوہل میں فرمایا کہ کل کو تجھے اسی جگہ پر چالیس بید لگیں گے اور اسی طرح ہوا۔ پھر اگلے سال وہی شخص حضرت ابن سیرین کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ میں نے شاہی محل کے دروازے پر چالیس خرما پائے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تو چالیس ہزار درہم پائے گا۔

اس نے عرض کیا کہ گذشتہ سال اس خواب کی تعبیر دوسری طرح کی تھی اور اس سال کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ گذشتہ سال درخت خرما پر خزانہ تھے۔ لہذا اس کی تاویل یہی ہے۔ پھر ایک ہفتہ کے بعد اس شخص نے چالیس ہزار درہم پاسے۔

خرمن گرفتار (ذہیر لکھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غنہ کا ذہیر ایسا مرد ہے کہ جو رنج اور مشقت سے مال حاصل کرتا ہے اور اس مال کو فتنوں میں جمع کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے بویا اور کاٹا اور ذہیر لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج سے مال حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غنہ کا ذہیر خریدا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی ایسے مرد سے محبت ہوگی کہ جو مال کو فتنی اور رنج سے حاصل کرتا ہے۔

خرنوط (ایک غلہ ہے)

خرنوط۔ ایک قسم کے دانے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں خرنوط ایسا شخص ہے کہ جو مال کو فتنی اور رنج سے حاصل کرتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے خرنوط کھنڈیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال اس نے رنج سے حاصل کیا ہے اور کھایا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خرنوط ہاتھ میں جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرنوط آگ میں جلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ مال اور ملک لے گا۔

خرم (مرغا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس کے پاس مرغا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ غلام زادے پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرنے کے ساتھ لڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ عجمی آدمی کے ساتھ جھڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو مرنے سے تکلیف پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عجمی شخص سے ضرر پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغا کا بچہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ چھوٹا غلام یا اس کو کنیز سے لڑکا حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکے نے مرغا کی آواز سنی ہے۔ دلیل ہے کہ نیکی اور خیرات پسند کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مرغا اس پر اچلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سے اندوہ پہنچے گا۔ اور خواب میں مرغا کا انڈا غلام ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو مرغا کا بچہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو وہ شخص غلام بخشے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس مرغا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہو گا یا اس کی مرد موزن کے ساتھ صحبت ہوگی۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و

اصحاب و سلم نے فرمایا ہے: اللّٰهُمَّ مَحْيِنِ وَهُمِلْهُمَا اِلَى الصَّلَاةِ (مرقا میرا دوست ہے جو نماز کی طرف بلاتا ہے)۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ مرغے پر کھوپٹا ہے۔ دلیل ہے کہ سردار زادے پر
کھوپٹے کا اور اس کو مغلوب کر سکتا گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مرغے کا انڈہ پلا ہے اور توڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی چھوٹے بڑے پر قابو
پائے گا۔

خرید و فروخت (لین دین)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرید و فروخت اچھی چیز ہے۔ کیونکہ درم و
دینار سے کرتے ہیں۔ اور اگر مسلمان کا مسلمان سے چلولہ کرے۔ دلیل ہے کہ اس کے اندازے کے مطابق وہ شخص خیر و
منفعت پائے گا۔

خز (ریشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریشم کا چونہ اور پلائی اور نوپنی اور جو اس کے
مشابہ ہے مردوں کے لئے پسندیدہ ہے اور ان کا رنگ اگر ایک صورت پر ہے۔ نیک ہے اور اگر ایک سارنگ نہیں
ہے تو غم و اندوہ ہے اور کپڑوں پر سبز رنگ اچھا ہوتا ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ریشم کا خواب میں دیکھنا جو کوئی ریشم کو خریدتا ہے پانچ وجہ پر ہے
: اول مال و منفعت۔ دوم خیر و نیک۔ سوم عزت و مرتبہ۔ چہارم مرتبہ بلند ازہ قیمت۔ پنجم ریاست اور بزرگی۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریشم کا کپڑا پہننا مال حرام پر دلیل ہے۔ اہل
تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مردوں کے لئے ریشم خواب میں دیکھنا برا ہے اور عورتوں کے لئے اچھا ہے۔ اور ریشم فروش
مرد خواب میں ایسا ہے کہ دین کے بدلے دنیا کو اختیار کرتا ہے۔

خستہ کمر (زخمی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے جسم کو کسی نے زخمی کیا ہے اور
اس سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ زخمی کرنے والا اس کو بچی بات کہے گا۔ چنانچہ وہ اس کا جواب نہ دے سکے گا اور
اگر دیکھے کہ اس زخم سے خون نہیں نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو وہ شخص بھڑائی بات کہے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ تلوار لے گیا ہے اور اس کے دو
ٹکڑے کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے سامنے بات کہے گا اور اس پر لوگ طعنہ ماریں گے۔ اور اگر کوئی خواب میں
اپنے جسم پر بہت سے زخم دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر بہت سے زخم دیکھنا مال کا نقصان ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم تھپنا وجہ ہے : اول مال و دولت۔ دوم

خیر و منفعت۔ سوم ناخوشی کی بات۔

ہشتم (ایٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایٹ مل جمع اور اکٹھا کیا ہوا ہے۔ چنانچہ ہر ایک ایٹ کے عوض ہزار درہم مقرر کرتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ اس نے بست سی اینیں جمع کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا بست شامل جمع ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دیوار میں سے ایٹ تراشی ہے۔ دلیل ہے کہ دیوار کے مالک کا مل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ایٹ کو پارہ پارہ کر کے پراکندہ کر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مل کو پراکندہ اور تلف کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بخت ایٹ خواب میں بری ہے۔ کیونکہ اس کو آگ پہنچی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

نہم گم گرتن (غصہ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی پر غصہ دنیا کے لئے کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے کام کو خوار اور ذلیل جانے لگا اور دنیا پر مغرور ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر مل اور باپ نے غصہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اونچی جگہ سے گرے گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: وَمَنْ شَئِلْنِ عَلَيْهِ فَصْصِيْ فَتَدْمُؤِيْ (اور جس پر میرا غصہ نازل ہوتا ہے وہ گرتا ہے)۔

خصومت (جھڑا)

خصومت۔ لڑائی جھگڑا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ جھگڑا کیا ہے اور اس پر غلبہ آیا ہے۔ دلیل ہے کہ آخر کار غلبہ آئے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دشمن اس پر غلبہ آیا ہے۔ تو اس کی تلوئل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس ملک کے حاکم سے جھگڑا کیا ہے اور اس پر غلبہ آیا ہے۔ دلیل ہے کہ حاکم سے اس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو حاکم سے رنج دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوشیہ کے سامنے جھگڑے کے ساتھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ بے وجہ جھگڑا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس سے اندوہ گین ہوں گے۔ کیونکہ لوگوں کو ستانا چاہتا ہے۔

خصی کردن (خصی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو خصی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس

کی مراد پوری ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ ورنہ خدا تعالیٰ کی عبادت میں رغبت کرے گا اور تو مگر ہو گا۔ اور اگر کسی مظلوم نبی کو خصی دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی پسندیدہ اور صالح ہو گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ فرشتہ ہو گا جو اس کو خیر و صلاح کی طرف بلاتا ہے۔ اور خیرات کی خوشخبری سناتا ہے۔ کیونکہ فرشتوں کو خواہش شہوت نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی بات میں علم و حکمت نہیں ہے۔ تو وہ شخص فرشتہ نہ ہو گا۔ اور اگر جس کو دیکھا ہے وہ خصی اور مظلوم شخص ہے۔ تو جو کچھ نیک اور بد دیکھا ہے اس کی تویل صاحب خواب پر رجوع کرے گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کا خلیہ کٹا ہوا ہے وہ مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں خلیہ کا کٹنا دلیل ہے کہ آئندہ اس کے لڑکیاں پیدا نہ ہوں گی۔ کیونکہ خائے لڑکیاں ہوتی ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا خلیہ نکل کر کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو لڑکیاں دے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بے وجہ خصی ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ذلت اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر اس کا عضو مٹا مل جسم سے کٹ جائے تو بھی یہی تویل ہے اور اس کا نام لوگوں سے گم ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خصی دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول زائد آدمی کا دیکھنا ہے۔ دوم فرشتہ۔ سوم عبادت۔

خضاب کردن (خضاب کرنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ریش پر خضاب کرنا کاموں کو چھپاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ریش کے ساتھ سر کا بھی خضاب کیا ہے اور رنگ نہیں چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا ظاہر لوگوں کو دکھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خضاب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ لیکن اس کے کام پوشیدہ رہیں گے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ایسی چیزوں سے خضاب کرنا ہے کہ جن سے لوگ خضاب کیا کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے آپ کو محل اور پسندیدہ باتوں میں لگائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کو مندی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا صنعت شدہ مل واپس آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مندی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزندوں کو کسی آرائش سے آراستہ کرے گا جو خلاف شرع ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ کو نقش کیا ہے اور مندی بھی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کام اور کسب میں کمزور حیلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تمام جسم پر نقش ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کوئی عزیز مرے گا اور یا وہ خود ہلاک ہو گا۔ اور اگر ان خوابوں کو کوئی عورت دیکھے تو شادی اور خوشی کی دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ پاؤں کو خضاب لگایا ہے۔ دلیل

ہے کہ ایسا کام کرے گا جس کے باعث لوگ اس پر افسوس کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سر اور اٹھیلوں کا خضاب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ شیعہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خضاب کرنا چار وجہ پر ہے : اول شائستہ کام۔ دوم دنیا کے عمل کی آزمائش۔ سوم طلب عزت و مرتبہ۔ چارم بصوت سے مشہور ہونا۔

خطبہ خواندن (خطبہ پڑھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منبر پر خطبہ پڑھا ہے اور وہ اس کے اہل میں سے ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب عزت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر اس بات کا اہل نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور بہت دیر رہے گا اور اس کو خوف و خطر ہو گا اور کہتے ہیں کہ اگر تو گھر سے تو درویش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی بے دین شخص خطبہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گیا مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ منبر پر خطبہ پڑھتا ہے۔ اگر بادشاہ مصلح ہے تو عدل کرے گا اور اگر مفسد ہے تو غائب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت منبر پر خطبہ پڑھتی ہے اور لوگوں کو نصیحت کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر رسوا اور ذلیل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خطبہ کے درمیان ترویج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہر ایک کے ساتھ نیکی کرے گا اور خیر و صلاح اور منفعت پائے گا۔

خطمی

خطمی ایک دوا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خطمی موسم پر دیکھنا منفعت ہے اور بے موسم دیکھنا غم و اندوہ ہے اور اس کا کھانا ضرر و نقصان ہے اور اس کا گوند صفاق اور دین پاک کی دلیل ہے۔

خفتن (سونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو سوتے ہوئے دیکھنا راحت اور نجات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تخت پر سویا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور راہ دین اور پرہیزگاری سے بے خبر ہو گا۔ کیونکہ سونا راہ دین میں غفلت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ میں بستر پر سویا ہوا ہے۔ تو عذارت اور ذلت کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیند ڈرنے والے کے لئے امن ہے اور مردے کے لئے بخشش۔ اور بیمار کے لئے شفاء اور قیدی کے لئے خلاص ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردوں کے درمیان سویا ہوا ہے اور لوگ اس کو دیکھتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں شہرت پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : **وَتَعْلَمُهُمْ أَعْيَانًا وَهُمْ يُفَوِّدُ أَمْرًا**۔

کرتے ہو کہ وہ جاگتے ہیں۔ حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔

خلال کروں (دانتوں کا خلال کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خلال کرنا اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ دانت خواب میں اہل بیت ہیں اور خلال جھاڑ کی مانند ہے۔ جو اہل بیت کے مال کو جھاڑتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خلال کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ دانتوں سے نکلتا ہے۔ اہل بیت کا نقصان ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جو کچھ خلال کے ساتھ دانتوں سے نکلتا ہے وہ کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل بیت سے ناحق مال لے کر کسی کو دے گا۔

خلعت (سروپا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خلعت خواب میں پاکیزہ اور خوب ہے۔ تو عزت پائے، مرتبہ، ریاست اور سلطنت کی دلیل ہے اور عورت اور کنیز ہے۔ اور خلعت دینے والے کی قدر و قیمت کے مطابق قبول کا حکم ہے۔

حضرت ابراہیم کنانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بلوشتہ نے اس کو خلعت دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس بلوشتہ سے اس خلعت کے مطابق مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی عالم نے اس کو خلعت دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس عالم سے علم و دانش حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو سفید یا سبز خلعت ملی ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا مرتبہ اور عزت پائے گا۔ اور اگر دیبا یا ریشمی کپڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی عزت پائے گا۔

خرقہ (پرانہ کپڑا)

خرقہ۔ پرانا کپڑا۔ اس کا پہننا خواب میں غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے پہنا ہوا کپڑا اپنے جسم سے اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ دور ہو گا اور تمام چیزیں نئی خواب میں دیکھنا بہتر ہے۔ لیکن سونہ پرانا دیکھنا نئے سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کنانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں پرانے کپڑے پہنے تو بہت برا ہے اور اگر اپنے نئے کپڑے فروخت کرے تو اچھا ہے۔ اور گودڑی فروش خواب میں ایسا شخص ہے جو بدی کو اپنے سے دور کرتا ہے۔

ظلم (میٹھہ)

ظلم۔ میٹھہ۔ جو ناک سے نکلتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ناک سے میٹھہ نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قرض اتر جائے گا اور ظلم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سینڈھ فرزند پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے کپڑے پر سینڈھ پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے یہاں لڑکا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سینڈھ اس کی ناک سے زمین پر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے زمین پر سینڈھ گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت حاملہ ہو گی اور اس کے حکم سے فرزند کا اسقاط ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت نے اس پر سینڈھ گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمسایہ کی عورت سے فسق کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سینڈھ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ کا مل نیک وجہ پر کھائے گا۔

خلیفہ (پادشاہ اسلام)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں خلیفہ کو روکشودہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی خیر اس کو پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کو خاص کاموں میں سے کسی کام کا حکم دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت و بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کو کوئی ولایت دی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہے تو شرف و بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ کے محل میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مقربوں میں سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کو دنیا کے اسباب میں سے کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ پائے گا اور امیروں میں بڑا نام پائے گا۔

حضرت ابراہیم کتانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کے ساتھ کسی شرعی کام میں جھگڑا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بستر پر بچائے خلیفہ کے سوا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خلیفہ عورت یا کنیز یا مل دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ کے پیچھے گھوڑے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خلافت میں اس کے ساتھ شریک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ آگے یا اس کے پہلو میں چل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کاموں میں حقدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ اس کے ساتھ ترش رو ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں غلط ہو گا۔ حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خلیفہ ہو گیا ہے۔ حلاکت خلافت کا اہل نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ خلیفہ اس کو کسی کام پر بھیجے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کو کسی کام پر بھیجا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خلیفے مرد یا زندہ کو دیکھے اور خوش ہے اور اس کے ساتھ باتیں کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو مراد حاصل ہو گی اور عزت اور دولت پائے گا۔ اور اگر خلیفہ کو غمناک دیکھے تو اس کی تلویح اول کے خلاف ہے۔

خُصْم (مشکا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشکا ایسی عورت ہے کہ جس کی طرف سے شکے کی بڑائی کے مطابق

گھر میں فائدہ پہنچتا ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر آٹھ شراب خزانہ ہے اور پانی کا مٹکا عورت ہے۔ لیکن عورت ہمدار ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں پانی کا مٹکا ہے اور اس میں سے پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل بہت پائے گا اور راہ خیر میں خرچ کرے گا۔

اور خواب میں سرکہ کا مٹکا پرہیزگار آدمی ہے۔ اور روغن اور نمکس کا مٹکا مل حلال کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور آب ترش کا مٹکا مرد بیمار پر دلیل ہے اور روغن نفت کا مٹکا مرنکینہ اور جوان ہے۔ اور خواب میں مٹکا بلوٹلا اور بادشاہ کے ارکان سلطنت پر دلیل ہے۔

خمیر کردن (گوندھنا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ آٹا گوندھنے کی تولیہ دین کی درستی ہے۔ اور تیسوں کا آٹا گوندھنا ایسے مل کی دلیل ہے جو تجارت سے حاصل کیا ہو گا اور اگر خمیر اٹھا ہوا ہے تو فساد کی دلیل ہے۔ اور خواب میں باجرے کا آٹا گوندھنا تھوڑے نفع کی دلیل ہے جو اس کو حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے خمیر کیا ہے یا خرید ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ اگر جو کا خمیر ہے تو دین اور صلاحیت کی دوستی ہوگی۔ اور اگر خمیر گندم ہے تو مل حلال تجارت سے حاصل کرے گا اور اگر باجرے کا خمیر ہے۔ تو تھوڑا نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خمیر دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول دین کی زیادتی۔ دوم منفعت۔ سوم مل حلال۔

خنبرہ (چھوٹا مٹکا)

اس میں تین قول ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ خلوم ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ شہوں میں پیغام لے جائے گا اور لائے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کاٹچ کا خنبرہ اس کے گھر میں ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس خنبرہ ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت خلوم یا کنیز اس کو خنبرے کے اندازہ پر حاصل ہوگی۔ یا اسکی خلوم عورت سے صحبت ہوگی۔ جس سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے خنبرہ ضائع ہوا ہے۔ تو اس کی تولیہ اول کے خلاف ہے۔

خنجر (چھوٹی تلوار)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں خنجر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی سے عداوت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا خنجر ٹوٹ گیا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کے درمیان سے جھگڑا اور عداوت اٹھ کر صلح کا انجام ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں خنجر ہے۔ دلیل ہے کہ جو کلمہ چاہتا ہے اس کو اس میں کسی سے مدد حاصل ہو گی۔ اور اگر خنجر کے ساتھ بہت سے ہتھیار اس کے پاس ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اس کا کلمہ انتقام سے ہو گا۔

خندہ (ہنسی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہنسی غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھلکھلا کر ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم زیادہ لاحق ہو گا۔ فرمایا حق ہے: **لَتَضْحَكُوا كَثِيرًا** "وَلَيَكُونُوا كَثِيرًا" (چاہیے کہ انہیں کم اور روئیں زیادہ) اور اگر دیکھے کہ آہستہ ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اندوہ کم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آہستہ ہنسا مراد اور بشارت پانے کی دلیل ہے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **لَتَسْتَمَّ ضَاحِكًا** "مِنْ قَوْلِهَا" (اس کے قول سے آہستگی کے ساتھ ہنسا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آہستہ ہنسی فرزند پر دلیل ہے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَوَصَّيكَتَ لَيْسَرَلْنَهَا بِأَيْتَانِ** (وہ ہنسی تو ہم نے اطمینان کی بشارت دی)۔

اور قتہ کی ہنسی خواب میں غم و اندوہ پر دلیل ہے اور خدا تعالیٰ کے کلاموں سے تعجب کرنا ہے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ** (کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو)۔

خوان (خوانچی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس خوان ہے اور اس میں کھانا ہے اور اس میں سے کھانا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غنیمت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوان آراستہ نیک ہے۔ اگر بغیر کھانے کے اٹھائیں تو غم و اندوہ ہے۔ اور کھانا بہت کھانا و رازی عمر کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ خوان میں تین طرح کا کھانا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ ہو گی۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ مِائَاتَةَ مِنَ السَّمَاءِ** (اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے کھانا اتار) اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ عزت اور مرتبہ اور خوشی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوان دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) غنیمت حاضرہ (۲) مرد شریف (۳) قوت (۴) کلاموں کا انتقام (۵) عزت، مرتبہ اور خوشی۔

خود (لوہے کی ٹوٹی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سر پر فولاد کا خود ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ اور فرزند ہو گا اور خود کی چمک کے مطابق اس کی قوت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر خود ہے۔ دلیل ہے کہ سردار سے قوت حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ اپنا خود کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس آدمی کو طاقت

اور حشمت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا خود توڑا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر کم ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خود کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) قوت (۲) مال (۳) فرزند (۴) بقاء اور نیکی (۵) اپنے آپ کو قریب سے پہچاننا۔

خوردن (کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس خوراک کی بو اچھی ہے اس کا کھانا خیر اور خوشی ہے۔ اور اگر ناخوشبو ہے تو درویشی اور بے چارگی کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خوراک مزے میں شیریں ہے۔ تو خوشی اور شہوی ہے۔ اور اگر ترش اور تلخ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور خواب میں کھانے کی چیز فروخت کرنے والا بات کرنے والا آدمی ہے۔

خوشہ (پل، چھتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوشہ دیکھنا۔ اگر تازہ ہے تو فرزند اور برکت اور مال کی زیادتی ہے۔ اور اگر خشک ہے تو لمبی عروالے فرزند پر دلیل ہے۔ لیکن اس سال تلخی اور قحط ہو گا اور انگور اور خرما کا خوشہ بہتر ہے۔ خاص کر اگر اس کے موسم میں دیکھے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سبز خوشہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سال میں عیش کی فراخی ہو گی۔ اور اگر خوشے خشک اور زرد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سال قحط اور تلخی ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبز خوشہ دیکھنا فرزندوں اور برکت پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **سَبِّحْ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ** (سات بائیس ہیں ہر ایک بل میں آخر تک) اور خشک خوشہ قحط ہے۔

خُوک (سور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سور تو مگر مرد ہے، قوت والا۔ لیکن بے خبر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سوروں کو ایک جگہ میں نگاہ میں رکھا ہوا ہے اور رہائش کرتا ہے۔ مگر پرانہ ہو جائیں۔ دلیل ہے کہ بہت مل جمع کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سور کی حفاظت دنیا داری کے لئے نیک ہے اور دین کے لئے بد ہے۔ اور سور کا پچہ خواب میں غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ سور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بیابان کھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سوروں کو جگہ جگہ لئے پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دنیا کے احوال اچھے ہوں گے اور اس کی آخرت کے احوال برے ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سوروں کے درمیان پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو وہ حرام کا مل جمع کرتا ہے خوش ہو گا۔

اور کہتے ہیں کہ خواب میں ماہ سور کا دودھ پینا غم و اندوہ اور مصیبت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سوروں کے درمیان بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سور اس کے پیچھے سے آیا ہے اور اس کے چرے کے سامنے سے باہر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ہلاکت مراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سور کا گوشت اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ سوروں کا کڈ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ بددین اور بد فعل گروہ پر سردار ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سور کے ساتھ جنگل میں جنگ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم اور کینہ آدی کے ساتھ اس کا جھگڑا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سور کے بل یا چڑایا ہڈی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حرام پائے گا۔

خُونِ آمِدَن (خُونِ آتایا لکنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خون بغیر زخم کے اس کے جسم سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر اپنے جسم پر زخم پائے۔ تو نقصان مل اور غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو تلوار سے مارا ہے اور خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان لمبا ہو گا اور وہ اس پر ثواب پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زخم کے خون سے اس کا کپڑا آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کا بل حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم سلمیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خون پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حرام کھائے گا یا ناحق خون کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم میں سوراخ ہے اور اس میں سے خون یا پیپ جاری ہے اور اس کے کپڑے کو آلودہ کر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حرام حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو حاصل سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی لڑکی حمل میں سلفہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پانخانہ کی جگہ سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حرام حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانتوں کی جڑوں سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل بیت سے غم و اندوہ کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شر کے کچوں میں خون بہہ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سی خون ریزی و قلع میں آئے گی۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی ناک سے بہت سا خون نکلا ہے۔ تو حرام مال پانے کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر کپڑا آلودہ نہ ہوا ہو۔ دلیل ہے کہ درویش ہو گا اور اس کے بل کا نقصان بھی ہوگا۔

خیار (کھیر، سکڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خیار خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ جس عورت کو چاہتا ہے، اس سے کوئی اچھی بات نہ کہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے خیار میں سے کچھ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت سے اس کی مراد پوری ہوگی اور خیار پر ہی بلورنگ کا حکم ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خیار کا دیکھنا تین وجہ پہ ہے: اول کام سے پشیمانی۔ دوم

خوشی اور آرام۔ وہم خیریتوں اور دوستوں سے فائدہ۔

خِشک (مشک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشک کا دیکھنا شیر اور سانپ کا چروہ ہے کہ جس کے ہاتھ پر مال حرام خرچ ہونا ہے اور شہد کی مشک خواب میں عالم اور عقل سکھانے والا اور راہبر آدمی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاں مشک ہے یا اس نے خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے آدمی سے صحبت ہو گئی جس سے خیر و منفعت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مشک چوری ہو گئی ہے یا ضائع ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے مرد سے جدائی ہو گئی۔

خِیمہ (تنبو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنے لئے یا کسی کے لئے خیمہ لگایا ہے اور اس میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اگر خیمہ سیاد ہے تو اس کی بڑائی اور چھوٹائی کے مطابق مال پائے گا۔ اور اگر سوداگر ہے تو سفر کریگا اور مال پیوگا۔ اور اگر کوئی بڑا آدمی اس خواب کو دیکھے گا۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر پرانا خیمہ ہے تو بہت زیادہ ضرر ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خیمہ سے باہر گیا ہے تو شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ خیمہ کے دروازے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو اپنے خیمے میں بلایا ہے اور اس جگہ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے بزرگی پائے گا اور اس کا کام نہایت انتظام سے ہو گا۔

خِیو (تھوک)

خِیو۔ آب دہن، تھوک۔ حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ ناجائز بات بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد میں تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے بارے میں بات کہے گا اور اسی طرح جس جگہ میں کہ تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ والوں کی بابت بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار پر تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی جگہ مال خرچ کریگا جس میں کہ حق تعالیٰ کی ناخوشی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ زمین پر تھوکا ہے تو اپنا نقصان دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ عہد شکنی کرے گا اور جھوٹی قسم کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے کہ گرم تھوک درازی عمر کی دلیل ہے اور سرد تھوک موت پر دلیل ہے اور لٹ کا الٹ ہے۔ اور سیاہ تھوک غم و اندوہ پر دلیل ہے اور زرد تھوک بیماری پر دلیل ہے اور اگر تھوک منہ سے نکلے اور کپڑا آلودہ نہ کرے۔ دلیل ہے کہ باطل اور بھوٹے علم تقریر کرے گا۔ اور اگر اس کا اہل نہیں ہے تو بھوٹ بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بظلمت گاہ سے نکل کر آتش میں لی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال عیال پر خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے خون والا تھوک اس کے چہرے پر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ

اس کے اہل میں طعنہ ماریں گئے۔ اور اگر دیکھے کہ خون تھوک سے ملا ہوا تھا۔ دلیل ہے کہ حرام کھانے کا اور جھوٹ بولنے کا اور وعدہ پورا نہ کرے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفِ دال

دارو (دوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے بیماری کے لئے دوا کھائی ہے اور اس کے موافق ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی صلاح تلاش کرے گا اور اگر دیکھے کہ دوائی کھائی ہے اور موافق نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی صلاح اس سے زائل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ دوا مندرستی کے لئے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ جس قدر موافق ہے دنیا کی صلاح طلب کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوگوں کے لئے دوا بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ خلق خدا پر احسان کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوا خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے دوا کھائی ہے اور بہت دست آئے ہیں دلیل ہے کہ اس کو ضرر پہنچے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو منفعت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دوا کھائی ہے اور عقل و ہوش جلنے رہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ جو دوا کہ زرد ہے رنج اور بیماری ہے اور جس کے کھانے سے نفرت ہے تو وہ بیماری پر دلیل ہے۔

دارچینی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دارچینی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ اور زیادہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دارچینی کسی بیماری کی وجہ سے کھائی ہے اور اس کو فائدہ دیا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

داغ کردن (داغ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں داغ کرنا مٹی اور خزانہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے اس کو داغ لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مٹی راہ خدا میں خرچ کرے گا اور آخرت میں عذاب سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ داغ کے نشان سے خون اور پیپ نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ کی پکھری میں مقیم ہو گا اور اگر خون اور پیپ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ سے کسی طرح کی منفعت نہ پائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے جسم پر داغ کیا ہے۔ اس کی تلویل بری بات ہے۔ یا اس کو تھمت لگائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیماری سے اس کی پشت پر داغ لگایا ہے۔ تو یہ دین اور دنیا کی صلاح کی دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ داغ لگانا بادشاہ کے کلام میں بنیاد ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں داغ لگانا۔ زکوٰۃ کو روکنا اور پادشاہ کے ہاتھ مضبوطی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **يَوْمَ يُحْمَلُ عَلَيْنَا** (جس دن کہ اس پر داغ لگایا جائے گا)۔

داس (درائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں درائی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا اوزار بنائے گا جس سے اس کو مل حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی درائی ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سونے یا چاندی کی درائی ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کے مل کی کوئی چیز حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے کوئی سنہری چیز کھٹی ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نفع حاصل کرے گا۔

دام (جل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جل کر اور حیلہ ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں پھندے میں پھنسا ہے۔ اس کی توبل اول کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ جانور کو پھندے میں لایا ہے۔ تو جو شخص اس جانور سے منسوب ہے اس کو مکرو حیلہ سے قبضہ میں لائے گا۔

دانہ (دانے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانے خواہ پختہ ہوں خواہ خام۔ غم و اندوہ پر دلالت کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ دانے زمین پر گرے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کا نسخہ ارزاں ہو گا اور جس طرح کے دانے دیکھے، اگر گہر میں نائے یا بوری میں ڈالے۔ دلیل ہے کہ وہ چیز گراں ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مردے لوگوں کو دانے دیتے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ دانے ارزاں ہوں گے۔

دباغی کسوں (ہزار گنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں ہزار گنا فضل اور فرمان کا جاری کرنا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ہزار گنا ہے۔ دلیل ہے کہ دہشت کا پیشہ اختیار کرے گا۔

حضرت ابوالہیثم کوفی نے فرمایا ہے کہ دہشت خواب میں ماکم ہے اور ہزار راحت ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ دباغ خواب میں ایسا مرد ہے کہ دہشت کی صلاح کاری اس کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے۔

دبہ (ڈبہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روغن کا ڈبہ امانت دار آدمی ہے، اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس روغن کا ڈبہ ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت امانت دار آدمی سے ہوگی۔ اور اس سے خیر و منفعت دیکھے گا۔ اور اس روغن کے ڈبے کے مطابق فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈبہ میلا اور پرانا ہے۔ دلیل ہے کہ دیکھنے والے کو ضرر پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈبے کا دیکھنا نوجوہ پر ہے: (۱) امانت دار آدمی (۲) عورت (۳) خلوں (۴) دین کی مضبوطی (۵) جسم کی اصلاح (۶) درازی عمر (۷) مال و نعمت (۸) خیر و برکت (۹) عورتوں کی طرف سے وراثت۔

دھیری (منشی گیری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ منشی گیری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مردوں کا مال جیلے سے لے گا اور نہ کرنے کے کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ منشی کا منشی بنا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشلی لوگوں سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ عام لوگوں کا منشی بنا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے دل اپنے آپ پر گمراہے گا۔

حضرت زبیر علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منشی ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے کمزوریلے کے ساتھ روزی حاصل کرے گا۔ اور اگر منشی دیکھے کہ منشی کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سی خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر صاحب خواب عملدار ہے تو معزول ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قرآن مجید اور حدیث شریف لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جہان کی خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غزل اور شعر لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش و طرب میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خط لکھتا ہے اور سیاسی عمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ قبضہ لکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی تحریر خلاف شرع ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کا انجام بد ہو گا۔

دیرستان (منشی خانہ)

منشی خانہ خواب میں دیکھنا غم کی جگہ ہے۔ لیکن عاقبت بھیر ہوگی اور نفع اور بزرگی کی دلیل ہے۔

دجل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دجل کو معلوم جگہ میں دیکھنا دلیل ہے کہ اس جگہ فتنہ پڑے گا اور وہاں جموں نے لوگ جمع ہوں گے اور وہاں خیر و برکت نہ ہوگی۔

دختر (دو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لڑکی کا دیکھنا شادی اور خوشی ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے لڑکی ہوئی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے یا بخش ہے، دلیل ہے کہ لڑکی کے جمال اور خوبی کے مطابق اس کو مال و نعمت اور خوشی حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ لڑکی مری ہے تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لڑکی ناقص اور میلی ہے۔ تو غم کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ لڑکی کو گود میں لے کر گیا ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی لڑکی کسی کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے اس آدمی کو خوشی پہنچے گی۔

دخنہ (دھونی)

اگر دیکھے کہ اپنے بچے عود کی دھونی کی ہے یا خوشبودار چیزوں میں سے کچھ رکھتا ہے، دلیل ہے کہ کسب سکھے گا اور اس سے نفع پائے گا اور لوگوں سے خوشی اور عیش کے ساتھ گزارے گا اور اگر ناخوش ہو تو اس کے خلاف نکویش ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھونی تین وجہ پر ہے: (۱) کسب و معیشت (۲) خیر و منفعت (۳) اچھی بنیاد۔

دوگل (دردنہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کے درندے سب گدھے ہو گئے ہیں۔ یا ایک گدھا اور دوسرا بیل یا بکری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ ہوگی لیکن اس کے لئے نقصان بھی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چوپائے دردنہ ہو گئے ہیں۔ تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دردنوں کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دشمن (۲) بادشاہ ظالم (۳) بے فکر عورتیں (۴) ہمسایہ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دردنوں کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کا دل حیلے کے ساتھ حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ دردنہ کی صورت پر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عقل زائل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ دردنہ اس سے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بلاشعری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دردنوں کو مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

دُرّاج (تیز)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تیز خواب میں خوبصورت عورت ہے، بدمر ہے، بخلاوند کے ساتھ موانعت نہیں کرتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تیز بکڑا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کی عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ تیز کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی مقدار پر عورت کا مال لے گا۔ حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے تیز ہیں اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورتیں اور کنیزیں حاصل ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ تیز اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

درآمد (زرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نئی اور بڑی اور فراخ اور سبز زرہ پہنی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مرتبہ اور قوت حاصل ہوگی اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرہ چلی اور ٹک پہنی ہے اس کی تنویر ان کے خلاف ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس نے سفید زرہ پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ مل، نعمت اور بزرگی پائے گا اور اگر سرخ زرہ پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت ہوگی اور اگر سیاہ ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ لیکن سیاہ زرہ تاضی اور خطیب کو نقصان نہیں دیتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زرہ اس کے جسم سے اتاری ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے جدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں درآمد کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) خوشی (۲) قوت (۳) محبت (۴) بزرگی (۵) مرتبہ اور ولایت (۶) کاموں کا انتظام (۷) عورت۔

دُرّ (دروازہ)

دروازہ خواب میں دیکھنا عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بند دروازے معلوم یا نامعلوم جگہ کے اس کے برابر سے کھلے ہیں اور جو دروازے کھلے ہیں راستے کی طرف ہیں۔ دلیل ہے کہ پاس کے مل کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر میں اس کے برابر دروازہ کھلا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشاہ سے مل پائے گا اور میاں پر خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت اور بزرگ ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ اکھیر کر لے گئے ہیں اور کسی کو معلوم نہیں ہے کہ کہاں لے گئے ہیں۔ تو یہ گھروالے پر نعمت اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ بند کر دیا ہے۔ تو یہ گھروالوں پر مصیبت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ پھوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مہال کو آفت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ تمام گھروں کے دروازوں سے کشادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر میں باغیان قوم، قوت، مصیبت اور جھگڑے کے ساتھ آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے مکان کے دروازے کی کڑی ہائی ہے۔ اگر اس کا جواب ملا ہے وہیں ہے کہ اس کی دعا قبول ہوگی اور ممکن ہے کہ خزانہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ جب اس نے کڑی ہائی تو گھر کا دروازہ جلدی کھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے نیا دروازہ مضبوطی سے بند کیا ہے اور اس پر قفل لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی یا اس کو طلاق دے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بروہی کو نیا دروازہ بناتے کو کہا ہے تاکہ اس کے گھر پر لگائے۔ دلیل ہے کہ کنواری کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کے دروازہ کو زنجیر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بیوہ عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے گھر کے دروازے پر درندے کودے ہیں اور آوازے کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ جوان اس کے عین کا قصد کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ آسمانوں کے دروازے کھلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں پر خیرات کا دروازہ کھلے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دروازے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) گھر کا مالک (۲) عورت (۳) خادم۔

دروازہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شہر کا دروازہ خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا حاجب اور دربان ہو گا اور خواب میں دربان کو دیکھنا بزرگ آدمی کو دیکھنا ہے۔

دریانی کروٹ (دریانی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ وہ دریانی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور کسی بڑے آدمی سے عزت اور مرجہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریانی کرتا ہے اور دروازہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد جو کسی کے باعث ہے پوری ہوگی۔ لیکن مرجہ نہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ کی دریانی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہو گا۔

دربر گرفتن (کوہ میں لینا)

اس کی شرح حلف میں جان ہو چکی ہے۔

درختان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسے درخت کا دیکھنا کہ جو لوگوں کے نزدیک ہے۔ تو وہ

شریف اور بزرگوار مرد کا دیکھنا ہے۔ اور اگر ذلیل درخت کو دیکھے۔ تو کہنے آدی پر دلیل ہے۔ اور اگر درخت میوہ دار ہے۔ دلیل ہے کہ تو نکر مرد ہو گا۔ اور بغیر پھل کے درخت مردیش مرد پر دلیل ہے اور جو درخت کہ ملک عرب میں ہے، جنگلی آدی پر دلیل ہے اور جو درخت ملک عجم میں ہے، مرد عجیبی پر دلیل ہے اور جس درخت کو باغ میں دیکھے۔ صاحب باغ پر مل کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ درخت کو جڑ سے اکھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی شخص کو مرتبے اور نعمت سے گرائے گئے۔

درخت خرما

درخت خرما۔ کجور کا درخت۔ اگر کجور کا درخت خواب میں دیکھے۔ تو شریف اور عالم مرد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں کجور کا درخت ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدی سے آشنا ہو گا اور اگر کجور کا درخت باغ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی تولد صاحب باغ کی طرف رجوع کرتی ہے۔

درخت آبنوس

درخت آبنوس۔ جو شخص اپنے کام میں عاجز ہے، اس پر دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ عورت یا کنیر ہے۔

درخت آلو

درخت آلو طیب آدی ہے کہ جس سے ہر ایک کو فائدہ پہنچتا ہے۔

درخت بادام

درخت بادام خوب صورت صاحب جمل عورت ہے۔

درخت انار

درخت انار تو نکر مرد منفعت والا ہے۔

درخت ہلہل

درخت ہلہل۔ مریج کا درخت۔ شریف اور بڑا آدی ہے۔

درخت برگد

درخت برگد آہستہ اور اطمینان والے مرد پر دلیل ہے۔

درخت ترنج

درختِ ترنج۔ نیبو کا درخت۔ مرد مخالف اور خود رائے پر دلیل ہے۔

درختِ زیتون

درختِ زیتون اصیل اور نسب والے آدمی پر دلیل ہے۔

درختِ خنظل

درختِ خنظل۔ اندرائین یعنی تہ درویش اور بدوین آدمی پر دلیل ہے۔

درختِ زرد آلو

درختِ زرد آلو، مبارک آدمی پر دلیل ہے۔ جو نفع پہنچاتا ہے۔

درختِ سرو

درختِ سرو مرد مجبیٰ خوش طبع پر دلالت کرتا ہے۔

درختِ سنجد

درختِ سنجد کا دیکھنا نازک مزاج اور دولت مند شخص پر دلیل ہے۔

درختِ سیب

درختِ سیب بیمار جیسے مرد پر دلالت کرتا ہے۔

درختِ شلمہ

درختِ شلمہ تیز دولت مرد پر دلیل ہے جو جلدی ہلاک ہو گا۔

درختِ شفتالو

درختِ شفتالو کا دیکھنا بزرگوار شرم والے مرد پر دلیل ہے۔

درختِ عود

درختِ عود مرد خوبصورت اور خوش زبان پر دلیل ہے۔

درختِ فستق

درختِ فستق پتے کا درخت۔ توکمر اور بخیل مرد پر دلیل ہے۔

درختِ گل

درختِ گل۔ پھول کا پھڑا۔ اس کی شلو کام مرو پر دلیل ہے۔

درختِ فندق

درختِ فندق۔ غریب مروخت پر ولالت کرتا ہے۔ جو کھیل کو پسند کرتا ہے۔

درختِ بلوط

درختِ بلوط کا خواب میں دیکھنا بے خبر اور منافق آدمی پر ولالت کرتا ہے۔

درختِ جوز

درختِ جوز کا خواب میں دیکھنا شریف اور جواں مرو پر دلیل ہے۔

درختِ جونہندی

درختِ جونہندی۔ اخروٹ۔ محی آدمی پر دلیل ہے۔ جو لوگوں کے ساتھ بھل کرتا ہے اور اپنے خیال کے ساتھ سخت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کے اوپر ہے۔ دلیل ہے کہ بڑے آدمی کو ملے گا اور اس سے منفعت اور بزرگی پائے گا۔

درختِ لیموں

درختِ لیموں کا دیکھنا جلدوگر یا نجومی آدمی پر دلیل ہے۔

درختِ مورود

درختِ مورود ناما سازگار اور گراں طبع آدمی پر دلیل ہے۔

درختِ نئے

درختِ نئے بد ظر اور خن مخن آدمی پر دلیل ہے۔

اور جو درخت میوہ دار ہے۔ اس کے میوے کے قیاس پر اس کی تکوین ہے۔ اگر دیکھے کہ میوہ دار درخت سے میوے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس میوے کی قدر و قیمت پر مل اور نصرت پائے گا۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب کے اندر اپنے گھر میں درخت دیکھنا عورت ہے۔ اور جو درخت کہ ہلشہ کے گھر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ ہلشہ کا طعہ نکال ہو گا۔ اور اگر درختوں کو بغیر سنے کے دیکھے۔ جیسے خیال اور غروبے کا پڑ۔ اس کی تکوین کم نصرت لوگ ہیں۔

حضرت ابراہیم کفائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر درخت کی رگیں قوی دیکھے۔ دلیل ہے کہ مل کی زکوٰۃ دی ہوگی۔ ورنہ اس کے خلاف ہے۔ اور درخت کی چھٹی روزی پر دلیل ہے کہ درخت کے مالک کے لئے ہوئی۔ اور درخت کی شاخیں برادر، خوش اور فرزند ہیں۔ اور اگر درخت پر بمت سے پتے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اسباب درخت خوش طبع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر تھوڑا پن ہے۔ اس کی توبل اوس کے خلاف ہے اور درخت کامیوہ اس کے مالک پر دلیل ہے کہ پرہیزگار اور دیندار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کانا اور ٹرا دیا ہے تو صاحب درخت کی موت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خوشبودار ہے اور اس کامیوہ مزے دار ہے۔ تو صلح اور پاک دین پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت بے مزہ میوہ اور خاردار ہے۔ تو یہ مفید اور بدیانت آدمی پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں یا دوسروں کے گھر میں چھوٹا سا درخت ہے۔ دلیل ہے کہ اس گھر میں مصیبت پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں بچ بویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ختم کے اندازے پر کوئی چیز اس کو پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیگانے کی زمین پر درخت لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بیگانے آدمی سے اس کی صحبت ہوگی اور شرف اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں درخت لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ولاد کو نائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کی چوٹی پر چڑھا ہے دلیل ہے کہ اس کا کام بڑا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ درختوں کے پتے جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر درہم حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درختوں سے میوہ حاصل کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل اور فرزند زیادہ ہوں گے۔

اور اگر بمت سے درخت میوہ دار دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور فتح اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کو کانا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ یا کوئی اس کے عزیزوں سے مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خزاں کے موسم میں کسی نامعلوم بالغ میں ہے اور دیکھتا ہے کہ درختوں کے پتے جھڑتے ہیں۔ تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ درخت اس سے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جس سے لوگ متعجب رہیں گے اور اگر دیکھے کہ درخت کو کسی جگہ سے اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ یا وہاں سے کہ جہاں درخت اکھاڑا ہے کوئی مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر درخت کٹے ہوئے یا خشک دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگ بدین ہوں گے اور جو درخت کو اکھاڑ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین اچھا ہے۔ اور اس قدر درخت میں نقصان دیکھے۔ تو اس کے نقصان پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ درخت کے سائے میں بیٹھ ہے۔ یا سویا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے مرد کے سائے میں جائے گا جو اس درخت سے منسوب ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ درخت خواب میں دس وب پر ہے : (۱) بلاشاہ (۲) عورت (۳)

سوداگر (۴) مرد میدان (۵) عالم (۶) ایماندار (۷) کافر (۸) مددگار (۹) جھگڑا (۱۰) شبہ کامل۔

دروائد اہما (جوڑوں کا درد)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جوڑ درد کرتے ہیں۔ دلیل ہے اس کے قبضہ سے مل جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت گنہ گئے ہیں۔ توبہ کرے اور صدقہ دے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَلْيَلْبَسْ حِمَامًا أَوْ صَلاَحًا أَوْ نَسِيجًا** (جو شخص تم میں سے بیمار ہے یا اس کے سر میں تکلیف ہے تو روزوں کا فدیہ یا صدقہ یا عیلت ہے)۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی درد کرتی ہے تو فسلو دین اور غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ درد کرتی ہے دلیل ہے کہ کوئی اس کو حق کا راستہ دکھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کندھا درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے بری بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹانگ درد کرتی ہے اور یا اس کی زبان میں نقصان ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس کا وہاں اس پر آئے گا۔ اور اگر یہ خواب سوداگر دیکھے۔ دلیل ہے کہ تجارت میں جھوٹ بولے گا۔

اور اگر اپنی زبان کٹی ہوئی دیکھے تو صلح اور پارسانی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا نالو درد کرتا ہے اور سو جا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے حق سے منکر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا منہ درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے سے اندوہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن درد کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ذمے امانت ہے اور وہ ادا نہیں کرتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا پیٹ درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے مل حرام کھلیا ہے اور اگر دیکھے کہ اس کی کمر درد کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے سردار سے آزرہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پہلو درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خوشیوں کے باعث درد دیکھے گا اور بیمار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا جگر درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند پر مریض ہو گا۔ اور اگر ہاتھ میں درد دیکھے۔ دلیل ہے کہ ہمسایہ کے بھائی پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انگلی میں درد ہے دلیل ہے کہ کینہ دار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ٹانف میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال کو ستائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ فساد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاخانے کی جگہ میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ فسلو اور حرام کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سرن میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی اور دوستوں پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ عاجزوں پر مریضی نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر داغ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔

درہم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کی طبیعتیں مختلف ہیں۔ اور جو شخص درہم کو

خواب میں دیکھے تو بیداری میں درہم حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جو شخص خواب میں درہم دیکھے۔ دلیل ہے کہ نیک بات سنے گا یا حق تعالیٰ کی تسبیح کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درہم سفید ہے۔ تو اس کی قبولیت نہایت اچھی ہے اور اگر درہم سیاہ ہے اور اس کی نقوش و صورت پر ہے۔ تو جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چھوٹا درہم پایا ہے۔ تو چھوٹے فرزند پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے درہم ضائع ہوا ہے یا کسی نے چرایا ہے۔ دلیل ہے کہ چھوٹے فرزند سے اس کے دل پر بوجھ آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھوٹا درہم ضائع ہوا ہے اور پھر پایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ رنج اس سے زائل ہو گا۔ اور اگر پھر نہیں پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر درہم ہاتھ میں رکھنا نیک بات ہے۔ اور ٹوٹا ہوا درہم پر آگندہ بات ہے اور بست سے درہم ملے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے عیال میں اپنے ہاتھ سے درہم تقسیم کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کے درمیان جھگڑا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بست سے درہم گھر میں رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بست سے درہم جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو حق و باطل سے باز رکھے گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: "جَمَعَ مَالًا" وَقَعْدَهُ يَتَكَبَّرُ "نَافِلًا" اَتَحْلَدُ (مل کو جمع کیا اور شمار کیا۔ لیکن کرتا ہے کہ اس کا مل بیش بہا رہے گا۔

اور اگر اپنی ہتھیلی میں ایک سفید درہم دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔ اھد اگر دیکھے کہ وہ درہم اس سے ضائع ہوا ہے۔ تو یہ اس کے فرزند کے مرنے کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں درہم دو بتار کے بدرے پائے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت طاف جمع کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سفید درہم خواب میں دیکھے تو سیاہ درہم پائے گا اور بست لوگ خواب میں درہم دیکھتے ہیں اور بیداری میں ان کو پاتے ہیں۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ نے فرمایا ہے کہ صاف درہم خواب میں دین کی صفائی ہے اور ٹوٹا ہوا درہم جھگڑا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بلا شلہ نے اس کو درہم دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں درہم گیارہ وجہ پر ہے: (۱) درست باتیں (۲) مراد کا پورا ہونا (۳) ولایت (۴) مل جمع (۵) دوست (۶) فرزند (۷) قند (۸) فراخ روزی (۹) امن (۱۰) کینزک (۱۱) درہم پانا خاص کر اگر صاحب خواب پارسا ہے۔ اور اگر پارسا نہیں ہے۔ تو فرزندوں کی رحمت اور غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ لیکن ٹوٹا ہوا درہم خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) بری بات (۲) جنگ اور جھگڑا (۳) بند اور قید (۴) مہنگلو۔

درمنہ (ایک دوا ہے)

درمنہ ایک ہوتی ہے۔ حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ درمنہ خواب میں دیکھنا غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اس کا کھانا مل اور عیال کے نقصان پر دلیل ہے۔

دروغ گفتن (جھوٹ بولنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھوٹ بولنا دین کی تباہی اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جھوٹی گواہی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین تباہ ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بدشملہ نے جھوٹ بولا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی بدی اور بربائی کریں گے اور اس کی حفاظت اور ترمیم جاتی رہے گی۔

دروود گری کروں (نکزی تراشنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نکزی تراشنے والا لوگوں کا خیر خواہ ہے۔ لیکن اس کی صحبت منافق لوگوں کے ساتھ ہوتی ہے اور وہ بد مذہب ہوتا ہے اور ان کے مطلب پر چلتا ہے۔ کیونکہ نکزی والوں کو خواب میں دیکھنا نفاق پر دلیل ہے: فرمایا حق تعالیٰ ہے: **كَانَ هُمْ عَصَابَةَ الْمَنَافِقِ** (گویا کہ وہ منافق کندے ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نکزی تراشنے والا لوگوں کا معلم ہے کہ جاہل اور تلوان کو عقل و دانش سکھاتا ہے اور لوگوں کے کاموں کی اصلاح اور تدبیر کرنے والا ہے اور فساد اور نفاق کی راہ کو ان سے دور کرتا ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ بڑھی نگوں کا معنی ہے۔

درویشی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درویشی تو نگری سے بہتر ہے۔ خاص کر اگر راہ دین اور صلاح میں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درویش ہو گیا ہے تو صلاح دین پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تو گھر ہو گیا ہے۔ تو اس کی تکوین لوں کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اس نے درویشی مسلمان کو خیرات دی ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور رنج سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے دروازوں پر روٹی مانگتا پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کو خیر و منفعت پہنچے گی۔

دریا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دریا بادشاہ یا بڑا عالم ہے اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی روشن صاف اور مزے دار ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ پارسا عادل اور منصف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی مٹا اور بے مزہ ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ فسادی اور ظالم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دریا کا پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا یا عالم سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے پانی لے کر ٹکے میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو بادشاہ سے نفع حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا میں ڈوبا ہے اور اس کا جسم کچڑ سے بھر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے غم و اندوہ

بچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم کو مٹی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ بڑا کم ہو گا اور اگر دیکھے کہ دریا کے پانی میں تیرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدشگاہی اس کو قید کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے تیر کر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ قید سے رہائی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں غرق ہو کر مر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ دین کے کام میں غرق ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ دور سے دریا کو دیکھا ہے اور نزدیک نہیں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی امید پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ دریا پر سے گزرا ہے اور اس کے پاؤں تر نہیں ہوئے۔ دلیل ہے کہ دوزخ کی آگ سے امن میں ہو گا اور دنیا کے کلام اس پر آسمان ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے دریا میں ہے۔ دلیل ہے کہ بدشگاہی کی خدمت میں تہجد اور فضیلت والا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درمیان دریا کے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام باطل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے ٹھنڈا پانی پیا ہے اور خواب دیکھنے والا عالم ہے۔ دلیل ہے کہ پورا نصیب پائے گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا پورا عالم نہیں ہے تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **قُلْ لَوْ كَانُ الْبَحْرُ مِدَادَ الْكَلِمَاتِ لَفُتِحَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّهِ** (کہہ دو کہ اگر دریا میرے رب کے کلمات کے لئے سیاہی ہو جائیں۔ تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے دریا ختم ہو جائیں گے)۔

اور اگر خواب دیکھنے والا بدشگاہی لوگوں سے ہے۔ دلیل ہے کہ بدشگاہی کے معتبر لوگوں میں سے ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کے پانی سے اپنے آپ کو دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ بدشگاہی سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کا گرم پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ گمراہ کرے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاهُمْ** (اور ان کو کھول ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنکھوں کو کاٹے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی گندہ اور بے مزہ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا سامنا بڑے خوفناک دشمن سے ہو گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **بِمَنَاجِئِهِمْ وَلَا يَجِدُوا بِهِ مَبْدَئًا** (اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا اور نکل نہ سکے گا)۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ دریا کے پانی میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عیادت کی توفیق پائے گا اور امانت ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے گزر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی زیادہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بدشگاہی کا لشکر زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی خشک ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بدشگاہی کا لشکر سمیت ہلاک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ نہروں اور دریا کا پانی ایک جگہ جمع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا خزانہ اپنا خزانہ ایک جگہ جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جہان سے موسمی اٹھی ہیں اور سارا جہان ابر سے تاریک ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ ناقربین اور گناہگار ہوں گے: فرماں حق تعالیٰ ہے: **مِنْ لَوْنِهِمْ مَوْجٌ وَمِنْ لَوْنِهِمْ مَحَابِبٌ** (اس کے اوپر موج ہے اور اس کے اوپر ہلکا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا سے شکار پکڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال روزی پائے گا اور اس کے عیال پر عیش فراخ ہو گی۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **أَحْلَلْنَا لَكُمْ مَيْدَانَ الْبَحْرِ وَمَعَانَهُ مَنَاعًا لَّكُمْ** (تمہارے لئے دریا کا شکار حلال ہے اور اس کا کھانا تمہارے

لئے سہا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی شور ہے۔ دلیل ہے کہ حرم مکہ اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی گدلا ہے اور اس میں سے شکار پکڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ہلاک ہو گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **وَأَسْأَلُهُمْ مِّنَ الْغَنَةِ إِنِّي كَأَنْتُ حَاصِلَةً الْبَعُثِ** (ان گدلوں والوں سے پوچھ جو دریا پر حاضر تھے)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا میں سے طاقت اور مرجان نکالے ہیں۔ دلیل ہے کہ دین کا علم سیکھنے میں مشغول ہو گا۔ اور اگر اہل علم سے ہے۔ تو اس کا علم اور زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں سے مگرچھ کو پکڑا ہے اور مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ پوشلہ کا دشمن اس کے ہاتھ سے مارا جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دریا کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) پوشلہ (۲) حاکم (۳) رئیس (۴) مل (۵) عالم (۶) بڑا کام۔

دُژ (قلعہ)

دُژ۔ قلعہ۔ چوہارہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے قلعہ بنایا ہے تو یہ اس کی بہتری کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے قلعہ کو خراب کیا ہے تو یہ اس کے دین کی تباہی اور نسل پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ قلعہ خراب میں اگر گچ اور پکی اینٹ سے بنایا ہے دلیل ہے کہ دوزخی ہو گا اور اگر دیکھے کہ مٹی اور اینٹ سے بنایا ہے دلیل ہے کہ بدبخت ہو گا۔

اور اگر قلعہ میں مقیم ہے۔ تو یہ صلاح دین اور ثبات راہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہر وقت قلعہ کے اندر اور باہر جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے کام میں کمال نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے اگر اپنے آپ کو قلعہ میں دیکھے تو صلاح دین پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دین کے ضعف اور تباہی پر دلیل ہے۔

دزدی کردن (چوری کرنا)

اگر دیکھے کہ کسی کا مل چرایا ہے اور کچھ خرچ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پکڑیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ چرانے کی نیت تھی اور چرایا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بری بات پہنچائے گا اور بعض کہتے ہیں کہ بیمار ہو گا اور شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر سے کچھ چرایا ہے دلیل ہے کہ اس کو کوئی آفت اور رنج پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ وہ چور کے ہاتھ میں قید ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال بد ہو گا اور غم و اندوہ میں اسیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوروں نے اس کا راستہ بند کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص غم و اندوہ دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چور لوگوں کا سامان لے گئے ہیں۔ دلیل ہے

کہ اس کا عیش چلے ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چوری خواب میں بیماری ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جس جگہ چوری کریں دلدلی کی دلیل ہے۔ یا لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب کا کوئی لڑکا غائب ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چور کو دیکھنا خیانت اور جیل ہے۔

دستار چہ (دستار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں دستار کا دیکھنا دین ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی چگری سفید یا سبز یا اسی کی یا سوتی ہے۔ تو صلاح دین کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دستار سفید اور پاکیزہ رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی اصلاح ہو گی۔ اور ابریشم اور ریشم کی چگری دنیا کے کاموں کی درستی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دستار کے ساتھ دوسری دستار پیوست ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دستار گر گئی ہے اور ضائع ہوئی ہے۔ تو نقصان دین اور اس کی بے حرمتی کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی دستار چرائی ہوئی دیکھے۔ تو اس کے مرتبہ اور قدر کے نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دستار کو بیچ دے کر خوب رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا داروں اور پسنداروں سے موافقت رکھے گا۔

اور اگر نقش دار چڑی رکھے۔ دلیل ہے کہ سفر کے درمیان لوگوں میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دستار اور لباس سب سبز ہیں۔ دلیل ہے کہ دنیا سے شہید ہو کر جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس قدر دستار بڑی ہو گی۔ اس کا مرتبہ اور عزت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دستار میلی ہے تو اس کے مرتبہ اور عزت کے نقصان کی دلیل ہے۔

اور اگر دستار سرخ دیکھے دلیل ہے کہ کسی پر ظلم کرے گا۔ اور اگر زرد دیکھے دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دستار نیلی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر سیاہ دیکھے تو اس کو نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ لیکن خطیب اور قاضی کو نقصان نہیں ہے۔ اور سر پر ابریشم کی دستار دیکھے۔ دلیل ہے کہ منصف اور حاکم ہو گا اور لوگ اس کو عزیز جانیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لمبی دستار لپٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے جلدی واپس آئے گا۔ اور ابریشم کی چگری دین کے قبول پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دستار کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) دین (۲) ریاست (۳) عمل (۴) ولایت (۵) مرتبہ (۶) توانائی (۷) سفر۔

دستار حمای

انشاء اللہ تعالیٰ اس کا بیان حرف سیم میں آئے گا۔

دست آس (پچی)

دست آں۔ ہاتھ کی چکی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکی فکر سے نجات ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس چکی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکی کا پتھر ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ چکی دلا ہلاک ہو گا یا محنت میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکی کا پتھر چرایا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکی سے مندی وغیرہ کو پیستا ہے۔ تو بھگڑنے کی دلیل ہے۔

(دست (ہاتھ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دائیں ہاتھ کی ٹوہل بھائی ہے اور بائیں ہاتھ کی ٹوہل بہن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دائیں ہاتھ دراز ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بھائی یا اس کے شریک کا کام ٹیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ چر پھوٹے ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا بھائی اور بہن اس سے منہ موڑیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ کوتاہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے بھائی اور بہن سے نفع واپس لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے اور گرے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا بھائی اور بہن اس کی زندگی میں جدا ہو جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دونوں ہاتھ سینے پر رکھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے دوستوں کے لئے غم کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے درمیان ہے اور تمایاں بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس جلد شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تنہا ہاتھ مارتا ہے اور خوش ہوتا ہے۔ تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ قاضی یا بادشاہ نے اس کا دایاں ہاتھ کاٹا ہے۔ تو حضرت ابن سیرینؒ کے قول کے مطابق اس کا بھائی یا بہن یا فرزند مرے گا۔ اور اگر اس کے دونوں ہاتھ کاٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے کسب اور مراد سے باز رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ایک ہاتھ کے ساتھ دوسرے ہاتھ کا چھڑا اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسوں پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ چھری سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا یا اس کا دل کسی میں مشغول ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: فَهَاطِلْنَ اَبْصَحْنَ (انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے)۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی ہتھیلیاں ایک کو دوسرے سے دھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی خلیش عورت سے نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ایک ہاتھ کاٹا ہے اور اس کو پھانسی دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ کے امیر معزول ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ چوہاؤں کی طرف ہاتھ پاؤں سے چلتا ہے اور منہ آسمان کی طرف کیا ہے۔ دلیل ہے کہ محل آرزو و صوبہ کا اور مشکل سے پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ ہنر زاد خشک ہے۔ دلیل ہے کہ صدقہ دینے اور کار خیر سے عاجز ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنای رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ سوئی سے نیک کئے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی ہمت علم اور دانش کی تعلیم پر ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ کٹا ہوا ہے اور نہیں جانتا ہے کہ دایاں ہاتھ کٹا ہے یا بایاں۔ دلیل ہے کہ اس کو مصیبت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ جب اس کا ہاتھ کٹا ہے وہ قرن مجید پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا ہاتھ کٹا ہے۔ رکے مجھ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ہاتھ کٹا ہوا۔ دلیل ہے کہ عمر دراز ہوگی اور گناہ ترک کرنا اور کار خیر میں مشغول ہونا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا دایاں ہاتھ کسی گناہ کے باعث کاٹا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی قسم کھائے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ حلقہ کی طرح گردن میں ڈالا ہوا ہے۔ تو نیک کلام نواز طاعت حج، جہاد اور نیک کام بھالنے پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ بادشاہ وقت کے جسم پر بدل کر لگایا گیا ہے۔ اگر بادشاہ مصلح ہے۔ تو خیرات اور دین کی صلاحیت پر دلیل ہے اور اگر بادشاہ مفید اور بے دین ہے تو اس کے دین کے شر اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے بست لبا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ قوت اور مرتبہ زیادہ ہو گا اور جو کچھ طلب کرے گا پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو اپنے کام پر بھروسہ نہیں ہو گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ انہوں سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ اور پاؤں باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا پیش خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے دوست کے لئے موارید باندھ کر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ سارا قرآن ناطقہ پڑھے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ بادشاہ کے ہاتھ جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور بادشاہی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دایاں ہاتھ سنہری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی دولت زائل ہو جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ صابون اور بھی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ ناامید ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جس جانور کی تولیہ نیک ہے اس کے بایں ہاتھ سے نکلا اور دائیں ہاتھ سے باہر گیا ہے۔ یا دائیں ہاتھ سے نکلا اور بایں ہاتھ سے باہر گیا۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔ اور اگر وہ جانور تولیہ میں بد ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمزور پر غم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ خشک ہو گیا ہے۔ تو اس کے فساد محبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ کسی زندہ یا مردہ نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہے یا اسکی گردن میں ہاتھ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی مشرک سے ہاتھ ملا یا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مشرک اس کے ہاتھ پر اسلام لائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھ کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے: (۱) برادر (۲) بہن (۳) شریک (۴) دوست (۵) فرزند (۶) رفیق (۷) قوت (۸) توانائی (۹) ولایت (۱۰) مال (۱۱) محب (۱۲) پیشہ اور صنعت۔

دست اور منجن (ہاتھ کٹن یا کڑا)

دست اور منجن۔ کڑے جو ہاتھوں میں پہنتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑے عورتوں کے لئے شہر ہیں اور مردوں کے لئے غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس چاندی کا کڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اندوہ کم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کسی نے اس کو کڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند یا بھائی پیدا ہو گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو شوہر کرے گی۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھوں میں کڑے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت رنج سے حاصل ہوں گے۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) ریاست (۲) حکمت (۳) مکر (۴) غم (۵) برادر یا فرزند۔

دست و رؤستنی (ہاتھ منہ دھونا)

دست و رؤستنی۔ ہاتھ منہ دھونا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ہاتھ اور منہ صاف پانی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ بے ہاتھ منہ دھوئے نماز پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین ضعیف ہو گا اور اس کا مل ہاتھ سے جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دونوں ہاتھ سے منہ دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے دوستوں سے مدد مانگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھ اور منہ دھوتا ہے اور اس کا وضو بھی وقت ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کسب اور کمائی میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا وضو ٹوٹا ہے اور پھر ہاتھ منہ دھویا ہے اور نماز شروع کی لیکن تمام نہیں کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر آخر ہو گئی ہے۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا ہاتھ اور منہ دھویا ہے اور وہ اس میں تیل کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مرلو پوری ہو گی۔

دستینہ و دستلہ (ہاتھ کا غلاف)

دستلہ۔ ہاتھ کا غلاف خواب میں مردوں کے لئے عورتوں سے بہتر ہے۔
 حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں لوہے کا دستلہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو توغری اور قوت ہو گی اور دشمن پر فتح پائے گا۔ خاص کر اگر فولاد کا دستلہ ہے۔ اس کی تلویل ہاتھ کے کڑے کے مطابق ہے۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دستلے کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) قوت اور توانائی (۲) دشمن پر فتح پانا (۳) دنیا کے کام کا انتظام۔

دشمن

اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے دشمن پر غلبہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مرلو پوری ہو گی۔ اور اگر دشمن نے

اس پر غلبہ کیا ہے اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔
اور اگر دیکھے کہ دشمن نے اس کو کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور مصیبت میں پڑے گا۔ توبہ کرنی چاہیے۔ تاکہ بلا دفع ہو جائے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دشمن کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) کاموں کا بند ہونا (۲) غم و اندوہ (۳) مال کا خسارہ۔

دشنام (گلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو گلی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال نیک ہو گا۔ اور وہ گلی دینے والے پر فتح پائے گا۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے گلی دی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی اس پر غالب اور کھٹار ہو گا۔

دعا کروں (دعا کرتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دعا کرتا مراد کا پورا ہونا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے لئے دعا مانگی اور بخشش چاہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خاتمہ اور کام خیر سے ہو گا اور مراد پوری ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ کسی مصلح کے لئے دعا کی ہے۔ دلیل ہے کہ ظلم اور فسق کی طرف مائل نہ ہو گا اور امر معروف بجا لائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ خلقت کے لئے دعا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خلقت کا خیر خواہ ہو گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ خاص دعا مانگی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: اِذَا نَادَىٰ وَهْمًا يَدْعُو خَفًا (جب اپنے رب کو نہایت پوشیدگی سے پکارا)۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریکی میں دعا مانگی ہے، اگر مصلح اور پادشاہ ہے۔ تو حق تعالیٰ اس کو بخشے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر خواب میں دیکھنے والا مسند ہے تو توبہ کرے گا۔ اور اگر کافر ہے تو اسلام لائے گا۔

دَف زدن (دَف بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دف بجانا امر معروف کرنے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دف بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام کے ترک کی صلاح کرے گا۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا استلوف بجانے والا ہے۔ دلیل ہے کہ بدکردار عورت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دف کی آواز سننا خوشی ہے اور اگر کثیر یا کسی عورت

سے سنے تو بہتر ہے۔ اور اگر کسی مرد سے سنے تو دولت اور زندگی پائے گا۔ اور اگر کسی جوان سے سنے تو کھسوں کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے۔

دللی کردن (دللی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دللی کرنا چار وجہ پر ہے : (۱) لوگوں کے درمیان صلح کرنا (۲) سیدھا راستہ (۳) نیک کام (۴) معروف بجا لانا۔
اور دللی ایسا مرد ہے کہ جو لوگوں کی خیر کی طرف رہبری کرتا ہے۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دللی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیکی کا راستہ دکھائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دللی کرنا مذکورہ بالا چار وجہ پر ہے :

دل

جسم کے شر کا بلا شہ دل ہے اور جسم اس کے فریضے سے قائم ہے اور ظاہر اور باطن میں دل عقل کا خزانہ ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دل کا دیکھنا پیچھے ہوئے مل کو جمع کرتا ہے۔
اور اگر دیکھے کہ دل اس کے جسم سے باہر ہے تو صلاح اور نیکی پر دلیل ہے۔ فریضے حق تعالیٰ ہے : **حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ مِنْ قُلُوبِهِمْ نَالُوا سَائِفًا قَالُوا لَكُمْ نَالُوا الْحَقَّ** (یہاں تک کہ جب ان کے دل گھبراہٹ میں گئے۔ تو وہ کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے کہ حق فرمایا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا دل تنگ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر کام تنگ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دل خوش ہے دلیل ہے کہ اس پر کام کشادہ ہوں گے۔ اور اگر دل کو بندھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ گنہ سے توبہ کرنی چاہیے۔ فریضے حق ہے **أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ عَلَى قُلُوبِهِمْ أَلْفَافًا** (وہ کیوں قرآن کو نہیں سمجھتے ہیں یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں)۔

اگر دل کو ہاتھ پر رکھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر دیکھے کہ دل کو دونوں ہاتھوں سے پکڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام پورے ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا دل درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل نوازہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دل کی "نہیں کھلی ہیں۔ دلیل ہے کہ دونوں جہان کے کام پر حریص اور راغب ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دل سے خون نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ باگداری کام سے توبہ کرے گا اور خدا کی طرف رجوع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دل سے سوراخ نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دل کو لقمہ پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ سہ فہم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دل سے موتی نکلتا ہے اور منہ سے اس موتی کو گرا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ کام ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ موتی کو زمین سے اٹھایا اور کھلا ہے۔ دلیل ہے کہ پھر مسلمان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دل سے

موتی نکلا اور اس کے گرد مرادارید بندھا ہوا تھا اور مرادارید زمین پر مگرا اور موتی کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ پانچ نمازوں کو ترک کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا دل پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے دل کو محل حرموں میں لگائے گا۔ اور اگر دیکھے اس کا دل روشن اور منور تھا۔ تو یہ صلاح دین کی دلیل ہے 'اور اگر دیکھے کہ اس کا دل تاریک ہے تو اس کی تعویذ اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دل کا دیکھنا دس وجہ پر ہے: (۱) دل (۲) ریاست (۳) فرزند (۴) ہمدردی (۵) جواں مردی (۶) حرم (۷) قوت (۸) مدد (۹) شہرت (۱۰) اپنے احوال کو پوشیدہ رکھنا۔

دُنیل (دُم)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے گھوڑے یا گدھے یا بیل کی دم ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں حیوان کی دم ہے کہ جس کا گوشت حرام ہے۔ دلیل ہے کہ مال حرام پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دم کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) خرید و فروخت (۲) بارش (۳) مال (۴) راحت و عیش۔

دُنیل (پھوڑا)

دُنیل۔ ایک قسم کا پھوڑا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے دُنیل ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیل کے اندازے پر اس کا مال زیادہ ہو گا 'اور اگر دیکھے کہ اس کا دُنیل پھٹا ہے اور خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا مال تلف ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دُنیل سے خون اور پیپ نکلتی ہے اور وہ اس کو چوستا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے دُنیل پر دوا لگائی ہے اور کپڑے کو خون سے دھویا ہے۔ تو دلیل ہے کہ حرام سے توبہ کرے گا۔

دُنِبہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُنِبہ مل کا بدہ ہے کہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ یا عورت کا مال ہے اس کی بڑائی اور چھوٹائی کے اعتبار پر۔

اور اگر دیکھے کہ خام دُنِبہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مشتبہ مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پختہ دُنِبہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن اس کے مال میں سے کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا دُنِبہ بکری جیسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے

فرزند آئے گا جو صاحب دولت و اقبال ہو گا اور روزی فراخ ہوگی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دشبہ دیکھنا سونے کا بدرہ ہے۔

دندان (دانت)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانت اہل خاندان ہیں۔ اوپر کے دانت زہر پر دلیل ہیں اور نیچے کے دانت ملوہ پر دلیل ہیں۔ اور اگلے دانت فرزندوں، بھائیوں یا بہنوں کا ہلپ اور ماں پر دلیل ہیں۔ اور پہلو کے دانت بچا اور بچا زادوں پر دلیل ہیں۔ اور پچھلے دانت دود کے خویشتوں پر دلیل ہیں اور دانتوں کی سفیدی اور پاکیزگی اہل بیت کی قوت اور مرتبہ پر دلیل ہیں۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگلے دانت جو دائیں طرف ہیں۔ اس کے ہلپ اور خویشتوں پر دلیل ہیں۔ اور جو بائیں طرف ہیں مادر اور ملوہ کے خویشتوں پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اگلے دانت ہتے ہیں۔ اس جماعت سے جس کا اوپر بیان ہوا ہے ایک شخص پیار ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے اگلے دانت ہتھیلی پر یا گود میں یا زمین پر گرے ہیں اور خاک آلود نہیں ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند یا بھائی یا بہن آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت خاک میں گرے یا ضائع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان میں سے جن کا ذکر ہوا ہے کوئی ایک مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت ٹوٹنے یا بوسیدہ ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بیان کردہ لوگوں میں سے ایک پر آفت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اگلے دانت کوفتہ ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسوں سے دشمنی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ دانتوں میں سے ایک کو اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جماعت اس کو سخت برا کہے گی اور اس سے مفارقت تلاش کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے اگلے دانت زیادہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان خویشتوں میں سے ایک راحت اور خوشی میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانتوں کے پہلو میں ایک اور اگا ہے۔ اگر نیچے کا ہے تو لڑکی آئے گی اور اگر اوپر کا ہے تو لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے اگلے دانت اکھاڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ لہنا تو ان مذکورہ بلا خویشتوں سے لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تمام دانت گرے اور فوراً ظاہر ہوئے۔ یہ اہل خاندان کی ہلاکت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت ہاتھ کی ہتھیلی یا گود میں گرے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا خاندان زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام دانت نیچے کی طرف ہیں۔ اگر خواب دیکھنے والا اہل اصلاح سے ہے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر اہل شر سے ہے تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت چاندی کے ہیں۔ یا کانچ یا خشکری کے ہیں تو یہ اس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دانتوں کا گرنا قرض کو ادا کرنا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ لڑائی اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اوپر کے دانت جو آنکھ کے مقابل ہیں۔ دلیل اولاد زہر پر ہیں اور نیچے کے دانت اولاد ملوہ پر ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ تمام دانت گود میں گر پڑے ہیں اور اس نے سب ہاتھ کی ہتھیلی میں لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے خونیٹوں کو جمع کرے گا اور ان کو جدا نہ ہونے دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانتوں سے خوشبو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خونیٹ اس کی تعریف کریں گے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی نیت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت درد کرتے ہیں۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت درد ہیں دلیل ہے کہ جو شخص ان کی طرف منسوب ہے بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت سیاہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسے غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت گرے ہیں اور پتھر کا ٹکڑا بانٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی کہ اس کے سب خونیٹ اس کے سامنے قبر میں جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے دانت درد کرتے ہیں اور ان کو اپنے ہاتھ سے اکھاڑا ہے اور دونوں ہاتھوں میں لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سائل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے منہ سے خون آلود دانت ہاتھ میں پکڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس کے دانت پکڑے ہیں اس کو نفع ہو گا۔ لیکن اس کو معیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بعض دانت ظاہر ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بعض خونیٹ سفر کو جائیں گے اور سلامتی سے واپس آئیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام دانت زبان کے درمیان جمع ہوئے ہیں اور پھر سب اپنی جگہ پر جا گئے ہیں دلیل ہے کہ اپنے خونیٹوں سے ٹکلی ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانتوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) اہل بیت (۲) مال (۳) منفعت (۴) غم و اندوہ (۵) مفارقت (۶) ضرر و نقصان۔

دہان (منہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منہ کھلنے کی کلید اور لہجہ کا خاتمہ ہے اور جو کچھ منہ سے نکلتا ہے جو ہر اور کلام پر دلیل ہے۔ نیک ہو یا بد ہو، جو کچھ منہ میں ہو۔ اگر دنیاوی ہے تو عیش میں محنت اور رنج پر دلیل ہے۔ اور جو کچھ منہ میں شیریں ہے اور آسانی سے نکلا جاتا ہے۔ تو روزگار اور راحت اور عیش پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا منہ سختی کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا منہ گندم یا جو کے آٹے سے بھرا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا منہ فراخ ہوا ہے کہ اس میں بہت سا کھانا سا جائے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر نعمت اور روزی ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا منہ اچھا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک بات سنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ کا گوشت گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے مشکوک کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے کیز یا کوئی جانور نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے عیال میں سے ایک جدا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے پلیدی نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ جو سلوک کیا ہو گا احسان جتانے سے باطل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے مروارید باہر نکلا ہے اور لوگوں نے اٹھایا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے منہ سے پلیدی نکلا ہے اور لوگ اس سے بھاگتے ہیں۔ دلیل ہے کہ شاعر ہو گا اور لوگوں کی برائی کے لیے۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے منہ پر سر لگائی ہے اور لگانے والے کا پتہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ رسوا ہو گا۔ فریق حق تعالیٰ ہے: **لَا تَكُونُمْ تَغْنِيْمٌ عَلَىٰ اَوْلَادِهِمْ وَتَكُنْ لَنَا اَلْبَيْتُ** (آج ہم ان کے مونسوں پر سر لگائیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے)۔

حضرت حافظ معبر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے کوئی اچھی چیز نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ اچھے مطلب کی باتیں کرے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تبویل اس کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز منہ میں رکھی ہے اور وہ اچھی چیز تھی۔ دلیل ہے کہ حلال چیز کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منہ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) منزل (۲) خزانہ (۳) کاموں کی کشائش (۴) مال (۵) حادثہ (۶) دُور (۷) دربان۔

دہانِ زدن (ذمحل بھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ذمحل بھانا ہے اور وہ کلام 'بری خبر' جھوٹ، ظاہر کلام اور روشن ہے اور ان سب کی تبویل یہ ہے کہ ذمحل بھانے والا بد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ذمحل کے ساتھ بانسری بھاتے ہیں اور ناچتے ہیں۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ

صرف وصول بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ باطل کلام ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں وصول بجایا مختلف طور بے فائدہ باتیں ہیں۔

دلہیز

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دلہیز خلوم ہے۔ اگر دیکھے کہ دلہیز رونق ہے۔ تو خوب ہے۔ اور تندرستی اور گھر کے خلوم کے انتظام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دلہیز خراب ہے۔ تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر گھر کی دلہیز کی دیوار لہنت اور مٹی کی ہے تو دلیل ہے کہ گھر کا خلوم منہد اور بے دین ہو گا۔

دوال (چڑے کا تسمہ)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوال کا دیکھنا خیر و منفعت کی دلیل ہے۔ اس جانور کی قیمت کی قدر پر کہ جس کے چڑے کا تسمہ بنا ہوا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دوال کو پارہ پارہ کیا ہے۔ یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر ضرر دیکھے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے چڑے کے تسمے ہیں۔ اور وہ تسمے حلال جانور کے چڑے کے ہیں۔ دلیل ہے کہ مل حلال پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو مل حرام پائے گا۔

دھخن جامہ (کپڑا سینا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنا کپڑا سینا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام مراد کو پہنچے گا اور اس کا حل درست ہو گا۔ اور اگر اپنے عیال کا کپڑا سینے۔ تو بھی یہی تکوین ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیگنی عورت کا کپڑا سینا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی مرد کا کپڑا سی رہا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوتلی ہاتھ میں ہے اور تمام کپڑا سی لیا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کام اس کے آگے ہے تمام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بہت سے کپڑے سے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی پیش فراخ ہوگی اور پورا مل وراثت سے پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے لئے بڑا ہنسیا ہے اور تمام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال سے موافقت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ شلوار سی ہے اور اس کا بقیہ پورا نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور آخر کار اس سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبایہ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی خدمت میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عیال کا کپڑا سینا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال تنگدستی میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دھوئے ہوئے کپڑے کو سکھاتا ہے دلیل ہے کہ عیال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے عیال کے لئے ریٹم کا کپڑا سی

رہا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا اور گناہ کی حسرت میں اندر نہ پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں درزی وہ شخص ہوتا ہے جو پر آئندہ مسکن جمع کرتا ہے اور
اصلاح میں لاتا ہے۔

دُور (دُحوال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دحوال ظالم بادشاہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مشرق
یا مغرب کی طرف بست دحوال ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ ظالم بادشاہ کے ہاتھ سے ظلم و ستم اٹھائیں گے۔
اور اگر دیکھے کہ دحوال دنیا میں اٹھا ہوا ہے اور آگ شعلے مار رہی ہے۔ دلیل ہے کہ جہنم میں فتنہ پڑے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شرمیں یا کسی ولایت میں بغیر آگ کے دحوال
ظاہر ہوا ہے دلیل ہے کہ اس ملک کو حق تعالیٰ کی طرف سے خوف ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ گھر سے یا اس کے منہ سے دحوال نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ اس کو ضرور ضرر دے گا۔ یا
تلوان ڈالے گا اور اس کا بل زور سے لے گا۔

دورخ (زگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دورخ میں ہے اور باہر نہیں نکلا ہے۔ دلیل
ہے کہ گنہگار اور بد عمل ہے۔ اس کو توبہ کرنی چاہیے۔ اور اگر دورخ کو دیکھے اور اس کو اس سے کوئی تکلیف نہیں
پہنچتی، دلیل ہے کہ رنج اور غم میں گرفتار ہو گا اور آخر کار سلامتی پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ دورخ میں مقیم ہے اور نہیں جانتا کہ کب اس میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیشہ دنیا میں روزی کے
در پے رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اہل دورخ کا کھانا پینا کھاتا ہے اور آگ میں جل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں برا عمل
کریگا۔ اور آخرت میں اس پر وہل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو فرشتہ نے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر دورخ میں ڈالا
ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کے لئے بد بختی کی علامت ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو دورخ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ گناہ کرنے پر
دیر ہو گا اور اگر دیکھے کہ توہر اور کھوتا ہوا پانی پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ علم باطل اور بھول میں مشغول ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ تلوار کھینچی ہے اور دورخ میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ قس اور بری بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ
دورخ میں کوئی چیز کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جہنم کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دورخ کے پاس آگ
روشن کی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی مشکل کلام اس کو پیش آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو دورخ میں بھیج کر لے گئے
ہیں۔ دلیل ہے کہ آخر کار کافر ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **يَوْمَ يُسْعَوْنَ فِي الْاَشْدِ عَلَيْهِمْ ذُلُّ اُولَئِكَ سَعَوْا** (جس دن
چروں کے بل دورخ میں ٹھیسٹ کر ڈالے جائیں گے۔ دورخ کی گرفت کا عذاب چکھیں)۔

اور اگر دیکھے کہ دورخ میں گیا ہے اور باہر آیا ہے۔ دلیل ہے کہ جو گناہ اس نے کیا ہے۔ اس سے توبہ

کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو دوزخ میں لے گئے ہیں اور وہ فریاد تک نہیں کر سکا ہے۔ یہ اس کے کفر کی دلیل ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **فَإِنْ أَخَذُوا إِلَيْهَا وَلَا تُكَلِّمُونَّ** (حکم ہو گا کہ اس میں دفع ہو جاؤ اور بولومت)۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دوزخ کی آواز سنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پادشاہ کی حیثیت اور سیاست پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دوزخ کے پاس قرار لیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا اس پر تنگ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوزخ کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) حق تعالیٰ کا غضب (۲) گناہ میں مبتلا ہونا (۳) پادشاہ کا ظلم (۴) دنیا کی جنگی (۵) رنج و مصیبت (۶) اس کا دوزخی ہونا۔

دوشلب (رس)

دوشلب۔ انور یا جھوٹا رس، جس پر دو راتیں گزر جائیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوشلب تھوڑا مل اور نعمت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دوشلب پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوشلب بتاتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ میں دوشلب ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے اچھی بات سنے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سفید اور پاکیزہ دوشلب پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر خوبصورت فرزند پیدا ہو گا۔

دوش (کندھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کندھا خواب میں مرد کے لئے زینت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دایاں کندھا کمزور ہے یا ٹوٹ گیا ہے۔ تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا کندھا مضبوط اور درست ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ذمہ امانت ہو گی۔ اور حامد جگہ سے مل پائے گا۔

دوشیزگی (کنوارہن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کنواری عورت سے نکاح کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔ اور اگر عورت کنواری نہیں ہے اور خواب میں دیکھے کہ کنواری ہے۔ تو یہ اس شخص کے ستر اور پارسا ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مرد خواب میں دیکھے کہ اس کو کنواری عورت ملی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی سال کنواری عورت کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا۔

دوغ (سی)

دوغ۔ سی۔ چھاپہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھاپہ کا خریدنا غم و اندوہ

ہے۔ اور اس کا چٹا تھاری ہے۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں چھاپچھو کا چٹا مل حرام کا حاصل کرنا ہے۔ کیونکہ اس میں سے سکھن کو نکال چکے ہیں اور اگر دیکھے کہ کسی کو چھاپچھو دی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی غناک ہو گا۔

دکھن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے دکھن بٹائی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دکھن خراب کی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دکھن مری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ مالک کی اجازت کے بغیر اس کی دکھن پر بیٹھ گیا ہے دلیل ہے کہ کسی کے حیل پر تصرف کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکھن کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) بیش (۳) عزت اور مرتبہ (۴) نیکی (۵) بلندی (۶) اگر نئی دکھن ہے تو مرتبہ پائے گا۔

دوک (دکلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکلا لڑکی پر دلیل ہے۔ اگر کوئی مرد دیکھے کہ اس نے دکلا لیا ہے اور اس میں دو پھرکیں ہیں۔ دلیل ہے کہ لڑکی کا نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دکلا ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی لڑکی یا ہمشیرہ دنیا سے رحلت کرے گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکلا مسافر مرد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس دکلا ہے یا کسی نے اسے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چرنے کے نکلے سے پھرکی گر گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت کی محبت اپنے خلود سے منقطع ہو جائے گی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ دکلا سیدھا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ غناک ہو گا۔ اور اگر یہی خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہو گی۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ دکلا دلالہ عورت ہے۔

دولاب (رہٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رہٹ خزانہ ہے اور آبلو گھر اور نعمت سے بھرا ہوا ہے۔ اگر دیکھے کہ رہٹ بنانا ہے۔ اگر اس کام کے اہل میں سے ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا خزانہ بنانا ہے۔ اور اگر اہل سے نہیں ہے تو دوسرے کے لئے خزانہ بنانا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بلوٹلہ نے یا کسی بڑے آدمی نے اس کو رہٹ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوٹلہ کا اپنا خزانہ یا اس کے گھر کا خزانہ اس کے سپرد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ رہٹ سے پانی پیتا ہے یا جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خزانچی سے نفع پہنچے گا۔

دولہ (ڈول)

حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈول ایسا شخص ہے کہ ناہنجانے ہوئے مل کو نکالتا ہے۔ اور اگر

دیکھے کہ ڈول کو پانی سے بھرا ہے یا ڈول سے پانی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس صاف پانی کا بھرا ہوا ڈول ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو آسانی سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈول کے ساتھ زمین پر پانی گرا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کو تنگی میں خرچ کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بڑا ڈول ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار آدمی سے دوستی کرے گا اور اس سے نفع پائے گا۔

دوات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس دوات ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے خلیفوں میں سے کسی کے ساتھ جھڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوات سے نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے بدی کفایت کو پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ دوات ٹوٹی ہے یا چوری ہوئی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ بیوہ عورت نفرت سے کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قلم کے ساتھ دوات میں سیاہی ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سنہری دوات ہے۔ دلیل ہے کہ فخر مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاندی کی دوات ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کثیر خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دوات بھرت کی ہے۔ دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر لوہے کی دوات دیکھے۔ دلیل ہے کہ کاروبار میں طاقت پائے گا۔ اور اگر تانبے کی دوات دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو کچھ تھوڑی چیز ملے گی۔

دویدن (دوڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خود دوڑتا ہے یا چوپائے کو دوڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور جس قدر دوڑ زیادہ ہوگی۔ اسی قدر سفر لمبا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان والے گھوڑے پر سوار ہے اور اس کو دوڑاتا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کے ساتھ سفر کو جائے گا اور مال حاصل کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دوڑ میں کسی سے آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کی حرص میں اس سے آگے بڑھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوڑنے میں عاجز ہو گیا ہے اور آرام لیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کو ترک کر کے صابر ہو گا۔

دیا (ریشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریشم اس جنس کی خیر و صلاح ہے۔ اگر عورت ریشم کو دیکھے تو بہتر ہے۔ اگر مرد دیکھے کہ اس نے دیا اور ریشم کی قبا پہنی ہے اور جملہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ اس نے چونہ اور چیر بن اطلس سبز کا پستانا ہے

دلیل ہے کہ وہ عورت و نیکار اور بلائیات ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سفید اطلس پہنا ہے۔ تو یہ اسکی بارسائی کی دلیل ہے۔ اور اگر اطلس نیلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اطلس سیاہ ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا اور خواب میں ریشم بننے والا آدمی مسافر ہے۔ جو دنیا کی اصلاح اور دین کی خرابی کرتا ہے۔ اور پرانیان کی تولیل و بیا کی تکوین کے مساوی ہے۔

دیک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نئی دیک عورت ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دیک گھر کا مالک ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس دیک ہے یا کسی نے اس کو دی ہے اور اس نے اُگ پر رکھی ہے اور کوئی کھانے کی چیز پکائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی باعث اس کو بلا شلو سے ملے اور منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ تانبے کے پاس تانبے یا پتھر کی دیک ہے۔ دلیل ہے کہ دیک کی قدر و قیمت کے مطابق فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیک منی کی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث اس کو گھر کے سردار سے فائدہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیک اُگ پر رکھی ہے اور اس میں کھانا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو ایسا کام چاہئے گا کہ جس سے اس کو نفرت ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیک خواب میں گھر کی مالک یا مالک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیک میں گوشت یا کوئی کھانے کی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو چاول کھانے کو ملیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دیک ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ گھر کی بیگم اور مالک دونوں مریں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیک کا دیکنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) گھر کا مالک (۲) گھر کی بیگم (۳) رئیس (۴) خادم (۵) کاموں کا ذمہ دار۔

دیکدان (چولہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیکدان دو وجہ پر ہے۔ ایک گھر کا مالک۔ دوسرے گھر کی بیگم۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس دیکدان ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیگم کو گھر میں لائے گا اور اگر عورت دیکھے کہ دیکدان ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گھر کا مالک مرے گا۔ حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ دیکدان گھر کا مالک قوی مرد ہے۔ جو کسی سے نہیں ڈرتا ہے۔

دینار

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں چار سے زیادہ دینار ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی بری خبر پہنچے گی یا کوئی بات سنے گا جو اس کو بری معلوم ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں اس کے پاس ایک دینار یا ہزار دینار ہیں دلیل ہو گا اور اچھی طرح ہو گا۔ اور اگر اس کے پاس ایک دینار یا ہزار دینار ہیں۔ دلیل ہے کہ ایسا علم حاصل کرے گا

کہ جس سے اس کو دینار ملیں گے۔ لیکن اس کا شمار جنت ہونا چاہئے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو دینار دیا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند کی طرف سے اس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے دینار ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج پہنچے گا۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں دینار لوار کرنا لمانتیں ہیں۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْتَتْهُمُ بَلَاءٌ لَّا يَقُولُوا لَآ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں۔ اگر تو ان کے پاس ایک دینار لمانت رکھے تو وہ ادا نہ کریں گے)۔

اور اگر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پانچ دینار دیکھے۔ دلیل ہے کہ پانچ وقت کی نماز ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے دینار ہیں اور کسی محفوظ جگہ پر رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ مسلمانوں کی لمانت نگاہ میں رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دینار تقسیم کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں امر معروف نہرے گا اور لمانت گزارے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ایک دینار پایا ہے۔ دلیل ہے کہ لمانت سپرد کرنے کے لئے اس سے قبل لکھائیں گے۔ اور بسا اوقات خواب میں دینار دیکھا جاتا ہے اور بیداری میں وہی ملتا ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دینار خواب میں دیکھنا دین اور راہ راست ہے۔ جب تک کہ دینار پر تصویر نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس دینار ہے۔ اس کی ایک طرف اللہ تعالیٰ کا نام ہے اور دوسری طرف تصویر ہے۔ اگر صاحب خواب مسلمان ہے تو مرتد ہو گا اور اگر کافر ہے تو مسلمان ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دینار پانچ نمازیں ہیں۔ اور اگر دینار جفت دیکھے تو دین پاک اور علم باسفعت کی دلیل ہے۔ اور اگر شمار میں ملے دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت حاذف مستجر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دینار پانچ نمازیں ہیں اور کثیر ہے اور بہت سے دینار بہت سامان ہے جو رنج اور بھگڑے سے حاصل ہوتا ہے۔

دوسرے (گاؤں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نامعلوم گاؤں میں ہے۔ تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر اس گاؤں کا نام معلوم ہے تو بدی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گاؤں سے باہر نکلا ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی گاؤں میں گیا ہے۔ تو بدی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شہر سے گاؤں میں جا کر آباد ہوا ہے کہ جس میں نعمت ہے تو خیر و برکت اور عزت و اقبال پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو بدی اور بد بختی پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی گمشدہ گاؤں میں ہے تو خیر پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے نامعلوم گاؤں دیا ہے یا خریدا ہے یا بتایا ہے۔ دلیل ہے کہ گاؤں کے قدر و عمارت پر قیرو منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو نقصان پر دلیل ہے۔

دیوار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیوار خواب دیکھنے والے کا محل ہے۔ اگر دیکھے کہ عمدہ اور مضبوط دیوار ہے تو دنیا میں حل کی نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار پرانی ہے اور اس کو کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ محل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نئی دیوار اور خراب کرتا ہے۔ تو دیوار کی خرابی کے مطابق غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار کمزور اور ٹٹک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا محل دنیا میں کمزور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار قائم ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا محل مستقیم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار لگی ہوئی ہے۔ تو اس کے پر اگندگی احوال اور زوال عیش کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار گر گئی ہے۔ دلیل ہے کہ معیشت اور صنعت سے گھرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مٹی اور گارے کے ساتھ اپنے ہاتھ سے دیوار بنائی ہے۔ تو اس کے دین کے پاک ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر اینٹ چونے کی بنائی ہے۔ تو دین میں اس کے تہہ حل ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیوار چونے اور پتھر سے ہے۔ دلیل ہے کہ دین پر فریفتہ ہو گا اور آخرت کا طالب نہ ہو گا۔

دیو (شیطان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیو خواب میں بڑا دشمن، مکار اور فریبی شخص ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیو اس کو دوسرے ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ ملائق باتوں سے توبہ کرے۔ تاکہ دشمن اس پر کامیاب نہ ہو سکے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **إِنَّ الْإِنِّ اتَّلُوا إِفَّا نَسَهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ فَذَكَّرُوا لَمَّا لَهُمْ مُبَعَّرُونَ** (تحقیق جو لوگ پر ہیزگار ہیں، جب ان کو شیطانی گروہ چھیڑ چھاڑ کرتا ہے۔ تو وہ نصیحت قبول کرتے ہیں اور وہ بصارت پر ہوتے ہیں) اور اگر دیکھے کہ شیطان کے ساتھ لڑا ہے اور مغلوب کر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین درست ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف ہے تو ضعف دین کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر شیطان کو خواب میں خوش دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب حرم اور شہوت میں مشغول ہو گا۔ اور اگر شیطان کو غمناک دیکھے۔ دلیل ہے کہ عبادت اور دین کی درستی میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیطان نے اس کے جسم سے کپڑا اتارا ہے۔ اگر صاحب خواب حاکم ہے تو حکومت سے معزول ہو گا۔ اور اگر یہ خواب کوئی رسالتی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دیو اس کے پیچھے چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ دیو اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ دیو کے ہاتھ میں قید ہوا ہے اور اس کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ رسوائی میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیطان کے ساتھ صحبت کی ہے۔ دلیل ہے کہ ہمت بڑا گناہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیو کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے ہم صلاح ہو گا اور حق تعالیٰ ان کی مراد پوری کرے گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **إِنَّمَا السَّعْوِيُّ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُونَ الْإِنِّ اسْتَوْا وَلَكِنَّ بَعَا رَهُمْ شَمًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ** (کہ سرگوشی شیطان سے ہے۔ تاکہ اہل ایمان کو غمناک کرے اور اللہ کے اذن کے سوا ان کو ضرر نہیں دے سکتا ہے)۔

حضرت اسماعیل امثث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شیطان کے ساتھ کھانا کھایا

اور پائی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ بدکاری اور فساد کے راستے پر آئے گا اور شیطان کی تہجداری کرے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ خیر و صلاح کے کلم پر ہو گا اور دین کی راہ پر قناعت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شیطان کو پکڑا ہے یا اس کے پیٹ میں چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ فساد سے دور ہو گا اور توبہ کر کے عبادت میں مشغول ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیطان کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے : (۱) دشمن کو دیکھنا (۲) فساد (۳) شہوت، مصیبت اور خواہش نفس (۴) طاعت سے دور ہونا (۵) اہل خیر اور صلاح سے دوری تلاش کرنا (۶) حرام چیزیں۔

دیوانگی

دیوانگی۔ جنون۔ پاگل ہونا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیوانگی صاحب خواب کے لئے دیوانگی کے اندازے پر مل حرام کا حاصل ہوتا ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ دیوانہ ہے۔ دلیل ہے کہ حرام میں پڑے گا اور بیاب کھائے گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے : **الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ** (جو لوگ سود خور ہیں وہ اس طرح قائم ہیں جیسے کہ وہ لوگ کہ جن کو شیطان نے چھیڑا چھاڑا ہے)۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دیوانے کے ساتھ ہم صحبت ہے۔ دلیل ہے کہ سود خور فسقوی آدمی کا مصاحب ہو گا اور اس کو ملامت اور بدنامی حاصل ہوگی۔

کتاب کامل التَّعبیر سے حرفِ ذال

ذکر

ذکر۔ عضو تناسل۔ حضرت وانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عضو تناسل دیکھنا مبارک اور نام فرزند ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے دو عضو تناسل ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا اور لوگوں میں بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل کٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنا عضو خود کاٹا ہے دلیل ہے کہ اس کے فرزند نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا اس کا عضو تناسل ست ہو گیا ہے دلیل ہے کہ اس کا فرزند بیمار ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عضو تناسل کی بڑائی بہت سے فرزندوں اور نام آوری پر دلیل ہے اور چھوٹائی اس کے خلاف ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے عضو تناسل کو شاخوں کی طرح اور لگے ہوئے ہیں۔ تو یہ بہت سے بیٹوں اور پوتوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے چاند نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی اس عورت سے پیدا ہو گی جو دریائے مشرق کے کنارے سے لائی گئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے مٹی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے چور اور ڈاکو لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے پرندہ نکلا ہے۔ اس کی تویل اس پرندے کے مطابق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے چوہا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بیکار لڑکی پیدا ہو گی۔ جس میں کسی طرح کی خیر نہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا جو اسی کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عضو تناسل سے بچھو نکلا ہے۔ اس کی بھی مٹی تویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے چوہا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کم بہت کمینہ اور کمزور اعضاء کا لڑکا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے روئی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند اور عیال بھوکے اور تنگدست ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے تل نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ طور پر اس کے عیال کو چاہتا ہے۔ اور بھوکے دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے پیپ نکلی ہے۔ اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے مٹی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مل حسبِ حرام ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ حیض والی عورت سے تعلق کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے آگ نکلی ہے اور آدھی مشرق کو اور آدھی مغرب کو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا جو مشرق اور مغرب کا پادشاہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے گوبر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا میلان طبع اظلام کی طرف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو اٹھا ہوا ہے اور سخت ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نصیب اور اقبال قوی ہو گا۔ اور اگر دیکھے

کہ اس کا عضو تناسل سخت اور دراز ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بست لڑکے پیدا ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل کے ارد گرد پر اگے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا نام ملک میں مشہور ہو گا اور عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے عضو تناسل کو اکھاڑا ہے اور پھر اپنی جگہ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پہلا فرزند مرتبے کا اور دوسرا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا عضو تناسل کسی کے منہ میں رکھا ہے اور وہ چوستا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نفع پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل پر ہل اگے ہیں۔ دلیل ہے کہ فرزند کی طرف سے خوش ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عضو تناسل اس سے جدا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا یا اس کا مل تکف ہو گا۔ اور خواب میں عضو تناسل کی حرکت دیکھنا قوت اور فراخی نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل چر گیا ہے اور اس سے خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کا نقصان ہو گا۔ اور اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل سوچ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اس کے عضو تناسل کو مارتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا عیش تباہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عضو تناسل درمیان سے بندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا گواہ اس کی گواہی نہ دے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کا عضو تناسل ہے۔ اگر حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی۔ لیکن لڑکا مرجائیگا۔ اور اگر حاملہ نہیں ہے تو حمل ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل باریک ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل کچھ کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا اور مل اور مرتبہ کم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل کے سوراخ سے موارید یا جواہرات نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے پاس اور عالم لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عضو تناسل کا دیکھنا سات درجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) اہل خانہ (۳) مل (۴) عمر (۵) بزرگی (۶) طلب حاجت (۷) عزت اور حرمت اور بستری۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفُ الرِّاءِ

رازیانج (سونف)

رازیانج۔ بلویاں۔ سونف۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سونف کا دیکھنا موسم پر یا بے موسم غم و اندوہ ہے۔ اور اس کا کھانا نقصان دہ ہے۔ اور اگر زمین میں جو اس کی ملک ہے، بہت سی سونف دیکھے دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔

راسو (نیولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیولا چور ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کو پکڑا یا اس کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ چور کو پکڑے گا اور اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیولے کا گوشت کھایا ہے یا اس کے جسم سے اس کے ہاتھ میں کوئی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ چور سے چوری کامل لے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو نیولے نے پکڑا ہے یا کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور آخر کار شفا پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کے ساتھ لڑا ہے اور اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا اور اس کو قہو میں کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیولے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) چور (۲) غم و اندوہ (۳) بیماری۔

ران

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ران اپنے خویشتوں کی قوت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ران ٹوٹ گئی ہے یا گر پڑی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اپنوں سے جدا ہو گا اور دبا ہو جائے گا اور سفر میں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی ران چری ہے۔ اس کی بھی یہی تکوین ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رانیں ران باپ کے خویشتوں پر دلیل ہے اور رانیں ران ماں کے خویشتوں پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ران پارک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں کا کام کمزور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ران کلنی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنوں سے جدائی تلاش کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ران ٹوٹی ہے دلیل ہے کہ کسی سردار سے اس کو ذلت اور خواری پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی رانوں کا گوشت گرا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں کا بل ضائع ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی رانیں رسی سے بندھی ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنوں سے جدا نہ ہو گا اور نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی ران کا گوشت خود کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ

اسی قدر ایوں کامل کھائے گا۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میری ران میں سوراخ ہو گیا ہے اور اس پر بل اگے ہیں۔ میں نے کسی کو کہا کہ یہ میرے برائے نریش دو۔ آپ نے تاویل میں فرمایا کہ تو قرض دار ہے اور تیرا کوئی قریبی تیرے قرض کو اترے گا۔ پھر اسی ماہ اس کے اقرباء میں سے ایک شخص آیا اور اس نے اس کے قرض کے دو سو دینار ادا کر دیئے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ران کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) اہل بیت (۲) دوست کہ جن پر بھروسہ ہو (۳) فتنہ۔

راہ (راستہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رستہ دیکھنا استقامت اور دینداری کی دلیل ہے۔ اور راہ دین میں راستی کی تلاش ہے۔ اگر دیکھے کہ سڑک پر چلا جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے راستے پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ایک جمعیت کی رہبری راہ راست پر کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی قوم کو راہ راست اور صلاح دین پر لگائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ راستے میں حیران اور پریشان ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی راہ یا دنیا کے کام میں حیران اور پریشان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چور اس کے سامان کو راستے سے لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس قدر لے گئے ہیں۔ اسی قدر کسی کا سامان ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رستہ چٹا ہے ٹھکانا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا حق کسی سے مشکل کے ساتھ لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کو راہ راست سے ٹیڑھے رستے پر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ میں مشغول ہو گا اور خواب کے رستے سے دور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اندھیری رات میں چٹا ہے اور رستہ اس پر مشکل ہے اھ اس کو گمان ہے کہ راہ راست پر ہے۔ دلیل ہے کہ استقامت اور راہ راست پائے گا۔ اور اگر بہت سے رستے دیکھے اور معلوم نہیں کہ کس راستے پر جانا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے دین میں حیران ہو گا اور بددین لوگوں سے صحبت رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر رستہ مشکل ہے اور نہیں جانتا ہے کہ کہاں جاتا ہے؟ اور آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کے مطابق دائیں ہاتھ کی طرف چلا تو دلیل ہے کہ راہ حق اس پر پوشیدہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ جان بوجھ کر راہ راست سے ایک طرف چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے ٹکرا کر جلد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ راہ راست پر چلتا ہے اور کسی کی عزت کی وجہ سے لوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے دین کو نقصان ہو گا اور اپنی عیش کے لئے محل باتوں میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ رستے پر چلتا ہے اور کوئی عورت سامنے آئی ہے اور اس کی وجہ سے رستہ چھوڑ کر دوسری طرف چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل پڑے گا اور دنیا پر فریفتہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے راستہ میں سبزی اور اچھے اچھے پودے ہیں۔ تو یہ اس کی نیکی اور دین کے پاک ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی پوشیدہ راستے پر گمان کے ساتھ چٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں بدعت کرے گا۔ یا اپنے کام میں حیران ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **إِنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ** (یہ میرا سیدھا راستہ ہے۔ اس کی پیروی کرو)۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو راستے پر سے لے گیا ہے۔ تو یہ اس کے دین کے قیلا کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَلَنَسَآبَنَّ سَنًا** (جس نے اس کو پالیا کیا وہ خسارے میں پڑا)

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیدھا راستہ اسلام ہے اور نیزھا راستہ اس کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں راستہ دیکھنا پنج وجہ پر ہے: (۱) دنیا (۲) آرام (۳) نیک کام (۴) خیر و برکت (۵) آسائی اور رحمت۔

راہزن (الیرا۔ ڈاکو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ڈاکو خواب میں لوگوں کے ساتھ لڑاکا آدمی ہے۔ اگر دیکھے کہ ڈاکو اس کا مل لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے آدمی سے ملے گا جو اس کو عزیز اور گرامی کرے گا۔ اور جس قدر ڈاکو نے مل لیا ہے وہ اس سے اسی قدر فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر ڈاکو جمع ہوئے ہیں اور اس سے کوئی چیز نہیں چھین سکے ہیں۔ دلیل ہے کہ اگر چار ہے تو شفاء پائے گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ڈاکوؤں نے اس سے کچھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ڈاکو اس سے جھوٹ بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ راہزن اس کی ٹوپی لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ مصیبت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے راہزن کی ہے اور اس کا سامان چھینا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی اس سے غصے ہو گا۔ اگر دیکھے کہ خود ڈاکو مارا اور کسی کا سامان لے لیا۔ دلیل ہے کہ وہ شخص بیمار ہو کر شفاء پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں راہزن تین وجہ پر ہے: (۱) جنگ (۲) بیشہ کا بھگڑا اور جھوٹ بولنا (۳) بیش کی تباہی اور بیماری۔

مربما (شیرے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوشہوار اور خوش مزہ شیرے دیکھنا خیر و برکت پر دلیل ہے اور اس کے خلاف ضرر، رنج اور غم پر دلیل ہے۔

اور شیریں رب کا خواب میں پکانا کار خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر ترش ہے تو اس کی تویل اس کے خلاف

ہے۔

رُباب (ایک ساز ہے)

رُباب ایک مشہور ساز کا نام ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رباب کا دیکھنا بے ہودہ بات، کھیل اور جھوٹ بولنے پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ باجا بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ بولے گا اور کسی کی جھوٹی مدح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سامنے رباب بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ بات سے راضی ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رباب کے ساتھ چنگ چفانہ اور بانسری بھی ہے۔ تو یہ سب غم و مصیبت پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ رباب ٹوٹا ہے یا ضائع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ سے توبہ کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ وہ رباب بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مرے گا یا اس پر بیماری سخت ہوگی۔

رُخسار (گل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رخسار روشنائی اور آدمی کے لئے بڑی ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا رخسار پاکیزہ اور سرخ ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں روشناس ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا رخسار سیاہ یا زرد ہے۔ اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رخسار خواب میں لوگوں کی آرائش اور گھر کا مالک ہے۔ اور اگر جھلسا ہوا رخسار دیکھے تو صاحب خانہ کے لئے بھتری اور نیکی کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رخسار دیکھنا حل کی بھتری اور آدمی کی خوشی کی دلیل ہے اور برا رخسار غم و اندوہ اور بیماری پر دلیل ہے۔

رز (انگور کی تیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور کی تیل ٹیکوکار اور خلی عورت پر دلیل ہے۔ اور اگر انگور کے پاکیزہ اور سبز درخت دیکھے اور موسم میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ ٹیکوکار عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انگور کی تیل کے پتے زرد ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر اس کی ملک نہیں ہے۔ تو اس کی تاویل اس کے مالک کی طرف رجوع کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور کی تیل دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) خلی اور ٹیکوکار عورت (۲) منفعت (۳) رنج و غم۔

اور اگر انگور کی تیل کو خراب دیکھے تو انگور کی تیل کے مالک کی حالت کی خرابی پر دلیل ہے۔

رستخیز (قیامت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قیامت یقین اور صداقت کے ساتھ قائم ہے۔ دلیل

ہے کہ حق تعالیٰ اس ملک والوں پر رحمت کرے گا اور اگر اس ملک کا پلوشلو ظالم ہے۔ دلیل ہے کہ ان پر جلا اور آفت آئے گی۔ اور اگر مظلوم ہیں۔ تو ان کو ظالموں پر فتح ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اہل ملک حق تعالیٰ کے آگے کھڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان پر حق تعالیٰ کا قہر و غصہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قیامت قائم ہے۔ دلیل ہے کہ مظلوم ظالم پر قابو پائے گا۔ اور اگر غم و محنت اور اندوہ میں ہے۔ دلیل ہے کہ خلاصی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی علامت قیامت کی علامتوں میں سے ظاہر ہوئی ہے۔ جیسا کہ آفتاب مغرب سے نکلا ہے۔ یا دجال ملعون یا یاجوج ماجوج ظاہر ہوئے ہیں۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ توبہ کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ اور اگر دیکھے کہ شمار کی جگہ ہے تو غفلت کا نشان ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الْقُرْبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ لِي غَلِيْبٌ تَعْرَهُوْنَ** (لوگوں کا حساب نزدیک آگیا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا حلیب ہو رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نصنل پیچھے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَعَسَآئِبُ حَسَابًا** "خینا" **وَعَسَآئِبُ غَمًّا تُكْرَهُ** (ہم اس کا سخت حساب لیں گے اور اس کو برا عذاب دیں گے)۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اہل وزن کرتے ہیں اور اس کی ٹیکیاں زیادہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا انجام نیک ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَمَنْ كَفَلَ سَوَآئِبَهُ لَاؤِيْنِكَ هُمُ السَّالِقُونَ** (جن کا نیکوں کا پلڑا بھاری ہے وہی لوگ نجات پائے والے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی بڑی نیکی سے زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی جگہ روزخ ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَاؤِيْنِكَ النَّفْعَ خَيْرًا وَآَنْفُسُهُمْ بِنَا كَانُوْا يَمْسُكُوْنَ** (وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے عملوں سے اپنی جانوں کو خسارے میں رکھا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو نامہ اعمال ملا ہے اور دائیں ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ دائیں ہاتھ جلتے گا۔ اور امید ہے کہ اس کا راہ دین راست ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَاَنْزَلْنَا مِنْهُمْ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ** (اور ہم نے ان کے ساتھ کتب اور میزان کو آمارا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو نامہ اعمال دیا ہے اور پڑھنے کو کہا ہے۔ اگر اہل صلاح سے ہے تو اس کا کام نیک ہے اور اگر اہل فساد سے ہے تو اس کا کام فطرے میں ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **اِقْرَا كِتَابَكَ كَلَّا بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حِسَابًا** (اپنی کتب پڑھ آج حیرتی جان کے حساب کے لئے کافی ہے)۔

اور اگر اپنے آپ کو پل صراط پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ راہ راست پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پل صراط سے گزر نہیں سکتا ہے دلیل ہے کہ راہ خطا پر ہے۔ توبہ کرنی چاہیے تاکہ رضائے خدا ہو۔

رسن (رسی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسی عمد و بیان ہے۔ اگر دیکھے کہ ہاتھ میں رسی ہے اور ہوا میں لٹک رہا ہے۔ دلیل ہے کہ رسی کی بلندی کے مطابق مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رسی ہاتھ میں رہی اور گر پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب عزت اور مرتبہ سے گرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رسی آسمان سے لٹکی ہے اور اس نے اس کو تھلا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس میں اور حق تعالیٰ میں کوئی عہد و پیمان ہے۔ مثلاً ”اگر بیماری کی حالت میں کہے۔ اگر خداوند کریم مجھ کو شفاء دے تو میں توبہ کروں گا۔ اور اگر دیکھے کہ رسی پاؤں میں ہے اور وہ کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے دین کو پکڑا ہوا ہے فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَاَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا** (سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو تھام لو)۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں رسی کا دیکھنا حق تعالیٰ کے ساتھ اور مخلوق کے ساتھ عہد و پیمان ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رسی اس کی گردن میں کسی نے ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے کسی سے اقرار کیا ہے اور اس کے پورا کرنے میں دیر کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شعبہ بازی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اعتقاد میں خلل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو رسی کے ساتھ چوبارے یا کسی اونچی جگہ سے لٹکایا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مقصود اور حاجت کو ڈر سے ترک کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عہد و پیمان (۲) دین (۳) امانت (۴) مراو کا پورا ہونا۔

رضوان (بمشت کا دربان)

رضوان۔ بمشت کا دربان فرشتہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر رضوان کو خواب میں دیکھے دلیل ہے کہ عذاب سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رضوان بمشت میں کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب دنیا سے سزا کرے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں رضوان پوشاہ کے خزانچی پر دلیل ہے کہ اس کی صحبت میں رہے گا۔ کیونکہ رضوان بمشت کا خزانچی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو رضوان نے یا قوت کو ہر اور موارید دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند دانا اور عالم پیدا ہو گا۔ چنانچہ اس کا نام علم سے مشہور عالم ہو گا۔

رفتن (جانا چلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے شہر سے گیا ہے اور معلوم نہیں کہ کمال گیا ہے؟ دلیل ہے کہ بے چارہ اور حیران ہو گا۔ اور اگر اس کے ساتھ عورت اور فرزند بھی ہیں۔ دلیل ہے کہ سب حیران اور پریشان ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اونٹ کی طرح چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں سلطنت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دروغ کی طرح چلتا ہے تو اس کی تکوین بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو کی طرح چلتا ہے تو بھی یہی تکوین ہے۔ اور اگر شکاری پرندوں کی طرح چلے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر ایسا چلے کہ تاریکی سے روشنی کی طرح گیا ہے۔ دلیل ہے کہ راو باطل سے راہ حق پر آئے گا اور اگر اجاز سے آبادی کی طرف جائے۔ دلیل ہے کہ تنگی سے فراخی آئے گی۔ اور اگر آبوی سے ویرانے کی طرف جائے۔ تو اول کے خلاف دلیل ہے۔ اور اگر بری جگہ جائے تو تکوین بد ہے اور اگر نیک جگہ جائے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔

رفو کرنا (رفو کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے وغیرہ کو رفو کرنا جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے کپڑے یا تھب کو رفو کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اپنا خونیشوں سے جھگڑا ہو گا یا دوست سے جس میں خیر نہ ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے کپڑے کو رفو نہیں کر سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال کے لئے غم و اندیشہ کرے گا۔ اور خواب میں رفوگر صاحب جنگ اور خصومت ہے اور کوشش سے اپنے کام کو درست کرتا ہے اور جھگڑے سے بچاتا ہے۔

رقص کرنا (ناچنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناچنا غم و اندوہ اور مصیبت ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بیماری ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ مردوں کو جیل خانہ سے رہائی ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناچنا عورتوں کے لئے رسوائی ہے اور مردوں کے لئے مسیبت ہے۔ لیکن صولیوں اور بچنے والوں کے لئے غم و اندوہ نہیں ہے۔ اور خواب میں ناچنے والا ایسا مرد ہے جو اپنی اور دوسروں کی مصیبت میں ہمیشہ رہتا ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناچنا غم اور مصیبت ہے۔

رگ کشلون (فصد کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی فصد کی ہے۔ دلیل ہے کہ دوست سے کوئی بات سنے گا یا اس کا مال تلف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ رگ کھولی ہے اور اس میں سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے اس کو زحمت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خون تھوڑا ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑا رنج دیکھے گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی عالم نے اس کی فصد کھولی ہے اور بہت خون نکلا ہے اور کسی جگہ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اپنا مال بیماری پر خرچ کرے گا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دائیں ہاتھ کی رگ کھولی ہے۔ تو مال اور مراوی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر بائیں ہاتھ کی کھولی ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور دولت زیادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی معلوم آدمی نے اس کی رگ کھولی ہے۔ اگر اس کی عورت حاملہ نہیں ہے تو حاملہ ہو گی اور اگر حاملہ ہے تو لڑکی جنے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فیصد کھولی ہے اور خون اس کے جسم سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو لوگ حق بات کہیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رگ کھولنے کی تاویل چار وجہ پر ہے: (۱) کلم کی کشادگی (۲) سفر (۳) بھگڑا (۴) مال کے لئے شریک کرنا۔
 اور اگر دیکھے کہ فصد ہوئی ہے اور خون نہیں نکلا ہے۔ تو بھگڑے پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ خون نکلا ہے کہ جسم میں اور خون نہیں رہا ہے۔ دلیل ہے کہ بھگڑا ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ زخم سے خون آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پتہ ملے گا۔
 اور اگر تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں فصد کھولنا، اگر پارسا ہے۔ تو شادی اور خوشی اور اگر پارسا نہیں ہے، تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔

رگ با (رگیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کی رگیں اہل بیت اور خویثوں پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم کی رگ کو کوئی آلت پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویث غم و اندوہ کھائیں گے۔ اور ہر ایک رگ خاص اشخاص کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ پیشانی کی رگیں بزرگوں پر دلیل ہیں اور پشت کی رگیں باپ کے خویثوں پر دلیل ہیں۔ ران اور سرین کی رگیں اہل بیت اور عورت اور دوستوں پر دلیل ہیں۔ پٹلی کی رگیں ماں اور منفعت پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی رگیں کھولی ہیں۔ اور چوڑائی سے کٹ گئی ہیں یا خشک ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے خویثوں سے جو شخص اس رگ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ دنیا سے سفر کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کے خویثوں کو غم و اندوہ پہنچے گا اور خویثوں سے جدا رہے گا اور عذاب میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی رگ کھولی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے خویثوں سے سخت بات سنے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے خون کے اندازے پر اس کے کسی خویث کا بل تکف ہو گا۔

حضرت دائیہ علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رگ با سلین کھلی ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر سائل کہے کہ میری رگ سے خون نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ میرے ہاتھ سے خون جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

اور تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیے کہ صاحب خواب کے الفاظ پر غور کرے اور الفاظ کے مطابق تعبیر بیان کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی رگ خلی اور نیلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔

رکب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ رکب زین سے جدا ہے تو فرزند یا غلام پر دلیل ہے اور اگر رکب زین کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند پویات ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی رکب سنہری ہے۔ دلیل ہے کہ حکیم اور مغرور لڑکا اس کے ہاں پیدا ہو گا۔

اور اگر چاندی کی رکب دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند دنیا پر فریفتہ ہو گا۔ اور اگر تانبے یا بیتل کی رکب دیکھے تو کم ہمت لڑکے پر دلیل ہے۔ اور اگر رکب لوہے کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روشنی اور صفائی کے مطابق اس کو دنیا کے کام میں طاقت ہو گی۔ اور اگر لکڑی کی رکب ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند بد رائے اور کمینہ ہو گا۔ اور رکابدار خواب میں نیک ہے۔ کیونکہ وہ سرداروں کے قریب ہے۔

رنگ با

رنگ با کئی طرح کے رنگ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے وغیرہ پر سفید رنگ دیکھنا دین کی صفائی کی دلیل ہے۔ اور سرخ رنگ مردوں کے لئے برا اور رنج ہے اور عورتوں کے لئے اچھا ہے۔ اور سبز رنگ عورتوں اور مردوں کے لئے دین اور دنیا میں اچھا ہے اور رنگ سیاہ مصیبت ہے۔ لیکن جو لوگ پہننے ہیں

ان کے لئے نہیں ہے۔ اور نلا رنگ عورتوں اور مردوں کے لئے اچھا نہیں ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رنگ سبز اور سفید خیر و برکت اور دین کی صفائی پر دلیل ہے۔
کیونکہ اہل بہشت کا لباس ہے۔

رویلہ (لومڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لومڑی خواب میں فریبی شخص یا جھوٹ بولنے والی عورت یا کثیر ہے۔ اگر دیکھے کہ لومڑی لڑتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کودتی ہے۔ دلیل ہے کہ پرہیز سے ڈرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کے ساتھ کھیلتا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی عورت اس کو چاہتی ہے۔ لیکن اس عورت کی محبت کمزور ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لومڑی کھنسی کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی کے ساتھ جیلہ و قریب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی اس کے ساتھ چلیوسی کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی آدمی اس کے ساتھ مکر اور جیلہ کرے گا۔

لور لومڑی کا چڑا مل ہے جو جیلہ سے حاصل ہو گا اور خواب میں لومڑی کا دودھ پینا بیماری سے شفا کی دلیل ہے۔ اور غم و اندوہ سے شلوی ہے اور قید خانہ سے خلاص ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لومڑی کا دودھ پینا بیماری اور خوف پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لومڑی خواب میں جھوٹی عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ لومڑی اس کے گھر میں آئی ہے اور اس نے قرار پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ آشنا عورت سے شلوی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لومڑی پکڑی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ مکار اور جھوٹی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی اس سے بھاگی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قرضدار بھاگ جائے گا۔

رود (نر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بڑی نر خواب میں بڑا آدمی ہے۔ اگر دیکھے کہ بڑی نر میں صاف پانی ہے۔ دلیل ہے کہ دیانت دار بڑے آدمی دیانت دار کوٹنے کا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نر سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور غم سے نجات پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑی نر میں گیا ہے اور اس کا پانی گدھلا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑے ظالم شخص کو طے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نر میں ڈوب گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے مر کر نجات پائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بڑی نر دیر ہے۔ اگر دیکھے کہ بڑی نر خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر موقوف ہو گا۔ اور اگر نر کا پانی زیادہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ وزیر سے بخشش پائے گا۔ اور اگر تلخ پانی ہے۔ دلیل ہے کہ رشوت لے گا۔

اور اگر نر کا پانی گندہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر نر کا پانی سرد اور عمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر سے

انعام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خون اس سر میں جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں بہت خونریزی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سر کا پانی سفید اور اچھا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگ وزیر کی تعریف کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سر کا پانی زمین میں گھستا ہے اور کچھ نہیں رہا ہے۔ تو عذاب پر دلیل ہے کہ اس ملک پر آئے گا۔ قرآنِ حق تعالیٰ ہے: **قُلْ اِنَّكُمْ اَنْ اَصْبَحَ مَاءٌ مَّكُمْ عَقْوًا لَّعَنَّا بَيْنَكُمْ مَاءً يَّسِينُ** (الن سے کہہ دو کہ اگر تمہارا پانی زمین میں جاگھے تو تمہیں چشمہ دار پانی کھل سے ملے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ سر کے پانی سے اسپتہ آپ کو دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اور وزیر کی شرارت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی کے نیچے غوطہ لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر کے راز سے اطلاع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے اہل بیت کو بادشاہ اور وزیر سے امن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سر میں چلتا ہے اور اس کا کپڑا آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سوداگر کی طرف سے غم کھائے گا۔ حضرت ابراہیم کرملی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سر درجلہ خواب میں دیکھے تو خلیفہ ہو گا۔ اور اگر جیوں دیکھے تو خراسان کا بادشاہ ہو گا۔ اور اگر سبوں دیکھے تو ہند کا بادشاہ ہو گا۔ اور اگر فرات دیکھے تو ملک شام کا بادشاہ ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ملک روم کا بادشاہ ہو گا۔ اور اگر سر نیل کو دیکھے تو مصر کا بادشاہ ہو گا۔ اور اگر سر روگر کو دیکھے تو آرمینیا کا بادشاہ ہو گا۔ اور پانی چٹا اور اپنے آپ کو اس سے دھونا خیر و منفعت ہے۔ اور اس پانی کے اندازے پر کہ جس قدر پیا ہے اس کو بادشاہ کی طرف سے کچھ ملے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو دودا کی سر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ فتنہ پڑے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) حج (۲) ہجرت (۳) بادشاہی (۴) تجارت (۵) مال (۶) ریاست (۷) فتنہ۔

رودبار (سروں کی وادی)

رودبار۔ سروں کی وادی۔ اگر دیکھے کہ رودبار میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رودبار سے لگا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نکلے گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رودبار خواب میں حج اسلام ہے۔ قرآنِ حق تعالیٰ ہے: **هَؤُلَاءِ فِرْعَوْنُ وَعَلْنٰكَ الْمَعْرُومَ** (غیر کاشت شدہ وادی میں تیرے عزت والے گھر کے نزدیک)۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رودبار شعر گوئی پر دلیل ہے۔ قرآنِ حق تعالیٰ ہے: **وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ** ○ **اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ لَمَّا كَلَّمُوا يَذَّابُهُمْ** (گمراہ لوگ شاعروں کی پیروی کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ وہ ہر ایک وادی میں پریشان پھرتے ہیں)۔

رودہ (آنت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آنت لی ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے

کہ اپنے خوشیوں سے منفعت دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے اندر سے آنتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے خوشیوں میں سے کوئی لڑکا سرور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی آنت کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی کا مال کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنتوں کا ظاہر ہونا رکھے ہوئے مال کا ظاہر ہونا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے آنتیں نکل ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزندوں پر موت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کی آنت نکل ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی کا چھپایا ہوا مال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنت کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) مہل حرام (۲) ناخوش باتیں (۳) گالی (۴) فرزند (۵) زندگی (۶) اپنا کام کرنا۔

روزہ (دن)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ جمعہ کا دن شنبہ کا دن ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام کو نیک سمجھ کر شروع کرے گا۔ حالانکہ اس میں برائی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ منہ پر جمعہ کا دن ہو گیا ہے۔ تو تاویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ رات کا دن ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ یہود سے دوستی کرے گا۔ اور اگر اتوار کا دن خواب میں دیکھے تو عیسائیوں کا دوست ہو گا۔ اور اگر خواب میں شنبہ کو جمعہ معلوم کرے۔ دلیل ہے کہ اہل نعمت کا دوست اور تو مکر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب دنوں سے بہتر جمعہ کا دن ہے اور جمعہ کے بعد شنبہ اور پچ شنبہ بہتر ہے۔ اور دن جس قدر زیادہ صاف اور زیادہ روشن ہو گا اسی قدر موجب خیر و برکت ہو گا۔

روزہ حلالتن (روزہ رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے روزہ رکھا ہے اور سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور قرآن پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام اور گناہ سے توبہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے روزہ رکھا ہے اور لوگوں کی غیبت کرتا ہے اور قسح بکاتا ہے۔ دلیل ہے کہ عبادت میں ریاکاری کرے گا اور دین کے رستے میں سچا نہیں ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ روزوں کا میز ہے۔ تو گرائی اور کھانے کی تنگی پر دلیل ہے۔

اور بعض کہتے ہیں کہ دین کی درستی اور غم اور خلاصی پانے پر دلیل ہے اور اس کا قرقر ادا ہو گا۔ خاص کر اگر بلا رمضان میں بلا رمضان کو خواب میں دیکھا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روزہ رکھنا دس وجہ پر ہے: (۱) بھڑن (۲) سیاست (۳) تندرستی (۴) مرتبہ (۵) توبہ (۶) فتح (۷) نعمت (۸) حج (۹) جہاد (۱۰) ناکہ۔
لیکن خواب میں بھول کر روزہ رکھنا نیک مردی اور حلال روزی پر دلیل ہے۔ اور اگر ارادے سے روزہ کھولے
دلیل ہے کہ سفر میں بلا آئے گی یا بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ روزہ کے روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ گنہ سے توبہ
کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نفلی روزہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے امن میں رہے گا۔
اور اگر دیکھے کہ سال کے لگاتار روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ عاشورہ
کا روزہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاص پائے گا۔

روستا (گاؤں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنا گاؤں کسی نامعلوم جگہ پر دیکھے تو خیر پر دلیل ہے
اور اگر معلوم جگہ پر دیکھے تو برا ہے۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ گاؤں سے شہر میں گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نقد اور عذاب سے امن میں ہو گا اور
اس کا کام انتظام سے ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ شہر سے گاؤں کو گیا ہے۔ تو اس کی تبویل اول کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ گاؤں میں اس کی ملک ہے۔ یا
کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس گاؤں کی آبادی کے مطابق اس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔ اور اگر خواب میں
گاؤں کو اجزا ہوا دیکھے تو اس کی تبویل اول کے خلاف ہے۔

روشنائی (روشنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشنائی دین کی ہدایت پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اس نے روشنی لی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو دین کا علم سکھائے گا اور
سیدھا راستہ بتائے گا۔ اور خواب میں اندھیرا گمراہی اور بددینی ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **اللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ**
يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (اللہ ایمان والوں کا مالک ہے کہ ان کو تاریکی سے نور کی طرف نکالتا ہے)۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سینے میں روشنی پڑی ہے۔ دلیل ہے کہ
پارسا اور دیندار ہو گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **الَّذِينَ مَنَعُوا اللَّهَ صَلَاحَ دِينِهِمْ لِيُؤْتِيَهُم مِّنْ فَضْلِهِ** (کیا وہ شخص کہ جس کا سینہ اللہ
تعالیٰ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے۔ وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے)۔ اور اگر خواب میں دیکھے اس کے
اوردگرد روشنائی ہے۔ تو یہ اس کی خیر اور عاقبت پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشنی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دین کی ہدایت (۲)
علم (۳) سیدھا راستہ (۴) پاک عقیدہ۔

روغن (تیل)

حضرت وانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روغن دیکھنا مال اور نعمت ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ دراشت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس روغن گاڑ ہے اور اس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت پائے گا۔ اور لوگوں میں عزیز ہو گا۔

اور روغن بکری کی بھی تکوین یہی ہے۔ لیکن روغن گاڑ روغن دنبہ سے بہتر ہے اور روغن ہلام اور روغن کنجد مال اور نعمت ہے اور دوسرے قیمتی روغن جیسے روغن بھنگ، روغن بنفشہ، روغن زیتون۔ دلیل ہے کہ سب دہائی مرد سے منفعت ہے۔ اور روغن زیتون عرب سے منفعت ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا تمام جسم روغن سے آلودہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بیمار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ سر پر روغن ملا ہے۔ تو آرائش پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خوشبودار روغن ہے۔ جیسے بنفشہ اور جمبلی کا روغن تو دنیا کی آرائش پر دلیل ہے۔ اور سب روغن جب خوشبودار ہوں تو بہتری پر دلیل ہیں بدبودار بدی پر دلیل ہے۔

حضرت امیر ایچ کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیتون مال اور نعمت ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ ایک مرد دوسرے مرد کے سر پر تیل مٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کے ساتھ وہ کر اور جیل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو روغن ملنا آرائش کی دلیل ہے۔ لیکن ساتھ ہی اندوہ اور غم بھی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روغن سے سینے کو چکنا کرنا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی قسم کھائیگا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام روغن تکوین میں برے ہیں۔ لیکن روغن زیتون کا کھانا مال کی دلیل ہے اور ملنا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا روغن سے آلودہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عمدہ روغن خواب میں چھ دجہ پر ہے: (۱) خوب صورت عورت (۲) کنیز (۳) نیک تعریف (۴) منفعت (۵) اچھی باتیں (۶) نیک طبیعتیں۔

اور بدبودار روغن کی دلیل تین وجہ پر ہے: (۱) بازاری عورت (۲) بدکاری (۳) بری باتیں۔

روٹاس (ایک رنگ دار چیز ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روٹاس دیکھنا آرائش دنیا پر دلیل ہے اور اس کا کھانا ضرر اور رنج پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنا کپڑا روٹاس سے سرخ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی زندگی میں مشغول ہو جائے گا اور دین کی راہ چھوڑے گا۔

روٹے (چرو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں چہرے کو جیسے کہ تھا کسی سے زیادہ خوبصورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ اور زندگی زیادہ ہوگی اور اگر ایسا چہرہ برا اور ناخوش دیکھے تو اس کا مرتبہ کم ہوگا۔

حضرت ابراہیمؑ کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے چہرے کا رنگ سرخ اور پائیزہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ روشناس ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ سفید ہے۔ تو دین کی قوت پر دلیل ہے۔ قرآن حق تعالیٰ نے :
 وَمَا الْفَيْقُ اَيْضًا وَوَعُوهُمْ لِيُنْذِرَ اُولَئِكَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (اور جن کے چہرے سفید ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت، میں ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے)۔

اور اُنز دیکھے کہ اس کے چہرے کا رنگ زرد ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر سیاہ ہے۔ تو خلقت میں رسوا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ سیاہ ہے اور کپڑے سفید ہیں۔ وہیں ہے کہ اس کے ٹکڑی پیدا ہوئی۔ فرماں حق تعالیٰ: **وَإِنَّا نَسُوقُ الْحَمِيمَ إِلَىٰ أَهْلِهِ بِالْأَنفِ عَالٍ وَجْهَهُ سَوْدَاً وَهُوَ كَظِيمٌ** (اور جب اس میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے اس کا چہرہ گھمے کے مارے سیاہ ہو جاتا ہے)۔

نور انگر دیکھے کہ اس کا چہرہ سیاہ اور سرخ و آلود ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مشرک ہو گا۔ اور انگر دیکھے کہ اس کا چہرہ خون
 دہ ہے یا اس کے چہرے سے درد سب نکلتا ہے اور اس کے چہرے پر زخم نہیں ہے۔ نہیں ہے کہ اس کے مال کا
 نشان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ کج ہو گیا ہے۔ تو یہ اس کے من کی تباہی چاہی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چہرے پر خلل ہے۔ تو دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے چہرے کو خواب میں پانی یا شیشے میں خوب صورت دیکھے یا کوئی کہے کہ تم! چہرہ خواصورت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر برا دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ سرخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی سے بحث ہو شای اور غصہ کھائے گا۔

اور اگر اپنا چہرہ سپید اور روشن دیکھے۔ دیکھیں ہے کہ عبادت کی توفیق پائے گا۔ اور اگر اپنا چہرہ سیاہ دیکھے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے اور کفر کا خوف ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَإِنَّمَا الْإِنْسَانُ أُفٍّ وَجُوهٌ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ مَا بَيَّنَّكُمْ** (لیکن جن کے چہرے سیاہ ہیں۔ کیا تم ایمان کے بعد کافر ہوئے ہو)۔

اور اگر اپنے چہرے پر زخم دیکھے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ پائے گا۔ اور اگر اپنے چہرے پر خراش دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام اور چودھری میں خلل پڑے گا۔ اور اگر اپنے جو چہرے دیکھے۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرہ دیکھنا کھجور ہے : (۱) شرف اور بزرگی (۲) دولت اور حقارت (۳) کاموں کا اختتام (۴) دین اور ایانت (۵) اندوہ اور رسوائی (۶) قرض (۷) نیکی (۸) عیلت کی توفیق۔

اگر خواب میں دیکھے کہ رحمان سبز اور خوشبودار ہے۔ تو فرزند پر دلیل ہے۔ اور رحمان کا زمین سے لکھاڑنا رونے اور غم کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر رحمان کو اپنی جگہ پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب نیک کام کرے گا۔

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرہ دیکھنا۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب بہت سے نیک کام کرے گا اور نیک کام کی توفیق پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رحمان کو دیکھنا سات درجہ پر ہے : (۱) عورت (۲) کنیز (۳) دوست (۴) فرزند (۵) نیک بات (۶) مجلس عام (۷) نیک کام۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے مکان یا باغ میں رحمان ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر رحمان بیچنے والا نہایت نیک ہے۔

ریسمان (رسی، سوت کا ڈورا)

ریسمان۔ رسی۔ سوت کا ڈورا خواب میں سفر ہے۔ اگر دیکھے کہ پشم سے یا بالوں سے رسی بنی ہے۔ جیسے کہ عورتیں بنتی ہیں۔ دلیل ہے کہ طاعن کام کرے گا۔ اور اگر دھاگے جولا ہے کے پاس لے گیا ہے۔ تاکہ کپڑا بنے۔ دلیل ہے کہ بھڑکے کے کام کی تدبیر میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عورت بالوں کی طرح پشم یا بالوں سے رسی بنتی ہے دلیل ہے کہ اس کا غائب سفر سے واپس آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بٹے وقت رسی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غائب سفر میں دیر تک رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی رسی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی اور اسی قدر اپنے خوشوں سے خیر اور منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسی پانچ درجہ پر ہے : (۱) سفر (۲) کام کی مزدوری (۳) عمر دراز (۴) بہت سی منفعت (۵) مراوا اور طاعن کی کمائی۔

ریواس (ریوند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریواس اس کے کھانے کے مطابق غم ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ریواس باہر گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریواس شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ضرر کم پہنچے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے۔

ریش (ڈاڑھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈاڑھی مڑنے کے لئے آرائش ہے اور اس کی

خانہ داری ہے۔ اور حدیث شریف میں وارد ہے کہ حق تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کی تسبیح یہ ہے: **سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُكَ الْبَصَرُ وَلَا يَحِيطُ بِكَ الْفَهْمُ وَلَا يَنْبَأُ بِكَ الْوَأْنِبُ** (پاک ہے وہ ذات کہ جس نے مردوں کو ڈاڑھی سے اور عورتوں کو گیسوؤں سے نہت دی ہے)۔

نور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی لمبی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خانہ داری کا کام بن جائے گا۔ لیکن اگر لمبا میں بٹ سے بڑھ جائے۔ تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی ڈاڑھی کو بائیں سے آرامتہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عورت کو بہار دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی ڈاڑھی کا خضاب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا محل لوگوں پر ظاہر کرے گا اور نصیب چھپائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی ڈاڑھی کو زمین پر گھسینا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی کٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے محل 'مراد اور مرتبے کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی سفید ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس میں بربادی اور نرمی زیادہ ہو گی۔ لیکن غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کو دانتوں سے کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت کو نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی تیاری کے باعث گر گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نامکملی موت سے ڈر ہے اور اس کا محل اور آمو زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کو کٹکھا کرتا ہے، اس کو خوشبودار دھونی دیتا ہے اور اس پر گلاب چھڑکتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر لوگ اس کے شکر گزار ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی دراز ہو کر بٹ کے نیچے جا ہے۔ دلیل ہے کہ محل پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی پر ہاتھ پھیلا رہا ہے اور اس کو گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ محل اس کے ہاتھ سے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کا کچھ حصہ کسی چیز میں ڈال کر محفوظ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ محل کا نگاہ میں رکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی چھوٹی ہے۔ اگر قرض دار ہے تو قرض سے نجات ہو گی اور اگر غمگین ہے تو بے غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی زمین پر گری ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی اکھاڑی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت ایک دم جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی ڈاڑھی سے سفید ہل نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف سنت ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سر کے بال حج کے موسم میں خانہ کعبہ میں تراشے گئے ہیں۔ اگر قرض دار ہے تو قرض سے نجات پائے گا اور غم سے بھولے گا۔

سنت اور اگر دیکھے کہ اس کا سر اور ڈاڑھی ایک دم منڈھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی حرمت اور آمو زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بے دھج اس کی ڈاڑھی تھوڑی تھوڑی گر گئی ہے اور کم ہو رہی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ساری ڈاڑھی سفید ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی حرمت میں تھوڑا نقصان ہو گا۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گی اور ایسا کام کرے گی کہ رسوا ہو گی۔ اور

اگر مرد دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہرگز فرزند نہ ہو گا اور لڑکا ہو گا تو باخسشت اور قوی ہو گا۔ اور اگر نابالغ لڑکا اپنی ڈاڑھی دیکھے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی ڈاڑھی بکڑی اور تھمینی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس کی میراث لے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈاڑھی دس وجہ پر ہے : (۱) خرید و فروخت (۲) عزت اور مرتبہ (۳) بلند رتبہ (۴) ہیبت (۵) مروت (۶) نیکی (۷) آرام (۸) مل (۹) فرزند (۱۰) بزرگی۔
فرمان حق تعالیٰ ہے : وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ (اور ہم نے اولاد آدم کو کرم بنایا ہے) لیکن خواب میں حاجیوں اور قیدیوں کا ڈاڑھی منڈانا نیک ہے۔

ریگ (رست)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رست صلح اور خیر کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رست میں پڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسب کے لئے کسی شغل میں مشغول ہوا اور رست کی کمی بیشی کے مطابق کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رست کھاتا ہے یا جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں سے خیر اور منفعت دیکھے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رست کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) مشغول ہونا (۲) مل (۳) منفعت (۴) مرتبہ لیکن محنت کے ساتھ۔

ریش (زخم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر زخم ہے اور اس میں پیپ جمع ہے۔ دلیل ہے کہ اس پیپ کے اندازے پر اس کو مل حاصل ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کے مل میں کمی ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ پیپ اس کے جسم سے نکلی اور پھر اپنی جگہ واپس ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا اور انجام نیک ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پیپ چوستا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ پیپ کا جسم میں جمع ہونا مل کے جمع ہونے پر دلیل ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم سے پیپ نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے مل کا نقصان ہو گا اور پیپ کا جسم میں جمع ہونا مل پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے تمام جسم پر زخم ہیں۔ تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

سدم (پیپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیپ دیکھنا صدم خواب کے لئے مل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم سے پیپ نکلتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دل کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پیپ جسم سے نکل کر پھر جسم میں ہی جاتی ہے۔ دلیل ہے کہ دل کا نقصان ہو گا۔ لیکن نتیجہ اچھا ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پیپ چوستا ہے اور کھاتا ہے۔ پیپ اور چاندی اور سونا وغیرہ غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

ریوند (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا ریوند ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ غلاج کے لئے ریوند کھائی ہے اور اس سے تندرست ہوا ہے۔ تو صحت و تندرستی اور خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو رنج اور بیماری پر دلیل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرف الزَّاء

زن (عورت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کے لڑکی پیدا ہوئی یا اس کے پاس ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا اور اپنوں سے خوش ہوگی۔ اور اگر مرد دیکھے اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حالانکہ اس کی عورت ملکہ نہ تھی۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ کی عورت دیکھے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر خزانہ پائے گا۔ اور اگر بادشاہ دیکھے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خوب ہوگا۔ اور اگر کنواری لڑکی دیکھے کہ اس لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے اور اسی دن اس نے اس کے ساتھ بات کی ہے۔ یہ صاحب خواب کی موت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل سے فرزند پیدا ہو گا جو قوم کا سردار ہو گا۔

زناغ (کڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کو فاسق، بددین اور جھوٹا آدمی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کو اچکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی ایسے آدمی سے ملے گا جس کی کوئے کی صفت ہوگی اور بے ہودہ کلام میں مشغول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ کافر، فسادی لوگ اور چور جمع ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئے کا شکار کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جگہ سے جھوٹ کے ساتھ مل پائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئے کو خواب میں دیکھنے کی تاویل ہندوستانی کثیر ہے اور خواب میں بہت سے کوئے دیکھنا لشکر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئے کا چمڑا اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر عورت سے زنا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے کوئے ہوا میں آتے ہیں اور گزرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں ان کوؤں کے برابر لشکر آئے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوا اور چکور دونوں لڑتے ہیں۔ دلیل ہے کہ کثیر کے ساتھ فساد کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کتے کے ساتھ جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ چور آدمی کو بند کرے گا۔

زاکما (بھٹکڑیاں)

زاکما۔ بھٹکڑی کی قسمیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام بھٹکڑیوں سے سبز بہتر ہے۔ اس کے بعد سفید اور زرد بیماری ہے۔ اور سیاہ مصیبت ہے۔ اور بھٹکڑی کا کھانا موت پر دلیل ہے۔ اور رنگ کپڑے وغیرہ کا بھی اسی تاویل میں ہے۔ اور دین میں بھٹکڑی دیکھنے کا کچھ بھی نفع نہیں ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھٹکڑی چار وجہ پر ہے: (۱) غم و اندوہ (۲) بیماری (۳) مصیبت (۴) عورتوں کی وجہ سے جھگڑا۔

ژالہ (اولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شرم میں یا کسی مقام پر اولے برستے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہاں کے لوگوں کو بلاشاہ سے رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بارش، بجلی، کڑک اور اولوں کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ قحط، خشکی اور نقصان ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارش اولوں کے ساتھ دیکھنا نعمت، فراخی اور اس پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اولوں کا دیکھنا پیچ وجہ پر ہے: (۱) بلا (۲) جھگڑا (۳) لشکر (۴) قحط (۵) بیماری۔

زلو (جو تک)

زلو۔ جو تک۔ فارسی میں اس کا نام دیوچہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جو تک کو دیکھنا لالچی دشمن ہے۔
اور اگر دیکھے کہ جو تک اس کے جسم سے خون چوستی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر غلبہ پائے گا اور جس قدر خون چوسا ہے اسی قدر اس کے مال سے نقصان ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ جو تک اس کے گلے میں گئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس کے گھر کے اندر اس کے ساتھ بیٹھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو تک اس کے گلے میں گئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو تک عیال ہے جو دوسروں کا مال کھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی جو تکیں جمع ہوئی ہیں اور اس کا خون چوستی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس خون کے اندازے کے مطابق اس کے مال کا نقصان ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر جو تک ہے اور اس کا خون چوستی ہے دلیل ہے کہ دشمن سے اس کو نقصان پہنچے گا۔

زانو (مکھن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مکھنے کی اصل صاحب خواب کی عیش ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا زانو قوی اور مضبوط ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام میں قوت اور اس کا عیش فراخ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکھنے کے بل راستہ چن ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام ضعیف ہو گا اور اس کی عیش تنگ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے مکھنے کی آنکھ ضعیف یا ٹوٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے دولت جاتی رہے گی۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زانو لوگوں کا کسب اور عیش ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا زانو سخت اور قوی ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسب اور عیش زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا مکھنا ضعیف ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کسب اور معیشت میں ضعف ہو گا اور منقطع ہو جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زانو رنج، مشقت اور غم کی جگہ ہے اور ہر شخص زانو میں کمی بیشی دیکھے اس کی تکوین اور بیان ہو چکی ہے۔

زبلہ (میدہ مثل عنبر ہے)

زبلہ۔ میدہ مثل عنبر خوشبودار ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زبلہ اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بائوب اور صاحب عقل ہو گا۔ اور دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدح اور ثناء کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ زبلہ سے خوشبو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ زبلہ سے کسی طرح کی خوشبو نہیں آتی۔ دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ نیکی کرے گا اور اس سے شکرگزاری نہ دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زبلہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند بلا باب و دانش ہوں گے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبلہ چار وجہ پر ہے: (۱) ادب (۲) دانش (۳) نیک کام (۴) پسندیدہ عمل۔

زبن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زبن کٹ گئی ہے اور کسی سے جھڑپے بغیر ناقص ہو گئی ہے اور دلیل کے وقت اس کی زبن بند ہو گئی ہے۔ اس کی تکوین اس کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبن طول اور عرض میں زیادہ ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی زبن دلیل کے وقت مقتل پر جاری ہو گی اور بڑھے گی اور مخالف پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر لڑائی کے زبن دراز ہو گئی ہے دلیل ہے کہ سخن دراز ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی دو زبانیں ہیں۔ دلیل ہے کہ حق

تعالیٰ اس کو علم اور دانش عطایت فرمائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی زبان قصداً بند کر لی ہے اور بات نہیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان سے خطا جاری ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے حق تعالیٰ راضی نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے منہ میں زبان رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سے بات میں قوت اور دلیل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی زبان چوستا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے علم اور دانش حاصل کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی زبان گونگی ہو گئی ہے۔ تو یہ اس کے دین اور دنیا کے فساد کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کسی درویش کی زبان بند کی ہے۔ دلیل ہے کہ درویش کو حکم دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی زبان کٹنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بے سحر کرے گا اور اس کا راز ظاہر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان تلو کو جا لگی ہے۔ دلیل ہے کہ قرض وار ہو گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی زبان قوی اور موٹی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ مخالف پر غالب آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان زخمی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پرستان ہندو کے یا جھوٹ بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان پر بل اگے ہیں۔ دلیل ہے کہ بات کی وجہ سے بنا میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان سوچ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ بات کی وجہ سے اس کو مل لے گا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی زبان کی دو شاخیں ہو گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بغیر زبان کے ہے۔ دلیل ہے کہ تمام کاموں میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان کا سر نہیں ہے اور کٹا ہوا ہے کہ بات نہیں کر سکتا۔ دلیل ہے کہ اس کا کام دیکل کے ہاتھ پر آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ تلویں میں بد ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبان کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) حکمت (۲) ریاست (۳) زمین (۴) حاجت (۵) وکیل (۶) دوست۔

اور کئی زبانوں میں بات کرنے کا بیان حرف سین میں آئے گا۔

زیرجہ (قیمتی پتھر ہے)

زیرجہ ایک قیمتی پتھر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ زیرجہ خواب میں دیکھنا خیر و عافیت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا زیرجہ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے زیرجہ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مال میں نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیرجہ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ ایک خوشی۔ دوسرے مال اور تیسرے منفعت۔

زبور شریف

زبور۔ حضرت واہد علیہ السلام کی کتاب ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبور شریف کا پڑھنا دلیل ہے کہ حق تبارک و تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور نیک کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زبور کو ظاہر طور سے پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ زہد و تقویٰ اور خیرات و بریکاری اور نفاق سے کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب دیکھے کہ زبور لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہو گا جس سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زبور پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کاروبار بہتر ہو گا۔

زجر (پرنوں کی آواز سے قل لیتا)

اگر خواب میں دیکھے کہ پرنوں کی آواز سے قل لیتا ہے۔ اس کی تویل غرور اور دنیا کا جھوٹ ہے۔ خواب اور بیداری میں تویل کی رو سے برا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پرنوں کی آواز سے قل لیتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے باطل میں مشغول ہو گا اور دین کی راہ میں ضعیف ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں پرنوں کی آواز سے قل کرے۔ اگر طاق ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر جفت ہے تو بیداری پر دلیل ہے۔ لیکن پھر شفاء پائے گا۔

زخم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر زخم ہے اور خون کا نشان ظاہر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ زخم لگانے والے پر حق پائے گا اور خیر و منفعت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے زخم سے خون جاری ہے اور اس کا جسم خون آلود ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔ دلیل ہے کہ زخم لگانے والا اس کو کسی مہلک یا حسرت کے ساتھ متہم کرے گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے زخم لگا ہے اور خون آلود ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دل میں نقصان واقع ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) فتح پانا (۲) خیر اور منفعت (۳) مل کا نقصان ہے۔

زون (کوڑے لگنا)

حضرت وانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کوڑے لگے ہیں۔ اس طرح کہ مار کا نشان ظاہر ہے۔ یا اس کو ستون سے باندھ کر اس قدر مارا ہے کہ اس سے خون نکلا ہے۔ اس کی تویل بد ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں کوڑوں سے بچے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل حرام ملے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اس کے جسم سے خون نکلا ہے اور اس کا جسم بھی خون تولد ہو گیا ہے۔ اور اگر اس کے جسم پر خشکی ظاہر ہو جائے۔ دلیل ہے کہ اس قدر ہر ایک سے فائدہ پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ نیا کپڑا پہنے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی پشت پر کوڑے لگے ہیں اور خون نکلا ہے دلیل ہے کہ صاحب خواب مل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اسکی پشت پر تازیانے لگے ہیں اور مارنے والے کا پتہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین اور دنیا کا فخل نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو کوڑا مارا ہے۔ اس طرح کہ کوڑا پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل خاندان پر آئندہ ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے بے شمار تازیانے مارے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے تازیانہ مارا۔ دلیل ہے کہ کسی بدین اور منافق آدمی سے غمگین ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کو قوال نے اس کو تازیانہ سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس کو حکومت دے گا اور اس کا کام نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو ڈھیلے سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈھیلہ اس کی پشت پر مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس کو رسوا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے منہ پر تھپڑ مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے بری بات سنے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی مردے نے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ مرنے سے نفع پائے گا یا گیا ہو اہل واپس ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ ہے اور کسی نے اس کو مارا ہے۔ تو یہ دین کی قوت کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مار کھانا چھ وجہ پر ہے: (۱) نفع (۲) بھگڑ (۳) مشکل کام کا روشن ہونا (۴) سفر (۵) شرف اور بزرگی (۶) مل حرام۔

زور (سوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوتا دیکھنا مردوں کے لئے آئندہ و غم کی دلیل ہے اور عورتوں کے لئے نیک اور پسندیدہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سوتا پایا ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا مال ضائع ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سوتا یا چاندی پکھلائے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے طعنے میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سوتا بیچتا اور خریدتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و آئندہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونے کا ڈھیر

اپنے گھر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سونے کی چیز خواب میں مروجوں کے لئے بری ہے۔ اگر کوئی سونا اور چاندی ایک جگہ پائے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر چاندی کی ٹکڑیاں دیکھے۔ دلیل ہے کہ کسی مالدار شخص کی لڑکی سے نکاح کرے گا اور کہتے ہیں سنا خواب میں جھوٹا آدمی ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سنا کے پاس بیٹھا ہے اور اس سے لین دین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا واسطہ کسی جھوٹے شخص سے پڑے گا۔

زرد آلو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرد آلو اس کے وقت پر اگر شیریں ہے تو جس قدر زرد آلو کھائے گا۔ اسی شمار پر اس کو دینار ملیں گے۔ اور اگر زرد آلو ترش ہے۔ تو بیماری اور غم کی دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں زرد آلو کا دیکھنا کنیز یا مال ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس نے زرد آلو کی محفلی توڑی ہے جو تلخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زرد آلو بے وقت بیماری ہے اور وقت پر اگر ترش ہے۔ تو غم و اندوہ ہے اور اگر شیریں ہے تو منفعت ہے۔

زردیما (زردیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرد میوے اور زرد کپڑے دیکھنا بیماری ہے۔

زرشک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرشک دیکھنا اور کھانا غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زرشک خواب میں درخت سے جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بخیل آدمی سے جھگڑا ہو گا۔

زرنج (ہڑتل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ہڑتل کھاتا ہے۔ تو بیماری اور ہلاکت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ہڑتل بچتا ہے یا کسی کو دتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے امن میں ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اسے ہڑتل ملی ہے۔ دلیل ہے کہ اسے بہت سامان ملے گا اور بیماری میں کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہڑتل کسی جگہ جمع کی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر میں بیمار ہو گا۔

زہرہ (لوہے کی کرتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے زہرہ پہنی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زہرہ صاف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر غائب ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو زہرہ دی ہے اور اس نے پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ساتھ قتل کرے گا۔ یا دشمن کو مظلوم کرنے کے لئے اس کی امرت اور مدد کرے گا۔ اور بعض اہل تفسیر نے بیان کیا ہے کہ زہرہ دین کا قلعہ ہے۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس زہرہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے اہل بیت کو دشمنوں کی شرارت سے امن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ زہرہ کے ساتھ اور ہتھیار بھی لگائے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ شریر اور منافق لوگوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زہرہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) دشمن سے امن (۲) دین کا قلعہ (۳) موت (۴) مل (۵) زندہ کالی (۶) نیکی۔ اور خواب میں زہرہ بنانے والا آدمی ایسا شخص ہے جو لوگوں کو اوبھ سکھاتا ہے۔

زعفران (کیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس زعفران ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدد اور ثنائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ زعفران اس کے جسم اور پہرے پر ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے ملہت زعفران دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بھدار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس زعفران کا دھیرہ ہے اور اس میں سے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مال اور نعمت حاصل ہوگی۔

زعغن (خیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خیل اس جگہ کے بادشاہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ خیل اس کی تعداد ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب بڑا آدمی ہو گا۔ اگر یہی خواب حاملہ عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ لڑکا جنے گی جو بادشاہ کا مقرب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خیل اس کے ہاتھ سے اڑ رہی ہے۔ اگر حاملہ عورت ہے تو بچہ مرا ہوا پیدا ہو گا اور اگر موجود ہے تو دنیا سے سفر کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) متواضع ہونا (۲)

زفت (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زفت غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس زفت ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے زفت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کے لئے اس کو غم و اندیشہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے زفت بچا ہے یا کسی کو دیا ہے۔ یا گھر سے باہر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زفت زخم میں رکھا ہے اور زخم اچھا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے خیر اور راحت دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا زفت سے کدو ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے اسے بدنامی حاصل ہوگی۔

زکات (خدائی ٹیکس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مل کی ذکوۃ دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ فطر کا صدقہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز روزہ اور شمع کرے گا اور نجات پائے گا اور قرض سے سبکدوش ہو گا۔ بیمار ہے تو شفا پائے گا اور اگر کوئی اس کا دشمن ہے تو اس پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے مل کی ذکوۃ دینا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل اس کے قبضے میں آئے گا اور اس سے بلا دور ہوگی۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **حَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِأَزْكَاتٍ** (اپنے مل کو ذکوۃ دے کر محفوظ رکھو)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے مل کی زکات دے رہا ہے تو یہ مل کے زیادہ ہونے پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَمَا أَوْفَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ السَّعِفُونَ** (اور جو تم خاص رضائے الہی کے لئے زکوۃ دو گے تو تم ہی اپنے مل کو دگنا کر دو گے)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صدقہ اور زکوۃ کا دینا آئندہ وجہ پر ہے: (۱) بشارت (۲) خیر و برکت (۳) مشکل کام کا حل ہونا (۴) مراد کا پورا ہونا (۵) روشنائی (۶) غم سے نجات پانا (۷) زیادتی (۸) دشمن پر فتح پانا۔

زنگار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنگار کا دیکھنا مل حرام کا دیکھنا ہے۔ اگر دیکھے

کہ کسی سے زنگار لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حرام حاصل کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ زنگار آگ پر رکھا ہے اور جگ اچھی طرح روشن ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے معاف
کرے گا اور اس سے فائدہ اٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنگار مال اور مراد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ
اس کے جسم اور کپڑے کو زنگار کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے زنگار
کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حرام کھائے گا اور آخر کار اس کو بادشاہ سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

زکام

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو زکام کی بیماری ہے۔ دلیل ہے کہ چند روز بیمار رہے گا اور جس قدر زکام زیادہ ہو گا۔ بیماری زیادہ ہو گی۔

حضرت ابراہیم کلبیؒ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو زکام ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر فصد کرے گا اور پھر جلدی صلح کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زکام تین وجہ پر ہے: (۱) تھوڑی بیماری (۲) غصہ کرنا (۳) نفع پانا۔

زلابیہ (حلو)

زلابیہ ایک قسم کا حلوہ ہے۔ حضرت ابن سیرینؒ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوہ بے اندازہ کوشش اور بہت سے مال اور خوشی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس حلوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مال ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے تھوڑا سا حلوہ دیا ہے یا اس کے منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے خوشی کی بات سنے گا۔

حضرت جابر مغربیؒ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حلوا بغیر زعفران کے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر پر مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زعفران والا حلوا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

زلزلہ (بھونچل)

حضرت ابن سیرینؒ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین حرکت کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ زمین کی حرکت کے مطابق اس ملک کے باشندوں کو بادشاہ سے رنج اور ملامت پہنچے گی۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لوگوں کو آفت پہنچے گی اور اس ملک میں بیماری پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ زمین پھری اور زیر و بالا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں بلا اور فتنہ پڑیں گے۔

حضرت ابراہیم کلبیؒ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین آہستہ بلی ہے اور آدمی فرق ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں ایسا بادشاہ آئے گا جو اس ملک کو عذاب دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زلزلہ اور زمین کا غرق ہونا دیکنا بادشاہ کی طرف سے محنت اور بلائے عظیم پر دلیل ہے۔ فرماؤ: **لَقَدْ كُفِّرْنَا بِهِمُ الْآثَرُ** (ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا) بہر حال خواب میں زلزلہ اس ملک والوں کے لئے عذاب اور ملامت پر دلیل ہے۔

زمرّو (ایک قیمتی پتھر ہے)

حضرت ابن سیرینؒ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمرّو فرزند یا برادر یا ماں حلال پر دلیل ہے۔

اگر دیکھے کہ زمرہ اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا۔ یا وہ بھائی سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سے زمرہ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ یا اس شخص کا مال تلف ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ زمرہ خواب میں دیکھنا مذہب اور پاک دین پر دلیل ہے اور جس قدر زیادتی اور نقصان زمرہ میں ہو گا۔ اس کی تکوین اس کے پاک مذہب کی طرف رجوع کرتی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمرہ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) بھائی (۳) مال حلال (۴) کنیز (۵) نیک غلام۔

اور جس قدر زمرہ اچھا ہو گا۔ اسی قدر بیان کی گئیں دلیلیں بہتر ہوں گی۔

زمستان (موسم سرما)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم سرما پوشاہ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سردی ہے اور لوگوں کو ستاتی ہے۔ دلیل ہے کہ اہل ملک کو بادشاہ سے نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ جازا ہے اور ہوا سرد ہے اور کسی کو ضرر اور نقصان نہیں دیتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ بادشاہ سے خیر و منفعت حاصل کریں گے اور خواب میں موسم سرما کو وقت پر دیکھنا نصرت اور فتح مندی پر دلیل ہے۔

زمین

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زمین خواب میں عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس فراخ، عمدہ اور پاک و صاف زمین ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت صاحب ستر و صلاح ہوگی اور اقربا میں اس کو زمین کی وسعت اور فراخی کے مطابق عزت اور مرتبہ حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس زمین میں سبزہ اور ماحلوم نہایت ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص مسلمان اور دیہدار ہو گا۔ اور خواب میں سبزہ اسلام ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین میں سبزہ اور نہایت ہے اور جگہ معلوم ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو فضیلت اور دیانت ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ زمین پر بنا رکھی ہے اور عمارت بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دین اور دنیا میں فضیلت ہوگی اور "خرکار راہ آخرت کا ثواب پائے گا۔"

اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین جنگل میں بیابان کی طرح ہے اور اس زمین کو نہیں پہچانتا ہے۔ دلیل ہے کہ دور کا سفر کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زمین کو کھودتا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مٹی کھانے کے اندازے پر مائل پائے گا۔ اور اگر

دیکھے کہ زمین میں دھنسا ہے۔ بغیر اس کے کہ وہاں کوئی گڑھ یا کنواں ہے اور اس جگہ غائب ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زمین کو کنوئیں یا قند خانے کی طرح کھودا ہے۔ دلیل ہے کہ اندوہ اور مصیبت میں پڑے گا یا اس سے پہلے اس کا مال تلف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ فراخ زمین میں تھا اور تنگ زمین میں چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام سے نامعلوم کام میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ زمین اس سے باتیں کرتی ہے دلیل اس کو خیر و صلاح کی خوشخبری سنائی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں بہت نیکی کرے گا اور وفات کے بعد لوگ اس کو نیکی سے یاد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ زمین اس کے لئے فراخ اور کشادہ ہو گئی ہے۔ تو اس کی درازی عمر اور فراخ عیش پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زمین کی چٹانیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جانے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین کو کاشت کرتا اور جرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے فضل میں مشغول ہو گا اور عورت کی طرف سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی زمین کو آباد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام آباد اور نیک ہو گا۔ اور اگر زمین کو خراب دیکھے تو اس کی تباہی اس کے خلاف ہے اور اس کا کسی کے ساتھ بھگڑا ہو گا۔

اور اگر اپنے آپ کو زمین میں بیٹھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی کے ساتھ شراکت ہو گی اور یا کسی عورت سے نکاح کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی آیا اور زمین کو غرق کیا اور زراعت کو چاہ لیا۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے رنج پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دن میں دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) دنیا (۳) مال (۴) ولایت۔

زنان (عورتیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوان عورت خوشی ہے اور بوڑھی عورت دنیا ہے اور اس جہان کا فضل ہے اور عورتوں کو خواب میں دیکھنا بقدر خوبی اور بنال کے قریبی اور لانگری ہے اور بہترین عورت خواب میں معلوم اور زن قریب ہے۔ اور معلوم عورت روزی کی فراخی ہے۔ اور بد صورت اور لاغر عورت قحط اور تنگی ہے۔ اور عورتیں خوش اور آراستہ اس جہان کی مراد ہے اور بوڑھی عورت، غمناکی، نامرادی اور بد حالی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس کے عضو تناسل ہے۔ جیسا کہ مردوں کے ہوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو فرزند ہو گا اور وہ فرزند قوم اور خاندان پر بزرگ اور سردار ہو گا۔

اور اگر جوان عورت دیکھے کہ وہ بوڑھی ہو گئی ہے۔ تو خیر اور دین و دنیا کی صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کا عضو تناسل ہے اور جماع کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور بزرگی کم ہو گئی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے مردانہ لباس پہنا ہوا ہے۔ اگر وہ عورت پارسا ہے تو خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر قصادی ہے تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورتوں کی دوستی اہل دنیا کے لئے ہلاکت کی زیادتی ہے اور اہل صلاح کے لئے غم ہے اور غریب عورت کی توبیل آفتنا سے بہتر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی عورت پر کوئی شخص دست درازی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت کے اہل مالدار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی عورت فساد کے لئے بیگانے کے پاس گئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ نکاحا بنے گی۔ اور خیر اور منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورتوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) شادی (۲) دنیا (۳) اس جان کا فعل (۴) نعت کی فراخی (۵) قتل (۶) توغری۔

زنار (جنینو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں زنار ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں ضعیف ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ زنار کر پر باندھا ہوا ہے۔ اگر دیکھتے والا پارسا نہیں ہے۔ تو کافر ہو گا۔ اور اگر پارسا ہے تو دشمن سے انصاف حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زنار کاٹا اور باہر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ برے کام سے توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور نیک رستے کو پسند کرے گا۔

زنبور (بھڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبور سفید اور کینہ آدمی ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو زنبور نے ڈنک مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی کینے والی سے رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر بست سے زنبور جمع ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ کینے والوں میں گرفتار ہو گا۔ خاص کر اگر زنبور نے اس کو ڈنک بھی مارا ہو۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو زنبور نے ڈنک مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کمیٹی عورتوں اور خن جنوں سے کام پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے زنبور کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا سے بست سے زنبور اس کے گرد جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں بے قیاس لشکر آئے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبور دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) شور (۲) کینہ شخص (۳) لشکر (۴) مذی (۵) دشمن (۶) لڑکے۔

زنیل (جھولی)

زنیل۔ نوکرا۔ جھولی۔ بھکبک کا کام۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنیل عورت

یا کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس زنبیل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خدام ملے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ زنبیل خواب میں مل لوں نعمت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبیل کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) غلام (۳) کنیز (۴) دین کی مضبوطی (۵) جسم کی درستی (۶) درازی عمر (۷) مال و نعمت (۸) خیر و برکت۔

زنجبیل (سونٹھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سونٹھ غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اسکا کھانا ضرر اور نقصان دہ ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سونٹھ حکمت اور متنگی پر دلیل ہے۔ اور خواب میں سونٹھ کا کھانا اور دیکھنا فائدہ کے نہ ہونے پر دلیل ہے۔

زنجیر (کنڈی۔ کڑی۔ سنگی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنجیر معصیت اور گنہگار پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ زنجیر ٹوٹی اور اس نے گرا دی ہے۔ دلیل ہے کہ گنہگار سے توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن میں زنجیر ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے مال میں دست درازی کرے گا اور حرام سے نہ بچے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں زنجیر ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے گھروں میں گنہگار کرے گا اور خواب میں زنجیر کا دیکھنا مرد عاقل اور غنہگار ہے۔

زنج (ٹھوڑی)

زنج۔ ٹھوڑی۔ خواب میں گھر کا سردار اور بست عطلت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ٹھوڑی بڑی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ گھر والوں کے لئے ذلیل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی شخص اس کی ٹھوڑی پر ٹھوڑی مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ خاندان کا سردار اس سے بات کرے گا اور اس سے رنجیدہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹھوڑی سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خاندان کے بزرگوں سے نقصان پہنچے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کے کسب اور کام میں نقصان پڑے گا۔

زندان (قید خانہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے قید خانہ میں ہے اور قیدیوں کو نہیں دیکھا ہے۔ توبہ اس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر قید خانہ معلوم ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قید خانے میں پاؤں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام دیر تک رہے گا اور غم و فکر میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا پارہ سانس نہیں ہے۔ تو اس کو دین کے شعلوں سے غم و اندوہ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی مرد بیزی لگے ہوئے جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا رکا ہوا کلمہ پورا ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسا قید خانہ دیکھنا کہ جس کا علم ہے۔ مراد پانے پر دلیل ہے اور عاقبت نیک ہے۔

فرمان حق تعالیٰ ہے: **قَالَ رَبِّ السَّعْيُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا مَنَعُونَنِي إِلَهٍ** (عرض کی کہ اے میرے رب! جس چیز کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں اس سے قید خانہ میرے لئے زیادہ پسندیدہ ہے)۔

اور اگر قید خانہ نامعلوم ہے۔ اندھا ہو گا اور غم و اندوہ میں رہے گا۔ جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا ہے: **الْيَتِيمَ لَبِئْسَ الْأَصْحَاءُ وَمَنْزِلَ الْبُلُوْیِ وَتَجَوُّبِهِ الْأَصْدِقَاءُ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ** (کہ خواب میں قید خانہ زندوں کی قبر ہے اور بلا کی منزل ہے اور دوستوں کی آزمائش اور دشمنوں کی خوشی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ قید خانہ میں گیا ہے اور بندی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ پوری مراد پائے گا۔ حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے کہ خواب میں قید خانہ قبر ہے۔

زنگھ (جھانچھ - ٹھکرو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹھکرو لڑائی اور جھگڑا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس جھانچھ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے لڑائی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی دوست نے اسکو سونے یا چاندی کا ٹھکرو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی ملدار سے جنگ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ٹھکرو چاندی یا پتیل کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا جھگڑا کسی عام آدمی سے ہو گا۔

زہار (ناف کے نیچے بالوں کی جگہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے موئے زہار نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام رک جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناف کے نیچے بیماری یا درد ہے۔ دلیل ہے کہ رنج کے مطابق صاحب خواب کو زحمت ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زیر ناف کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (1) عورت (2) مل اور جو کی بیٹی زیر ناف میں ہو گی۔ اس کی تویل عورت اور اس کے مل پر رجوع کرتی ہے۔

زہر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زہر کھانا مل حرام یا خون باطل اور ناحق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زہر کھانے سے اس کا جسم سوج گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام حاصل کرے گا۔ حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جسم زہر آلود ہے۔ دلیل ہے کہ جس

کلم میں ہو گا سخت حربیں ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بات کہے گا اور آگے بڑھے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم کو زہر سے تکلیف ہوئی ہے یا سوج گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مطابق اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زہر کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر غصہ کھائے گا۔

زہرہ (ہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ لوگوں کا پتہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غصہ کھائے گا اور اگر دیکھے کہ چوپائے کا پتہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بد خوا اور غصے ور ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جسم لوگوں کے پتوں سے آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو تکلیف دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم چوپایوں کے پتوں سے آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کا لباس پہنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم پتوں سے آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بد خوا اور مٹا نفعی شخص سے صحبت کرے گا۔

زولین (نیزہ)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں نیزہ ہے اور کوئی چیز نیزے کے سوا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیزے کے پھاتھ اور ہتھیار بھی ہیں۔ دلیل ہے کہ بلا شہ سے خیر اور منفعت دیکھے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے نیزہ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بری بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو نیزے سے زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو جھوٹی تہمت لگائے گا۔

زیتون کا روغن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیتون غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس زیتون ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے اور اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ کھائے گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیتون کا روغن خیر و برکت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روغن زیتون صاف کرتا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ کھائے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زیتون تلخ نہیں ہے اور روٹی کے ساتھ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو محنت کے ساتھ نفع حاصل ہو گا۔

زیرہ بانج (مصالحہ دار پختی)

زیرہ بانج۔ زیرے والی پختی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیرہ بانج اگر

ترش نہیں ہے اور محاس کی طرف مائل ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔
اور اگر ترشی کی طرف مائل ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر اس میں زعفران ہے تو بیمار کی پر دلیل ہے۔
اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں زیرہ بلج کھانا غم اور مصیبت پر دلیل ہے۔

زلیو (قالین)

زلیو ایک قسم کا قالین ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچھا ہوا قالین دیکھنا درازی عمر اور کام کے پورا ہونے پر دلیل ہے۔ اور جس قدر قالین دراز ہو گا، بستر ہو گا۔ اور اگر قالین لیٹا ہوا ہے تو عمر کے نقصان پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ چھوٹے قالین پر بیٹھا ہے اور وہ اس کے نیچے فراخ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عزت اور دولت کو تباہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے قالین پشت پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی امانت اس کے ذمے ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ قالین لیٹ کر کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر ختم ہو گئی ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز اور پاکیزہ قالین ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر نعمت فراخ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ پرانا اور پھٹا ہوا قالین ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر عیش کی غشی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ماسطوم قالین ڈالا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے جاتا رہے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کو نیا قالین ملا ہے اور اس نے گھر میں بچھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دولت اور اقبال پائے گا اور اس کی عمر دراز ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قالین دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) کام کا ہٹنا (۲) درازی عمر (۳) فراخ روزی (۴) عزت و دولت (۵) عیش کی دشواری (۶) گناہ۔

زیرہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر بہت سا زیرہ دیکھے۔ تو دین اور دنیا کی منفعت پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر تھوڑا زیرہ دیکھے تو تھوڑی منفعت ہے۔

زین

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے کہ خواب میں زین اگر چوپائے کی پشت پر نہیں ہے تو عورت ہے۔ اور اگر چوپائے کی پشت پر دیکھے۔ تو اس کے اچھا اور برا ہونے کا غم سوار پر ہے۔
اور اگر دیکھے کہ زین خریدی یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا یا عورت کرے گا اور بہت

مالدار ہو گا۔ اور ممکن ہے کہ کسی کی وراثت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ زین ٹوٹ مٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی یا بیمار ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی زین سونے اور چاندی سے آراستہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مغرور اور تکبر ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی زین سیاہ ہے اور اس میں کوئی آرائش نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت پارسا اور دیندار ہوگی اور خواب میں زین بنائے والا دلائے عورت ہے۔ جس کا پیشہ دلائی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر اور خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعبیر سے حرف التَّین

سار (ایک پرندہ ہے)

سار۔ ایک خوش آواز پرندہ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سار ہے۔ تو حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق مکار آدمی پر دلیل ہے کہ بہت سرفکرتا ہے۔

اگر دیکھے کہ اس نے سار پکڑا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کے ساتھ اس کی صحبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سار کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ جس قدر اس نے کھایا ہے۔ اس کو اسی قدر خیر و منفعت پہنچے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سار کا دیکھنا کافر مرد کا دیکھنا ہے۔ جو بہت جھوٹ بولتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے سار اس پر جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ کافروں میں گرفتار ہو گا۔

ساطور (چھری)

ساطور۔ چھری۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری ہمار اور دلیر مرد ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چھری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے مرد سے صحبت ہو گی۔ جس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھری ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے آدمی سے جدائی ہو جائے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری ایسا مرد ہے کہ مشکل کام اس کی وجہ سے آسان ہوتے ہیں۔ خاص کر اگر بڑا چھرا ہے۔

ساعد (کلائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہاتھ کی کلائی خواب میں دوست اور معتبر شریک ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی کلائی قوی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دوستوں اور شریکوں سے خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کلائی ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ دوست اور شریک اس سے جدا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ کی کلائی پر بہت سے بال ہیں۔ دلیل ہے کہ دوست اس سے جدا ہوں گے اور وہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی کلائی سے بال مونڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ قرض سے سرخرو ہو گا۔

ساق (پنڈلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی مال اور معیشت ہے کہ جس پر لوگوں کو بھروسہ ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ پنڈلی لوگوں کے لئے عزت اور مرتبہ ہے۔ اگر دیکھے کہ پنڈلی اس کی خوی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اچھا ہو گا۔ اور اگر اس کی پنڈلی کمزور ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال اور کام ضعیف اور بے انتظام ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی پنڈلی لوہے یا ہشت دھات کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کا مال پائیدار رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پنڈلی ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے جسم پر بڑی ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی کا دیکھنا مردوں کے لئے عورت اور عورتوں کے لئے خاوند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پنڈلیاں ایک دوسری پر لپٹی ہیں تو خوف ہلاکت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پنڈلی پر بست سے پل ہیں۔ دلیل ہے کہ قرض دار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پنڈلی سے پال موغے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ قرض سے فارغ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) مال (۲) معیشت (۳) درازی عمر (۴) مردوں کے لئے عورت اور عورتوں کے لئے خاوند۔

سایہ (چھاؤں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سایہ بزرگی اور ہیبت ہے اور بادشاہ کا سایہ بھی تاویل میں بادشاہی ہے اور دیوار کا سایہ بزرگ آدمی ہے اور بے شردخت کا سایہ فساد پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی جگہ سایہ کے نیچے بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: اَلَمْ تَرَ اِذْ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی رَبِّکَ کِتٰبَہٗنَا عَلَیۡکَ وَلَوْ کَاۡفًا لَّتَجۡمَعَنَّ اٰمَّاۡکُنَاۃُ (تو اپنے رب کی قدرت کی طرف نہیں دیکھتا ہے؟ کہ اس نے سایہ کو کس طرح دراز کیا ہے۔ اور اگر چاہتا تو اس کو ٹھہرا دیتا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سائے کے نیچے بیٹھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بزرگی (۲) ہیبت (۳) پناہ (۴) منفعت (۵) موت۔

سابن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سابن کینہ بادشاہ ہے۔ اگر دیکھے کہ سابن کے نیچے بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے بادشاہ کی خدمت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سابن اس پر گرا ہے تو اس کو کچھ ایذا نہیں پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر غصہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سایہ بن ہٹم یا سوت کا ہے اور اس کا رنگ سفید یا بزم ہے دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کی خدمت کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھل کو ہاتھ میں رکھنا دلیل ہے کہ بلو شاہ کے لوگوں سے اس کو پناہ ہوگی۔ اور اگر ڈھل کے ساتھ اور ہتھیار بھی دیکھے۔ تو ایسے مرد پر دلیل ہے جو دوستوں اور بھائیوں کو برائی سے حفاظت میں رکھتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ڈھل زمین پر رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی فاضل شخص سے صحبت ہوگی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھل کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) بھائی (۲) دوست (۳) قوت (۴) فرزند (۵) امن (۶) ڈھل کی برتری کے مطابق پشت دہنا۔

سپرز (تلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلی دیکھنا مال اور شادی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس تلی کی تلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سال میں کچھ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس تلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سال میں کچھ آسائش حاصل ہوگی۔
اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس جنگلی چوہیوں کی تلیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو مسافر آدمی سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی تلیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ گمراہ مال پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کی تلیوں کا دیکھنا مال ہے۔ اور جس چاتور کا گوشت حلال ہے۔ اس کی تلی کا دیکھنا مال حلال کا پانا ہے اور جس جانور کا گوشت حرام ہے۔ اس کی تلی کا دیکھنا مال حرام ہے۔

سبزہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ دین ہے۔ خاص کر اگر وقت میں ہے۔
اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس زمین ہے اور اس میں بہت سبزہ ہے تو صلاح اور پاک دینی پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اس زمین میں نامعلوم گھاس ہے اور وہ اس کو پہچانتا نہیں ہے اور اس کو تعجب سے دیکھتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ زمین اس کی ملک ہے۔ یہ سب کچھ صاحب خواب کے دین اور دیانت پر دلالت کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس زمین میں معلوم گھاس ہے۔ تو اس کے مال اور فراخی نعمت پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ اگر وقت پر ہے۔ تو اس کے زہد اور پرہیزگاری پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ زار اچھا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ راد دین پر قائم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ سبزہ زار میں مقیم ہے۔ تو اس کی عاقبت اور ثواب آخرت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کفانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سبزہ زار پاکیزہ اور لعلات دیکھے اور جانے کہ میری ہی ملک ہے۔ تو پاک دین اور پرہیزگاری اور اس کی دیانت پر دلیل ہے۔ اور اگر سبزہ زار زرد اور مرجھایا ہوا دیکھے تو اس

کی تبویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار میں ہے جو دوسروں کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت پار سا اور دیانت دار لوگوں کے ساتھ ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت برے لوگوں سے ہوگی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) سلامتی کا رستہ (۲) دین (۳) پاک اعتقاد (۴) پرہیزگاری۔

سُبل (آنکھوں کی بیماری ہے)

سُبل ایک بیماری چشم ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی آنکھوں میں سُبل ہے۔ جس کے باعث دیکھ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ تاریکی کے مطابق اس کے دین میں نقصان ہو گا۔ اور اگر آنکھیں نیلگوں ہیں اور ان میں سُبل ہے۔ دلیل ہے کہ بدعت کے راستے پر ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ سرخ آنکھوں میں سُبل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ سے سُبل نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔
اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کا فرزند بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر سفر میں ہے تو سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

سُبو (منکا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منکا منافق آدمی ہے کہ جس کے ہاتھ پر مل ضائع ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہلی نے فرمایا ہے کہ خواب میں منکا کنیز یا خادم ہے۔ اگر دیکھے کہ نیا منکا لیا ہے یا خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا یا غلام حاصل کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ منکا ضائع ہوا یا فوت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز یا خادم مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منکے میں سوراخ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز یا خادم بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ منکا صاف پانی سے بھرا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز یا خادم سے منفعت حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منکا پانچ وجہ پر ہے: (۱) منافق مزدور (۲) عورت (۳) غلام (۴) کنیز (۵) دین کی مضبوطی۔

سُیوس (بھسی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھی بھسی ہوتی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی مرد بھسی کی روٹی کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قحط اور تنگی پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بھی کو گھر کے باہر ڈالا ہے۔ تو نعمت اور فراخی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھی تین وجہ پر ہے۔ ایک مٹائی۔ دوسرے قضا۔ تیسرے عیش کی ننگل۔

سپید آب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید آب دیکھنا غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سپید آب ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے منفقہ کرے گا اور بیشہ غمگین رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چہرے پر سفید آب ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دنیا کا سلان حاصل کرے گا۔ حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سپید رو خدنگار ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ گھر کا مالک ہے اور اس کا نیک و بد صاحب خانہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

سپید مہو (کوڑی)

سپید مہو۔ کوڑی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں کوڑی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا پوشیدہ راز ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑیوں سے کھیل نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ نہ جانا ہو کام کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید مہو دیکھنا مردوں کے لئے رنج اور سختی ہے۔ اور عورتوں کے لئے رسوائی اور راز کا ظاہر ہونا ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید مہو دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) بری چیز (۲) جھوٹی بات (۳) راز کا ظاہر ہونا (۴) رنج اور سختی۔

ستار گل (ستارے)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستارے بزرگوں اور امیروں پر اور آفتاب پادشاہ پر اور چاند وزیر پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں زحل ستارے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام دستانی لوگوں سے ہو گا اور اس کو ان سے مل اور نفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر مشتری ستارے کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام سردار مسلح، پارسا اور خیر خواہ سے پڑے گا۔ اور اگر خواب میں مریخ ستارے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خوبصورت، پارٹمب عورتوں سے اور غلاموں سے پڑے گا اور ان سے خیر و آرام پائے گا۔ اور اگر خواب میں عطارد ستارے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی محبت مردانا اور بات کرنے والے سے ہو گی۔ اور اس سے فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بعض ستارے اس سے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرجعہ پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تین ستاروں تک جیسے عیوق - عقیق - سسلی - کھیل کے جن کی مشرک لوگ پرستش کرتے ہیں، ایک کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ مشرکوں کے ساتھ اس کی محبت ہو گئی۔ اور اگر دیکھے کہ روشن ستارہ زمین پر گرا ہے اور گم ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں سے کوئی عالم دنیا سے رحلت کرے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هُمَا هَهُنَا** (اور وہ لوگ ستارے سے ہدایت راہ پاتے ہیں)۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے پھرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگوں میں فتنہ اور آشوب پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ستارہ ہاتھ میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہو گا اور وہ بادشاہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر اپنے گھر میں ستارہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے امت سے فرزند ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ستارے آسمان سے حلق ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے کاروبار میں تفرقہ پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سجدہ ستارے ایک جگہ جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا حق ٹیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے اس کے گھر سے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند بادشاہ کے مقرب ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے اس کے تجمدار ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ستارے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ وقت کا بادشاہ منصف ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ جابر اور ظالم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے تلہیں میں جنگ کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں لڑائی اور جنگ برپا ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی بغل میں ستارے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سائل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ستاروں میں سے ایک ستارے نے اس کے برابر حرکت کی ہے اور اس کی گود میں گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند عزیز اور صاحب مرتبہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارہ جو اس کا صاحب طالع ہے اپنی منزل میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے کی پرستش کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ یا عالم کی خدمت کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ان ستاروں کا دیکھنا کہ جن سے لوگ جنگل میں دستہ معلوم کرتے ہیں۔ خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور جن ستاروں کو لوگ پوسنتے ہیں۔ ان کا دیکھنا برائی اور نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستاروں کا دیکھنا نوحہ پر دلیل ہے: (۱) فتنہ (۲) علماء (۳) قصاب (۴) خلفاء (۵) وزراء (۶) دیوانہ (۷) خزانہ (۸) لڑاکے لوگ (۹) شاکر لوگ۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ بغداد شریف میں ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک روشن ستارہ زمین پر گرا ہے۔ اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کوئی عالم دنیا سے رحلت کرے گا۔ اور پھر اسی ہفتہ میں اہم اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس جہان فانی سے آخرت کی طرف کوچ فرما گئے۔

ستون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون صاحب خواب کے لئے صاحب دولت اور باقبل فحش ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس قوی ستون ہے۔ دلیل ہے کہ کسی اقبال والے مرد سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا ستون گرا ہے یا ٹوٹا ہے۔ تو یہ اس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون اسلام ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کا ستون گرا ہے یا ٹوٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خانہ ہرک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا ستون پارک ہے۔ تو یہ اس کے دین کے ضعف پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون دیکھنا پانچ وجہ پر ہے : (۱) صاحب دولت (۲) سوت (۳) بادشہت مرد (۴) کاموں میں قوت (۵) ولایت۔

سجاولہ (ہانماز)

سجاولہ سطلے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چانماز دیکھنا بستی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد میں سطلے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ ملک حجاز کے سر کو جائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : **وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ رَبِّهِمْ مَثَلًا** (اور مقام ابراہیم پر جائے نماز بناؤ) خاص کر اگر دیکھے کہ مسجد میں ایٹاف بھی کیا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جائے نماز ٹھم یا سوت کا ہے۔ دلیل ہے کہ طاعت اور عبادت میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ہانماز جل گیا ہے۔ اس کی تویل اولیٰ کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چانماز پشیمہ کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عبادت دیوکاری کی ہو گی۔

سجدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حق تعالیٰ کو سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگ مرد اور فتح مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ غیر حق کو سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دل کی مراد پوری نہ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی سردار کو سجدہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے دکھ پہنچے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : **اَفْعَبُدُونِي مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ وَلَا يَضُرُّكُمْ** (کیا تم غیر اللہ کی عبادت کرتے ہو جو تمہیں نہ تو نفع دیتا ہے اور نہ نقصان دیتا ہے)۔

مختمن (تولنا)

مختمن۔ وزن کرنا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں ترازو ہے

اور کچھ توڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں انصاف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درست توڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ سچائی پر حکم کرے گا۔ فرمان حق ہے: **وَزَنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ** (اور صحیح ترازو کے ساتھ وزن کرو)۔
اگر دیکھے کہ درست توڑتا ہے۔ اگر اہل حکم سے ہے تو قاضی ہو گا۔ اور اگر عالم نہیں ہے تو دلیل ہے کہ قاضی کا محتاج ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صحیح توڑنا چار وجہ پر ہے (۱) صحیح حکم (۲) نیکی (۳) انصاف کی محنتی (۴) حاکم بننا۔ اور اگر وہ صحیح نہ توڑے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

خُشْن (بات)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بات کرنا اور سننا زبانوں کی تاویل پر مختلف ہے۔ اگر دیکھے کہ عربی زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگوں سے عزت اور مرجہ پائے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریف سنے گا۔

اور اگر فارسی زبان میں بات کی ہے یا سنی ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں کی صحبت میں رہے گا۔ اور ان سے نیکی پائے گا۔

اور اگر عبرانی زبان میں بات کی ہے یا سنی ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور وراثت حاصل کرے گا۔ اور اگر ہندی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ بے اصل اور کہینے آوی سے اس کو کام پڑے گا۔ اور اگر ترکی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ دستانوں کی صحبت میں رہے گا۔ اور اگر خوارزمی زبان میں بات کرے یا سنے دلیل ہے کہ بری بات سنے گا۔

اور اگر سقلی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بے انصاف آوی سے پڑے گا۔ اور اگر یونانی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ عقلی مشاغل میں مشغول ہو گا۔ اور اگر رومی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی تلوان کی صحبت سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تمام زبانوں میں بات کرتا ہے اور سنتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام کو شروع کرے گا اس سے نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہر ایک زبان میں بات کرتا اور سنتا ہے۔ اگر خواب خیر اور صلاح کا ہے۔ تو اس کی تاویل خیر اور صلاح ہے۔ اور اگر شرارت اور فساد کی باتیں کرتا ہے۔ تو اس کی تاویل شر اور فساد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے اعضاء میں سے کسی سے بات کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے آپ پر کچی گواہی دے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **يَوْمَ نَسُفُهُ عَلَيْهِمُ السَّيْئَةَ وَابْنَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ** (اور جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں ان کے فتنوں کی گواہی دیں گے)۔

اور جس عضو کے ساتھ بات کرے گا۔ دلیل ہے کہ بے انصافی اور ظلم پر ہو گا۔

سراب (ریت جو دور سے پانی نظر آتی ہے)

سراب۔ جو دور سے پانی معلوم ہوتی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سراب جھڑا اور خصومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سراب ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھڑا کریگا اور اگر دیکھے کہ سراب کھائی ہے۔ تو بھی یہی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سراب زرد ہو گئی ہے اور کھانا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سراب کسی کو دی یا گھر سے باہر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ لڑائی جھگڑے سے خلاصی پائیگا اور سراب کو خواب میں دیکھنا غیر مفید ہے۔

سردار (سری)

حضرت وانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سردار دیکھنا قوم کا سردار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کتا ہوا سرا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار کو دوست رکھے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر زخم تلوار کے اس کا سر جسم سے جدا کیا ہے۔ اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخو ہو گا اور غم سے خوشی پائے گا۔ اور اگر یہ خواب غلام دیکھے۔ دلیل ہے کہ آزاد ہو جائے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے تو شفاء پائے گا اور اگر سردار دیکھے تو ملک پائے گا۔ اور اگر آزاد اور مالدار یہی خواب دیکھے تو عورت کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی بہت سے کتے ہوئے سردار دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ بہت سے سردار لوگ جمع ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ ان سرداروں سے بل 'چڑا یا بھیجا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ ان سرداروں سے مل حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سردار کا چڑا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں اور سرداروں سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے سردار کا چڑا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی رئیس اس پر عتاب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی مظلوم آدمی کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا سرنیہ کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنگلی چوپائے کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی مظلوم آدمی کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی کا سرنیہ کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مرغی کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بلوشہ کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی شخص ایک سربانی سر اس کے پاس لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس گروہ کا سردار ہو گا اور اس سے خیر اور نیکی پائے گا۔

اور اگر خواب میں کسی عورت کا سر دیکھے۔ دلیل ہے کہ مالدار عورتوں سے راحت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت از ہو گی اور مال حلال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تیل کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مال اور نعمت پائے گا۔

حضرت ابراہیم سہمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں اپنا سربا دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دو سر ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام قوی ہو گا۔ اور اگر اپنا سرنکا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے کام سے گرے گا اور غمگین ہو گا۔ اور اگر اپنے سر پر زخم دیکھے کہ اس سے خون بہتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے

جھڑا پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سر سے بھیجا نکلا ہے اور زمین پر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے سر ہایہ جانا رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پیچھے کو پھر اس کی جگہ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پھر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر چمکا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں کٹا ہوا سر ہے۔ دلیل ہے کہ مل بہت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر نیک بت کتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیکو کار ہو گا اور کلاموں میں انصاف کرے گا۔ اور اگر بری بت کتے تو اس کی توبل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر اپنے سر کے دو ٹکڑے دیکھے۔ اس طرح کہ آدھا دائیں ہاتھ میں اور آدھا بائیں ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل باپ مرس گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا سر ہاتھی کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ملک پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر اونٹ کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ فساد اور حرام کی طرف مائل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر گھوڑے کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شلہ سے مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر گدھے کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے بخت سے نصیب پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر تیل کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ خلقت کے نزدیک خوار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر بکری جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر جہالت غالب آئے گی۔

اور اگر اپنا سر شیر کے سر جیسا دیکھے۔ دلیل ہے کہ حکومت پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر اپنا سر کتے کے سر جیسا دیکھے۔ دلیل ہے کہ ذلت اور خواری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر خنزیر کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ خدا کی پند! اس کا میلان کفر کی طرف ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر بلور کا ہو گیا ہے۔ تو یہ اس کی ہلاکت پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا سر سونے یا چاندی کا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر لوہے یا پتھر کا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کینے سردار کی خدمت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر لکڑی کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر عھکری کا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی مچی آدمی کی خدمت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر مرغوں کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سڑ کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر کٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو چھانی پر لٹکائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر جسم سے جدا ہوا ہے اور پھر اس کی جگہ پر رکھ دیا ہے اور درست ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ آخر کار شہیدوں کا مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سر ہے اور اس کی عورت حلالہ ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکا پیدا ہو گا۔

اور اگر عورت اپنا سر منڈا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سر کا بھنا ہوا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھنا ہوا سر خریدنا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے اور اس کو کھلایا ہے۔

دلیل ہے کہ کسی رئیس سے فائدہ اٹھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بھٹا ہوا سر تول میں رئیس یا سردار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مکی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی سردار کی غیبت کرے گا۔ اور بھٹی ہوئی سری مکی سے خواب میں دیکھنا بستر ہے۔ حضرت حافظ معجز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا سر باپ ہے یا سردار ہے یا بیٹا ہے اور اگر اپنے سر کو کٹا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ ماں اور باپ سے جدا ہو گا۔ اور اگر اپنا سر اپنے ہاتھ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ ان سے ملے گا۔ اور اگر اپنے سر کو پھر گردن پر لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے سرمایہ لے گا یا قرض دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کٹے ہوئے سر اس کے پاس ہیں اور رقص کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ولایت کے سرداروں کو مصیبت اور غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر اپنے کندھے پر بادشاہ کا سر دیکھے۔ دلیل ہے کہ دس ہزار درہم پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا سر دیکھنا بارہ وجہ پر ہے: (۱) رئیس (۲) مہتر (۳) باپ (۴) ماں (۵) امام (۶) مؤذن (۷) عالم (۸) دس ہزار درہم پانا (۹) لڑکا (۱۰) غلام (۱۱) عورت (۱۲) ملہ دار شخص۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سر بڑا ہے۔ اور نئے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی سرداروں سے صحبت ہوگی۔ اور اگر گندا کپڑا پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے غم و اندوہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے تور میں سیریاں رکھی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا سرداروں کے نوکروں سے کام پڑے گا۔

سراب کی زمین

سراب کی زمین۔ اس کی تویل بے ہودہ علم اور بات ہے کہ جس میں نفع نہیں ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سراب والی زمین میں، قیم ہے۔ دلیل ہے کہ باطل علم اور بے ہودہ بات میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سراب والی زمین سے کھانا ہے۔ دلیل ہے کہ باطل علم سے روٹی جمع کرے گا۔

سراپردہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو سراپا پردے میں دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا اور ممکن ہے کہ سردار ہو۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے سراپردے میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کا سراپردہ گر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی سلطنت کو زوال ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کا سراپردہ جل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کو بادشاہ سراپردہ سے باہر لایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی پائے گا اور ملک حاصل کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سراپردہ دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) سلطنت (۲) ریاست (۳) ولایت (۴) دولت (۵) سپاہی بننا۔

سرا (سرائے)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بیگانی سرا میں ہے اور کسی کو نہیں پہچانتا ہے۔ اور وہیں پر مروے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ سرائے آخرت ہے اور صاحب خواب کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھا کہ وہیں جا کر واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ لیکن شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم سرا میں گیا ہے اور اس کی بنیاد مٹی کی ہے۔ دلیل ہے کہ حلال روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی بنیاد چوٹے اور پختہ اینٹ کی ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ سرائے بڑی اور فراخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہو گی۔ اور اگر چھوٹی سرائے دیکھے۔ تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنی سرائے اکھاڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ درست راستہ اپنے اور بند کرے گا اور عبادت نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پرانی سرائے اکھاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر خیرات کا ازہ کھلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نئی اور پاکیزہ سرائے ہے۔ تو تندرستی اور مل باپ کی درازئی عمر پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پاکیزہ اور نئی سرائے کے اندر ہے اور جانتا ہے اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ ہو گی اور عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سرائے کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے : (۱) مرد کے لئے : اور عورت کے لئے خلوند (۲) دولت (۳) امن (۴) پیش (۵) مل (۶) ولایت (۷) امانت اور عزت۔

سرب (میسہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس میسہ ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کا نفیس مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ میسہ پکھلتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدی کے ساتھ لوگوں کی زبانیں بڑے گا۔

سُرخ جلدہ

سُرخ جلدہ۔ کپڑے کی سُرخ۔ مردوں کے لئے سُرخ کپڑا برا رنج اور اندیشہ ہے اور عورتوں کے لئے خیر اور خوشی

اور اگر مرد دیکھے کہ اس کا تمام لباس سُرخ ہے۔ دلیل ہے کہ فتنہ اور خوزیری اس کی ہاتھ پر ہو گی اور سُرخ کی عابین توہوں پر ظلم کرے گا۔

سُرخچہ (سُرخ دانے)

سُرخچہ۔ سُرخ دانے۔ خواب میں دیکھنا زیادتی مل پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر سُرخ دانے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ مل کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سُرخچہ اس کے جسم سے گم ہو گیا ہے۔ تو

اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

سُرفہ (کھانسی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھانسی پانچ وجہ پر ہے (۱) تر کھانسی (۲) خشک کھانسی (۳) بلغمی (۴) جس میں خون نکلے (۵) جس میں صفرا نکلے۔
اگر خواب میں دیکھے کہ کھانستے وقت بلغم نکلتی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے آگے موجودہ بلا کی شکایت کرے گا۔ یا بل کی شکایت جو ضائع ہو گیا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو خشک کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شکایت محل اور بے ہودہ سے ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو تر کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ایندھن سے شکایت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کھانسی خون کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو فرزندوں سے شکایت ہوگی۔
اور اگر اس کو صفرا سے کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ہر ایک کی شکایت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی سردار کھانستا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا فتنہ وار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو کھانسی آتی ہے۔ تو بھڑائی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کھانسی اس کے گلے میں رہ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت کا وقت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بوڑھوں کی کھانسی ہے کہ بلغم گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور محنت سے نجات پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کھانستا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلا شاہ کی طرف سے آفت پہنچے گی۔

سرکہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرکہ خواب میں مال حلال ہے۔ بابرکت ہے اور اس کے کھانے کی تلویل نیک ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے: خیر الاطعم حل (بسترین سالن سرکہ ہے)۔
اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ترش سرکہ غم و اندوہ ہے اور خواب میں سرکہ فروش آدمی بھگڑا لو مرد ہے۔

سرگین (لید)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھڑکھڑے کی لید مال اور نعمت ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اس نے بست سی لید جمع کی ہے۔ تو دلیل مال اور نعمت کی ہے۔ اور اگر آدمی کی سرگین دیکھے۔ تو مال حرام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے آب خالصے میں سرگین ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بری بخت پہنچے گی اور اس کے مال کا نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بستر میں پلیدی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مل کا کچھ حصہ اپنے عین کو دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرگین ڈالی اور اس کو زمین میں دفن کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل زمین میں چھپائے گا۔
 حضرت ابراہیم کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آدمی سرگین کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم جگہ پر سرگین ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل کسی جگہ خرچ کرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اپنا جسم سرگین سے آلودہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ گنہ میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خواب میں دست لگے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنا مل اسراف سے خرچ کرے گا۔
 حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آدمی کی سرگین مل حرام ہے۔ اور چوہاؤں کی سرگین مل حلال ہے اور درندوں کی سرگین مل ہے جو ظلم سے حاصل ہو گا۔
 حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ جو پلیدی آدمی سے جدا ہوتی ہے۔ نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پلیدی میں گیا ہے اور فرق ہوا ہے دلیل ہے کہ اس کو بلا شہ سے غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پاؤں پلیدی پر رکھا اور گر پڑا اور اس کا کپڑا اور جسم آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حاکم سے نقصان پائے گا۔
 حضرت یحییٰ بن عفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرگین کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) مل حرام (۲) کشائش رزق (۳) عیال پر خرچ کرنا (۴) غم کا دور ہونا۔

سرگین گرداں (جعل کیڑا)

سرگین گرداں۔ گندمی کو پھرانے والا کیڑا۔ یعنی جعل مل جمع کرنے والا مرد ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے جعل کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی حرام خور مزہ سے صحبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ جعل کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام خور آدمی کو مارے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام خور کا مل کھائے گا۔

سرمہ (جاڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ رنج اور نقصان ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سرمہ پائی ہے۔ دلیل ہے کہ سرمہ کے مطابق اس کو درمیشی اور تنگدستی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو سرمہ نے نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اپنوں سے نقصان پہنچے گا۔

سرمہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ مل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے آنکھ میں سرمہ لگایا ہے دلیل ہے کہ صلاح دین کا تلاشی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو سرمہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر صاحب خواب مل پائے گا۔

حضرت ابراہیم کریم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ ہردوں اور عورتوں کے لئے عزت اور مرتبہ

ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سرمہ پانا راہ حق اور صواب ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ فروش ایسا شخص ہے جو اصلاح دین کی جستجو کرتا
ہے۔ کیونکہ آنکھ دین ہے اور سرمہ روشنائی ہے۔

سرمہ والی

سرمہ دان یا سرمہ والی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ والی عورت ہے۔ جو
ہر وقت حق تعالیٰ کی طرف رجوع ہے۔ اور لوگوں کو دین کی راہ کی طرف بلاتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی سرمہ
والی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ والی دین دار عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی
سرمہ والی کھ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کی صحبت سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرمہ والی خریدی ہے۔ دلیل ہے
کہ دیندار کثیر خریدے گا۔

سرنج (ایک دوا ہے)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرنج غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سرنج اس
کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین اور فکر مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرنج کھاتا ہے دلیل ہے
کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سرنج کسی کو دیا ہے یا بچا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے آزاد ہو گا۔

سرود (گاتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرود بے ہودہ بات اور مصیبت پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ سرود دوسرے سازوں کے ساتھ 'جیسے کہ باج اور بانسری کے ساتھ گاتے ہیں۔ نہیں ہے کہ اندوہ اور
ہست زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سرود سنتا ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ بات سنے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ گاتا ہے۔ اگر بازار میں ہے۔ دلیل
ہے کہ بازار لوگ دسوا ہوں گے اور درویشوں کو غم ہو گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں گانا یا سننا چھ
چیز پر ہے۔ (۱) بے ہودہ کلام (۲) غم و اندوہ (۳) مصیبت (۴) رسوائی (۵) جنگ (۶) ظلم و حکمت۔

سرو نما (سینگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کے سینگ نیک ہیں۔ اور صاحب
خواب کسی بزرگ سے خیر و منفعت دیکھے گا اور اگر مادہ گاؤں کے سینگ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سال اس کو بہت نفع ہو
گا۔ اگر بہت بوے ہیں تو بہت زیادہ نفع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سینگ ہوا میں لٹکے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک
والوں کو خیر و منفعت حاصل ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر دو سینک ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ سے قوت پائے گا۔ اور اگر صاحب خواب اپنے سر پر بہت سے سینک دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے، اگر دیکھے کہ ایک سینک رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پھر درست ہو گا اور خوشی میں عمر گزارے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کو اس سینک سے مارتا ہے، دلیل ہے کہ لوگوں کو بدی پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگلی چوہوں کے سینک خیر اور منفعت پر دلیل ہیں اور شہری چوہوں کے سینک اس کے خلاف ہیں۔

سریش

سریش ایک لیس دار چیز ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سریش غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اس کا کھانا ضرر اور نقصان کا موجب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سریش سے کوئی چیز چسپاں کی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی کام کرے گا کہ اس کو پھر درستی پر لائے گا۔

سریشم

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سریشم ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر آرام پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سریشم کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عیال کے باعث کوئی کام کرے گا۔ جو محکم اور مضبوط ہو گا۔

سیرین (چوڑا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سیرین خواب میں دیکھنا ایسوں میں سے ایک کا دیکھنا ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دایاں سیرین فرزند پر دلیل ہے اور بایاں سیرین لڑکی پر دلیل ہے۔ اور اگر سیرین کزرد اور چھوٹا دیکھے۔ تو اس کی توبل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سیرین ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیرین دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) قوت (۳) باغ (۴) خویشوں میں سے کوئی شخص۔

سطل (سلا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سطل خدمت گار پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے

کہ نیا صل خریدنا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے صل میں سوراخ ہے دلیل ہے کہ کنیز بوجیب ظاہر ہو گا۔

سُتْر

سُتْر ایک قسم کی گھاس ہے۔ جس کو مثنویوں کی زلف سے تشبیہ دیتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُتْر غم و اندوہ ہے اور اس کا کھانا جھگڑا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا کھانا نقصان مل ہے اور خواب میں سُتْر کا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

سفر کردن (سفر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سفر کیا ہے اور وہ مقام پہلے سے بہتر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل نیک ہو گا۔ ورنہ اس کے خلاف تویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سفر کیا ہے اور نہیں جانتا ہے کہ کھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے حیل سے جدا ہو گا۔ یا وہاں سے نقل مکان کرنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی جماعت کو وداع کرنے گیا ہے۔ یا کوئی مردہ اس کو وداع کرنے آیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایک مدت تک اس کا حل اور کام حفر ہو گا اور پھر اپنے حل پر آئے گا۔ حضرت جابر مغزی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نیا اور پاکیزہ دسترخوان ہے یا اس نے خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز بد صورت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ دسترخوان پر پن و نعمت ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز سے نفع پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دسترخوان نہایت منفعت والا سفر ہے۔ اور اگر دسترخوان چھوٹا اور خلل ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑی منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دسترخوان جلا ہے۔ یا ضائع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز مرے گی۔ یا اس کا مالی ضائع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دسترخوان چار درجہ پر ہے: (۱) کنیز (۲) خدمت گار (۳) سفر (۴) کسب اور معیشت۔

سُفوف (پتلی)

سُفوف۔ پتلی۔ اس کا خواب میں کھانا غم و اندوہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے سُفوف کھایا اور اس سے خیر و منفعت پائی تو بہتری پر دلیل ہے۔

سَقَا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ سقا ایسا شخص ہے کہ جس کے ہاتھ پر خیرات ہوتی ہے۔ خاص کر

اگر دیکھے کہ لوگوں کو پانی بغیر طبع اور لالچ کے دتا ہے۔
 حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بغیر کسی لالچ کے سقائی کرتا ہے۔ دلیل ہے
 کہ آخرت کی طرف راغب ہے۔
 اگر دیکھے کہ منک پانی سے بھری ہے اور کسی کو پانی نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل جمع کرے گا اور اس سے آرام
 نہ پائے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے گھروں میں پانی لے جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے لئے مل جمع کرے گا اور اس
 سے اس کو فائدہ نہ ہو گا۔

سقمقور (ایک مچلی ہے)

سقمقور ایک مچلی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس
 سقمقور ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نیک کام حاصل ہوں گے اور دل کی مراد کو پہنچے گا۔ لیکن اس کا دین ضعیف ہو گا۔ اور
 اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سقمقور مچلی خواب میں مکروہ ہے۔

سقمونیا (ایک دوا ہے)

سقمونیا۔ ایک مسلسل دوا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سقمونیا غم و اندوہ اور
 نقصان مل پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیماری کے لئے کھائی اور اس سے شفا پائی۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے
 اور اگر دیکھے کہ سقمونیا کھانے سے نقصان پایا ہے۔ تو مل کے نقصان پر دلیل ہے۔

سگ (کتا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتا کینہ اور مرہن دشمن ہے اور سیاہ کتا عرب
 میں سے دشمن ہے اور سفید کتا عجم میں سے دشمن ہے اور اگر دیکھے کہ کتے نے اس کو کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن
 سے تکلیف اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا کتے کے منہ کے تھوک سے آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کی
 بات سے خستہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتے نے اس کا کپڑا پھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل میں نقصان ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس نے کتے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو دفع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتے کو روٹی
 دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ کتا اس کے نزدیک ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس میں لالچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتے نے
 اس پر ٹھیکر کی ہے۔ دلیل ہے کہ کینہ دشمن پر بھروسہ کرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ کتیا کا دودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوف اور دہشت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ کتا اس سے
 بھاگا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن محتاط ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کتیا اس کے گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ

کم ہمت اور کمینہ عورت سے شادی کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شکاری کتا ظاہر دشمن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شکاری کتے کے ذریعہ شکار کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دشمن سے جو دانشمندی کا دعویٰ کرتا ہے خیر پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ شکاری کتے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شکاری کتا اس سے دور ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ پانچویں دشمن سے جدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دشمن (۲) لالچی بادشاہ (۳) دانش مند (۴) پھل خور آدمی۔

سکبا (کھانے کی قسم ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سکبا بکری کے گوشت اور اچھی چیزوں کے ساتھ پکا ہوا ہے تو عیش و خوشی اور عزت و مرتبے پر دلیل ہے۔ اور اگر گائے کے گوشت کے ساتھ پکایا ہوا دیکھے تو مال اور مراد کے پانے پر دلیل ہے اور اگر گوشت مرغ کے ساتھ پکایا ہوا ہے تو عیش و خوشی اور بزرگی و حکومت پر دلیل ہے۔

سکورہ (آب خورہ)

سکورہ۔ کچا آب خورہ منی کا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے نیا سکورہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سکورہ ٹوٹا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی بات سنے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سکورہ کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیا آب خورہ خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ نئی کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سکورہ ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز ہلاک ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آب خورہ نووجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خلام (۳) کنیز (۴) دین کی پابنداری (۵) جسم کی درستی (۶) درازی عمر (۷) مال (۸) پاکیزہ بات (۹) عورتوں کی طرف سے وراثت پانا۔

سکنجین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سکنجین اگر شیریں ہے تو مال اور حلال روزی پر دلیل ہے جو سستی سے حاصل ہوگی اور اگر ترش ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

سلاح (تہتیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہتھیار پہن کر بیگانہ لوگوں میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگ اس پر زبان درازی کریں گے۔ لیکن اس کو کوئی بری بات نہ پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ آشنا جماعت میں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو خواب میں تیر و شکن کے ساتھ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ان اوزاروں سے کہ جن کے ساتھ جنگ کرتے ہیں۔ کوئی چیز ٹوٹ گئی ہے یا خالص ہو گئی ہے۔ تو کسی بڑے نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ جنگ اور لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگ اور جھگڑے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کو ملے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کو نقصان پہنچائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو زخمی کیا ہے اور اس شخص کا پتہ نہیں ہے کہ کون ہے؟ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ذمہ میں پیپ جمع ہو گئی ہے دلیل ہے کہ اسی قدر مال جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس زخم سے گوشت اور ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس آدمی سے مل اور نعمت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں کسی کا ہاتھ کاٹ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سخت ہت کھے گا اور ان کے درمیان جدائی پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کا سر کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال لے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لڑائی کا اوزار دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) قوت (۲) بزرگی (۳) دولت (۴) ولایت (۵) ریاست (۶) قلعہ۔

اور ہتھیار خواب میں بڑا بدشگونی منصف طبع ہے۔

سلام کردن (سلام کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی دوست نے اس کو سلام کیا ہے دلیل ہے کہ وہ دوست اس سے خوشی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی دشمن نے اس کو سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ دشمن اس کا دوست ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی مظلوم شخص نے اس کو سلام کیا ہے کہ جس کو نہ دیکھا تھا۔ دلیل ہے کہ کوئی مسافر اس کا دوست اور آشنا ہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی بوڑھے نے اس کو سلام کیا ہے کہ جس کو پہلے نہ دیکھا تھا۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے عذاب سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی آشنا بوڑھے نے اس کو سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت عورت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی دوست نے سلام کیا ہے اور اس کو سلام کا جواب نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان ہردو کے درمیان جدائی پڑے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو جوان عورت نے سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کا اقبال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نماز میں ہے اور اس نے بائیں طرف سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پریشان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سلام چار وجہ پر ہے: (۱) اس (۲) شادی (۳) اقبال (۴) مال کی منفعت۔

سلطان (بادشاہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ سرائے یا مسجد یا کسی شہر یا کسی گاؤں کو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ رنج اور مصیبت پہنچے گی۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا مَكَتُوا قَرْيَةً فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهَا** (کہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں بادشاہ پر غالب آیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مراد پوری ہوگی اور مطلب کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کا دایاں ہاتھ کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو قسم دیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ تخت سے گرا ہے یا تخت ٹوٹا ہے یا گھوڑے نے اس کو دولتی ماری ہے یا اس کی تلوار ٹوٹی ہے یا تل نے اس کو سینگ مارا ہے اور اس کو زخمی کر دیا ہے۔ یہ سب سلطنت کے زوال کے نشان ہیں۔

اور اگر غلل بادشاہ کو دیکھے۔ تو عدل کے مطابق اس کے شرف اور بزرگی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے بہت بڑا بیلہ بچھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو دنیا کا ملک ہو گا اور اس کی مردوراز ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ اپنے کام میں نیک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔

اور اگر مرے ہوئے بادشاہ کو کشادہ رو اور خوش دیکھے اور اس سے باتیں کرے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا اور اس کے مردہ شغل زندہ ہوں گے۔

ساروغ (ایک گھاس ہے)

ساروغ ایک گھاس ہے جس کو کلخ بھی کہتے ہیں۔ اس کا خواب میں دیکھنا عورت کا دیکھنا ہے کہ جس میں بھلا نہیں ہے اور اگر بہت سادیکھے تو مل و نعمت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بڑے ساروغ کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے اور چھوٹے ساروغ کا دیکھنا لڑکی پر دلیل ہے۔

سلق (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سلق کا دیکھنا جگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سلق کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا اور سلق کھانے میں بھلائی نہیں ہے۔

سلانہ (بٹیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بٹیر غلام کا لڑکا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بٹیر بچھا

ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے غلام کے فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بئیر اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے غلام کا فرزند مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بئیر مال اور حلال کی روزی ہے۔ فریض حق تعالیٰ ہے: **وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْكُنَّ وَالسَّلَوى** (اور ہم نے تم پر من اور سلوے اتارا تھا)۔ اور اگر دیکھے کہ بئیر کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال روزی پاسے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بئیر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) غلام کا فرزند (۲) حلال کی روزی (۳) محنت (۴) خیر و مال۔

سمور (لومڑی جیسا جانور ہے)

سمور۔ لومڑی جیسا جانور ہے۔ جس کی کھل سے پوشین بڑھتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سمور کافر، ظالم اور ڈاکو آدمی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سمور کے ساتھ لڑائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس صفت کے آدمی سے جھگڑا کرے گا اور جو غالب رہے گا وہی قوی ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سمور کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم کا مال کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سمور مرد مسافر اور مالدار ہے اور خواب میں اس کا گوشت اور پوست مل اور مراد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سمور کو مارا اور اس کا گوشت زمین پر گرا۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا مال ضائع کرے گا۔

سنان (نیزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دشمن کے جسم پر نیزہ مارا اور اس کو مٹا دیا۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا اور اس کو دلیل سے قائل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا تیر نوٹ لیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے۔ اس کی تلویں پہلے خواب کے برخلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نوادی نیزہ چکدار ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا۔ اگر اعلیٰ ولایت سے ہے تو بزرگی اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے نیزے کو زنگ لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو تھوڑا نفع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) دلیل (۲) ولایت (۳) درازی عمر (۴) فتح (۵) ریاست (۶) قیمت نیزہ کے مطابق نفع۔

سنب (سنبہ)

سنب، سوراخ کرنے کا اوزار ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنب فرزند ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سنبہ ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس

کے پاس سے سنبہ کھو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند غائب ہو گیا مرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھوٹا سنبہ مل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس
منسے ہیں یا کسی نے اس کو دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں پر
سنبہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر خوشی اور آرام سے گزرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ سنبہ گرا ہے۔ تو اس کی تولد
اول کے خلاف ہے۔

سنبیل (ایک گھاس ہے)

سنبیل پالوں جیسی ایک گھاس ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس
کے پاس سنبیل ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس خشک سنبیل
ہے۔ تو اس کی تولد اول کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تازہ سنبیل کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل طلال حاصل
کرے گا۔ یا اس کے فرزند ہو گا جو ملک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنبیل کو آگ پر جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس
کے مل کا نقصان ہو گا۔

سنباب (چوہے سے بڑا جانور ہے)

سنباب ایک جانور ہے جو چوہے سے بڑا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنباب
مرو مسافر مالدار اور غیر ہے۔ اور اس کا پوست 'پشم اور ہڈی مانگا ہوا مل ہے۔ اور اس کا گوشت مسافر آدمی کا مال ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اس نے سنباب کو مارا ہے اور اس کا گوشت کھایا ہے اور ڈالا ہے اور اس کا پوست پارہ پارہ کیا ہے۔
دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا مل تباہ کرے گا یا زور سے لے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سنباب کا گلا گھونٹا ہے اور اس کی
گردن سے خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری لڑکی سے جماع کرے گا۔

سنبند

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنبند مل صالح ہے جو محنت سے حاصل ہو گا۔ اگر
دیکھے کہ اس نے سنبند خریدا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سامان حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ
اس نے سنبند کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کو عیال پر خرچ کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنبند عین وجہ پر ہے: (۱) مل جو محنت سے ملے گا (۲)
مل جو بغیر محنت حاصل ہو گا (۳) بد خو آدمی سے فائدہ اور نفع۔

سندان (اہرن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اہرن کا دیکھنا نہیں اور بزرگ مرو کا دیکھنا ہے۔ اگر

دیکھے کہ اس کے پاس اہرن ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ رئیس سے خیر اور منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اہرن دلیل ہے کہ کسی سردار کی صحبت میں رہے گا اور اس سے راحت پائے گا۔

اگر دیکھے کہ اس نے اہرن کسی کو دی ہے یا کھو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کی صحبت سے جدا ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اہرن کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) رئیس (۲) منفعت (۳) قوت (۴) ولایت (۵) کاموں میں اقبل۔

سنگما (کئی طرح کے پتھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھروں کا دیکھنا دو وجہ پر ہے: (۱) مال (۲) رئیس اور نرم پتھر کی منفعت بہت زیادہ ہے۔

اگر دیکھے کہ اس نے سفید پتھر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی خوش خلق رئیس سے اس کو صحبت ہو گی اور اس سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سیاہ پتھر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عرب کے رئیس سے صحبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سرخ پتھر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ مفید سردار سے اس کو آرام پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر گیا ہے اور دامن کوہ سے بہت سے پتھر لایا ہے اور دیکھے ہیں۔ اگر پتھر سفید یا سیاہ ہیں تو نفع کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھروں کا دیکھنا خفی ہے۔ اگر دیکھے کہ پانی کے نیچے سے پتھر جمع کیے ہیں۔ دلیل ہے کہ کمر اور حیلے سے مال جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پتھر پہاڑ سے تراشا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ سے مال جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال سے نفرت کے ساتھ کسی کو کچھ دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس پر پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بعد اس پر تمت لگائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھر دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) مال (۲) سرداری (۳) کاموں میں خفی (۴) تمت کی کمالی۔

سنگ خوارہ (ایک جانور ہے)

سنگ خوارہ ایک پرندہ ہے جو پتھر کھاتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے 'اگر دیکھے کہ اس نے سنگ خوارہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کام میں خفی دیکھے گا اور اس میں بھنکی نہ ہو گی۔ یا اس کو بے وقوف مرد سے کچھ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سنگ خوارہ اس کے ہاتھ سے اڑا ہے 'یا اس کے ہاتھ میں مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام

سے جلدی خلاصی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے منگ خوارہ کا گوشت کھیا ہے۔ دلیل ہے کہ کمال سے کوئی چیز مشکل کے ساتھ حاصل کرے گی۔

سواری کروں (سوار ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اس نے سواری لی ہے۔ دلیل ہے کہ پادشاہ سے کھوڑا، ہتھیار اور نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ سواروں کے ساتھ پھرتا ہے اور سوار اس کے تبعدار تھے۔ دلیل ہے کہ ایک جماعت پر حکومت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ماحول سواروں نے اس کو دنیا کے سلطان میں سے کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی مسافر سے فائدہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو معلوم سواروں نے کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو آشنایہ دوست سے کچھ فائدہ پہنچے گا اور اگر سواروں کو سینے لباس اور کندوں اور دلوں گھوڑوں پر دیکھے تو اس کی تلوں اول کے خلاف ہے۔

سورہ ہائے قرآنی (قرآن مجید کی سورتیں خواب میں پڑھنا)

سورۃ الفاتحہ

سورۃ الفاتحہ۔ الحمد شریف۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے سورۃ الحمد شریف پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کے کام کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

سورۃ البقرہ

اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البقرہ پڑھی ہے۔ تو بھی یہ تلوں ہے جو سورۃ الفاتحہ کی ہے۔ اور دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کے اندر راست گو ہو گا اور اگر درویش ہے تو مالدار ہو گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ غمگین ہے تو خوش ہو گا۔ غلام ہے تو آزاد ہو گا۔

سورۃ آل عمران

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے سورۃ آل عمران پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ تمام برائیوں سے امن میں رہے گا اور پاک ہو گا اور اس کی عاقبت بخیر ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آیت شہد اللہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی قضاء پر راضی ہو گا۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر قرض دار ہے تو قرض سے سرخو ہو گا اور لوگ

ہے اس کو عزیز رکھیں گے۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آیت **لِّلّٰہِ مَالِکِ الْمُلْکِ** پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی عزت اور مرتبہ پائے گا اور اس کی مرادیں پوری ہوں گی۔

سُورَةُ النَّاسِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ سورۃ الناس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اس کے خویش اور اہل بیت زیادہ ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کا اہل اور نعمت بہت زیادہ ہوں گے۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سورۃ المائدہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ سورۃ المائدہ کا پڑھنا اہل اور نعمت کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سورۃ المائدہ کا پڑھنا صحت و سلامتی پر دلیل ہے۔

سُورَةُ الْاِنْعَامِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانعام پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ بہت سے چوپائے حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ احسان اور سخاوت کی توفیق پائے گا۔

سُورَةُ الْاَعْرَافِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاعراف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار اور مومن ہو گا۔ اور اس کی عاقبت محمود ہو گی۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۃ الاعراف پڑھنا دلیل ہے کہ صاحب خواب کو طور کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۃ الاعراف کا پڑھنا۔ دلیل ہے کہ سب لوگ اس سے خوش ہوں گے اور امانت کی حفاظت کرے گا۔

سُورَةُ الْاَنْفَلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانفل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے

سورة التوبة

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورة التوبة پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ منہ سے توبہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سورة التوبة پڑھتا ہے دلیل ہے کہ صاحب خواب کے کام کا انجام خیر سے ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ دین میں یگانہ روزگار ہو گا۔

سورة یونس

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورة یونس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ ہوگی اور اس کا کام مراد کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کافروں کا کمر اور جادوگروں کا فریب اس سے دور ہو گا اور دشمنوں پر فتح حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اس کے الفاظ اور عبارت سب درست ہوں گے۔

سورة هود

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورة هود پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی کاشت کاری اور زراعت سے ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا اور تمام کاموں میں باقبل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کے کاموں میں یگانہ روزگار ہو گا۔

سورة يوسف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورة يوسف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سفر کرے گا اور مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رنج اور محنت کے بعد عزت و بزرگی پائے گا اور اس کا بول بالا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا راستہ گو اور بالمانت ہو گا۔

سورة الرعد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورة الرعد پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ

بیشہ عبادت اور قرآن مجید پڑھنے میں مشغول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملیؑ نے فرمایا ہے کہ سورۃ الرعد خواب میں پڑھنے والا کار خیر اور طاعت میں راجع ہو گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر کوتاہ ہو گی۔

سُورۃ ابراہیمؑ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ ابراہیم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ طاعت اور نیک کاموں میں مشغول ہو گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک عزیز اور گرامی ہو گا اور اس کی عاقبت محمود ہو گی۔

سُورۃ الحجر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحجر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہو گا۔
حضرت ابراہیم کملیؑ نے فرمایا ہے کہ اس کی ہر ایک امید پوری ہو گی۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم عنایت کرے گا اور اس کی حادثہ برصغائر ہو گا۔

سُورۃ النحل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النحل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال روزی پائے گا اور اہل دین کا دوست ہو گا۔
حضرت ابراہیم کملیؑ نے فرمایا ہے کہ سخت اور آفت سے امن میں رہے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم عنایت کرے گا۔

سُورۃ بنی اسرائیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ بنی اسرائیل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک قرب پائے گا اور دنیا میں عزت و مرتبہ حاصل کرے گا۔
حضرت ابراہیم کملیؑ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور دل کی مراد کو پہنچے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا دین اور اعتقاد پاک ہو گا۔

سُورۃ الکہف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکہف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ

تمام بلاؤں سے امن میں رہے گا اور دین کی راہ میں یگانہ روزگار اور باخلاص ہو گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور سعادت پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اس قدر عمر پائے گا کہ مراد کو پہنچے گا۔

سُورَةُ مَرْيَمَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ مريم کو پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے دن عذاب سے خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہو گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خیرات کے راستہ پر ہو گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت بجالائے گا۔

سُورَةُ طه

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ طہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو کوئی بات کہے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ حکم میں اس کا نام روشن ہو گا اور نیکی کے ساتھ مشہور ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانہ روزگار اور عطا ہو گا۔

سُورَةُ الانبياء

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الانبياء پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو انبیاءِ عظیم السلام کی خصلت عطا فرمائے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دونوں جہان کا اقبال پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عالم اور دانا ہو گا اور مشقت سے آسانی پائے گا۔

سُورَةُ الْحَجَّ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الحج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ انہما حق تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے کہ نیک اور پسندیدہ کام اختیار کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زہد میں یگانہ روزگار دین میں کوشش کرے گا۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ المؤمنون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے

کہ اہل ایمان کے ساتھ بہشت میں جائے گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کے دین کے درجے قوی ہوں گے اور اس کی
خصلت پسند یہ ہو گی۔

سُورَةُ الْفُرْقَانِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفرقان پڑھتا ہے۔ دلیل ہے
کہ حق کی راستی کے ساتھ باطل سے جدا ہو گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خلقت کے درمیان منصف اور عادل ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ باطل راہ سے راہ حق کی طرف آئے گا۔

سُورَةُ النُّورِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النور پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا
دل علم اور حکمت سے منور ہو گا۔

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الشعراء پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ
حق تعالیٰ کی پناہ میں ہو گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گناہ سے پاک ہو گا اور راہ دین میں کوشش کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو گناہوں سے بچائے گا۔

سُورَةُ النَّمْلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النمل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ
بزرگی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دولت اور نصیب اس کی موافقت کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا مال اور نعمت زیادہ ہوں گے۔

سُورَةُ الْقَصَصِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القصص پڑھتا ہے۔ دلیل ہے
کہ بلی اور نعمت پائے گا اور ذکر حق میں مشغول ہو گا۔
حضرت ابراہیم کملی نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ راہ دین اور صلاح میں کوشش کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رحمت کے دروازے اس پر کھلا ہو جائیں گے۔

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ العنکبوت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ موت کے وقت تک خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رنج اور بلا سے امن میں رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کو اس سے صلاحیت اور نعمت نصیب ہو گی۔

سُورَةُ الرُّومِ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الروم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ پر روم کا کوئی شرف ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں جہاد اور غزا کو شش کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں کو اس کے دین سے صلاح نصیب ہو گی۔

سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ حم السجدہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ حق تعالیٰ کے مقربوں میں سے ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ دین کی صلاح میں لگا رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف داعی ہو گا اور اس کو قبول کرے گا۔

سُورَةُ الشُّورَى

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الشوریٰ پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ آخرت میں عذاب سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ قیامت کے دن عذاب سے خلاصی حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔

سُورَةُ الْقَمَانِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القمان پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک اور بزمزیدہ بندوں میں شمار ہوگا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چشمِ خلائق میں معزز و محترم ہوگا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے علم و حکمت کے دروازے اس پر کھلیں گے۔

سُورَةُ الْاَحْزَابِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاحزاب پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ مل پائے گا اور دشمن کو دے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے، اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ احزاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سو دن پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورۃ احزاب پڑھنے والا حق تعالیٰ کا اتباع کرے گا۔

سُورَةُ السَّاءِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے، اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ السباء پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد اور عابد ہوگا۔

حضرت ابراہیم کہانی نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ حق تعالیٰ کی عیادت میں لگا رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیک لوگوں کی خصلت اختیار کرے گا۔

سُورَةُ الْفَاطِرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفاطر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ اطاعتِ الہی میں مشغول ہوگا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نعمت کا دروازہ اس پر کھلے گا۔

سُورَةُ الْيُسْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ یس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عاقبت بالخیر ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور حق تعالیٰ اسی رحمت پائے گا۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وَاٰصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت اس کے دل میں مضبوط ہوگی۔

سُورَةُ الصَّافَّاتِ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الصافات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ سے ہدایت دین کی توفیق پائے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے کہ صلاح و خیر کے راستے پر چلے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا کرے گا۔

سُورَةُ ص

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ ص پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا اور بزرگ ہو گا۔

سُورَةُ الزَّمَرِ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الزمر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے کہ اس کے کام کا خاتمہ خیر ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا دین قوی ہو گا۔

سُورَةُ مُؤْمِن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ مؤمن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایماندار اور کامل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شریعت کی حفاظت کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رحمت اور بخشش و عطا پائے گا۔

سُورَةُ فَصَّلَتْ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ فصلت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ حق تعالیٰ کے مقربوں میں سے ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ دین کی صلاح میں لگا رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف راہی ہو گا اور اس کو قبول کرے گا۔

سُورَةُ حَمِ عَسَق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ حم عسق پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ آخرت میں عذاب سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن عذاب سے خلاصی حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔

سُورَةُ الزَّخْرَف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الزخرف پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ نماز اور عبادت بہت کرے گا۔ اور ہمیشہ روزہ دار رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ قول کا صادق اور نیک کردار ہو گا۔

سُورَةُ الدَّخَان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الدخان پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ رات عبادت میں گزارے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سچائی کی کوشش کیا کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مالدار ہو گا۔

سُورَةُ الْبَاقِيَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الجاثیہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔

سُورَةُ الْاَحْقَافِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاحقاف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ماں باپ کا فریاد بجالائے گا۔
حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ماں باپ سے نیک سلوک کرے گا اور بہت سے غائبات دیکھے گا۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔
حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک بلا اور آفت سے امن میں رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دنیا میں توفیق خیر پائے گا۔

سُورَةُ الْفَتْحِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفتح پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب دروازوں سے اس کو فتح اور نصرت ہوگی۔

سُورَةُ الْحَجَرَاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحجرات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو القاب سے بلائے گا اور غیبت نہ کرے گا۔
حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کسی کو دکھ دینا نہ چاہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے میل ملاقات کرے گا۔

سُورَةُ الزَّازِيَاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الزازیات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ طاعت اور عبادت میں مشغول ہوگا۔
حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ غلّ خدا کے ساتھ بخشش اور احسان کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ روزی اس پر فراغ ہوگی۔

سُورَةُ قَاف

حضرت ابراہیم سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ قاف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو خیر اور صلاح کے کاموں کی توفیق بخشے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مشکل کام اس پر آسان ہوں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے کسب سے نعیب پائے گا۔

سُورَةُ الطَّوْر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الطور پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بیت اللہ شریف میں مجبور ہو گا۔

سُورَةُ النِّجْم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ النجم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کا دروازہ کھولے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا۔

سُورَةُ الْقَمَر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ القمر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح و نصرت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مشکل کام اس پر آسان ہوں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس پر جلوہ کار گر نہ ہو گا۔

سُورَةُ الرَّحْمٰن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الرحمن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ اور حرام سے پرہیز کرے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیک خصلت اور دین کی راہ اختیار کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس جہان میں مل اور آخرت میں منفعت پائے گا۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الواقہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعت اور عبادت کی توفیق پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ طاعت الہی میں پیش قدمی کرے گا۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحديد پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے روزی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہ آخرت پسند کرے گا اور رضائے حق ڈھونڈے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ دین میں قاتل تعریف ہو گا۔

سُورَةُ الْمَجَلَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المجالہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکا عورتوں کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہ دین میں لوگوں سے جھگڑا کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے اہل کے ساتھ نزاع کرے گا۔

سُورَةُ الْحَشْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحشر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حشر اخلاص والوں کے ساتھ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی صحبت دینداروں اور اہل صلاح کے ساتھ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

سُورَةُ الْمُحْتَمِلَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المحتملہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کام کی آزمائش راستی سے کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی صحبت اہل صلاح کے ساتھ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ الہی نعمت میں گرفتار ہو گا کہ اس میں مرتے گا۔

سُورَةُ الصَّافَّاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورت الصفت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ حق میں جلو کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ حق تعالیٰ کی رضا میں رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آخر عمر میں درجہ شہادت پائے گا۔

سُورَةُ الْمُحْمَدِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المحمد پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو توبہ کرنا نصیب کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خیر کی توفیق پائے گا۔

سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المنافقون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اس کو ماہیہ کے نفاق سے توبہ کرے۔

سُورَةُ التَّحَايُنِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التحاين پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سے صدقات دے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ضعیفوں کی مدد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا اور درست حالات والا ہو گا۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الطلاق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں سے گفتگو کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق کی خصلت نگاہ میں رکھے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کے کام کے لئے گفتگو کرے گا۔

سُورَةُ التَّحْرِيمِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سورۃ التحریم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے گھر میں نفاق کی بات کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حرام سے توبہ کرے گا اور اس سے دور رہے گا۔

سُورَةُ الْمُلْكِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الملک پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عذاب قبر نہ ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

سُورَةُ الْقَلَمِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القلم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیرات اور صدقہ دینا پسند کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام لوگوں کے ساتھ اسان کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو بردباری عنایت کرے گا۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحاقہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے فرائض اچھی طرح پورے کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق کی فصلت اختیار کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شرع شریف کے طریق پر ہو گا۔

سُورَةُ الْمُعَارِجِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المعارج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی نے فرمایا ہے کہ خیرات اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔

سُورَةُ نُوحٍ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ نوح پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس

کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی تویل نجات آخرت ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیک کاموں کا امر کرے گا۔

سُورَةُ الْجِنِّ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الجن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور جنات کی آفت سے محفوظ رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دیو اور پری اس کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

سُورَةُ مَزَلِّ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ مزمل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز تہجد کو پسند کرے گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ عبادت کی توفیق پائے گا۔

سُورَةُ مَدَّ ثَرِّ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ مدثر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک عمل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور حق کی طرف رجوع کرے گا۔

سُورَةُ الْاَنْفُسِ (الدَّهْرِ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانفس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ درویشوں کو کھانا دے گا اور حق تعالیٰ کی رضا و صواب دے گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سخاوت اور نعمت پر شکر کی توفیق پائے گا۔

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المرسلات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جھوٹ بولنے سے توبہ کرے گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہ راست کی تلاش کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی روزی فراخ اور کشادہ ہوگی۔

سُورَةُ النَّبَاِ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النبا پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خدا خوف اور متوکل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیکی کا کام کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا بہت بڑا کام ہو گا۔

سُورَةُ النَّازِعَاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النازعات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جان کنی کے وقت موت سے نہ ڈرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور عذاب سے امن میں رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا دل کھلے اور خیانت سے پاک ہو گا۔

سُورَةُ عَبَسَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ عبس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں پر تڑپ روٹی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہت سے روزے رکھے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ حق میں خیرات کرے گا۔

سُورَةُ الْكُحُوْلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکھویر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ درو چشم سے بے خوف رہے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مشرق کی طرف بہت سفر کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ڈر والی چیزوں سے امن میں رہے گا۔

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب دیکھے کہ سورۃ الانفطار پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف خدا رکھے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی رغبت دنیا کے مل کی طرف ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بلو شاہوں کے نزدیک معزز اور محترم ہو گا۔

سُورَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے سورۃ المطففین پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ناپ اور پیمانہ درست رکھے گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راستی اور سچائی کی تلاش کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب کے ساتھ منصف ہو گا۔

سُورَةُ الْاَشْتَقِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاشفاق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے دن اس کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قیامت میں شمار اور حساب ایمان اور تصدیق کے ساتھ اس پر نصرت آسان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی نسل بہت ہو گی۔

سُورَةُ الْبُرُوجِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البروج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں فتنوں میں ہو گا اور اس کی عاقبت محمود ہو گی۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آخرت میں بلند درجات حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے غموں سے نجات پائے گا۔

سُورَةُ الطَّارِقِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الطارق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند صالح پیدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کے ہاں خوبصورت فرزند پیدا ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ فرزند کے باعث باقیل اور خوش ہو گا۔

سُورَةُ الْاَعْلٰی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاعلیٰ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ بہت پڑھے گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کا ذکر اس کی زبان پر جاری رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا مشکل کام اس پر آسان ہو گا۔

سُورَةُ الْغَاشِیَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفاتحہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے خوف سے ڈرے گا اور توبہ کرے گا اور اس کی دہشت سے امن و امان میں رہے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی رضا میں ثابت قدم ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ بلند ہو گا۔

سُورَةُ الْفَجْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفجر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کاموں میں مشغول ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حج اسلام ادا کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی بیت اور شکوہ کم ہو گا۔

سُورَةُ الْبَلَدِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البلد پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ صدقہ دنیا اس واجب ہو گا اور پسند کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شخص کے ساتھ احسان کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ آفات اور بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سُورَةُ الشَّمْسِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الشمس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے کوئی فاسد کام ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سُورَةُ اللَّيْلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ اللیل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بے کی زکوٰۃ دے گا اور ساتلوں کو نہ بھڑکے گا۔

سُورَةُ النَّحْلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النحل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ساتلوں کو کچھ دے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ غریبوں سے پیار کرے گا۔

سُورَةُ الْمُنَشَّرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الم نشرح پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مشکل آسان ہو گی۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ بند دروازے اس پر کھل جائیں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دونوں جہن کی نعمت پائے گا۔

سُورَةُ التِّينِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ التین پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک خلعت، نیک کردار اور خوبصورت ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سختی سے نجات پائے گا۔

سُورَةُ الْعَلَقِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ العلق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم اور قرآن خوانی عنایت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ عالم اور فصیح ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ متواضع اور نیک خلعت ہو گا۔

سُورَةُ الْقَدْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ القدر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے شب قدر کا ثواب پا کر رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی مرد راز ہو گی اور مراد پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ علی ہو گا۔

سُورَةُ الْيٰسِّنَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الیسنا پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے توبہ کر کے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کو خیر و صلاح کے راستہ پر چلائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی تویل خیر و صلاح پر ہدایت کرتا ہے۔

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الزلزلہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی سے کام پڑے گا اور بدل و انصاف کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کافروں کی ایک قوم کو ہلاک کرے گا۔

سُورَةُ الْعَادِيَاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العادیات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت اس سے محبت رکھیں گے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہ خدا میں جہاد کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جہاد کرے گا اور فتح پائے گا۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القارعۃ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے دن اس کے نیک اعمال سے ترازو بھاری ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیک کام میں کوشش کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں کی عزت اور توقیر کرے گا۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التکوین پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ تمام نیک لوگوں کی زیارت کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی صحبت جمونے لوگوں کے ساتھ ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دنیا سے دستبردار ہو گا۔

سُورَةُ الْعَصْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العصر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں میں صابر اور قانع ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کے دل کو نقصان اور ضرر پہنچے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کو تجارت سے فائدہ ہو گا۔

سُورَةُ الْهٰجَرَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحمزہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ باتیں بہت کسے گا اور لوگوں کے سامنے روشناس ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ماں پر حلیں ہو گا اور انجام کا اندیشہ نہ کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ خدا میں ماں خرچ کرے گا۔

سُورَةُ الْفِيلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفیل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ باتیں بہت کسے گا اور لوگوں کے سامنے روشناس ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کے ہاتھ سے فتح ہو گی اور دشمن پر قابو پائے گا۔

سُورَةُ الْقُرَيْشِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القریش پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی نے فرمایا ہے ایسے شخص سے صحبت رکھے گا جو اس کو راہ دین میں رسوا کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کے ساتھ احسان کرے گا۔

سُورَةُ الْمَاعُونِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الماعون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز پڑھا کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کو بدین کی محبت سے بچنا چاہیے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

سُورَةُ الْكُوثرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکوثر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ماں اور نعمت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بزرگوں سے بخش پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بہت سی خیرات کرے گا۔

سُورَةُ الْكَافِرُونَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکافرون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدعت کی راہ پر چلے گا اور دنیا پر مغرور ہو گا۔
 حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر غم میں ہے تو خوشی پائے گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ کیونکہ جب یہ سورہ شریف نازل ہوئی تو آنحضرتؐ کی آخری عمر تھی۔

سُورَةُ النَّصْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النصر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق کی راہ میں متوکل ہو گا۔

سُورَةُ تَبَّتْ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ تبت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکار اور فریبی ہو گا اور خدا کی عذابوں کے خطرات میں ہو گا۔
 حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی عورت بدکار ہو گی۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ایک جماعت اس کی بدی میں کوشش کرے گی۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاخلاص پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ دین میں مخلص اور یگانہ ہو گا اور توفیقِ نہد و عجلت پائے گا۔
 حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ پاک دین اور نیک اعتقاد ہو گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ صاحب خواب دونوں جہان کی مراد پائے گا اور اس کی زندگی خوش ہو گی۔

سُورَةُ الْفَلَقِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفلق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسپر جلو کار گر نہ ہو گا۔
 حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بدی کرنے والوں کی شرارت سے امن میں ہو گا۔

سُورَةُ النَّاسِ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الناس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو

تفہیم سے محفوظ رکھے گا اور نیز اس پر روزی فراخ ہوگی۔
 اور اگر خواب میں دیکھے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (نہ پختا گناہ سے اور نہ طاقت نیکی کی مگر ساتھ
 قُوَّةِ اللّٰهِ بلند اور بزرگ کے ہے) پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور حراؤ پائے گا۔
 اور اگر خواب میں دیکھے کہ قرآن مجید کی کوئی آیت پڑھتا ہے۔ تو اس کی تویل حرف تکلف کے بیان میں انشاء اللہ
 تعالیٰ بیان کریں گے۔

سوزن (سوئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سوئی ہے اور اس سے کوئی
 چیز سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے پر آئندہ کام جمع ہوں گے اور اس کی حراؤ پوری ہوگی۔
 حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کپڑے سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے
 احوال نیک ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی سوئی کھو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے احوال بد ہوں گے۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے سوئی بخشی
 ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس کے حالات پر مہربان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی سوئیاں ہیں۔ دلیل
 ہے کہ اس کے کام کی خیر و صلاح ہے۔

سوسار (گود)

سوسار ایک جانور ہے جس کو گود کہتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو سوسار نے کانا ہے۔ دلیل ہے کہ
 نقصان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوسار کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔
 حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوسار کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ اس کو نفع پہنچے
 گا۔
 اگر دیکھے کہ سوسار نے اس کے گھر میں آواز دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر سے سوگ کی آواز نکلے گی۔

سوسن (چنبیلی)

سوسن۔ چنبیلی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوسن اپنے وقت پر دیکھنا دلیل
 ہے کہ اسکو کچھ ملے گا اور اس کے لڑکا ہو گا اور چنبیلی کا بے وقت دیکھنا غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ
 اس نے چنبیلی کا درخت اکھاڑ کر غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگے گا۔
 حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے چنبیلی کا دستہ دیا ہے۔ دلیل
 ہے کہ ان کے درمیان گفتگو ہوگی۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چنبیلی کا پودا کثیر ہے۔

سوگند (شم)

حضرت ابن میرزا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے کوئی نیک کام ہو گا یا امانت ادا کرے گا یا خیرات دے گا اور جس چیز سے ڈرتا ہے، اس سے اس میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ جھوٹی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر خدا تعالیٰ کا غضب ہو گا اور دکھ میں پڑے گا۔ یا دریا میں ڈوبے گا یا بادشاہ سے نقصان دیکھے گا۔ اس کو توبہ کرنی چاہیے۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے جی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو گناہ اور خطا سے توبہ کرنی چاہیے۔ تاکہ نجات پائے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے جھوٹی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین تباہ ہو گا اور اعتقاد میں خلل پڑے گا۔ قرآن حکیم ہے: **وَيُخْلِقُونَ عَلَىٰ اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ** (اور جان بوجھ کر اللہ تعالیٰ پر جھوٹی قسم کھاتے ہیں)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے جی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اندوہ اور غم پہنچے گا۔

سورخ

حضرت ابن میرزا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورخ ہے اور اس سورخ کے اندر مینا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے راز سے آگاہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم میں سورخ ہے اور اس سے خون جاری ہے۔ یہ نقصان پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم میں سورخ ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل سے اس میں نہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پتھر میں سورخ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام میں پائدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت میں سورخ کیا ہے تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے سورخ کے مطابق صاحب خواب کا نقصان ہو گا۔

حکایت

حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے سوال کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک چھوٹے سورخ سے بڑا تیل نکلا ہے اور اس نے ہر چند چاہا کہ پھر اس سورخ میں جائے۔ وہ نہ جا سکا۔ آپ نے تکوین میں فرمایا کہ وہ تیل بات ہے۔ جب منہ سے نکلتی ہے۔ تو پھر اپنی جگہ پر نہیں جاتی ہے۔

سوپان (رتقی)

سوپان۔ رتقی۔ اس کا بیان حرف میم کیا جائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبز سیب کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے اور اگر سرخ ہے تو بادشاہ سے نفع کی دلیل ہے اور اگر سفید ہے تو سوداگروں سے نفع ہے۔ اور اگر زرد اور ترش ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سفید سیب کے دو ٹکڑے کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس کے ساتھ شراکت ہے اس سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرخ سیب درخت سے آ رہا ہے اور کھلایا ہے تو لڑکی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیب خیر پر دلیل ہے اور اگر سیب ترش ہے تو بری خبر پر دلیل ہے اور اگر سیب شیریں ہے تو خوشخبری پر دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اسکے پاس سیب ہے اور اس نے کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ نفع پائے گا اور سیب صاحب خواب کی فاضل اور صفت میں ہمت ہے اور اگر خواب میں بادشاہ سیب کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ سلطنت پائے گا۔ اور اگر سوداگر دیکھے تو تجارت خوب ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیب دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) منفعت (۳) بیماری (۴) کنیز (۵) مال (۶) حکومت (۷) صاحب خواب کی ہمت، غائب اور حاضر کی خبر ہے۔

سیر (لسن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لسن کا کھانا مال حرام کا کھانا ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لسن کھانا بری چیز ہے جس کو لوگ پیچھے سے کہتے ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ پکا ہوا لسن کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ بری بات سے توبہ کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لسن خواب میں دیکھنا رنج اور رونا ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لسن دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) مال حرام (۲) بری بات (۳) غم و اندوہ (۴) رونا (۵) سختی کا دیکھنا۔

سیری (بیٹ بھرا ہوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنا بیٹ بھرا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ بے نیاز ہو گا۔ لیکن راہ دین میں ضعیف ہو گا اور اگر اپنے آپ کو بھوکا دیکھے۔ دلیل ہے کہ مملکت کرے گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہترین خواب وہ ہے کہ اپنے آپ کو نہ بیٹ بھرا ہوا دیکھے اور نہ بھوکا دیکھے۔ کیونکہ دونوں خلاف طبع ہیں۔ اور جو چیز خلاف طبع ہوتی ہے اس سے مزاج کو رنج پہنچتا ہے۔

سبزہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اسکے پاس سبزہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا

نام خیر اور خوبی کے ساتھ مشہور ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں موسیٰ سبزہ ہے تو خیر اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو نقصان پر دلیل ہے۔

سیکی (تاڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تاڑی مل حرام ہے۔ اگر دیکھے کہ تاڑی کے درمیان گیا ہے۔ دلیل ہے کہ قند میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تاڑی چٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تاڑی پکاتا ہے اور چٹا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام رنج اور محنت سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بست سی تاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسنان سے نفع پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاڑی ملاتا ہے اور چٹا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام اور مل حلال ملا جلا پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ تاڑی فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام چیز فروخت کرے گا اور بیاج دے گا اور تاڑی پینے میں خیر نہیں ہے اور حاکم کے لئے معزلی کی دلیل ہے اور سکجور کی تاڑی غم و اندوہ ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاڑی تین وجہ پر ہے: (۱) مل حرام (۲) نفل کثا (۳) اس جہان کی نعمت۔

اور خواب میں تاڑی فروخت کرنے والا ایسا آدمی ہے جو جنگ اور قند کا طالب ہے۔

سیل (رد)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیل بڑا دشمن ہے یا ظالم بادشاہ ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ سیل کو اپنے آپ سے دور کیا ہے اور وہ دوسری جگہ جا پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اس کو غم و اندوہ کم ہو گا اور اگر دیکھے کہ سیل سے بھاگا ہے تو دشمن سے بھاگے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سیل خواب میں مرد سیر دریا سے غم و اندوہ ہے اور گرم سیر دریا سے منفعت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر جہان کو سیل سے پر دیکھے اور یہ نہ جانے کہ کہاں سے آیا ہے؟ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس ملک میں عذاب بھیجے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **كَأَنزِلْنَا عَلَيْهِمُ الْغُلُوفَانِ** (اور ہم نے ان پر طوفان کو بھیجا)۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سیل جگہ کو خراب کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ کے لوگوں کو بادشاہ سے تلوان کا خوف ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) بڑا دشمن (۲) ظالم بادشاہ (۳) غائب لشکر (۴) بلا قند اور سختی۔

سیماب (بارہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ پارے کی دکان کے اندر میرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت بڑے کام میں پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پارہ بچا ہے یا کسی کو ریا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کے گھر اور حیلہ سے امن میں رہے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پارے کے جھٹے میں غرق ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورتیں اس پر جادو کریں گی۔

رسیم (چاندی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہت سے لوگ خواب میں چاندی دیکھتے ہیں اور بیداری میں پاتے ہیں اور بہت سے لوگ ہیں کہ خواب میں چاندی دیکھتے ہیں اور بیداری میں اختلاف طبع کے باعث غم و اندوہ پاتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درست چاندی سچی خبر ہے اور کھٹی چاندی جھوٹی خبر ہے۔ اور اگر چاندی تھیل میں ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے پاس لہنت رکھے گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر پالا یا بدھنا یا تعل چاندی کا دیکھے کہ بہت سی چیزیں چاندی کی پائی ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چاندی کی کلن کا کچھ حصہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک سے عورت کرے گا۔ اور خواب میں چاندی کا ٹکڑا ایسا شخص ہوتا ہے جو اس کے حق میں بری بات کہتا ہے۔

سیرغ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں سیرغ دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش طبع اور بزرگ آدمی سے دوستی کرے گا۔ اور اگر بلوہ سیرغ دیکھے۔ دلیل ہے کہ عورت باجیل اور خوبصورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سیرغ اس سے بات کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوہ کا وزیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیرغ سے جگ کی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے جھگڑا کرے گا اور اگر دیکھے کہ سیرغ کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی بڑے آدمی سے مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بلوہ سیرغ کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیرغ اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیرغ کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بے وقوف لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیرغ بلوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ سیرغ کوچہ میں اڑا ہے اور اہل کوچہ نے اس کو مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا بلوہ ہلاک ہو گا۔ اگر دیکھے کہ سیرغ سے ڈرا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوہ سے انعام پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سینہ خواب میں شریعت ہے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **الْمَنْ خَرَجَ اللَّهُ مَلَكُهُ لِإِسْلَامٍ** (کیا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سینہ فراخ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے سب کام سنور جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سینہ تنگ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سینے پر سبز خط کھنچا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو کرامت عطا فرمائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سینے پر نیلا خط کھنچا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل پڑے گا اور بغیر شہادت کے مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سینے سے بال منڈے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سینہ میں دم گھٹنا ہوا ہے کہ سانس نہیں لے سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا اس پر کشادہ ہو جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سینہ گرم ہے اور باقی جسم سرد ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل کسی سے لگا ہوا ہو گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا سینہ تنگ ہے۔ دلیل ہے کہ تنگ دس ہو گا۔ اور اگر سینہ فراخ دیکھے۔ دلیل ہے کہ شاد اور خوش ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر کافر اپنے سینہ کو فراخ دیکھے تو مسلمان ہو گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **لَقَدْ بُرَّيَالَهُ أَنْ تَهْبِئَتْ يَأْخُذُ صَيْلَهُ لِيُاسَلِّمَ** (اللہ تعالیٰ جس کو بدایت چاہتا ہے۔ اس کا سینہ اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سینہ دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) علم و حکمت (۲) سخاوت (۳) ایمان (۴) کفر (۵) اعتقاد (۶) مرگ (۷) جہنم

کتاب کابل التَّعْبِير سے حرفِ اِشْتِیْن

شادی (خوش)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں خوشی دیکھے تو غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی خوش ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے غم و اندوہ ہٹنے لگا۔ اور اگر مردے کو خواب میں خوش و خرم دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال نیک ہو گا اور اس کا خاتمہ نیک سے ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بے وجہ خوش ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے : حَتَّىٰ اِنَّا فُوحُوا بِمَا اُوتُوا اَخَذْتَهُمْ بَغْتَةً (یساں تک کہ جس وقت وہ دیتے ہوئے پر خوش ہوتے ہیں۔ تو وہ ان کو اچانک پکڑ لیتا ہے)۔

شلہ رواں (توشک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ توشک فراخ بچھائی ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی فراخی کے مطابق پیش اور عمر دراز پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دوستوں کے ساتھ اپنے شرمیں یا اوپری جگہ میں توشک پر بیٹھا ہے۔ تو مال و نعمت روزی اور درازی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیگانی جگہ میں اس کے لئے توشک بچھائی ہے اور یہ معلوم نہیں ہے کہ کس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے احوال خیر ہوں گے اور سفر میں مرے گا۔

اور اگر چھوٹی توشک خواب میں دیکھے تو تھوڑی روزی اور چھوٹی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ توشک لپیٹ کر اپنے اوپر اٹھالی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی جگہ سے بیگانی جگہ پر جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ توشک پر کسی مرد کی تصویر نقش کی ہوئی ہے اور اس مرد کو پہچانتا ہے اور اس سے باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی چھوٹی تعریف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ توشک چھپی ہے۔ یا کسی کو دی ہے تو اس کی تاویل بد ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ توشک بچھائی ہوئی ہے۔ تو اس کے کام سنورنے اور درازی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ توشک چھوٹی تھی اور اس کے نیچے بڑی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی تنگ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ فراخ توشک چھپی ہوئی تھی اور اس نے اپنے ہات سے لپیٹ کر گھر کے گوشے میں رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی دولت اور اقبال کو برباد کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ توشک پرانی اور پھٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے بخش میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ توشک سیاہ یا نیلی ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ توشک زرد ہے۔ تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر توشک سفید دیکھے تو نعت اور حلال روزی کی فراخی پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ توشک کسی نامعلوم جگہ میں ڈالی ہوئی ہے دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے اس سے جتا رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم توشک کسی کے گھر میں بچائی ہوئی ہے دلیل ہے کہ صاحب خانہ کو نعت اور روزی حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ توشک نامعلوم گھر میں ڈالی ہوئی ہے اور وہ اس پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اس میں مل اور نعت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں توشک کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) روزی حلال (۲) درازی عمر (۳) منفعت (۴) معیشت۔

شلخ (شنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شافخوں کا دیکھنا صاحب خواب کے بھائیوں، فرزندوں اور خویشتوں پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ درختوں کی شاخیں بہت اور مٹتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشت اور اہل بیت بہت ہوں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تکوین بھی خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے درخت سے شلخ کٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل بیت سے کسی کو جدا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے درخت کی شلخ خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں سے کوئی ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت دو سروں کی ملک ہے تو تکوین دو سروں کی طرف رجوع کرے گی۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے درخت نما کی شلخ پائی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شلخ پر سے کچھ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر فرزند کامل کھائے گا۔

شانہ (کتھنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شانہ ایسا شخص ہے کہ جس کی حسب اور نسب نہیں ہے۔ اور اس کے دین میں غفلت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سر اور ڈاڑھی کو شانہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے اور فرض سے سرخو ہو گا اور مراد کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کو کٹھنی کرتا ہے اور کوئی بل باہر نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال کی زکوٰۃ نکالے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شانہ خواب میں موافق دوست کا خیر میں ہیں اور پاؤں کو شانہ کرنا مراد کو پانا ہے۔ اور شانہ بنانے والا ایسا شخص ہے جو اس کے دلی سے غم و اندوہ کو دور کرتا ہے اور قرض اترتا

ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خوب صورت لوگ ہیں جن کے دیدار سے آنکھیں روشن ہوتی ہیں۔

شانہ آدمی (آدمی کا کندھا)

حضرت ابن میرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا کندھا دیکھنا عورت ہے، اور اگر دیکھے کہ اس کا شانہ قوی اور بڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے تیل یا بکری کا شانہ پایا ہے۔ یہ بھی عورت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کندھا ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شانے کا گوشت کھلا ہے اور رگیں ظاہر ہیں۔ دلیل ہے کہ اس سال بست ربیع الثانی کا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تویل خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے کندھے میں سیاہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سال آفت اور بلا ہوگی۔ اور اگر اس شانے میں سرخی یا سیاہی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سال میں ترخوں کے اندر ارزانی ہوگی اور اگر اس میں زردی دیکھے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے کنارے پر بست سے خط دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سال بست موت ہوگی۔

شلہ رود (ایک قسم کا بچہ ہے)

حضرت ابن میرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہ رود دنیا کے کھیل اور مستی اور جھوٹی محال بات پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شاہ رود بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ جھوٹ سے خوش ہو گا اور اگر شاہ رود کے ساتھ چنگ و چغندر اور بانسری کو بھی دیکھے۔ تو پھر مصیبت پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شاہ رود توڑا یا گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی بات سے توبہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شاہ رود بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑی عورت سے ملے گا اور اس سے عزت اور مرتبہ حاصل کرے گا۔

شاہ اسپرغم (ایک پوتا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شاہ اسپرغم مزبور پاکیزہ اور خوشبودار ہے۔ تو بزرگی پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کو زرد اور مرجھایا ہوا دیکھے تو بیماری پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہ اسپرغم چھ وجہ پر ہے : (۱) عزت اور بزرگی (۲) فرزند (۳) دوست (۴) اچھی بات (۵) مجلس علم (۶) نام نیک اور مدح و ثنا۔

شاہین (ایک شکاری جانور ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شاہین کو پکڑا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے اور شاہین اسکا نابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے یا کسی بڑے عالم سردار سے مرتبہ اور منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہین برت دانا مرہو ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے شاہین پکڑا ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی دانا آدمی سے صحبت ہوگی اور اس سے خیر اور منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہین کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) قدر و منزلت یعنی مرتبہ اور عزت (۲) فرزند (۳) مال و نعمت (۴) حکومت۔

شب (رات)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سیاہ اور بری رات ہے۔ اس کی تویل غم و اندوہ ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ رات روشن اور چاندنی ہے۔ تو دلیل ہے کہ عیش اور خوشی ہوگی۔
حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کالی رات میں چلتا ہے اور راہ اس پر دشوار ہے اور سیدھے رستے کی نیت پر چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو دین کے بارے میں استقامت حاصل ہوگی۔

شب یمانی (بھٹکڑی)

شب یمانی جس کو زاک سفید کہتے ہیں، بھٹکڑی ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا غم و اندوہ ہے اور اس کا کھانا ہلاکت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بھٹکڑی کو خواب میں آفتاب کی طرح چمکتی ہوئی دیکھے۔ تو خیر اور کاموں کی کشائش پر دلیل ہے اور اس کے خلاف کاموں کی بھٹی پر دلیل ہے۔

شبان (چرواہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں تین یا بکری یا گدھے وغیرہ کے چرواہے کو دیکھے۔ تو ہر ایک چیز کی تعبیر اس کے قدر کے مطابق ہے۔ گھوڑے کا چرواہا ولایت اور بزرگی پر دلیل ہے۔ اور گدھے کا چرواہا تخت پر دلیل ہے اور تین کا چرواہا سفارت اور نعمت اور فراخی پر دلیل ہے اور بکری کا چرواہا روزی حلال اور مال اور نعمت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چوپانی کرتا ہے اور بھیڑیا اس کے گلے سے ایک بکری کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس ملک کو برباد و خراب کرے گا اور رعیت کا حال تباہ ہو گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بکریوں کی چوپانی کرنی دلیل ہے کہ ان بکریوں کے شمار پر ایک پر سردار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گڈرہیے نے اس کو کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سردار سے فائدہ پہنچے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گڈرہیا ناصح مرد ہے اور لوگوں کے مال کا محافظ ہے۔ اور ہر ایک کام کی بہتری لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔

شب بازی کردن (رات کو کھیلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شب بازی کرنا کھیل اور بدمستی ہے۔ لیکن جھوٹ اور بے کار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شب بازی برباد اور بامعنی کے ساتھ کی ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

شب برگ (ایک پودا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شب برگ گمراہ اور محروم مرد ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شب برگ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی گمراہ کے ساتھ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شب برگ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس آدمی کے کام سے اس کو فائدہ ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شب برگ اس کے درخت سے کاٹا ہے۔ یا درخت سوکھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گمراہ مرد کی صحبت سے اس کی جدائی ہو گی اور اس کی بہتری اسی میں ہو گی۔

شیش (جوں۔ چھر۔ پیلمن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شیش کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نامعلوم شیش ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اسپرست سے شیش جمع ہیں اور اس کو کاٹتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کو طعن دیں گے یا اس کے مال کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیش لوگوں کا خون پیتے ہیں تو خون کی تاویل مال ہے۔

پیشہ (بہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیشہ ایک جانور ہے، جو ایامِ گرما میں ہشم کے کپڑوں اور پوتین میں پڑتا ہے اور ان کو تباہ کرتا ہے اور اس کو بڑا سون بھی کہتے ہیں۔ اس کا دیکھنا ہمسایہ ہے۔ اگر دیکھے کہ ہشم نے اس کے کپڑے کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے مال میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہشم نے ہشم کا مال تباہ کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر سے چور کچھ لے جائے گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے ہشم کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ چور کو پکڑے گا اور اس کا مال لے گا۔

رہبہ (پود)

شہد۔ پودا، باریک ہٹکے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پود ہے۔ یا ٹھنڈا ہے اور اس میں سوراخ کئے ہوئے تھے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی پیدا ہو گی۔ ورنہ غناک ہو گا اور دین میں ٹیلا اور سیاہ پود خیر نہیں ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید اور سبز پود کا دیکھنا خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ زرد پود بیماری کی دلیل ہے۔

شتاقتن (دوڑتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کام کے لئے دوڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام سے پیشانی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے پشیمان ہوا اور دوڑا۔ دلیل ہے کہ اس کام کو جلدی کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک کام میں دوڑتا دیر کی دلیل ہے اور دیر کئی جلدی کرنے پر دلیل ہے۔

شتاقتنک (نخن)

خواب میں نخن جنگ اور خصومت ہے۔ اگر خواب میں نخن دیکھے کہ اس کے ساتھ کھیلتا ہے اور شور شرابے کی آواز آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بھگڑا ہو گا۔ اور اگر بازی کے وقت خاموش ہے تو مال حرام پائے گا۔

شراب (شریت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیٹھے شرابوں کا پینا جیسے شریت سیب، شریت انار، شریت ترنج و غیرہ چھ وجہ پر ہے: (۱) دین (۲) منفعت (۳) فائدہ مند علم (۴) مردد راہ (۵) عیش کی خوشی (۶) حق تعالیٰ کا ذکر۔

لیکن جن شرابوں کی خوشبو ترش ہے۔ جیسے شریت ریواس، شریت لیمو، شریت نارنج و غیرہ خواب میں غم و

اندوہ ہیں۔ لیکن کڑوے شربت جیسے شربت مورد۔ شربت زرفا کاچنا دین اور دنیا کے فائدے کی دلیل ہے۔ لیکن جو شربت مزے میں معتدل اور خوشبودار ہیں۔ جیسے شربت حود، شربت بنفشہ، شربت گل کا خواب میں چٹا خیر خوشی اور تعریف پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جن شریعتوں کو خواب میں بطور دوا کے پئے۔ وہ دین کی صلاح پر دلیل ہیں اور جو دوا کے مطلب کے ضمیمے ہیں۔ تو دنیا کی خیر اور صلاح پر دلیل ہیں۔

شرائی (ایک برتن ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شرابی خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ کثیر خریدے گا۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شرابی غلام ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی شرابی ٹوٹی یا خالص ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کثیر یا غلام مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شرابی نو درجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خادم (۳) کثیر (۴) دین کی مضبوطی (۵) دنیا کی اصلاح (۶) عمر کی درازی (۷) مال اور نعمت (۸) خیر اور برکت (۹) عورتوں کی طرف سے مل کا مل۔

شرم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شرم ایمان سے ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: **الْعُشَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ** (عیاء ایمان سے ہے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی کام میں شرم کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام میں خیر اور صلاح ہوگی اور ایمان کی زیادتی ہوگی۔ اور کسی کام میں شرم رکھنا کہ جس کام میں خیر و صلاح ہے۔ نقصان ایمان پر دلیل ہے۔

شستن (دھونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو نہر، کاریز، حوض یا دریا کے پانی سے دھونا غم و اندوہ سے نجات پانے پر دلیل ہے۔ اور اگر اس خواب کو قیدی دیکھے۔ تو قید خانے سے نجات پانے کا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرفرو ہو گا۔ اور اگر بیمار دیکھے تو شفاء پانے کا۔ اگر سارے جسم کے ساتھ پانی میں نہیں بیٹھا تو کام تمام نہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلی نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنے مردے کو دھوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویش و اقارب غم و اندوہ سے خلاص پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ عکین پانی سے اپنے آپ کو دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پاک کپڑا گندے پانی سے دھوتا ہے۔ تو اس کے کام کی جہی اور دین کے فساد پر

دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو سرد یا گندے پانی سے دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرد پانی سے ہاتھ منہ دھونا چار وجہ پر ہے: (۱) توبہ (۲) عافیت
 (۳) قید سے خلاصی (۴) خوف سے امن میں رہنا۔
 اور گرم پانی سے ہاتھ منہ کا دھونا غم و اندوہ ہے۔ اور خواب میں ہاتھ منہ کا دھونا بقول حضرت جعفر صادقؑ آٹھ
 وجہ پر ہے: (۱) حراہ کا حاصل ہونا (۲) بیماری سے شفاء (۳) مال کا پانا (۴) حج (۵) خوشی (۶) امن (۷) دین کی صفائی (۸)
 ضرورت کا پورا ہونا۔

شش (Shesh)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ششوں کی شلوی اور خوشی ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کو
 اس نے شش دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بھلائی پہنچائے گا۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کچا یا پکا ہوا شش کھلیا ہے۔ ایسے جانور کا کہ جس کا
 گوشت حلال ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔

شترج (Sharj)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شترج کھلنا بہتان اور جھوٹی بات ہے۔ اور اگر
 دیکھے کہ اس نے شترج کھیلنے میں مخالف کو مغلوب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جھوٹ سے غلبہ کرے گا اور اس کو
 تست لگائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شترج کھلنا لڑائی اور جھگڑے پر دلیل ہے۔
 اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شترج کھلنا بھلائی اور خیر اور نفع نہیں ہے۔

شعر (Shair)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ شعریا غزل یا کسی کی مرع یا ہجو کہتا ہے۔
 دلیل ہے کہ بے ہودہ بات کہے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَالشَّعْرَاءُ يَبْهِمُونَ النَّفَا وَنُ** (مگر وہ لوگ شاعروں کی پیروی کرتے
 ہیں)۔

لیکن اگر توحید یا نعت یا دلائل کی بات پڑھتا ہے تو پسندیدہ ہے اور گنہگار نہ ہو گا۔

شغال (Shagal)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گیدڑ کی طلب میں پھرتا ہے اور حیران ہے۔
 اور پکڑ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ گیدڑ اس کے ساتھ کھیلتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عورت پر عاشق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گیدڑ کا

گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفاء پائے گا۔ اگر قرضدار ہے تو اس کا قرض ادا ہو گا اور گیدڑ کے بال اور چڑا اور ہڈی سب کچھ خواب میں ملے گا۔

شفٹالو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شفٹالو زرد بیماری پر دلیل ہے۔ اگر موسم پر ہے تو تھوڑا نقصان ہے اور اگر شفٹالو زرد نہیں ہے اور شیریں ہے تو کثیرہ دلیل ہے۔ اور اگر اپنے وقت پر ہے تو اس کو ملے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شفٹالو پانچ وجہ پر ہے: (۱) کنیز (۲) لڑکا (۳) بیماری (۴) مال (۵) مسافر آدمی کی طرف سے منفعت۔

اور اگر دیکھے کہ شفٹالو کی گٹھر توڑی ہے اور کھانے میں کڑوی ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل آدمی سے اسی قدر مال اور منفعت حاصل کرے گا۔

شکار کرون (شکار کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پہاڑی بکری، گائے یا گور خر وغیرہ کا شکار کرتا ہے اور گوشت کھاتا ہے۔ یہ سب بھتری پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شکار کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال غنیمت یعنی لوٹ کا مل پائے گا۔

حضرت ابراہیم کسائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس شکار کو جل سے پکڑیں یا گڑھے سے پکڑیں۔ دلیل ہے کہ نقصان ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شکاری اپنے معاش اور روزی کو تلاش کرنے والا ہے۔

شکر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تھوڑی سی شکر پائیزہ بات ہے یا بوسہ ہے۔ جو اپنے فرزند یا بھائی یا دوست کو دے گا۔ اور اگر بہت سی شکر دیکھے تو مل اور حلال روزی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کسائی نے فرمایا ہے کہ بہت سی شکر سکروہ ہے اور اس کا چھنا نیک ہے لیکن اس کا پانا اور خریدنا برا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شکر پانچ وجہ پر ہے: (۱) پائیزہ بات (۲) بوسہ دینا (۳) منفعت (۴) فرزند (۵) مال۔

شکر گزاردن (شکر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہے تو اس کے دین کی برستی

اور قوت 'مرتبے' مل اور دونوں جہان کی سعادت پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (اگر تم شکر کرو گے۔ تو میں تم کو اور زیادہ دوں گا۔)

شکستن (توڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز توڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا نقصان ہو گا۔

اور اگر ٹوٹی ہوئی چیز کسی دوسرے کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان صاحب خواب پر لوٹ آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اعضاء میں سے کوئی عضو ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کسی خویش کو جو اس عضو سے تعلق رکھتا ہے۔ غم اور مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ گانے کے ساز جیسے چنگ اور رباب اور ٹنبور اور بانسری میں سے کسی کو توڑا ہے۔ تو یہ فعل خوشی پر دلیل ہے۔

شکم (پیٹ)

اس کی تعبیر میں اہل تعبیر کے متن فرماتے ہیں۔ حضرت انبیا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شکم ظاہر اور باطن میں مل ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شکم فرزند ہے۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شکم خواب میں اپنے خویشوں پر دلیل ہے۔

اگر دیکھے کہ اس کا پیٹ بڑا ہو گیا ہے۔ تو زیادتی مل، فرزند اور خویشوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا شکم چھوٹا ہے اور اس کی کھال میں کچھ نقصان ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل اور فرزند کا نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ جو کچھ پیٹ میں ہے سب باہر نکلا ہے اور دھویا ہے اور پھر اپنی جگہ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال نیک ہو گا اور مطلب حاصل ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پیٹ میں سے فرزند نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے ایسا لڑکا ظاہر ہو گا کہ اس کے اہل بیت کا مرتبہ اور عزت بڑھائے گا۔

حضرت جابر مغربل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے شکم کو سوجا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت مل حاصل ہو گا۔

اور اگر کوئی اپنے شکم کو چرا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے اس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر کوئی اپنے پیٹ پر ہل اگے ہوئے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر عیال کی طرف سے قرض پڑے گا۔ اور اگر کوئی اپنے پیٹ سے منڈے ہوئے ہل دیکھے دیکھے کہ بے غم ہو گا اور قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے شکم میں سوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال اس کا مل کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شکم چار درجہ پر ہے: (۱) علم کی جگہ (۲) خزانہ (۳) عیش کا نظام (۴) فرزند۔

سنگینہ (اوچھری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلال گوشت والے جانور کی اوجھری مل حلال پر دلیل ہے۔
اور اگر اوجھری گوبر سے بھری ہوئی دیکھے۔ تو مل حرام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بکی ہوئی اوجھری کھائی ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

فلقبہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فلقبہ زلت اور عاجزی پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو فلقبہ سے دکھ پہنچا ہے۔ تو بھی یہی تویل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اس کو فلقبہ سے دکھ نہیں پہنچا ہے۔ تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بلوشہ نے فلقبہ میں کھینچا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشہ سے دکھ پائے گا۔

شکوفہ درختوں

درختوں کا شکوفہ اپنے وقت پر تویل میں بہتر ہے اور درد شکوفہ تویل میں سرخ اور سفید سے کم درجہ کا ہے اور خواب میں گنار دلمن ہے۔ اور درختوں کا شکوفہ ان کے قد کے چھوٹے اور بڑے ہونے کے مطابق پاکیزہ بات پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موسم پر درختوں کے شکوفے کھاتا ہے، دلیل ہے کہ ان درختوں کی نسبت والوں سے پاکیزہ بات سنے گا اور ان سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شکوفے کو سونگھتا ہے دلیل ہے کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے۔

شل شدن (مُستَلّ ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جسم شل ہو گیا ہے اور گمر کے گوشے میں گر پڑا ہے اور اٹھ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ برے کاموں سے قویہ کرے گا۔ اور اگر صاحب خواب منفد ہے تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا کوئی عضو خستہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویش کو جو اس سے نسبت رکھتا ہے آفت پہنچے گی۔

شلغم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلغم غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو شلغم دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو وہ رنج پہنچائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پختہ شلغم کچے سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شلغم اپنے آپ سے دور کیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

شلوار (پاجامہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلوار عجی کنیز ہے یا عورت کہینی ہے کہ جس سے شلوی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نئی شلوار خریدی اور پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ عجی کنیز خریدے گا۔ اور اگر شلوار پہنے ہوئے عورت کو دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ عورت سے لڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے شلوار بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خدام زیادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نئی شلوار پائی ہے۔ دلیل ہے کہ نیا خدام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس میلی شلوار ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ سے عذاب پائے گا۔ فرماؤ حق تعالیٰ ہے : **سَرَابِنَهُمْ مِّنْ لَّطْفٍ إِنَّ نَفْسَهُ وَجُوهَهُمُ النَّارُ** ان کے پاجامے تارکول کے ہیں اور ان کے چہروں کو آگ نے ڈھلپ لیا ہے۔

اگر دیکھے کہ اس نے سرخ شلوار پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ باعزت عورت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس زرد شلوار ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز شلوار ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کو ملامت کریں گے اور عورتوں کے لئے رنکین شلوار ٹیک ہے۔

اگر عورت دیکھے کہ اس نے نئی شلوار خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی شلوار ہم ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز یا خدام بھاگ جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے عورت کی شلوار پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عورت سے ذلت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلوار تین وجہ پر ہے : (۱) عورت (۲) کنیز (۳) گھر کا نوکر۔

شلوار بند (ٹائٹ)

شلوار بند یعنی ٹائٹ۔ مرد کی شرمگاہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا ازار بند سخت اور مضبوط ہے۔ تو عضو تناسل کی سختی اور مضبوطی پر دلیل ہے اور اگر ازار بند پرانا دیکھے تو عضو تناسل کی کمزوری پر دلیل ہے۔

شمار کردن (گنتی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ شمار کرنا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ محنت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے جس قدر شمار آسان ہو گا۔ محنت کم ہو گی۔ عددوں کی تلویل ایک سے سو اور ہزار تک حرف یحییٰ میں بیان کی جائے گی۔

شمشیر (تکوار)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تکوار میان میں عورت ہے اور بغیر میان کے مل، مراد اور حکمت ہے۔

اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ اسے لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار میان سے باہر ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار میان میں ہے اور میان ٹوٹ گئی ہے لیکن تکوار سلامت ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند سلامت رہے گا اور اس کی ماں مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں شمشیر برہنہ ہے اور کسی پر اٹھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے کسی کو کئے کے لئے کچھ ہانت سوچی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ شمشیر کسی کے ماری ہے اور کارگر نہیں ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کے بارے میں زمین کشادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار کسی پر جلدی کارگر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ جس شخص نے زخم کھلایا ہے۔ اس کی نسل منقطع ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار اس کی گردن میں حائل ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت اس کی گردن پر ہو گی۔ اور اگر تکوار کی حائل دراز ہے دلیل ہے کہ ولایت کا احتمال نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار کی حائل کوتاہ ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت اس کے سپرد کریں گے۔ اور اگر تکوار کی حائل کوتاہ ہے اور ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت اس کے قبضے سے نکلے گی اور اگر دیکھے کہ بغیر لڑائی کے کسی کو تکوار ماری ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص مشہور ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ میں تکوار لٹکائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا اور اگر فرزند نہیں تو حکومت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے کئی تکواریں دی ہیں۔ دلیل ہے کہ ملحد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار اور میان دونوں ٹوٹ گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ فرزند اور اس کی ماں دونوں ہی مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اسکو تکوار ماری ہے اور خون اس سے جاری ہوا ہے اور کپڑے آلودہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو مل حرام کی تہمت لگائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار اس سے لے لی ہے۔ دلیل ہے کہ جس کلام پر وہ ہے اس سے لے لیا جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے تکوار اپنی کمر پر باندھی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس لوہے کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پائدار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس پتھر کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑی عورت سے بہتری دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس حواریہ کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ اہل دین کے عمل سے قوت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس گھڑی کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام کمزور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ہیکری کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شلہ کی بیماریاں سے قوت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس تکوار کا میان ٹوٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت میں سے کوئی شخص مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دو دھاری تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام رواں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس لاجورد کی تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پائدار ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کی تلوار آئینہ کی طرح چمکتی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کسی سردار کی مرہانی اور اس سے عزت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلوار پانچ وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) ولایت (۳) دلیل (۴) منفعت (۵) دشمن پر فتح پانا۔ اور خواب میں تلوار والا شخص قوی مرد اور فصیح زبان ہے۔

شمع

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شمع دولت ہے اور عزت اور مرتبہ اور عیش و نعمت کی فراخی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس روشن شمع ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کی دولت اور نعمت زیادہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ شمع روشن کر کے اپنے گھر میں رکھی ہوئی ہے اور تمام گھر اس سے روشن ہے۔ دلیل ہے کہ اس میں اس پر نعمت فراخ ہو گی اور اس کی تجارت جاری ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ اس کی عورت ہاتھل اور خوبصورت ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے شمع روشن کر کے دی ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور دولت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شمع چاندی کے شمعدان کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ نیک اصل کی عورت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمع دان سونے کا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی خاندان سے عورت کرے گا۔ اور اگر شمع دان قلعی کا دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ متوسط درجے کے قبیلے سے عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمع دان تانبے کا ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شمع دان بھرت کا ہے۔ دلیل ہے کہ بیوی کی اصل سے عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمعدان لوہے کا ہے۔ دلیل ہے کہ مضبوط اصل کی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمعدان مٹی کا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگوں میں سے کسی عورت کے ساتھ شادی کرے گا۔

حضرت امیر ایبم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے روشن شمع اس کے ہاتھ پر رکھی ہے اور اچانک گل ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ روشن شمع اس کے ہاتھ میں ہے اور کسی نے اس کو بجھا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر کوئی شخص حسد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمع کی روشنی کم ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا۔

حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے روشن شمع اس کے ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ اگر عورت رکھتا ہے تو اس کے رزق پیدا ہو گا۔

اور اگر کسی شہر میں بہت سی قمیصیں روشن دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہاں کا بادشاہ عادل اور منصف ہو گا اور قاضی منصف اور زاہد دانشمند۔ اور اس شہر میں بہت خوشی ہو گی۔ اور اگر مسجد میں بہت سی قمیصیں دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہاں

کے لوگ عیوب اور تحصیل علم میں پوری طرح سے مشغول ہوں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شمع کا دیکھنا چودہ وجہ پر ہے: (۱) پوشلہ (۲) تانی (۳) فرزند (۴) دامن (۵) حکومت (۶) سرداری (۷) سرائے (۸) شادی (۹) توکری (۱۰) علم (۱۱) پیش (۱۲) کنیز (۱۳) عورت (۱۴) دیکھنے والے پر دلیل ہے۔

شکاری کران (حیرت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر صاف پانی میں حیرتا چلے اور تدبیر کے ساتھ کب کی طلب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صاف پانی میں حیرتا ہے اور ڈوب گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے مل میں غرق ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دنیا میں حیرتا ہے اور کنارے پر نہیں جاسکا ہے۔ دلیل ہے کہ پوشلہ اس کو عمل سے روکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حیرتا اس پر آسان ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام آسانی سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر حیرتا مشکل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام میں مشکل ہو گی۔ اور اگر دریا کا کنارہ نہ دیکھے دلیل ہے کہ قید ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی نے اس پر غلبہ کیا اور وہ اس میں مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں کے ہاتھ میں ہڈک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈوبنے سے نجات پائی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کاموں سے ملاحتی پائے گا اور آخرت کے کام میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو پانی زمین میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم لاحق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی کے نیچے سے زمین پر آیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دریا میں سے حیرت کر باہر نکلا ہے اور کپڑے پہنے ہیں۔ دلیل ہے کہ پوشلہ کے کاموں سے خلاصی و نجات پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تامل بھی خلاف ہے۔
اور اگر دیکھے کہ بڑی نمر سے حیرت کر نکلا ہے اور کنارے پر آیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے خنفل سے نجات پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ خنفل میں رہے گا۔

شکرف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شکرف خواب میں غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شکرف ہے۔ دلیل ہے کہ اندوہ پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ شکرف کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شکرف سے کوئی تصویر بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کھیل میں مشغول ہو گا اور اس پر فریفتہ ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شکرف سے کچھ کھایا ہے۔ اگر قرآن مجید یا دعا توحید کھس ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف ہے۔ تو نقصان پر دلیل ہے۔

شہوت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہادت حاصل کی ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مصلح ہے اور دیکھے کہ شہادت حاصل کی ہے۔ دلیل ہے کہ موت کے وقت شہادت پائے گا۔ اور اگر صاحب خواب مفید ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور گناہ سے پشیمان ہو گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا مشرک ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گا اور اس کی عاقبت بخیر ہوگی۔

شہد بلوط (ایک درخت ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شہد بلوط ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شہد بلوط ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بخیل آدمی سے نفع پائے گا۔

شہد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہد موم کے ساتھ ہے اس کی تلویل میراث یا نسیئت حلال ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شہد ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب اسی قدر کہیں سے میراث پائے گا۔ جو حلال ہوگی۔

حضرت ابراہیم کلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شہد ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر علم اور دانش حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس شہد میں سے لوگوں کو دینا ہے اور وہ کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم سے فائدہ حاصل کریں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو نفع نہ پائے گا اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ شہد تلویل میں قرآن مجید ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد پانچ وجہ پر ہے: (۱) میراث (۲) نسیئت (۳) علم (۴) قرآن مجید (۵) فراخ مددی۔

شہرستان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہرستان کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین مضبوط ہو گا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ شہرستان میں ساکن ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی خدمت میں ہو گا اور خیر و نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شہرستان خواب میں سلت وجہ پر ہے: (۱) بادشاہ (۲) رئیس (۳) عام لوگ (۴) دین کی قوت (۵) امن (۶) فتح پانا (۷) کاموں کی مضبوطی۔

شہر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی شہر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین ٹوٹی ہو گا۔ اور دین کا کلام پورا ہو گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شہر سے باہر آیا ہے یا اس کو کسی نے شہر سے نکالا ہے۔ اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو کنگرے پر یا شہر پر دیکھے تو اس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو ایک شہر سے دوسرے شہر میں نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا اور اس کی عورت دوسرا شوہر کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کسی شہر میں مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت اس سے جدا ہو گی اور اگر دیکھے کہ مسلمانوں کے شہر سے کافروں کے شہر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سچے دین سے جمعہ دین کی طرف مائل ہو گا اور ممکن ہے کہ کافر عورت سے شادی کرے۔

اور اگر گرم ملک کے شہر میں برف اور سردی دیکھے تو قحط اور بھلی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی شہر میں گیا ہے۔ اور وہ شہر اس کو پسند آیا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گاؤں سے شہر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ شہر سے گاؤں کو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَمَا أُخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الطَّالِمِ أَهْلُهَا** (اے خدا! ہم کو اس بستی سے نکال کہ جس کے اہل ظالم ہیں)۔ اور اگر دیکھے کہ شہر میں گم ہو گیا ہے۔ تو اس کی تویل ٹیک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عورتیں کسی شہر میں گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شہر میں فتنہ اور بلا پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ شہر میں آراستہ عورتیں آتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں نعمت اور فراخی ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ عورتیں شہر کے اندر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے غلام وہیں جائیں گے اور ظلم اور بے انصافی کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ عورتیں منہ باندھ کر شہر کے اندر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شہر میں ناخوش باتیں جائیں گی اور اگر خواب میں کسی شہر کی مشرق جانب دیکھے۔ دلیل ہے کہ مغربی جانب سے بہتر ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں ہندوستان کا شہر دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد ہو گا۔

اور اگر اپنے آپ کو ترکستان کے شہر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بلغار اور عثمان کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر خیانت ہو گی اور اس کے کام پوشیدہ ہوں گے۔

اور اگر اپنے آپ کو بلوچانہر کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور امن پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو خوارزم میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بند ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو عراق کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دولت اور مراد پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو خراسان کے شہروں میں دیکھے تو اس کا کام آسانی سے پورا ہو گا۔

اور اگر اپنے آپ کو شرفارس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت پارسا لوگوں سے ہوگی۔ اور اگر اپنے آپ کو کہان کے شروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا بڑا کتبہ ہوگا۔

اور اگر اپنے آپ کو حجاز کے شروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو یمن کے شروں میں دیکھے تو سلامتی اور امن پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے آپ کو مصر کے شروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ شلا اور خوش ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو آذربائیجان کے شروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ کلاہوں میں رنج، بڑا اور تکلیف اٹھائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو ارمن کے شروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور اگر اپنے آپ کو مغرب کے شروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام میں نقصان پڑے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو فرنگ کے شروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے دنیا کے کام نیک ہوں گے۔ لیکن اس کا دین ضعیف ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو ایران کے شروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہوگا۔

شہزائے مقرر دیدن (ایک ایک شر مقررہ دیکھنا)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو سنے شریف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت، مرتبہ اور نفرت پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو مدینہ شریف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت تاجروں سے ہوگی اور ان سے نفع پائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو شریین میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دُر اور رحمت سے امن میں ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو طائف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ سفر بہت کرے گا۔ اور نیک ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو بصرے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عالموں سے شرف صحبت اٹھائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو واسطہ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دیدار اور پارسا ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو کوفہ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عام لوگوں سے نیک پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بغداد میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ مالدار ہو گا اور اس کو تجارت نفع دے گی۔

اور اگر اپنے آپ کو حلوان دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش پیش سے گزر کرے گا۔ اور خواب میں اسفلن دیکھنا کسی سردار کی صحبت پر دلیل ہے اور موصل دیکھنا حصول مراد پر دلیل ہے اور دمشق دیکھنا فراخ روزی پر دلیل ہے۔ اور حلب دیکھنا کسی سردار سے منفعت پر دلیل ہے۔ اور انطاکیہ دیکھنا بھی ایسا ہی ہے۔ اور بیت المقدس دیکھنا عزت اور مراد پانے پر دلیل ہے اور اخلاط کا دیکھنا کام کی پریشانی پر دلیل ہے اور قیصر کا دیکھنا منفعت پر دلیل ہے۔

اور اگر اپنے آپ کو دژ میں قید دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام رکے گا۔ اور مجلس کا دیکھنا کام کے نقصان پر دلیل ہے اور سمجھ کا دیکھنا نعت کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور خوسے کا دیکھنا مال کی کمی پر دلیل ہے اور مراۃ کا دیکھنا امن اور راحت پر دلیل ہے۔ اور حمیر کا دیکھنا غم سے نجات پر دلیل ہے۔ اور رنگن کا دیکھنا غم پر دلیل ہے۔ اور ہدان کا دیکھنا مرتبہ اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور قزوین کا دیکھنا سردار کی صحبت پر دلیل ہے۔

اور دسے کا دیکھنا قسم کھانے پر دلیل ہے۔ اور گرگان کا دیکھنا جھگڑے میں پڑنے پر دلیل ہے۔ اور دیستان کا دیکھنا

لکھنؤ پر دہلی ہے اور اسلام کا دیکھنا خوشی ہے۔
 اور بسلوہ کا دیکھنا نقصان مال پر دہلی ہے۔ اور مرد کا دیکھنا کام کے نہ پورا ہونے پر دہلی ہے۔ اور نیشاپور کا دیکھنا
 کسی بزرگ آدمی کی صحبت حاصل کرنے پر دہلی ہے۔
 اور اگر اپنے آپ کو شہر طوس میں دیکھے۔ دہلی ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بلخ میں دیکھے۔
 دہلی ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔
 اور اگر اپنے آپ کو سمرقند میں دیکھے۔ دہلی ہے کہ لوگوں میں غدار ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو غزنی میں دیکھے۔
 دہلی ہے کہ لوگوں میں غدار ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو کاشغر میں دیکھے۔ دہلی ہے کہ غمگین ہو گا اور اگر اپنے آپ
 کو اسکندریہ میں دیکھے۔ دہلی ہے ایسا کام کرے گا جس سے پشیمان ہو گا۔
 اور اگر اپنے آپ کو اندلس میں دیکھے۔ دہلی ہے کہ اس کے ساتھ خیانت کی جائے گی۔ اور اگر اپنے آپ کو
 حصار میں دیکھے۔ دہلی ہے کہ اس کا کام بند ہو گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہوں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دین (۲) ظاہر ہونا
 (۳) پیش خوش (۴) عورت جو اس سے نکاح کرے گی۔

شونیز (کلوئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شونیز غم و اندوہ پر دہلی ہے۔ اور اس کا کھانا باعث
 ضرر اور نقصان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا شونیز ہے۔ دہلی ہے کہ اندوہ میں گرفتار ہو گا۔

شوربا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شوربا اگر گوشت کے ساتھ ہے اور اس کا عمدہ
 مزہ ہوا لائق ہے۔ دہلی ہے کہ اس کو منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو غم و اندوہ پر دہلی ہے۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر شوربا گوشت کے ساتھ ہے اور خوب پکا ہوا ہے تو نیک ہے
 اور اگر گوشت غلیظ کے ساتھ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دہلی ہے۔

شیراز

شیراز ایک قسم کا عرق ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیراز غم و اندوہ پر
 دہلی ہے اور جو ترش ہے۔ دہلی ہے اس کو اندوہ زیادہ سخت ہے اور اگر دیکھے کہ شیراز فروخت کرتا ہے یا کسی کو دیتا
 ہے اور اس میں سے کچھ کھلیا عیس ہے۔ دہلی ہے کہ خوشی پائے گا۔
 حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شیراز خواب میں بری بات ہے جس سے رنجیدہ ہو گا۔

شیر (دودھ)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شیراز غم و اندوہ پر دہلی ہے۔ اور اگر

ترش ہے تو اس کی تمویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تازہ دودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بل حلال پائے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ دودھ اس کے پستان میں جمع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ دودھ نکلتا ہے اور اس کے عوض خون آتا ہے، دلیل ہے کہ بل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے پستان سے دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کسب اور معاش میں نقصان ہو گا۔ اور اگر کوئی مرد دیکھے کہ بچہ ہو گیا اور دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ بچہ کو دودھ دیتی ہے۔ دلیل ہے کہ بھوشلا سے مل پائے گی، اور اگر عورت دیکھے کہ بچہ کو شیر سے بنا کر پھر شیر دیتی ہے تو نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جنگلی چوپائے کا دودھ تھوڑا مل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گور خر کا شیر پیتا ہے تو خوبی اور صلاحیت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جنگلی چوپائے کا دودھ تھوڑا مل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گور خر کا شیر پیتا ہے تو خوبی اور صلاحیت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اونٹنی کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرنی کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ روزی اس پر فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے مل اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چیتے کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیرینی کا دودھ پیتا ہے دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بھینس کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھی کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفا مل پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خرگوش کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بواہ خنزیر کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ احمق اور بے وقوف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے کمر اور حیلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھڑیے کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عمل اس کے ساتھ خیانت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسے جانور کا شیر نکالنا کہ جس کا گوشت حلال ہے بل حلال پر دلیل ہے اور جس کا گوشت حرام ہے اس کا شیر غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دودھ تین درجہ پر ہے: (۱) روزی حلال (۲) مل اور فرزند (۳) غم و اندوہ۔

شیرہ

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انکور کا شیرہ دنیا کی خیر اور منفعت ہے۔ فرماں حق نازل ہے: **كُتِبَ بُرَاءَاتُ النَّاسِ وَلَهُمْ مَعْصُورُونَ** (اس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس سے بچ رہتے ہیں)۔

اگر دیکھے کہ انگور سے شیرہ نچڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے بلاشلہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تازہ شیرہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر حلال روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیرہ مزے میں ترش ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور محنت سے روزی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شیرہ ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ انگور سے شیرہ نچڑا اور تلف کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا بل پائے گا۔ اور شیرہ جس قدر تازہ اور شیریں ہو گا اس کی منفعت زیادہ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرہ چار وجہ پر ہے : (۱) بل حلال (۲) بہت سی نعمت (۳) علم و حکمت (۴) بغیر محنت کے نفع۔

شیرہ نیہا (مٹھائیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی شلوی، خوشی اور حلال کی روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے شیرینی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شیرینی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی خوبصورت کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیرینی سفید ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا ہو گا۔ اور اگر شیرینی سرخ ہے۔ دلیل ہے کہ بدست اور عیش پسند ہو گا۔ اور اگر زرد ہے تو بیمار صفت کنیز پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی چار وجہ پر ہے : (۱) منفعت (۲) بل حلال (۳) علم و ادب اور دانائی و حکمت (۴) خوب رو کنیز۔

شیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر دشمن ہے۔ اگر دیکھے کہ شیر کے ساتھ جنگ کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے جھگڑا کرے گا اور جس کو فتح ہو گی وہی غالب ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ شیر کے نشان پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ سے ڈرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر سے بھاگا ہے اور شیر اس کو تلاش کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس سے ڈرتا ہے اس سے امن میں ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ شیر کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشاہوں سے بل حاصل کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا اور شیر کا گوشت کھانا بلاشلہ سے نجات پاتا ہے۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر بلاشاہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کے جسم سے کوئی چیز پھٹتی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کے بل سے کچھ کھینچے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے شیر سے جملع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بری باتوں سے نجات پائے گا اور مراد کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شیر کو بغلایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے صلح کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ز شیر اس سے جمل کرنا ہے۔ دلیل ہے کہ ہوشلہ سے ذلت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر اس کے پیچھے سے آکر آگے سے کل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ہوشلہ سے نقصان پہنچے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شیر کا سر پایا ہے۔ دلیل ہے کہ ہوشلہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوشلہ نے اس کو شیر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ہوشلہ دے گا اور یا اپنی ملک میں سے کوئی ولایت دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کے سر پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی دولت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ز شیر ہوشلہ ہے اور خواب میں مادہ شیر ملک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیرنی کا دودھ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ ہوشلہ کا فتنہ ہو گا۔ اور اگر بوجھیا عورت یہی خواب دیکھے تو ہوشلہ کے فرزند کی وادی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کو پشت سے پکڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر نے اس کو کھا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے نقصان اٹھائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شیر نے اسکو بھل میں پکڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ہوشلہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو ہوشلہ کے غصہ پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے شیر کے ساتھ کھانا کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ ہوشلہ کا مستند ہو گا۔ لیکن خواب میں شیر کا چھڑا گوشت اور ہڈی وغیرہ دشمن پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ شیر کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو آسانی سے تھو میں لائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو توبل بھی خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) ہوشلہ (۲) مرد دلیر (۳) زبردست دشمن۔

شیر خشک

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر خشک حلال کی رودی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خواب میں شیر خشک جمع کی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر خشک کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال پر مل خرچ کریگا اور عوض پائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شیر خشک ہے۔ دلیل ہے کہ تجارت سے نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر خشک تین وجہ پر ہے: (۱) مل حلال (۲) فراخی عیش (۳) دل کی مراد پانا۔

شیشہ (بوتل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل عورت ہے اور کتنے ہیں کہ غلام ہے جو عورتوں کی خدمت کرتا ہے۔ لیکن پائدار نہیں ہوتا ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے خالی بوتل دی ہے۔ دلیل ہے کہ درویش عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس تل میں روغن گل بننے ہے۔ تو ایسا عورت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوقتِ روغن کی مالدار عورت سب سے اور اگر دیکھے کہ اس میں سے روغن سر پر ملا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کے مال سے اس کو کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوقتِ میں سے شربت پیا ہے جیسے شربت سیب اور شربت انار وغیرہ۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کا مال ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوقتِ سفید بلور کی اور پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور خوبصورت عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوقتِ ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت ہلاک ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بوقتِ ضائع ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دیگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بوقتِ ہے اور اس میں گلاب یا کوئی میٹھی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ خوش طبع اور موافق عورت چاہے گا۔ اور اگر گلاب ترش دیکھے۔ تو اس کی توبہ اول کے خلاف ہے۔ اور اگر بوقتِ میں کوئی اچھی چیز دیکھے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور خوبصورت عورت کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوقتِ دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) باہل عورت (۲) کنیز (۳) گھر کا خلو۔

شیطرح (ایک دوا ہے)

شیطرح ایک دوا ہے۔ جس کا خواب میں کھانا باعثِ ضرر اور نقصان نہیں ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرف الصَّاد

صابون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اپنا کپڑا صابون سے دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ برے کاموں سے رکے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ صابون کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو صابون کھانے کے لئے دیا ہے اور اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا ہاں کسی کو کھانے کو دے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سا صابون ہے اور اس نے اپنا کپڑا دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ صابون سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے الگ رہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صابون کا خریدنا فروخت کرنے سے بہتر ہے۔ اور اگر صابون سفید ہے اور آگ پر خوسو دیتا ہے۔ تو نعمت عمدہ تاویل ہے۔ اور خواب میں صابون گر یعنی صابن بنانے والا سردار ہے۔

صرافی کروان (صرافی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صراف عالم ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ صرافی کرتا ہے۔ تو تعبیر بیان کرنے والا نگاہ کرے کہ مسائل کی کیا مراد ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا پارہ سا اور دیندار ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ دین کے موافق ہے اس کو پسند کرے گا۔ اور اگر مسائل کچھ لکھنا نہیں جانتا دلیل ہے کہ صلاب خواب حیران ہو گا اور خرافات میں مشغول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ صرافی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیانت اور لوگوں کی غیبت میں مشغول ہو گا۔ اور بیان کرتے ہیں کہ خواب میں صراف خرافات بکنے والا آدمی ہے کہ سب کچھ اپنے نقصان کے لئے کرتا ہے۔

صاروج (لپائی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے لپائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے پاکیزہ بات کرے گا اور خواب میں کسکھل کرنے والا خوش طبع شخص ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے لئے صفائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مدد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لپائی کرنا تین وجہ پر ہے: (۱) پاکیزہ بات (۲) امداد کرنا (۳) اس شخص کی رضا کو ڈھونڈنا۔

صاعقہ (بجلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ صاعقہ آگ ہے جو بادل سے نکلتی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بادل سے بجلی گری ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر حق تعالیٰ کا عذاب اس جگہ والوں کو ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَقَوْمٌ عَلٰیہَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ مِعْبَدًا زُلْفًا** (اور ان پر آسمان سے عذاب بھیجتا ہے تو پھسلے بیچنے والی مٹی ہو جاتی ہے)۔ اس ملک و انوں کو توبہ کرنی چاہیے تاکہ ان سے عذاب دور ہو جائے۔

حضرت امیر ایہم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہوا سے آگ بارش کی طرح برسی ہے۔ دلیل ہے کہ ملک میں بادشاہ کی طرف سے بلا اور خونریزی ہو گی۔ اگر دیکھے کہ بجلی گری اور اس کو جلا دیا۔ دلیل ہے صاحب خواب بادشاہ کے عذاب سے ہلاک ہو گا۔

صبح

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ صبح صادق سے جہنم روشن ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے رہنے والوں کو امن حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ صبح کے بعد تاریکی ہوئی ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پو پھوٹی ہے اور سرخ ہے کہ زمین اس کے ٹکس سے سرخ ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قتل اور خون ریزی ہو گی۔ اور اگر صبح کا رنگ زرد دیکھے تو بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صبح کا دیکھنا اس ملک کے لوگوں کی قوت اور دین کی صلاحیت پر دلیل ہے۔

صبر (ایلو)

ایلو خواب میں ایسا عالم ہے کہ جس کی غرض علم سے ماں کا کھینچنا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ایلو اکھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کا عالم ہو گا اور اگر نہ کھائے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایلو اکھانا غم و اندوہ پر دلیل ہے جو اس کو پہنچے گا۔

صحبت (ہمراہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مصعب اور پارسا آدمی کی خواب میں صحبت دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی زندگی دیانت اور دوستی سے ہو گے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کی تلویل کاری اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ہر ای بادشاہ کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور عقل پائے گا۔ اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر اپنی ہر ای مشرک آدمی کے ساتھ دیکھے تو اس کو توبہ کرنی چاہیے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی سردار کی ہر ای میں ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا پر مغرور ہو گا۔

صحرا (جنگل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صحرا کا دیکھنا بادشاہ کی طرف سے خوشی اور نیکی ہے۔ اسی قدر کہ جس قدر صحرا بڑا ہے۔ اور اگر صحرا بے انداز دیکھے اور اس میں بست سے خس و خاشاک دیکھے اور اپنے آپ کو اس میں پھرتا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت عالم بادشاہ سے ہو گی اور اس کا مقرب ہو گا۔ اور اگر صحرا کو سرسبز دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت عالم اور فاضل شخص سے ہو گی اور اس سے فائدہ پائے گا۔

صحف (صحیفہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ صحف ابراہیم علیہ السلام پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی نیکی کا رستہ بتائے گا اور خطا سے روکے گا۔ خاص کر اگر کتاب سے بھی لکھی پڑھا ہے۔ اور اگر سرسری طور پر پڑھا ہے۔ تو اس کی صحبت منافق اور ریاکار سے ہو گی۔

حضرت جابر مغربیؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مسلمان دیکھے کہ اس نے مصحف کھولا ہے اور صحف ابراہیم علیہ السلام پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اعتقاد دین اسلام پر ہو گا اور گمراہیوں کو پسند نہ کرے گا اور اس کو ان کی طرف رغبت نہ ہو گی۔

صحیفہ (خط۔ کاغذ)

صحیفہ اس کے تین معنی ہیں۔ ایک نام دوسرے کاغذ۔ تیسرے پرزہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ صحیفے پر کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے صحیفے پر اپنے لئے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار باامانت مرد سے کچھ حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ صحیفے پر سبز خط سے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی تخت زد سے کچھ پائے گا اور اگر صحیفے پر کچھ نہیں لکھا ہے۔ تو وراثت نہ پائے گا۔

صدف (سیپ)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیپ عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سیپ ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کینیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیپ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خادم بھاگے گا۔

صدقہ واولن (صدقہ دینا)

صدق دیتا۔ اس میں اہل تعبیر کا اختلاف ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی عالم صدق دے رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے علم سے لوگوں کو نفع پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ صدق دے رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت منفعت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی پیشہ ور صدق دے رہا ہے۔ دلیل ہے کہ شاگردوں کو کام سکھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صدق دینا اسن اور رنج و سختی سے خلاصی ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر قرضدار دیکھے کہ صدق دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ قرض سے سرخرو ہو گا۔ اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ اگر قیدی ہے تو خلاصی پائے گا۔ اگر ملکہ دیکھے کہ صدق دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں صدق دینا دونوں جہان کی سعادت ہے۔

صراط (پہل صراط)

صراط۔ رستہ پہل صراط۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ رستے پر کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ خواب کام اس کے ہاتھ پر درست ہوں گے۔ کیونکہ صراط سیدھا راستہ ہے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَمِنْهُمْ مَّنْ جَاهِلٌ** (اور تجھ کو سیدھا راستہ دکھائے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ پہل صراط پر سے گزر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑی مصیبت اور موت سے اسن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہل صراط پر سے دونوں میں گرا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج و بلا اور مصیبت میں گرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہل صراط پر سے گزرا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ آخرت کے لیے نیک عمل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہل صراط دکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) راہ راست (۲) مشکل کام (۳) خوف (۴) بادشاہ کی طرف سے آرام (۵) گناہ (۶) نفقہ۔

صفتہ (چوتراہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوتراہ میں اور باپ ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے گھر کا چوتراہ پاکیزہ، نیا اور بلند ہے۔ تو درازی عمر اور ماں باپ کی سلامتی ذات پر دلیل ہے۔ اور اگر اس نے دیکھا ہے کہ چوتراہ گرا اور خراب ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ماں باپ ہلاک ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چوتراہ کی دائیں طرف ظل پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا باپ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بائیں طرف رخت پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی ماں بیمار ہوگی۔ اور اگر اس کے ماں اور باپ نہیں ہیں تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

صلوٰۃ و سلام (درود شریف)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود

شریف بھیجتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مرادیں پوری ہوں گی اور اس پر روزی فراخ ہوگی اور عاقبت بخیر ہوگی۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ درود شریف بست بھیجتا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ آپ کے طریقے بجالائے گا۔

ممعغ (گوند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ درخت کا گوند بچا کھچا کھاتا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس گوند ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی کے مال کا فضلہ کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو گوند دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بچے کچے مال سے کسی کو کچھ دیا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گوند تھوڑی منفعت ہے۔ جو اس کو ایسے مرد سے حاصل ہوگی جو اس گوند کے درخت سے منسوب ہے۔ چنانچہ اگر خواب میں بلوam کا گوند کھائے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے نفع پائے گا۔ اور اگر زرد آلو کا گوند کھائے۔ دلیل ہے کہ کسی بیمار آدمی سے نفع پائے گا۔ اور اگر نیکر کا گوند کھائے یا پاس رکھے۔ دلیل ہے کہ بیجان کے رہنے والے سے نفع پائے گا۔

صنغ (جھانجھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھانجھ کلام باطل اور جھوٹ ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے سامنے جھانجھ بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل سے خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھانجھ کے ساتھ چنگ اور چغند بجاتے ہیں تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ جو اس جگہ والوں کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھانجھ ٹوٹا ہے یا اس نے گر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کلام باطل اور جھوٹ سے توبہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھانجھ بجاتا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بری خبر (۲) بیوہ کلام (۳) اسباب (۴) دنیا (۵) غم و اندوہ۔

صندل (چندن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس صندل ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدح اور ثاکریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس صندل سفید ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے عطا پائے اور جس قدر اس کے پاس صندل زیادہ ہو گا۔ اسی قدر صاحب خواب زیادہ منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندل دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) تعریف اور شہلاش (۲) خیوبرکت (۳) عزت اور مرتبہ (۴) منفعت۔

صندوق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندوق عورت ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ صندوق خواب میں عزت اور مرتبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بڑا صندوق اس نے خریدا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے دلیل ہے کہ اسی قدر عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا صندوق خالی ہوا ہے یا ٹوٹا ہے دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ کم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس پاکیزہ صندوق ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت خواہصورت اور پاکیزہ ہوگی اور اگر پرانا صندوق دیکھے تو اس کی توبل خلاف ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندوق کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : (۱) عزت اور مرتبہ (۲) قدر اور مرتبہ کی بلندی (۳) عورت۔

صورت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا چہرہ دوسری صورت میں بدل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے حالات دیکھی ہوئی صورت پر بدلیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی صورت پر واپس آتا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔ اور اگر خواب میں اپنی صورت اور ہی طرح کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سے ہر ایک شخص منہ پھیرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی اور آدمی یا جانور کی صورت پر ہو گیا ہے دلیل ہے کہ بد مذہب اور جھوٹا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویر دیکھنا خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والا دیکھتا ہے۔

صوف (بشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صوف کا کپڑا دنیا کی خیر و منفعت ہے۔ خاص کر پار سادہ کے لئے۔ اور اگر دیکھے کہ صوفیوں کے بدنا سے صوف کا جامہ اتارا ہے تو اس کی رغبت منہ اور خطا کی طرف ہوگی۔

حضرت ابراہیم کلبانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ صوفی ہو گیا ہے اور بھوراسی کر صوفیوں میں مقام کیا ہے دلیل ہے کہ یہی کچھ بیداری میں دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ صوفیوں نے اس کو اپنے درمیان سے نکال دیا ہے۔ اس کی توبل اس کے خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ صوفی ہو گیا ہے۔ یا صوفیوں کے ساتھ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ منافقانہ عبادت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صوفی بننا چار وجہ پر ہے : (۱) دنیا سے ہاتھ اٹھانا (۲) خلعت سے کنارہ کشی کرنا (۳) عبادت کی بیعتی (۴) کسی سے طبع نہ رکھنا۔

میتل خواب میں بادشاہ ہے اور بعض کے نزدیک بادشاہ کا وزیر ہے۔ اگر دیکھے کہ میتل کرتا ہے۔ اگر اہل اصلاح سے ہے تو بادشاہی پائے گا یا بادشاہ کا مقرب ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میتل گر ایسا شخص ہے جو اپنے ہاتھ سے حق کو باطل سے جدا کرتا ہے۔

صینی (چینی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی کا برتن خادمہ عورت ہے۔ اور اگر چینی کو روشن اور پاکیزہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوب صورت خادمہ عورت پائے گا اور اگر چینی کو سیاہ دیکھے دلیل ہے کہ خادمہ عورت بد صورت ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس چینی کے سطلان ہیں یا اس نے لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ خادمہ عورت کو گھر میں لائیگا۔
یا اس کی عورت یا کنیز مرے گی یا بھاگے گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی کا سطلان تن وجہ پر ہے (۱) خادمہ عورت (۲) کنیز (۳) عورتوں سے منفعت۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفُ النَّدَا

ضرائی (نکسل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نکسل ایسا مخص ہوتا ہے جو اپنی پاؤں کو آراستہ کر کے غریب بیان کرتا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ نکسل کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ چہرے اصل پاؤں کو آراستہ کر کے لطیف اور شیریں بنا کر کے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درم مٹاتا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت اور ناخوش باتیں کرے گا جن کو سن کر لوگ آزرہ خاطر ہوں گے۔

ضعیف (کمزور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ضعیفی مرتبہ کا نقصان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین کمزور اور ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت یا غلام بیمار ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا دین کمزور ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بیویں باتیں کرے گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی گردن ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ لذت ادا نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سرے کمزور ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ کمزور ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت بیمار ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کلائی بیمار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ماں یا فرزند بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بازو بیمار ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی تدبیر اور رائے بیکار ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا پستان ضعیف ہے تو بھی یہی تخیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی انگلی ضعیف ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی لڑکی بیمار ہو گی اور اگر دیکھے کہ اس کا پیٹ ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا پشت و پناہ مخص ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سرین ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خبیثوں میں سے کسی بزرگ کا محل برا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ران ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مال کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا زانو ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مال کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے غمگین ہو گا۔

ضیاع (جاگیر زمین)

ضیاع- زمیندارے کی جائداد۔ اگر دیکھے کہ اپنی زمین میں ختم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے حلات نیک ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں وقت پر کچھ اگا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ دین میں نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی تمام جائداد اپنی ہے اور قیمت باندھی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج و غم میں پڑے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اسکی جاگیر آباد ہے۔ دلیل ہے کہ آہوی کے مطابق مل دین حاصل کرے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیلاب نے اس کی زمین کو خراب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے نقصان اٹھائے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ عَنْ حُرُوفِ الطَّاءِ

طاس (طشت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت نوکرائی ہے یا گھر کی خدمت کی کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا طشت ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت اس سے جدا ہوگی یا مرے گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت نیک عادت والی کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے پللی کا طشت دیا ہے اور اس نے پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ طشت ٹوٹا اور پانی رہا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز مرے گی اور فرزند رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی گرا اور طشت سلامت رہا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند مرے گا اور کنیز بچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) فرزند (۴) عورتوں سے منفعت۔

طالغ (مُر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو مردی گئی ہے۔ تاکہ اپنے خزانے پر مر لگائے۔ دلیل ہے کہ عزت، مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ کیونکہ تلوین مر کی انگشتی سے بھر اور قوی ہوتی ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ یا امیر نے اس کو مردی ہے کہ خزانے پر لگائے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال اس کے سپرد کرے گا۔ اور اگر صاحب خواب اس قتل نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے قدر کے مطابق عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرتین وجہ پر ہے: (۱) بزرگی اور مرتبہ (۲) خزانہ (۳) مال جمع کرنا۔

طاعون (پلیگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعون فتنہ اور بلا پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر طاعون کی بیماری ہے۔ دلیل ہے کہ فتنہ اور بلا میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ خواب میں طاعون جنگ اور لڑائی کا میدان ہے۔

طاؤس (مور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ر طاؤس خواب میں غم کا بادشاہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس

نرمور ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشہ سے مرجہ اور مل حاصل کرے گا۔
اور اگر سورنی دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ عجمی عورت خوبصورت ملدہ کرے گا اور اس
سے مل اور فرزند حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مور کیوتری سے ہفت ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ
قرمائی کرے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مور فلولی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مور اس سے باتیں
کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور اگر مور اور پتھر کو ایک جگہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ کوئی بیگانہ اس کے عیال
سے فلول کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مور اس کے گھر سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے
مور کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں مور ہے۔ دلیل
ہے کہ مل اور نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے مور کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی پیدا ہوگی اور
اگر دیکھے کہ مور اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشہ سے جدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب سور دودھ پر ہے: (۱) عجم کا بلوشہ (۲) مل اور خزانہ۔

طیخ (بورچی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے بورچی خواب میں حبس محض ہے۔ اگر دیکھے کہ بورچی کا کھم کرتا
ہے اور پکا ہوا کھانا خوش ذائقہ ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ
نقصان پائے گا۔

طیق (دکلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طیق خادم ہے کہ شادی کے وقت مجلس کی خدمت
کرتا ہے اور جو کوئی اس کو دیکھتا ہے خوش ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت بڑا قتل ہے۔ دلیل ہے کہ
اسی قسم کا خلوام حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ طیق ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کا خلوام مرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے طیق آگ میں پڑا ہے اور جل گیا ہے۔ دلیل
ہے کہ اس کی کنیر یا خدمتگار بیمار ہوگی اور طاعون یا مہم میں مبتلا ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طیق کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) گھر کا خلوام اور مجلس
(۲) کنیر (۳) قاتلہ (۴) بدیہ۔

طبل (طبلہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طبلہ جھوٹی اور ریکارڈ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ طبلہ

کے ساتھ بانسری اور ٹیچ بھی ہے۔ تو غم اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اکیلا طبلہ بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بیوہ ہلت کرے گا۔ یا کوئی مشہور چیز اس کو ملے گی۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ طبلہ بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیوہ کام کرے گا۔ اور خواب میں طبل یعنی طبلہ بجانے والا جھوٹ کو بچ کر رکھانے والا ہے۔

طیب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ طیب نے بیمار کا علاج کیا اور سدرست ہوا دلیل ہے کہ کسی کو خلو کے رستہ سے اصلاح پر لائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر اور بھی زیادہ سخت بیماری ہو گئی ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کو دوا دی ہے اور اس سے نفع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور نصیحت دے گا اور لوگ اس کی نصیحت قبول کریں گے اور اس کے علم پر عمل کریں گے۔ اور اگر اس کی دوا نفع نہیں ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے اور خواب میں طیبیت کرنا پارسا آدمی کے لئے راہ دین اور آخرت کا راہ راست ہے اور منہ آدمی کے لئے جسم کی درستی اور کسب و معیشت ہے۔

طعام (کھانا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کھانا اور شربت جو اس کو ملا ہے اس کی تلویل بد ہے مگر فائدہ دینے والا کیونکہ حلوے کی اصل روغن اور شدہ ہے اور ان دونوں کی تلویل مال ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کھانا مشکل اور بے مزہ ہے اس کی تلویل رنج و اندوہ ہے اور جو ترش ہے بیماری پر دلیل ہے اور مٹھا کھانا میٹھ اور خوشی پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سونے اور چاندی سے کھانا لیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں کھانا ہے اور سب کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر میٹھ سے گزرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس قدر کھانا کھلیا ہے کہ اٹھنے کی طاقت نہ رہی۔ تو اس کے مرنے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ کھانا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کھانا گراں ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ کسی درد نیش کو کھانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور ترس اور خوف سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کافر کو کھانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں کے کاموں میں حق تو لے اس کی مدد کرے گا۔

طعن (نیزہ مارنا)

اگر دیکھے کہ کسی کے نیزہ مارا ہے اور اس کے جسم میں تھس گیا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ آدمی اس زخم کے مطابق اس کی دشمنی اپنے دل میں رکھتا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزہ مارنا بری بات کہنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے نیزہ مارا ہے اور اس جگہ کو زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بت سے بتائے گا اور اگر زخم نہیں لگا ہے تو اس کی تلویح خفاف ہے۔

طلاق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے عورت کو طلاق دی ہے اور اس کی ایک ہی عورت ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبے اور عزت سے گرے گا۔ اور اگر اس کی اس عورت کے سوا اور عورت بھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مرتبے اور عزت میں کچھ کمی ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے عورت کو طلاق دی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمان ہوگا۔

اور خواب میں طلاق کرنا (یعنی عورت سے مل لے کر طلاق رتنا) دولت مندی ہے۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَإِنْ تَنَزَّعْتُمْ لَعْنَتِي إِلَيْهِمْ فَلَا يَصْلَحُ سَعَتِهِمْ** (اور اگر عورت مرد جدا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اپنی کشائش سے بے نیاز کرے گا)۔

طلح (کھجور کا پھول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک پھول کھجور کا یا دو تین لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ پھول کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت بہت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کھجور کے بہت سے پھول ہیں۔ وہ نہ خود کھائے اور نہ کسی کو دے۔ دلیل ہے کہ بدشاہ اس کا مل لے گا اور آخر کار خوش ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھجور کا پھول چار وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) رحمت (۳) منفعت (۴) چین کر مل لینا۔

طلق (ابرک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابرک کھلوں میں تھوڑا سخت سرہلیہ ہے۔ کیونکہ اس کا جوہر پتھر سے ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ سے بہت سا سرہلیہ جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سفر سے مکر اور حیلے کے ساتھ مل حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گھلا ہوا ابرک اپنے جسم پر ملا ہے اور آگ میں گیا ہے اور اس کو آگ سے نقصان نہیں پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ بدشاہ کی برائی اس سے دور ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ابرک کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابرک اس کے پاس سے ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے

کہ اس کا مال تلف ہو گا۔

طنبور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں طنبور بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ غم اور مصیبت ہو گی۔ اور اگر دیکھا کہ اس کا طنبور ٹوٹ گیا ہے دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ طنبور بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے طنبور کی آواز سنی ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ باتیں سن کر خوش ہو گا۔

طوطی (طوطا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طوطا فرزند یا غلام ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طوطا اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا غلام سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ طوطا اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی بات یا کلام کرے گا جس سے لوگ تعجب کریں گے۔ اور لہو طوطا دوشیرہ لڑکی ہے اور زمردین رنگ کا طوطا دین کی پاکی پر دلیل ہے یا پارسا غلام ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لہو طوطے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ یا مقعد سے طوطا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ جو اس کی شان میں بری باتیں کہتا کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طوطا دیکھنا تین وجہ پر ہے : (۱) فرزند اور غلام (۲) کنواری لڑکی (۳) پارسا شامگرد۔

طوق (گردن کا زیور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن میں سونے یا چاندی کا طوق ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور اس میں انصاف کرے گا۔ اور اگر لوہے کا طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ بددیانت ہو گا اور اس کے دین میں خرابی ہو گی۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی گردن میں طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ جھوٹا دعویٰ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی گردن میں سنہری طوق دیکھے تو دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور اگر تانبے یا لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ گردن میں طوق کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے : (۱) حج (۲) ولایت (۳) خصومت (۴) امانت (۵) غلام (۶) کنیز۔

اور اگر خواب میں اپنے گھوڑے کی گردن میں طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ سے مل اور بزرگی پائے گا۔

فیل سان (چادر۔ شل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شل قدر بزرگی اور مرتبہ ہے اگر دیکھے کہ اس کے پاس نئی لور پاکیزہ شل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ بڑھے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی قدر کم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چلور پھٹی یا جلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کوئی عزیز مرے گا۔

حضرت داننمال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چلور کا دیکھنا امانت، دیانت اور دین کی قوت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شل پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ امانت گزارے گا۔ اور اگر شل میل ہے، دلیل ہے کہ اس کے ذمے امانت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے زرد چلور لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سخت غم پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید چلور پارسلز کا ہے اور سرخ چلور دلیل ہے کہ اس کا فرزند عیش و عشرت کو پسند کرے گا اور اگر سیاہ ہے تو اس کا فرزند عالم، قاضی یا خطیب ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چلور دیکھنا دس وجہ پر ہے : (۱) عزت اور مرتبہ (۲) ولایت (۳) فرزند (۴) دولت (۵) بزرگی (۶) مال (۷) منفعت (۸) علم (۹) دین (۱۰) نکاح۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفُ الظُّلْم

ظلم کردن (ظلم کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر ظلم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس کا محتج ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بادشاہ پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے نقصان پائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سردار دیکھے اس نے کسی عاجز پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عاجز اس پر فخرین کرے گا۔ اور اگر آقا دیکھے کہ اس نے غلام پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ آقا سے اس کو معصیت رنج اور بلا پہنچے گی۔

ظلمات (اندھیرا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اندھیرے میں تھا اور روشنی سے بدل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا راستہ اس پر کھلے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اندھیرے میں تھا اور روشنی میں گیا اور پھر اندھیرے میں آیا۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَإِنَّا أَنْظَلْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ قَائِمًا وَلَوْ عَاءَ اللَّهِ لَنُغَيِّبَنَّوَهُمْ** (اور جب ان پر تاریکی ہوتی ہے۔ تو کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کے نور کو دور کر دے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی ملک میں تاریکی ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں سخت غم و اندوہ ظاہر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے: (۱) کفر (۲) حیرانی (۳) کاموں کا رک جانا (۴) بدعت (۵) گمراہی۔

اگر مالدار دیکھے کہ درویش ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا اور اگر درویش دیکھے کہ مالدار ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اور بھی بدتر ہو گا۔ اور اللہ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرف العین

علاج (ہاتھی دانت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھی دانت دولت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس ہاتھی دانت ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشبہ سے مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی دانت اس سے خالی ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل اور دولت ضائع ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے صندوق میں ہاتھی دانت ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے غریبوں میں سے ہمدار عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ہاتھی دانت کی دولت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلاشبہ انعام میں کنیز دے گا اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی دانت ٹوٹا یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت یا کنیز ہلاک ہوگی اور جس قدر ہاتھی دانت زیادہ سقیم اور زیادہ پاکیزہ ہو گا۔ مل زیادہ ہو گا۔

عاریت کرنا (عاریت کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی چیز کسی کو عاریت دی ہے۔ اگر وہ چیز پسندیدہ ہے تو دونوں کے ثبوت محبت پر دلیل ہے۔ اور اگر ایسی چیز ہے کہ جس کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ تو اس کی تلویل اچھی نہیں ہے۔

عاشق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عاشق حریص ہے۔ تو فساد اور بدی پر دلیل ہے۔ اگر چیز حلال اور اچھی ہے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کسی خوبصورت پر عاشق ہوا ہے۔ اگر اس عشق میں حرام کی نیت ہے۔ تو شر و فساد پر دلیل ہے اور اگر نیت حلال ہے تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مشوق سے دل کی مراد پائی ہے۔ تو خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔

عالم

اگر جہاں شخص دیکھے کہ عالم یا قیہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس پر طعنہ کریں گے اور اس کا مذاق اڑائیں گے۔ اور اگر عالم یا قیہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا علم اور زیادہ ہو گا۔

اگر دیکھے کہ قاضی یا حکیم یا طبیب یا عالم زندہ یا مردہ کسی خوفناک اور ترسناک جگہ سے گزر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ وہیں کے لوگ امن میں ہوں گے اور ان کا پوشہ علول ہو گا۔
حضرت ابراہیم کریم کریم نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کو علم سکھاتا ہے۔ حالانکہ اہل علم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے بھاگے گا۔ اور اگر عالم ہے تو عزت اور مرتبے پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ کچھ لے کر علم پڑھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ رشوت لے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عالم چار وجہ پر ہے: (۱) دولت (۲) قاضی (۳) حکیم (۴) خطیب۔

غیبت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حق تعالیٰ کی عیبت کرتا ہے تو اس کی توبہ کی خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عیبت مسجد یا جموں پڑی میں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جہنم کی خیر پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمرہ میں عیبت کرتا ہے۔ اس کی توبہ اس کے خلاف ہے۔

مجازہ (بڑھیا)

مجازہ۔ بڑھیا۔ اس کی توبہ انشاء اللہ تعالیٰ حرف کاف میں بیان کی جائے گی۔

عدد (شمار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ درم، دینار یا کپڑے وغیرہ میں سے ایک اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی دیکھے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ مِئَاتُ مَثَلِهَا (جو شخص ایک نیکی لایا اس کے لئے اس سے دس گنا ہے) اسی لئے اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دس کی اصل ایک ہے۔
حضرت ابراہیم کریم کریم نے فرمایا ہے کہ ایک عدد نیک ہے اور دو کا عدد غم و اندوہ ہے۔ لیکن دشمن پر فتح پانے کا۔ غَانِي اَتَيْتُ اِنْفَارًا (دو میں کا دور سراجب وہ غار میں تھا)۔
اگر شمار کا عدد دیکھے تو یہ ہے اور اس کام سے فائدہ نہ اٹھائے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: اَلَا تَنۡكِبُ النَّاسُ فَنۡفَعُ اٰمًا (کہ لوگوں سے تین روز تک کام نہ کرنا)۔

تین کا لفظ جدائی پر دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ طلاق عدد ہے اور چار کا عدد نیک ہے۔ جب دوسری اور چیز شامل نہ ہو۔ مَا يَكُونُ مِنْ نَّجْوٰى فَلْيَضْحَكُوا هَٰٓؤُلَآءِ اُولَٰٓئِكَ هُمُ السَّخِرُ (تین شخصوں کی سرکشی میں وہ چوتھا ہوتا ہے)۔

اور اگر پانچ نمازوں کو صلاب خواب قائم رکھتا ہے۔ تو پانچ کا عدد نیک ہے اور چھ کا عدد نیک ہے۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ (زمن اور آسمان چھ روز میں بنائے)۔

اور سات کا عدد دیکھنا بد ہے۔ سَبَّحَ مَٰلِكُ رَبِّهٖ اَلۡحَمْدُ (سات آسمان طبق پر طبق) اور سات اور آٹھ اور بھی بد ہیں۔

فرہان حق تعالیٰ ہے۔ سَبَّحَ لَیْلًا وَ نَهَارًا اَیَّامَ حُسُومًا (سات راتیں اور آٹھ دن سخت)۔ اور عدد نو بھی بد ہے۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: نَسْتَعِزُّ بِكَفَرِیْمُتُفِّی (لو گروہ قتل کرنے والے)۔

اگر دس کا عدد دیکھے تو نیک ہے۔ دین اور دنیا کی مراد حاصل ہو گی۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: نَتَلَكَّ حَفَرَةً کَاثِلَةً (دو پورے دس)۔

اور اگر گیارہ کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام ظہور میں آئیں گے اور بارہ کا عدد دیکھنا نیک ہے۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: اِنَّ جَنَّةَ النَّهْرِ جَنَّاتُہٗ اَتَتْکُمْ مِّنْہَا شَہْرًا (مہینوں کا شمار اللہ تعالیٰ کے نزدیک بارہ ہے)۔

اگر تیرہ کا عدد دیکھے تو بد ہے اور چودہ کا عدد نیک ہے۔ اور اگر پندرہ کا عدد دیکھے تو اس کے کام پر اُتدو ہوں گے۔ اور اگر سولہ کا عدد دیکھے تو اس کی مراد دیر سے پوری ہو گی اور سترہ کا عدد دیکھنا بد ہے۔ اور اگر اٹھارہ کا عدد دیکھے تو اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔

لوہر اگر انیس کا عدد دیکھے تو اس کا کام لوگوں سے بڑے گا۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: عَفْرُونَ صَابِرُونَ (میں آدمی صبر کرنے والے)۔

لوہر بیس کا عدد دیکھنا نیک ہے اور دھنوں پر فتح پائے گا۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: عَفْرُونَ صَابِرُونَ (میں آدمی صبر کرنے والے)۔

اور اگر تیس کا عدد دیکھے تو اس کا تعلق کسی حاکم سے ہو گا: وَ اَعْلَمْنَا مُوسٰی اَوْ یَمِّنُ لَیْلَتَہٗ وَ اَتَمَّهَا بِعِیْرِ (اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ان کو دس سے پورا کیا) اگر چالیس کا عدد دیکھے تو اس کا کام بند نہ ہو گا۔

اور اگر پچاس کا عدد دیکھے تو رنج اور سختی پر دلیل ہے۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ حَامًا (تاکثفہم الطوفان) (پچاس کم ہزار سال کہ ان کو طوفان نے پکڑا تھا)۔

اور اگر ساٹھ کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے ذمے قسم ہو گی اور اس کو لگاتار دو ماہ روزے رکھنے چاہئیں۔ یا ساٹھ درویشوں کو کھانا دینا چاہیے۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: کَفَرْنَ سِتَابَعِیْنَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَنَّا تَاَذَلَّکَ سَبَّوْا لِرَبِّہٖ بِاللّٰہِ وَ سُبُوْہِ (ایک دوسرے کو چھوٹے سے پہلے لگاتار دو ماہ۔ یہ اس لئے ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو)۔

اور اگر ستر کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دیر سے کام ہو گا۔ اور اگر اسی کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو تہمت لگائیں گے اور کوڑے ماریں گے۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: کُفَّیْنِ جَلَلَتُ (اس کو اسی کوڑے مارو)۔

اور اگر نوے کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ بدوں میں سے چند عورتوں کے ساتھ کلاخ کرے گا۔ رَفَعَ وَ تَسْمَعُونَ نَعِیْتَهُ وَلٰی نَنْجِہٖ وَ اَحْلَہٗ (ناہیں بھیڑیں اور میری ایک بھیڑی ہے)۔

اور اگر سو کا عدد دیکھا ہے۔ تو نصرت اور فتح پائے گا۔ فرہان حق تعالیٰ ہے: مَا نَنْتَ بِطَلِبُوْا مَا تَنْتَ (ایک سو دوسو پر غالب آئے گا)۔

اور اگر اپنے پوشاک کو دیکھے کہ اس کے ساتھ سو سوار ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے سو درہم دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس پر زنا کی تہمت لگائیں گے اور اس کو سو کوڑے ماریں گے۔ فرہان حق تعالیٰ ہے۔ کَاَجَلْنَا کُلَّ وَ اَحْبَبْتُمْہَا مَا نَنْتَ جَلَلَتُ (ہر ایک کو ان میں سے سو کوڑے

(مارو)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو سو دانے میوں کے یا تو کے کسی نے دیئے یا اور کسی طرح کے دانے دیئے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و برکت ہوگی۔ نیز اس پر بیش فراخ ہوگی۔ قرین حق تعالیٰ ہے: **لَنْ يَكُنْ لَكَ مَبْنِيٌّ مِثْلَهُ وَاللَّهُ يَتَعَبَّنُ مِنْهُ** (ہر ایک ہل میں سو دانہ اور اللہ دوگنا کرتا ہے جس کے لئے کہ چاہتا ہے)۔

اور اگر دو سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر تین سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ زمانے میں اسکی مراد پوری ہوگی۔ قرین حق تعالیٰ ہے: **وَلْيَقُولُوا إِنَّمَا كُنْهِيَ لَكَ مَبْنِيٌّ سَيْنٌ وَأَوْدَانُورَسَعًا** (اور وہ اپنی غار میں تو اوپر تین سو سال ٹھہرے)۔

اور اگر چار سو کا عدد دیکھے تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: **خَيْرُ الْجُوشِ أَوْ مِثْلَهُ الْفَيْ وَخَيْرُ الْمَنَامِ أَوْ مِثْلَهُ مَنَامُهُ** (بہترین لشکروں کا چار ہزار ہے اور بہتر خواب کا چار سو ہے)۔

اور اگر پانچ سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام سوقوف ہو گا اور اگر چھ سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش ہو گا اور مراد کو پہنچے گا اور اگر سات سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام سخت ہو گا اور آخر کار پورا ہو گا۔

اور اگر آٹھ سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر نو سو کا عدد دیکھے تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر ایک ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔ قرین حق تعالیٰ ہے: **وَإِنَّمَا كُنْهِيَ لَكُمْ مَبْنِيٌّ مِثْلَهُ الْفَيْ وَخَيْرُ الْمَنَامِ أَوْ مِثْلَهُ مَنَامُهُ** (اگر تم میں سے ایک ہزار ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے دو ہزار پر غلبہ آئے گا) اور دو ہزار کا عدد دیکھنا بد ہے۔

اور اگر تین ہزار کا عدد دیکھے تو فتح مندی پر دلیل ہے۔ قرین حق تعالیٰ ہے: **يَقْلِبُ الْأَيَّ بَيْنَ الْكَفَّةِ سَبِيلَيْنِ** (تین ہزار فرشتے اترتے والے)۔

اور اگر چار ہزار کا عدد دیکھے۔ توقوت اور نصرت پر دلیل ہے۔ اور اگر پانچ ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ عہدہ اور مبارک ہو گا۔ اور اگر چھ ہزار کا عدد دیکھے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر سات ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام کشادہ ہوں گے اور اگر آٹھ ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر نو ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد ہو گا۔ اور اگر دس ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ نصرت اور فتح پائے گا۔ اور بیس ہزار کے عدد کی بھی یہی تاویل ہے۔

اور اگر تیس ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ نصرت اور فتح دیر سے پائے گا۔ اور اگر چالیس ہزار کا عدد دیکھے دلیل ہے کہ نصرت اور فتح پائے گا۔ اور اگر پچاس ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی میں عاجز ہو گا۔ قرین حق تعالیٰ ہے: **وَمَقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ** (اس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہے)۔

اور اگر ساٹھ ہزار کا عدد دیکھے۔ تو خوشی اور شادمانی پر دلیل ہے۔ اور اگر ستر ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر اسی ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر کام پوشیدہ ہوں گے۔ اور اگر نوے ہزار کا عدد دیکھے دلیل ہے کہ دشمن پر کامیاب ہو گا۔

اور اگر ایک لاکھ کا عدد دیکھے تو دشمن پر فتح پائے کی دلیل ہے۔ قرین حق تعالیٰ ہے: **وَأَرْسَلْنَا إِلَى مَابَيْتِ الْآلِ**

اَوْفِيْهِمْ نَوْمًا (اور ہم نے اس کو ایک لاکھ لاکھ زیادہ کی طرف بھیجا)۔

عَدَس (مسور)

عَدَس- مسور- اس کی تلوئل میں اہل تعبیر کا اختلاف ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسور کا کھانا اچھا ہے۔ کیونکہ حضرت ابراہیم مسور کو پسند کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم کہلاتے تھے فرمایا ہے کہ خواب میں مسور کا کھانا برا ہے۔ کیونکہ بنی اسرائیل جب من و سلوی کھا کر آتے تھے تو انہوں نے جن تعالے سے مسور، لہسن اور پیاز مانگا تھا۔ حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسور کا کھانا مل ہے جو عورتوں کی طرف سے ملے گا۔ خاص کر اگر پختہ ہوں اور اگر خام دیکھے تو خم و اندودہ پر دلیل ہے۔

عَرَادَہ (امیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عرادہ کافروں کے شہر میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ کافروں کا سخت دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عرادہ مسلمانوں کے شہر میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام کے بارے میں جاگوار باتیں کرے گا۔ اور ممکن ہے کہ اہل اسلام کے لئے ہمدعا کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے عرادہ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ والوں کی غیبت کرے گا یا ان کو کھلی دے گا۔

عَرَش (تخت- محبت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ عرش خواب میں امیر بزرگ یا مانگا ہوا مل ہے۔ اگر دیکھے کہ عرش آراستہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بڑے آدمی سے محبت ہوگی اور عزت اور نصرت پائے گا۔ اور اگر عرش کو حقیر دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے آگے دلیل ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو عرش پر بیٹھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی بڑے آدمی سے ملے گا اور اس سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ عرش سے نیچے آیا ہے۔ تو اس کی تلوئل اول کے خلاف ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عرش کا دیکھنا پانچ درجہ پر ہے: (۱) کسی بزرگ کی محبت (۲) بلندی (۳) مرتبہ (۴) عزت (۵) بزرگواری۔

عَرعر (ایک درخت ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس عرعر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی محبت کسی اصل آدمی سے ہوگی اور عرعر کا درخت تلوئل میں ایسا شخص ہوتا ہے جو بہت قہروری نیکی کرتا ہے۔

عرق کردن (پہینہ آنا)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر پھیندہ جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر نقصان ہو گا۔ خاص کر اگر پھیندہ زمین پر پھیلتا ہوا دیکھے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا پیرا پھیندہ سے تر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اپنے حیلان پر خرچ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا پھیندہ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال کھائے گا۔ اور اگر پھیندہ کو سفید اور خوشبودار دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال حلال ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کا مال حرام ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھیندہ کا آنا مراد پوری ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو پھیندہ آتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی اور اگر بیمار دیکھے کہ اسکو پھیندہ آتا ہے۔ دلیل ہے کہ شفا پائے گا۔

عروسی (شادی)

عروسی۔ شادی۔ دلہن لایا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے دلہن چاہی ہے۔ لیکن اس کو نہیں دیکھا ہے اور اس کا ہم نہیں جانتا ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا یا مارا جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دلہن کو گھر میں لایا ہے اور اس کے ساتھ سونا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور جو چیز اس کی ملک میں ہے اس کی ملک ہو جائے گی۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر عروسی کے ساتھ چنگ و چلتانہ اور ہانسی ہے تو مصیبت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کی شادی ہوئی ہے اور اس کو غلغلہ کے پاس لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی مرض ہو گئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شوہر لے گیا ہے اور اس سے نیک سلوک کیا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

عزل (کام سے معطل ہونا)

اگر خواب میں دیکھے کہ کسی بوڑھے کو معطل کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بے حرمتی دیکھے گا اور اگر دیکھے کہ کسی جوان کو معزول کیا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی سردار معزول ہوا ہے۔ تو دین کی صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر کسی کام سے معطل کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ برائی سے اپنا ہاتھ روکے گا اور اصلاح کا راستہ اختیار کرے گا۔

عس (کو قاتل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کو قاتل کے ساتھ پھرتا ہے اور اس کے ساتھ نیک لوگ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو شرارت اور نقصان پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ کو قاتل نے اس کو پکڑا ہے اور نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شام کے ملازموں سے رنج اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کو قاتل سے ملامت نہیں پہنچی ہے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کو قاتل نے اس کے کپڑے اتارے ہیں یا اس کو قید خانے میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو بلا شام کے آدمیوں سے نقصان پہنچے گا اور بے حرمتی دیکھے گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ کو قاتل کے پاس بھاگ گیا ہے اور کوئی اس کو نہیں پکڑ سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو تھوڑا رنج پہنچے گا۔

عصار (نچوڑنے والا۔ تیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ چیزوں کو نچوڑ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ با تعریف کام میں مشغول ہو گا اور اس کا نام نیکی اور بھلائی سے مشہور ہو گا۔

عصا (لاٹھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لاٹھی بزرگوار با عزت شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں لاٹھی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی سے عزت اور مرتبہ حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی لاٹھی ضائع ہوئی ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لاٹھی پر ٹھک لگائے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کی مدد سے جس چیز کی تلاش میں ہے حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لاٹھی اس کے ہاتھ میں دراز ہو گئی ہے۔ دلیل ہے

کہ مراد کو پہنچے گا اور اگر کوتاہ ہو جائے تو اس کی تکمیل خلاف ہے۔
 اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی لاشی کسی کو بخش ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لاشی اس سے
 باتیں کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لاشی کا دیکھنا عین وجہ پر ہے: (۱) بڑا سردار (۲) بولشا
 (۳) قوت و طاقت۔

عصیدہ (ایک قسم کا حلوہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حلوا وہی عسیر ہے کہ جس میں زعفران نہ ہو اور اس کو خواب
 میں دیکھنا محل ہے جو محنت اور مشقت سے حاصل ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ حلوے کا ایک نوالہ منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اچھی بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سا
 حلوا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے سے مل کو حاصل کرے گا۔

عطاء (بخشش)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کوئی چیز بخشش میں ملی ہے۔ مہر کو
 دریافت کرنا چاہئے کہ کسی قسم کی بخشش ملی ہے۔ سونا یا چاندی یا کپڑا ہے اور بخشش دینے والا نامعلوم شخص ہے یا معلوم
 شخص، مرد ہے یا عورت۔ جب سب باتیں دریافت ہو جائیں تو تعبیر بیان کرے۔ اگر وہ پسندیدہ چیز ہے تو اس کو خیر اور
 نیکی حاصل ہو گی۔

اور اگر بخشش دینے والا نامعلوم شخص ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی طرف سے اس کو ذلت ہو گی۔ اور اگر عطاء خطا
 کے وعدے پر ہے تو یہ سب جھوٹ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عطائی ہے اور پھر واپس کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نیکی
 اور بڑی عطا دینے والے کی طرف رجوع کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو مسیحہ یا کپڑا یا کوئی شیریں چیز بخشش میں ملی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو حاصل ہو گی۔ اور اگر
 بخشش دینے والا عیسائی یا یہودی ہے اور وہ عمدہ اور اچھی بخشش ہے اور اس نے خواہش سے لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس
 کا ایمان خطرے میں ہو گا۔ اور اگر یہودی یا عیسائی خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی مسلمان نے بخشش دی ہے اور اس
 نے خواہش سے لی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے بخشش دی ہے اور اس نے شکریہ
 ادا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کی زیادتی اور سحر سستی ہو گی۔ اور اگر شکریہ ادا نہیں کیا ہے تو تکمیل خلاف ہے۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بخشش کوئی اچھی چیز ہے اور بخشش دینے والا کوئی
 مکینہ شخص ہے تو اس کی تکمیل بری ہے۔

عطر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے خوشبو عطر کا علم ہے اور

خود عالم غصص ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے علم سے لوگوں کو فائدہ حاصل ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب بلدار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بل سے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس عطر ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے اور آفریں کہیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عطر کا دیکنا لودج پر ہے : (۱) نیک تعریف (۲) نیک بات (۳) علم بالغ (۴) نیک طبیعت (۵) مجلس علم (۶) مرد سخی (۷) عقلمند غصص (۸) پاک دین (۹) ابھی خبر۔

عطار

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ عطاری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اس کا شہرہ ادا کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے پاس خوشبو فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ دہرا کر کے خلاف کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی محبت اور دوستی عطار سے ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدح اور شاکریں گے اور عطاوار ہو گا۔

عطشہ (چھینک)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسکو چھینک آئی ہے اور اس نے الحمد للہ کہا ہے۔ اگر بیمار ہے تو اس کو طبیعت کی ضرورت ہو گی۔ اور اگر تندرست ہے تو اس کی کسی سے مراد پودہ ہو گی اور اس پر احسان رکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ تین چھینکیں آئی ہیں۔ تو خوشی اور نیک پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی چھینکیں آئی ہیں دلیل ہے کہ اس کی مراد مشکل سے پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چھینک کے ساتھ ناک سے پانی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑزند پیدا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو چھینک آئی ہے اور سینڈھ ناک سے نکل کر جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی بات بری بات کہیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ چھینک آئی ہے اور کوئی چیز کود کر باہر نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ اس چیز کودنے والی کے جوہر کے مطابق اس کے لڑزند ہو گا جو اس حیوان کے مطابق منسوب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں چھینک آسانی کے ساتھ آئی ہے۔ دلیل ہے کہ آسانی سے مال حاصل کرے گا اور اگر مشکل سے آئی ہے تو مشکل سے مال حاصل کرے گا۔

عقل

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی عقل کو آدمی کی صورت میں دیکھے اور کہے کہ میں تیری عقل ہوں اور یہ بھی جانے کہ اس کی عقل ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا اس بات کا اہل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بادشاہ کے لڑکے سے صحبت ہو گی اور اس سے خیر دیکھے گا اور شاہزادہ اس کو پسند کرے گا اور مرہٹائی کی نظر سے اسے دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمیؑ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنی عقل کو اس صورت پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ نصیب اس کی طرف رخ کرے گا اور عزت اور مرتبہ اور دولت پائے گا۔
حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل بخت اور دولت ہے اور اگر اپنی عقل کو آدمی کی صورت پر دیکھے اور کہے کہ میں تیری عقل ہوں۔ دلیل ہے کہ بخت اور دولت اس کے تعلق ہوگی۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل اور روح میں باپ ہیں۔ خواہ غائب ہیں خواہ زندہ ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کا دیدار پھر کرے گا۔ اور اگر مرے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دعا اور صدقے اس کی طرف سے ان کو پہنچیں گے۔

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا دل اور جان مجھ سے جدا ہو گئے ہیں اور دونوں آدمی کی صورت پر ہیں اور میرے گھر میں آئے ہیں اور ہم تینوں بیٹے گئے ہیں اور شریعت نوحی میں مشغول ہو گئے ہیں۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے توبیل میں فرمایا کہ عقل اس جان کی قسمت ہے اور روح اس جان کی قسمت ہے۔ میرا کام ہمارا ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ عقل اور جان لڑائی اور شوق کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ملک کے بادشاہ سے جھگڑا کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل اور روح کا دیکھنا چار درجہ پر ہے: (۱) نصیب اور دولت (۲) دل اور باپ (۳) شہزادہ (۴) دل اور نعمت۔

حقیق (ایک قیمتی پتھر ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس حقیق ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کا مصاحب ہو گا اور اس سے خیر پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ حقیق اس سے ضائع ہوا ہے اس کی توبیل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس حقیق کا ذخیرہ ہے اور اس میں سے کچھ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا جو شرف اور بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔

ملک (کندر)

ملک کندر کو کہتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ اس نے کندر لگ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے دل میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کندر چھپا ہے۔ دلیل ہے کہ جھڑے اور محنت سے مل پائے گا۔

عظم (ہڈی)

ہڈی خواب میں دانا مو یا لام زاہد یا ایسا شخص ہے کہ جس کی لوگ مہمندی کرتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ اس کے

ہاتھ میں جھنڈا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قسم کے آدمی سے کہ جس کی اوپر تعریف ہوئی ہے آشنا ہو گا اور اس سے راحت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھنڈا اس کے ہاتھ سے گرا ہے یا کھو گیا ہے۔ تو اس کی تلوئل اول کے خلاف ہے۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جھنڈے کا خواب میں دیکھنا سفر پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو لوگوں نے جھنڈا دیا ہے۔ یا اس کے پاس لشکر جمع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی پائے گا خاص کر جھنڈا اگر سفید یا سبز ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس کے ہاتھ میں بڑا سفید جھنڈا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی بزرگ مالدار شخص سے ہو گی اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز جھنڈا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد اور دیندار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سیاہ جھنڈا ہے دلیل ہے کہ قاضی یا خلیفہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھنڈے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) سردار (۲) سفر (۳) مرتبہ (۴) اچھے حالات۔

عمارت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے ویران جگہ میں مسجد یا مدرسہ یا خانقاہ کی عمارت بنائی ہے۔ تو دین کی صلاح اور آخرت کے ثواب پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ ویران جگہ میں گیا ہے اور وہاں اپنے لئے عمارت بنائی ہے۔ جیسے سرائے یا دکان وغیرہ دلیل ہے کہ دنیا کا فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم جگہ ویران ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور مصیبت میں گرفتار ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مشہور اور معروف جگہ میں مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ سے اس کی بادی اور عمارت کے مطابق خیر و صلاح اور منفعت حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دنیا کی درستی (۲) خیر و منفعت (۳) مراد کا حصول (۴) رکے ہوئے کاموں کی کشائش اور برکت۔

عماری (ہونج)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عماری میں بیٹھا ہے اور عماری خیر یا گھوڑے پر ہے اور چل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی پائے گا اور اگر دیکھے کہ عماری مری ہے یا اس سے باہر ہوا ہے تو اس کی تلوئل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے عماری میں بٹھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے ملے گا اور اس کا کام ہلا ہو گا۔ اور عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عماری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) بزرگی (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) بندی (۶) ولایت (۷) سردار سے ملاقات۔

عمود (گرن)

نود۔ گرڑ جیسا جنگی اوزار ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمود سچا اور درست :۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سخت باتیں ہیں۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے عمود مارا ہے۔ دلیل ہے کہ ن کو سخت ہت کے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس لوہے کا عمود ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بوشلہ سے قوت اور مدد ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ سے کسی نے عمود لے لیا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمود کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : (۱) سچا مرد (۲) سخت اور بری باتیں (۳) کوئی بزرگ سردار۔

عتاب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس عتاب ہیں اور ان کو کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو عتاب دیے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس سے اس شخص کو مل پہنچے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ درخت سے عتاب جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل کو رنج اور تکلیف سے حاصل کرے گا۔

غبر (ایک خوشبو ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس غبر ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر منفعت حاصل کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس نے ہمت سا غبر جمع کیا ہے اور پھریلا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی ہمت کے مطابق مل اور ملک پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو غبر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس سے منفعت پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس سے غبر کھو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال نقصان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے رخسار پر غبر ملا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ساتھ نیکی کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں غبر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) منفعت (۲) مراد کا حاصل ہونا (۳) مطلب کا پانا (۴) نیک تعریف۔

عقا (ایک ساز ہے)

عقا ایک قسم کا بادیہ چنگ اور بربط جیسا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عقا کو بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ اور بے ہودہ بات سے خوش ہو گا۔

اگر بیمار دیکھے کہ عفا ثوبہ ہے یا اس نے گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ اور محل سے توبہ کرنے لگے۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ عفا کو بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بیمار جلدی مرے گا۔

عکبوت (کڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑی کو دیکھنا ضعیف اور گمراہ اور غنہ گار شخص کو دیکھنا ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جولاہا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کڑی اس سے دور ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ جولاہا سے دور اور جدا ہو گا۔

عود (ایک خوشبودار لکڑی ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے نیچے عود جلا یا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور خواب میں عود ایک خوبصورت اور پاکیزہ طبع شخص ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس عود خام ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ہوشیاری سے خلعت پائے گا اور جس قدر عود عود ہو گا۔ عطاء زیادہ ہو گی۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عود چار وجہ پر ہے: (۱) خوبصورت مرد (۲) اچھی بات (۳) تعریف اور شہلاش (۴) مالی اور منفعت۔

عود سوز (عود جلانے کی اتمیشی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عود سوز علقند کنیر یا علقند غلام ہے۔ اور اگر عود جلانے کی اتمیشی قلعی کی ہے۔ دلیل ہے کہ غلام یا کنیر اصل میں عیسائی ہوں گے اور اگر تانبے کی ہے تو اصل کے یہودی ہوں گے اور اگر لوہے کی ہے تو اصل کے گہر ہوں گے۔ اگر دیکھے کہ عود کی اتمیشی نوٹ گئی ہے یا کھوئی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام یا کنیر ہلاک ہوں گے۔

عورت (شرمگاہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی شرمگاہ برہنہ ہے۔ چنانچہ سب لوگ دیکھتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا راز لوگوں میں ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی شرمگاہ کو پھر ڈھانپ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا راز فوراً پوشیدہ ہو گا۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی شرمگاہ کا کچھ حصہ برہنہ ہے اور اس نے ڈھانپ لیا ہے اور کسی نے نہیں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے۔ تو شفاء اور تندرستی پائے گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور اگر خوفزدہ ہے تو امن میں رہے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی شرمگاہ برہنہ ہے اور وہ شرمندہ ہوا

ہے۔ دلیل ہے کہ برے عمل سے نیک عمل کی طرف آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جان بوجھ کر اپنی شرمگاہ کو برہنہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے سزا کا مستحق ہو گا یا اسے کوئی آفت پہنچے گی کہ جس سے لوگ عبرت حاصل کریں گے۔

عید

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قرہانی کی عید ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی عہد سے کام پڑے گا۔ اور اگر رمضان شریف کی عید دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی عابد اور زاہد سے ہو گی اور اس سے دین کا نفع حاصل کرے گا۔
حضرت ابراہیم کرہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ عید ہے اور لوگ بن سنور کر نکلتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اگر قیدی ہے تو خلاص پائے گا اور اگر اہل عزت اور شرف سے ہے تو مرتبہ اور زیادہ ہو گا۔

عاشورا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں عاشورے کا دن دیکھے۔ دلیل ہے کہ مرلو کو پہنچے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي** (آج میں نے اپنا دین تم پر کمال کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے)۔
اور اگر خواب میں سل یا مینہ یا دن کا شروع دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ سل یا مینہ یا دن اس پر مبارک ہو گا اور خیر و صلاح پر دلیل ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفُ الغین

غار (گڑھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ غار میں گیا ہے اور اس میں متیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سخت کلم میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ غار میں گیا ہے اور جلدی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت کلم میں گرفتار ہو گا اور جلدی خلاصی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غار میں گیا ہے اور وہ غار روشن ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ قید ہو گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کسی سخت کلم میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ غار سے باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفا پائے گا۔

غارِت (لُوث)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کاہل اور نعت لوگوں نے لوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور مصیبت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لشکرِ اسلام نے کفر کا ملک لیا ہے اور اس کو غارت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کافروں پر غم اور مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کفار کے لشکر نے اہل اسلام پر لُوث پھائی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان غم و اندوہ میں مبتلا ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں غارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) لڑائی (۲) نقصان (۳) غم و اندوہ (۴) ارزانی سرخ۔

غلیہ (خوشبودار پوڈر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلیہ دانا اور مشورِ شخص ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو غلیہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس سے اوب اور دانائی سیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ غلیہ حج کا نشان ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ غلیہ مال ہے جو سردار سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے غلیہ پلایا ہے۔ دلیل ہے کہ سوداگر مریض عورت سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی آنکھ پر غلیہ ملا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی جگہ وہ حق گزارا کرے گا اور لوگ اس کے لئے دعا کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اس کے کان کے نیچے غلیہ ملا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر جھوٹ بولنے کی تمت لگائیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلیہ پانچ وجہ پر ہے: (۱) لوب اور دانائی (۲) ثناء اور

شہادش (۳) حج اسلام (۴) مال لور مراد (۵) خیر اور منفعت۔

غائب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سفر کا غائب اس کے نزدیک آیا ہے۔ دلیل ہے کہ غائب کا خط یا خبر آئے گی اور اگر اپنے گھر سے غائب ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خوشیوں کے پاس اس کا خط یا خبر آئے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا غائب سفر سے واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا رکاب ہوا کھم پورا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا غائب ترش رو لور ٹکرمند ہے اس کی تکوین خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا غائب سوار اور سفر سے واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غائب جلدی سفر سے نعمت اور مال کے ساتھ واپس آئے گا اور اگر غائب کو عاجز، پیادہ اور برہنہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ راستے میں غائب کو ڈاکو ماریں گے اور مفلس ہو کر واپس آئے گا۔

غبار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غبار اس کی ملک کی چیز پر جما ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غبار زمین سے آسمان تک ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع کے لوگ جو کام کرتے ہیں اس سے رک جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ غبار سے پر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج اور عذاب پہنچے گا۔
فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَجُودَ الْوَيْدِ عَلَيْهَا حَبْرَةً تَوَهَّجَهَا قَتَرَةٌ** (اس دن چہرے عیار آلودہ ہوں گے۔ ان پر کلونس جی ہو گی)۔

غریل (چھلنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چھلنی خواب میں بڑا غلام ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چھلنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غلام حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی چھلنی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگے گا یا مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھلنی سے غلے کو صاف کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے لوگوں کو فائدہ ہو گا اور اس کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو کچھ صاف کرتا ہے اپنے لئے کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھلنی تین وجہ پر ہے: (۱) غلام (۲) دوست (۳) دانا

شاگرد۔

غرق شدن (دُونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دریا میں ڈوبا ہے اور مرا ہے۔ دلیل ہے کہ پلو شاہ اس کو ہلاک کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی اس کو نیچے لے گیا ہے اور پھر اوپر لایا ہے اور مرا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام سے ہاتھ اٹھائے گا اور دین کی اصلاح اور آخرت کا راستہ تلاش کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چوہائے کسی مکان، دکان یا بلع میں ڈوب گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی مشکل کام میں عاجز ہو گا اور آخر کار رہائی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ راہ خدا میں غرق ہوا ہے۔ یہ چار وجہ پر ہے: (۱) بہت سامان (۲) اقبال (۳) بد مذہب آدمی کے ساتھ صحبت (۴) مغفرت۔

غرا کردن (جہاد کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ راہ خدا میں جہاد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکا اور اس کے خویشتوں کا کام نیک ہو گا اور سب بے نیاز ہو جائیں گے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **فَقَدْ بَيَّنَّا جُورَ مَنْ يَبْغِي** اللہ پیچیدہ فرما دے گا اور اسے سخت پکڑے گا۔ **اَوَسَّكَ** (کیا قریب ہے کہ تم منہ پھیرو اور زمین میں فساد کرو اور قطع رحمی کرو)۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جہاد پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دولت اور نعمت اور بزرگی پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَقَضَىٰ اللَّهُ الْحُجَابَ عَنْ عَالِي الْأَعْلَانِ أَجْرًا** "عظیما" (اور اللہ نے جہاد کرنے والے کو پیچھے والوں پر اجر عظیم عطا فرمایا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس ملک کے لوگ جہاد کے لئے باہر نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور لوگوں کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کافروں کے ساتھ تہا جنگ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا اور اس کو روزی حلال ملے گی اور عمر دراز ہو گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَلَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ يَنْفَعُ عَمَّا يُرِيدُ سَبِيلَ اللَّهِ أَهْوَاؤُا** "بَلْ أَحْبَبْنَاكَ لِمَنْ يَرْضَىٰ عَنْكَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِكَ" (اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں ان کو مردہ گمان نہ کرو۔ بلکہ وہ اپنے رب کے نزدیک زندہ ہیں۔ رزق دیئے جاتے ہیں۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے اس پر خوش ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جہاد کرنا چھ وجہ پر ہے: (۱) خیر و برکت (۲) آنحضرت کی سنت ادا کرنا (۳) دشمن پر فتح پانا (۴) بیماری سے شفاء (۵) پلو شاہ کی اطاعت (۶) غنیمت پانا۔

غسل کردن (نمنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے دریا میں غسل کیا ہے۔

دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ کم ہو گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء اور صحت پائے گا اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور خوف سے امن میں رہے گا اور اگر قیدی ہے تو خلاصی پائے گا۔

نور اگر دیکھے کہ پانی سے تموڑا غسل کیا ہے اور ہاتھ منہ دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھ کو پانی اور جلی سے دھویا ہے۔ اگر دوست رکھتا ہے۔ تو اس کی ان سے جدا ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے غسل جنابت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام ختم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنابت سے غسل کرنا دلیل ہے کہ جھوٹ سے پاک ہو گا اور جو زیادتی اور نقصان جنابت کے غسل سے ظاہر ہو گا جھوٹے دین پر دلیل ہے۔

غُلّ (گولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غل کفر ہے اور اس کا میلان باحق کی طرف ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن میں غل ہے۔ دلیل ہے کہ کافر ہو کر مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا غل کتے کا گردن بند ہوا ہے دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن میں غل ہے اور پاؤں میں بیڑی ہے۔ دلیل ہے کہ کافر ہو گا اور مسلمان کا جھوٹا دعوے کرے گا۔

حضرت ابراہیم کفّی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھوں میں غل ہیں۔ تو اسکے غل پر دلیل ہے فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَكَاَنَتِ اَمْوَالُهُمْ مَّغْلُوْلَةً فَلَوْلَا اَنْبَلَهُمْ وَلَعَنُوا بِمَا قَالُوا** (اور یہود نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ جکڑا ہوا ہے۔ ان ہی کے ہاتھ جکڑے جائیں گے اور ان کے کہنے پر لعنت ہے)۔ اور غل سے مقصود غل ہے۔ حضرت ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اگر صلح آدمی گردن میں غل دیکھے۔ دلیل ہے کہ برے کام سے دست بردار ہو گا۔

غلاف (میان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلاف عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ تلواریں میان نونا ہے اور تلواریں سلامت ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند سلامت پیدا ہو گا اور اس کی ماں مرے گی اور چھری کا میان بھی یہی حکم رکھتا ہے۔

غلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ غلام ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت کام میں گرفتار ہو گا اور اس میں رنجور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے غلام لیا ہے یا خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام میں بہتری ہو گی۔

حضرت ابراہیم کفّی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلام شادی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَبَشِّرَاهُ** بسلام حلیم (اور ہم نے اس کو بروایہ غلام کی بشارت دی)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے غلام یا کنیز فروخت کئے ہیں۔ تو بہتری پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خریدے ہیں تو بد ہیں۔ اور غلام اور کنیز کی فروخت سے اگر سونا یا چاندی لے تو تلوین میں برا ہے اور اگر اور جنس لے تو بہتر ہے۔

غلبہ کردن (غالب آنا)

غلبہ کردن غالب آنا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اپنے دشمن پر غالب آیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔ اور اگر خلاف دیکھے تو دشمن غالب آئے گا۔

غم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غم شادی اور خوشی ہے۔ اگر دیکھے کہ غمگین ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی پائے گا اور اپنی مرادات کو پہنچے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غمگین ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غم سے رہائی ہوئی ہے تو اس کی تلوین اول کے خلاف ہے۔

غنیمت (لُٹ کا مال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غنیمت پانا اگر کافروں کا مال ہے۔ دلیل ہے کہ نیش گراں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مسلمان کافروں کے ملک سے غنیمت لائے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس ملک میں غنیمت لائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر غنیمت حاصل ہو گی۔

غواص (غوطہ خور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے دریا میں غوطہ لگایا ہے اور موارید نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم اور دانش سکھے گا اور بادشاہ کے مال سے راحت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں غوطہ لگایا ہے اور کچھ نہیں نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سیکھنے میں مشغول ہو گا۔ لیکن فائدہ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کی تہ سے موتی کو نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم فاضل ہو گا اور صاحب خواب بادشاہ سے نفع پائے گا۔

غورہ (کیری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کیری کو اس کے موسم میں کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کوئی چیز رنج اور مشقت سے حاصل کرے گا۔ لیکن اس میں پائنداری نہ ہو گی۔ حضرت ابوالانجم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کیری کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کیری فروشت کی ہے یا کسی کو دی ہے اور اس میں سے کھائی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم کم ہو جائے گا۔ اور اگر کیری گوشت کے ساتھ پکائی ہے تو بہتر ہے۔
خوک یعنی مینڈک اور چھپکلی کی تعبیر حرف داؤ میں شرح طور پر بیان کی جائے گی۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفُ الفَاء

فاختہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فاختہ ناقص دین اور بد مروت ہے۔ جو کسی سے موافقت نہیں کرتی ہے۔

اگر دیکھے کہ اس کے پاس فاختہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس طرح کی بد دین عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے فاختہ کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے فاختہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کامل لے گا اور حج کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فاختہ جھوٹ بولنے والا فرزند ہے۔ اگر دیکھے کہ فاختہ نے اس کے مکان پر ایک بار آواز کی ہے۔ دلیل ہے کہ غائب کی خبر سنے گا اور اگر دوبار بولی ہے تو بہتر ہے اور اگر تین بار بولی ہے تو نسلت بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فاختہ اور کوا دونوں اس کے گھر میں آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ چور اس کے گھر میں آئے گا اور سناں لے جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فاختہ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) فرزند (۳) علوم۔

فل گر فتن (ہگون لینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فل لی ہے اور فل نیک اتزی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فل کیری کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سے اخروٹ کھائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فل لینا تین وجہ پر ہے: (۱) دشمن پر فتح پانا (۲) مراد (۳) ضرورت کا پورا ہونا۔ فل خواہ نیک ہو یا بد۔ اس کی تلوین اس کے خلاف ہے۔

فالودہ

فالودہ اگر دُغریوں کے ساتھ ہے تو بیماری ہے اور فالودے کا دیکھنا جس قدر کہ اس کو آگ پہنچی ہے اسی قدر رنج اور جھگڑا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فالودہ اس نے منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ بات کہے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے فالودے کا نوالہ کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پاکیزہ بات کہے گا یا اس کے لئے کوئی کام کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فالوہ چار درجہ پر ہے : (۱) پاکیزہ بات (۲) بات (۳) منفعت (۴) اس کام میں لڑائی کہ جو مشکل سے ہو گا۔

قام (نقش)

قام۔ نقش۔ اثر رنگ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے چہرے پر نقش ہے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا اور اگر نماز قضا ہے تو ادا کرے گا۔ اور اگر اس کے ذبے لانت ہے تو ادا کرے گا اور اگر قرضدار ہے تو قرض کے ادا کرنے پر دلیل ہے۔

قندہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قندہ کسی جگہ سے زائل ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ حق تعالیٰ کی طرف رجوع کریں گے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دس چیزوں میں سے ایک کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں بلا اور قندہ پڑے گا : (۱) تاریکی (۲) ٹگ (۳) سرد ہوا (۴) گرم ہوا (۵) آفتاب اور چاند کی سیاہی (۶) غبار (۷) بارش (۸) درختوں کا اکھڑنا (۹) سرخ یا سیاہ پادل (۱۰) سرخ اور زرد کپڑا پہننا۔

فراخی (کشادگی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تنگ جگہ سے کشادہ نہیں آیا ہے یا سختی سے آسانی ہوئی ہے دلیل ہے کہ غم سے بے غم ہو گا اور اندوہ سے نجات پائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ گھراس پر کشادہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے عیال پر روزی فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ گھراس پر تنگ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر اور اس کے عیال پر روزی تنگ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ گھراس پر تنگ ہو کر پھر فراخ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت اور دین کی راہ اس پر سیدھی ہوگی۔ حاصل یہ ہے کہ تنگ چیزوں کا فراخ ہونا سب طرح کے کاموں میں کشائش اور چیزوں میں برکت پر دلیل ہے۔

فراش (فرش بچھانے والا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فرش بچھانے والا دلاہ ہے کہ کسی کے لئے عورت تلاش کرتا ہے۔

فرج (شرمگاہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی عورتوں جیسی شرمگاہ ہے۔ دلیل ہے کہ ذلیل اور عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ کسی نے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے

حالت پوری ہوگی۔ اور اگر دو عورتیں دیکھیں کہ ان کی ایک شرمگاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ دونوں عورتیں ایک شخص کی عورتیں ہوں گی۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ لوسے یا تانے کی ہے۔ دلیل ہے کہ مردوں کے پانے سے ناامید ہوگی۔

اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی عورت کی شرمگاہ پیچھے کی طرف ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت ایسی چیز کو پسند کرتی ہے جس میں حق تعالیٰ کی رضا نہیں ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ کئی ہوئی ہے، دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے مچھلی نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے لمبی نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں چور اور ڈاکو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں بھکاری لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے ز سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا ہو گا جو اس کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے بچھو نکلا ہے تو اس کی بھی بکری تادیل ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے کیز یا چوٹی باہر نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں کم ہمت لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے روئی نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ مفلس اور شکست ہوگی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے تن نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس کو بہت چاہتا ہے اور اگر عورت دیکھے کہ خون اس کی شرمگاہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس سے حالت حیض میں جملع کرے گا۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے پیپ نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند صالح اور پارسا ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے سیاہ پانی نکلا ہے تو اسکی تکوین اول کے خلاف ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے تے نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے آگ نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند بادشاہ ہوں گے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ کسی نے اس کی شرمگاہ پھاڑی ہے دلیل ہے کہ اس سے منفعت پائے گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ پر بہت بیل اٹھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند کی وجہ سے اندو لکھن ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر بیل نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ خوش ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر سوجن ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے بجائے شرمگاہ کے مرد کا عضو تاسل ہے۔ اگر حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی۔ لیکن زندہ نہ رہے گا۔ اور اگر حاملہ نہیں ہے۔ تو اس کا لڑکا مرے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے موتی اور مروارید نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں عالم اور پارسا فرزند پیدا ہو گا۔

فرجی (ایک قسم کا لباس ہوتا ہے)

فرجی۔ پیراہن۔ لباس۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا پیراہن

پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے خوشی اور بزرگی پائے گا اور اگر میلا اور پرانا دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ حضرت ابراہیم کنہی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ریشم کا پیراہن پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک ہو گا۔ لیکن پارسلوگوں کے ساتھ ہو گا۔ اگر رنگ دار رہا ہے اور پیراہن سوتی اور ریشمی زیادتی دین پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے عورتوں کا پیراہن پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ملامت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اس میں کسی کے ساتھ جملع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے کہ جس سے جملع کیا ہے اس کی مراد پوری ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے سرخ پیراہن پہنا ہے تو دینداری، امانت اور پارسائی پر دلیل ہے۔ اور اگر سیاہ ہے تو عالم کے لئے خیر و منفعت ہے اور جاہل کے لئے اچھی تاویل نہیں ہے۔ اور اگر زرد پہنے ہوئے ہے یا اس کی بغل میں ہے۔ تو معصیت اور غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

فرزند

فرزند۔ جیسا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر اور راحت پہنچے گی۔ اور گھر والوں سے خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکی پیدا ہو گی اور اگر لڑکی دیکھے تو لڑکا پیدا ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا لڑکا تھا اور اس کو کوئی لے گیا ہے دلیل ہے کہ صاحب خواب بیمار ہو گا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی جگہ سے لڑکا پڑا ہوا پایا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ناامید جگہ سے اسکو کوئی چیز ملے گی۔

فرعون

فرعون پہلے زمانے میں شاہ مصر کا لقب تھا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پہلے فرعونوں میں سے یا کوئی پہلا ظالم بادشاہ شرم میں آیا ہے اور اس نے اس شرم میں مقام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ فرعون ملعون کی خصلت اس ملک میں ظاہر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی پسا نیک بادشاہ شرم میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس بادشاہ کے عدل کی خصلت اس ملک میں ظاہر ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فرعون نے اس کو بخشش یا خلعت دی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر ظالم بادشاہ سے مل حاصل کرے گا اور یا کسی بڑے آدمی سے مل حرام پائے گا۔

فرمودن (حکم کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے دیگ پکانے کا حکم

دیا ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام میں ہے قائم رہے گا۔ اور اگر کوئی کہے کہ دیکھ کو پھرا تاکہ نہ چلے۔ مطلب یہ ہے کہ احتیاط رکھ۔ اور اگر اس کو کہیں کہ روٹی توڑ۔ یعنی ہاتھوں کو خوش رکھ۔ اور اگر کوئی گیسوں پیچنے کو کہے۔ یعنی روٹی پاتلے ہے اور اگر کہیں کہ کمر کو پاندھ۔ یعنی کام سے فائدہ اٹھا۔ اور اگر توقف کرنے کو کہیں، یعنی دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر کہیں کہ آگ میں نہ جاؤ۔ یعنی مال کی حفاظت کر تاکہ فقیر نہ ہو جائے اور اگر چراغ روشن کرنے کو کہیں یعنی مال خرچ کر۔ اگر کہیں کہ بستر بچھا۔ یعنی طلب کر۔ اور اگر کہیں کہ بیج کو بویا کر۔ یعنی غلق خدا سے نکلی کر۔ اور اگر کوئی کہے کہ غسل کر یعنی توبہ کر اور حق غسلے کی طرف رجوع کر۔ اور اگر کوئی کہے کچھ کھلو۔ یعنی حلال کا فقرہ کھاؤ۔

فرد آمدن (نیچے اترنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ یا کسی اور جگہ سے نیچے اترتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شرف اور بزرگی زائل ہوگی اور اس کے مال کا نقصان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ میڑمی کے پائے سے نیچے آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں نقصان ہوگا۔ خاص کر اگر میڑمی مٹی کی ہے۔ اور اگر چوٹے پھر کی ہے تو اس کے مال پر نقصان ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ سے نیچے اترتا ہے۔ اگر بلاشلہ کے پاس تھا۔ دلیل ہے کہ اس سے جدا ہو گا اور اس کی عزت اور مرتبے میں نقصان ہوگا۔ اور اگر نیلے پر سے نیچے اترتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بلندی کے مطابق نعمت میں نقصان ہوگا۔

فروختن (بیچنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ جو چیز کہ راہ دین اور شریعت میں، زیادہ عزیز ہے۔ اس کا فروخت کرنا برا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے قرآن مجید فروخت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اسلام اس کے نزدیک خوار و ذلیل ہوگا۔ حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنا غلام فروخت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور بزرگی محروم کی طرف سے ہوگی اور وہ بدنام ہوگا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کوئی چیز فروخت کی ہے تو وہ پتہ حقیر ہوگی۔

فرونی (زیادتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خیر و صلاح کی زیادتی ہے تو نیک ہے اور جن چیزوں میں شر و فساد ہے۔ ان کی زیادتی بد ہے۔ حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم میں زیادتی دیکھنا اس بات سے کہ جسم کو نقصان ہے۔ نیک ہے اور جس قدر زیادتی دیکھے گا۔ اسی قدر مال و نعمت زیادہ ہوگی۔ اور اگر جسم کی زیادتی سے اس کو نقصان پہنچے تو رنج اور بیماری اور نقصان پر دلیل ہے۔

نستق (ہت)

حضرت ابن سیرن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پست خواب میں مل اور نعت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مغز پست ہے اور اس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاس مغز پست ہے۔ دلیل ہے کہ بخل سے نفع پائے گا۔
حضرت جابر مغزلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مغز پست دیا ہے۔ قول و نعت پر دلیل ہے۔

فلق خورون (جو کی شراب پینا)

حضرت ابن سیرن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فلق کا پینا خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ جو اس کو خلام سے حاصل ہوگی۔
اگر کوئی دیکھے کہ اس نے فلق پی ہے۔ دلیل ہے کہ غلام سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو فلق دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو فائدہ پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فلق کا کوزہ گرا ہے اور وہ بھی گری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فلق کا پینا لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے فلق پی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کینہ آدمی کی خدمت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے فلق پی ہے اور شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا اور اگر ترش اور بے مزہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان اور ضرر پہنچے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فلق کا پینا چار وجہ پر ہے: (۱) منفعت (۲) بوسہ (۳) خدمت کرنا (۴) کینہ مفص۔

قیہ

قیہ۔ علم فقہ کا عالم۔ حضرت ابن سیرن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ قیہ اور فاضل ہوا ہے اور اس کی بات خلقت کے نزدیک پسند و مقبول ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ شرافت اور بزرگی پائے گا اور اس کا نام ملک میں نیکی کے ساتھ مشہور ہو گا۔
حضرت جابر مغزلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ان پڑھ آدمی اپنے آپ کو خواب میں قیہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اہل مد ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو پورا عالم دیکھے۔ دلیل ہے کہ تاضی ہو گا۔

فلاخن (گو بھیا)

حضرت ابن سیرن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر فلاخن ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس

آدی پر نقرین کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس پر کسی نے فلاخن سے پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس پر نقرین کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنگ فلاخن سے جسم خستہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ نقرین سے اس کو آفت پہنچے گی اور وہ رنجور ہو گا۔

فلوس (پیسہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیسہ جنگ اور خصومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس پیسہ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے پیسے ہیں۔ دلیل ہے کہ سخت غم میں مبتلا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پیسے اپنے گھر سے باہر ڈالے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغنہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیسہ دیکھنا مفلسی پر دلیل ہے۔

فندق (ایک پھل ہے)

فندق۔ ولایت کا مشہور میوہ ہیر کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا خواب میں دیکھنا مال ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس فندق ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس فندق کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مغز فندق شیریں ہے جو اس کے پاس ہے۔ دلیل ہے کہ مال حلال پائے گا۔

فنگ (ایک جانور ہے)

فنگ ایک تکلیف دہ جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فنگ خواب میں مالدار مسافر اور خلعت سے مفساد آدمی ہے اور اس کا چڑا بل اور بڑی چلپا ہوا ہے اور اس کا گوشت مالدار مسافر آدمی کا مال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فنگ اس کا بھندار نہ تھا۔ دلیل ہے کہ فائدہ نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فنگ کو مارا اس کا چڑا اترا اور اس کا گوشت گر لیا۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا مال ضائع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فنگ کا گھانا گھوٹا ہے۔ اور اس کی گروں سے خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر لڑکی کا کنوار پن دور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر بہت سے فنگ جمع ہوئے ہیں اور ان سے تکلیف نہیں دیکھی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی گروہ سے منفعت پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو نقصان اٹھائے گا۔

فواق (پتلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو پتلی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غصہ آئے گا اور گلی دے گا اور پانچ سو روپے کا اور غلامی بات کہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو روٹی کھانے کے وقت پتلی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لکڑی پتلی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ بے وجہ کسی پر غصہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پتلی اس کی آواز کے ساتھ بلند ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ بولے گا۔ اور اس جھوٹ سے اس کو ملامت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پتلی آہستہ اور نرم تھی۔ دلیل ہے کہ کسی پر غصہ کرے گا۔ لیکن جلد ہی ٹنڈا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پتلی کی اور سب کچھ باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔

فودہ (خنگ خیر)

فودہ خنگ خیر کہ جس کی کانچی بناتے ہیں۔ خواب میں اس کا دیکھنا غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام کی وجہ سے غرمند ہو گا اور خواب میں خنگ خیر بھوں کے ساتھ جگ اور جھگڑا ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خنگ خیر دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بیماری (۲) غم (۳) جھگڑا (۴) نجات (۵) عیال سے ناموافقت۔

فوطہ (تولیہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تولیہ اور اس کا کپڑا خواب میں خوشی اور آسانی ہے۔ اگر دیکھے کہ تولیہ سوتی ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں راحت پائے گا۔ خاص کر اگر نیا اور فراخ ہے۔ اور اگر پرانا اور پٹنا ہوا ہے۔ تو اس کی تولیوں خلاف ہے۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تولیہ صلح آدمی کا لباس ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تولیہ کا کپڑا اپنے ہوئے ہے۔ اور صاحب خواب پار سا ہے۔ تو اس کے ستر کی زیادتی پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ کے تولیہ کا کپڑا دیکھے۔ دلیل ہے کہ عدل اور انصاف کریگا۔ اور اگر قاضی دیکھے کہ اس نے تولیہ کا کپڑا پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ سچائی پر حکم کریگا۔ اور اگر مشرک دیکھے تو مسلمان ہو گا۔ اور اگر بدکار دیکھے تو تائب ہو گا۔ اور اگر چور دیکھے تو توبہ کریگا اور راہ صلاح پائے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفُ القاف

قاضی (حاکم شرع)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ قاضی ہوا ہے۔ دلیل ہے لوگوں پر حکومت کرتا ہے اور اس کا اہل نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بلا میں گرفتار ہو گا اور اس کا مل ہاتھ سے جائے گا۔ اور اگر سفر میں ہے تو اس کو ڈاکو ماریں گے اور اس کا مل ضائع ہو گا۔ اور اگر عالم اور دانا ہے تو قاضی بنے گا۔ اور اگر صاحبِ خواب عالم اور جوان ہے تو سفر سے سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی کسی معلوم قاضی کو خواب میں دیکھے تو عالموں اور بزرگانِ دین کے مرتبہ کو پہنچے گا۔ اور اگر با معلوم قاضی کو دیکھے کہ بیٹھا ہوا ہے اور وہ کسی کے ساتھ تنازعہ رکھتا ہے اور اس نے ان کے درمیان حکم کیا ہے۔ جو حکم کیا ہے وہی ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَاللّٰهُ يُعْطِيْكُمْ لِمَا تُمْسِكُمْ (اور اللہ ان کے درمیان حکم کرے گا اور اس کے حکم کو کوئی روکنے والا نہیں ہے) اور دوسری جگہ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ اللّٰهَ وَهُوَ خَيْرُ الْغَاثِ وَالْفَاسِقِ (وہ حق کا فیصلہ کرتا ہے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قاضی نے اس پر حکم کیا ہے وہی ہو گا جو اس نے دیکھا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قاضی کے ہاتھ میں ترازو ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں سچائی کے ساتھ حکم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قاضی نے اس پر محبت اور شفقت سے ٹکڑی کی ہے اور مہربانی اور خاطر سے بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اہل علم میں حرمت اور مرتبہ نہ ہو گا۔ خوار اور ذلیل ہو گا۔

قافلہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قافلہ گھر کو آتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا رکا ہوا کام پورا ہو گا اور اپنے سے دور ہو گا۔

قالب

قالب۔ کلید۔ ڈھانچہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں جوتے یا موزے کا قالب دیکھے۔ تو ذلیل عورت اور غلام پر ہے۔ جو اس کا کام سنواریں گے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس قالب ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی غلام ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قالب ٹوٹا ہے یا جلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر کا غلام ہلاک ہو گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے قالب ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو غلاموں سے خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ خود جوتی بناتا ہے یا موزے بناتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہتر ہو گا۔

قالین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے لئے ایک بڑا قالین بچھایا ہوا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے تو درازی عمر اور روزی کی فراخی پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ قالین پر بیگانی جگہ پر بیٹھا ہے اور اس جگہ کے مالک کا علم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا اس پر متغیر ہوگی اور سفر میں مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھوٹے اور تنگ قالین پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر کوتاہ اور روزی تنگ ہوگی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قالین لپیٹ کر کندھے پر رکھے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جائے گا اور اس کی عمر تھوڑی رہی ہے۔ اور جس قدر قالین بڑا اور زیادہ فراخ ہو گا اس کی روزی اور معیشت زیادہ اور بہتر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چھوٹے قالین پر بیٹھا ہے اور اس کے نیچے فراخ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ اور کشادہ ہوگی اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی پیش اور روزی دشواری سے حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ قالین بچھا ہوا ہے اور اپنے ہاتھ سے لپیٹ کر گھر کے کونے میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی دولت اور اقبل تہہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قالین کو اپنی پشت پر رکھ کر لے جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ گنہگار ہست کرے گا۔

حضرت وانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قالین چھوٹا اور سبز ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی تنگ ہوگی۔ لیکن اس کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز اور پاکیزہ قالین ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں قالین ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خانہ کو دولت اور اقبل حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم گھر میں قالین پڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور بل و نعمت پائے گا۔

قبا (عبا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوئی قبا پہنا اور سفر میں قوت ہے۔ اگر دیکھے کہ سوئی قبا فراخ پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ غلوں سے نجات پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ ریشم کی قبا پہنے ہوئے ہے۔ یہ خواب میں مکروہ ہے۔ اور اگر اسلحہ کے ساتھ پہنے ہوئے ہے تو کسی بڑے آدمی سے شرف اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قبا پن کر لڑائی پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے سبز قبا پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ روشنی پائے گا۔ اور اگر نیلی ہے تو مصیبت ہے اور اگر سیاہ ہے تو غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دھاری دار ہے تو اس کا کام انتظام سے ہو گا اور اگر قبا پرانی اور پھٹی ہوئی ہے دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی قبا عطلی ہے۔ اگر اس قبا کا اٹل ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چڑے کی قبا سیاہ اور پلید چنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ملہ دار عورت سے شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لومڑی کے پوست کی قبا چنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ پارہ سا عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر قبا سمور کے چڑے کی ہے۔ دلیل ہے کہ ملہ دار عورت سے شادی کرے گا۔

قبائہ (تمسک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس قبا یا خط ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر باطلی حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بدشمارے نے اس کو خط یا قبا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ولایت کا حاکم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو قاضی نے قبا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو شریعت کا علم حاصل ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قبا چھ وجہ پر ہے: (۱) ریاست (۲) حکمت و دانائی (۳) منفعت (۴) ولایت (۵) دلیل (۶) قوت۔

قبان (چچہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چچہ خونخوار مرد ہے اور خواب میں چچے کی ہتھیلی شہنائی ہے اور اس کی ڈنڈی حکم گزارنے کے وقت زیادتی ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چچہ قاضی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس چچہ ہے۔ دلیل ہے کہ قاضی کے وکیل کے ساتھ اس کی صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چچے سے کوئی چیز پکنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت قاضی سے ہوگی۔

قبلہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قبلہ چھوڑا ہے اور مشرق کی طرف نماز پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ پر رغبت نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبلہ کو نہیں پہچانتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی راہ میں پریشان اور حیران ہوگا۔

قبتہ (گنبد)

قبتہ گنبد۔ اس کا بیان حرف کاف میں آئے گا۔

قبح (پیالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ پیالہ پانی کا گلاب کے ساتھ اس کے

پاس ہے اور اس میں سے پیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ یا اس کا فرزند صلح اور پارسا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی گرایا اور پیالہ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند مرے گا اور عورت سلامت رہے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پیالہ ٹوٹا اور پانی گرا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند اور عورت دونوں مرس گئے۔ اور اگر دیکھے کہ پیالہ ہے اور اس میں سے پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند بد کردار پیدا ہو گا اور اس سے اس کو محنت ہو گی اور اگر خواب میں غلی پیالہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند نہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیالہ تین وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) خدام کہ جس کی ضرورتیں گھر میں مشترک ہیں۔

قدید (بھنا ہوا گوشت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھنا ہوا اگر بکری کا گوشت ہے تو غنیمت پر دلیل ہے۔ اور اگر گھوڑے کا گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ سپاہی لوگوں سے غنیمت حاصل کرے گا اور اگر جنگلی چھپاؤں کا گوشت ہے تو یہ پانی آدمی سے غنیمت حاصل کرے گا اور بھنے ہوئے گوشت کے کھانے میں بہتری نہیں ہے۔

قرآن خواندن (قرآن مجید پڑھنا)

قرآن مجید پڑھنا خواب میں حاکم پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں آیت رحمت اور بشارت حق کی طرف سے ہے۔ تو واجب ہے کہ خیرات کرے اور شکر حق بجا لائے اور اگر دیکھے کہ آیت پڑھی ہے تو حق تعالیٰ کے غمے اور غضب پر دلیل ہے۔ توبہ کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ اور اگر دیکھے کہ قصص اور امثل میں سے آیت پڑھی ہے دلیل ہے کہ گناہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کفانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آواہ قرآن مجید پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی آدمی عمر گزری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ حافظ قرآن ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ امانت کو نگاہ میں رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے قرآن مجید کی آواز سنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام راد دین میں نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کا قرآن مجید پڑھتا ہے اور وہ اس میں سے کچھ نہیں سمجھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دل کو غم و اندوہ لاحق ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پورا قرآن مجید ختم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مراد کو پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی عمر آخر کو پہنچی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قرآن مجید کو بلند آواز سے پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بلند ہو گا اور لوگوں میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو آیت پڑھی ہے اس کو یاد ہے دلیل ہے کہ اس آیت کی تفسیر اس کی تعبیر ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قرآن مجید کا سہرا پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سورہ اعراف سے سورہ مریم تک پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب خلقت کے درمیان مشہور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ سورہ مہم سے سورۃ الناس تک قرآن مجید پڑھا ہے۔ تو اس کی تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ قرآن مجید کا پورا پارہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ سال اور ماہ اس پر مبارک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے قرآن مجید کے ساتھ سپارے پڑھے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

اور اگر کوئی قرآن خوان نہیں ہے اور خواب میں دیکھے کہ اس نے قرآن مجید پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **اِقْرَءْ كِتَابَكَ كَلَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسْبًا** (اپنی کتاب پڑھ آج تیری جان کے حساب کے لئے کافی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ برہنہ ہے اور قرآن مجید پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خواہشمند ہو گا اور اگر پاک اور ٹپاک جگہ پڑھتا پھرنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اعتقاد میں غلطی ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قرآن مجید کا پڑھنا چار وجہ پر ہے: (۱) آفت سے سلامتی پانا (۲) درویشی کے بعد دولت (۳) دل کی مراد پانا (۴) بیداری اور پرہیزگاری فرمنا۔ ایسے لوگوں کو جو گنہگار ہیں اور ان کے لئے عذاب اور سزا کی قیامت کے دن محبت کا قائم ہونا۔

قریباں کر دین (قربانی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اونٹ یا بکری کی قربانی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ اور اگر رنج و دنا اور دھمت میں گرفتار ہے تو شفاء پائے گا اور اگر بند میں ہے تو خلاصی پائے گا۔ اگر درویش ہے تو مالدار ہو گا۔ خوف ہے تو امن ہو گا۔ قرضدار ہے تو قرض سے سرخو ہو گا۔ اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لوگ جنگل میں قربانی کے لئے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ لوگ جس چیز سے ڈرتے ہیں امن میں ہوں گے اور اگر قید میں ہوں گے تو خلاصی پائیں گے۔ اور اگر قحط اور خشکی ہے تو فراخی سے بدلے گی۔ خاص کر اگر یہ خواب عید قربان کے نزدیک ہے تو اس کی تلویں جلدی ظاہر ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قربانی کا گوشت لوگوں کو تقسیم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں مالدار شخص مرگا اور اس کا مال تقسیم کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے گوشت چلایا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ پر بھوت بولے گا اور خواب میں قربانی بشارت ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَنَشْرُقَانَا بِأَنْحَاقٍ نَّبَا** **بَيْنَ الصَّالِحِينَ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَأَسْحَاقُ** (اور ہم نے اس کو اسحاق نبی کی بشارت دی جو صالحین میں سے تھا اور ہم نے اس کو اور اسحاق کو برکت دی)۔ اور اگر عورت خواب دیکھے تو اس کے صالح فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قربانی کی تلویں چھ وجہ پر ہے: (۱) خوف (۲) مراد اور حاجت کا حاصل ہونا (۳) خیر و برکت (۴) چھٹے تک قحط اور خشکی کا زوال۔

قربا (مشک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشک مونا بوڑھا ہے کہ اس کو مٹی سپرد کرتے ہیں۔

اگر مٹک میں پانی یا مگلاب یا اور کوئی پینے کی حلاں دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو مونے بوڑھے سے خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

نور اگر دیکھے کہ اس نے مٹک میں سے کوئی ترش چیز لی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ کھائے گا اور خلق مشک سے کسی طرح کی بھلائی اور برائی نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مٹک ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس مونے بوڑھے سے جدا ہو گا۔

قرنفل (لونگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لونگ نیک ثابت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سے لونگ ہر اور ہر ایک بغضا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اسکا نام نیکی سے مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ لونگ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ اور مصیبت پہنچے گی۔

قر (ریشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ریشم اور ابریشم سفید دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس جن کی نعمت پائے گا اور اگر زرد ہے تو پھری پر دلیل ہے۔ اور ہاتھ ریشم کا دیکھنا خام سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ریشم یا ابریشم جل گیا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ریشم یا ابریشم سفید ہے اور اس کی ملک ہے تو خیر و منفعت حاصل کرے گا اور اگر ہز ہے تو بہتر ہے۔ اس سرخ ہے تو مردوں کے لئے بہتر نہیں ہے۔ اور اگر سیاہ یا نیلا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ہر ایک رنگ کا ریشم ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ہر ایک طرح کا سامان ملے گا۔ اور ریشم مردوں کے لئے دین میں کمودہ ہے اور عورتوں کے لئے دین کی پست اچھا ہے۔

قسط (کٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے نیچے قسط جھٹاتا ہے اور اس کا دھواں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدح و ثناء کریں گے اور اس کا نام ملک میں نیکی کے ساتھ مشہور ہو گا اور اگر دھواں گندہ ہے اور ناگوار ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قسط کھایا ہے۔ تو غمگین ہونے پر دلیل ہے۔

قسمت کروں (بانٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی جماعت میں کچھ بانٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں انصاف کا لحاظ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا مال خیر و صلاح سے تقسیم کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہوں گے اور اپنا مال ان پر

تقسیم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا مال شرارت اور فساد سے تقسیم کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال حلال ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ کسی کا مال اس کی رضامندی سے تقسیم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال اور فساد اس کی طرف رجوع کرے گا۔

قصاب (قصائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر قصاب ماعلوم ہے تو ملک الموت فرشتہ ہے۔
اگر دیکھے کہ قصاب گھر میں یا کوچے میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہیں کوئی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ قصاب ہے
حالاںکہ یہ اس کا پیشہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو مارے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قصاب کے ہمراہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس
کی صحبت کسی ظالم شخص سے ہوگی۔
حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قصابی کرتا ہے حالاںکہ وہ قصاب نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غم و
اندوہ اس سے زائل ہو گا اور اگر قصاب دیکھے تو حق پر خون بہائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ماعلوم قصاب اس کے گھر میں آیا ہے یا کوچے میں
آیا ہے دلیل ہے کہ اس جگہ ناگہانی موت ظاہر ہوگی۔

قصہ گفتن (قصہ بیان کرنا)

قصہ گفتن۔ کہلانی بیان کرتے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ
ماعلوم قصہ پرہتا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالموں کے خوف اور درشت سے امن میں ہو گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **لَمَّا جَاءَهُمْ
وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَصَ قَالُوا لَنَنْفُتْ نَجُوتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ** (جب وہ اس کے پاس آیا اور اس پر اپنا قصہ بیان کیا۔ اس
نے کہا نہ ڈر۔ تو نے ظالم قوم سے نجات پائی ہے)۔
حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کو قصہ سناتا ہے۔ اگر نیک قصہ ہے تو خیر و
صلاح پر دلیل ہے اور اگر برا قصہ ہے تو شر و فساد پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قصہ بیان کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا اور اس کی
مراہ پوری ہوگی۔ اور خواب میں قصہ بیان کرنے والا نیک محضر شخص ہے۔

قضب (شلخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ قضب درخت کی شاخ ہے جو خواب میں دیکھتا ہے۔ اگر
خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے تازہ شلخ کسی درخت کی دی ہے اور دینے والا معلوم ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس
سے اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ شاخ باریک اور خشک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی چیز نہ ملے
گی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ترش میوے والے درخت کی شاخ اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل

ہے کہ اس شخص سے غم و اندوہ پہنچے گا اور اگر شیریں درخت سے ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت حاصل کرے گا۔

قطائف (حلوا)

قطائف ایک قسم کا حلوا ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے شکر اور پلاہ والا قطائف دیا ہے اور اس نے اس میں سے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ملے اور نعمت سستی سے حاصل ہوگی۔ اور اگر مغز بادام تازہ دودھ کے ساتھ دیکھے تو تعویذی منفعت حاصل کرنے پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خوب مین قطائف چار درجہ پر ہے: (۱) اچھی بات (۲) ملے حلال (۳) منفعت (۴) منفعت رنج کے ساتھ۔

قطران (جیز کا تیل)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیز کا تیل ملے حرام ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس چیز کا تیل ہے اور اس میں سے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر ملے حرام حاصل کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم یا کپڑا چیز کے تیل سے تودہ ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کا لباس پہنے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ مال کے باعث بڑا اور محنت میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چیز کا تیل گھر کے باہر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔

قفا خورون (گدے پر چائنا کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں اپنی گدی پر بیٹھ دیکھے۔ دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدی پر سے ہلے مٹھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ قرض ادا کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کی گدی پر کسی نے تھپڑ مارا ہے اور سوچ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے آدمیوں کو قائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیگنہ نے اس کی گدی پر چائنا لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس بیگانے سے منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی گدی پر اس قدر تھپڑ مارے ہیں کہ اس سے خون جاری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی پر دعویٰ کرے گا اور نقصان اٹھائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی گدی چیری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے عیال اس سے خیانت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی گدی پر پھینچے لگائے ہیں۔ دلیل ہے کہ کوئی چیز خرید کر قبضہ لکھے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ چھپے کو ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ لوگوں سے غفلت برتنے گا۔

قفص (بجھڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بجھڑ ہے۔ دلیل

ہے کہ کسی جگہ گرفتار ہو گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وہ اپنے عزیزوں میں سے کسی کے ساتھ قید خانے میں جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خیرہ ٹوٹا ہوا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ کی تنگی سے نجات حاصل کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خیرے کا دیکھنا عین وجہ پر ہے: (۱) قید خانہ (۲) تنگ جگہ (۳) بردہ فروشی کی سرائے۔

قفل (تلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلا دین اور دنیا کے کاموں کے راست ہونے کی دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ تلا جلدی کھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر کام کشادہ ہوں گے اور ممکن ہے کہ حج اسلام کرے۔ اور اگر دیکھے کہ تلا کھول نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام دیر سے کشادہ ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی مضبوط جگہ پر تلا لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال کسی مصلح آدمی کے سپرد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا تلا کمزور اور ضعیف ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلا چھ وجہ پر ہے: (۱) کلام کا پتلا (۲) قوت (۳) دلیل (۴) منفعت (۵) عورت (۶) مصلح شخص پر بروسہ کرنا۔

قلم

قلم۔ وڈ کو کہتے ہیں۔ اس کا بیان حرف وال میں ہو چکا ہے۔

قلم

اہل تعبیر نے قلم کی تاویل میں اختلاف کیا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قلم امر حق ہے اور حق تعالیٰ کو قلم اور لوح محفوظ کی محتاجی نہیں ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قلم ایک فرشتہ ہے کہ حق تعالیٰ کے فرمان پر کام کرتا ہے۔ اگر کوئی قلم کو اسی صورت پر دیکھے جو اس کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بادشاہ عاقل سے کام پڑے گا۔ قلم کے بارے میں فرمایا حق ہے: **وَاللَّهُمَّ وَمَا يَسْطُرُونَ** (ان! قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔) اگر دیکھے کہ قلم ہاتھ میں لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فاضل لڑکا پیدا ہو گا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جو قلم اس کے ہاتھ میں ہے اس سے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کچھ سیکھے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا كَمْ يَعْلَمُ** (انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلم کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) امر حق تعالیٰ (۲) فرشتہ (۳) دولت (۴) کاموں کی حقیقت۔ (قلم کو غلطہ کہتے ہیں۔ اس کا بیان حرف غلطہ میں گزرا ہے۔)

قلیہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو قلیہ پانی سے پکایا گیا ہے۔ وہ بغیر پانی کے قطعاً سے بہتر ہے اور جس قدر قلیہ مزے دار ہو گا اسی قدر منفعت بہتر ہوگی اور اگر قلیہ موٹی گائے کے گوشت کا ہے اور اس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس میں خوف اور وحشت سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لیلے یا بزنغلہ کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑا مل پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گھوڑے کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے رنج اور سختی کے ساتھ مل حاصل کرے گا۔ اور اگر اونٹ کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر مچھلی کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کی وجہ سے مکر کے ساتھ مل کو حاصل کرے گا۔

اور اگر صاحب خواب مفسد ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ جس کا کہ گوشت حرام ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔

قح (کھونڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھونڈی غلام یا کنیز ہے اور بڑی کھونڈی پر کرنے والی ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے چھوٹی کھونڈی خریدی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب چھوٹا غلام یا کنیز چھوٹی خریدے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی کھونڈی ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ایسے مرد کی صحبت سے جدائی ہو گی جس سے اسکو سہارا تھا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی کھونڈی چاندی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نیک مرد اور نیک رائے سے صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کھونڈی لوہے کی ہے۔ دلیل ہے کہ قوی رائے اور بہادر مرد سے اس کی صحبت ہوگی اور وہ اس سے خیر و منفعت پائے گا۔

قد (کھنڈ)

قد۔ کھنڈ۔ معری۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے قد کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام جلدی میں کرے گا جس سے پشیمان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے قد کا ٹکڑا اس کے منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بوسہ دے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت بڑا و حیرت کا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قد بچتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور قد کا خریدنا اس کے فروخت کرنے سے بہتر ہے۔

تدیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشن تدیل عبادت کی توفیق ہے۔ خاص کر اگر

روشن ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں روشن قندیل لگ رہی ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور صالحہ عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو طاعت اور عیادت بہت کرے گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشن قندیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) شادی کرنا (۲) توفیق عیادت (۳) بستہ کلاں کی کشاکش۔ اور بے جلی قندیل خواب میں توفیق منعت ہے۔

قنوت (ایک دعا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دعائے قنوت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدد و شاکریں گے اور اس کی مراد پوری ہوگی۔
اور اگر مصلح اور پارسا شخص خواب میں پڑھے۔ دلیل ہے کہ اس کی سب مرادیں پوری ہوں گی اور اگر صاحب خواب مفید ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کاموں میں اس کو بزرگی حاصل ہوگی۔

تینہ (بوتل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل خلام ہے کہ جس کے سپرو گھر کی چابی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بوتل ہے اور اس میں پانی یا گلاب یا ایسی چیز ہے کہ جس کا کھانا حلال ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خلام سے کوئی چیز حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلام بھاگے گا۔
حضرت ابراہیم کنانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل خلام ہے کہ جس کے ہاتھ میں گھر کی سب چیزیں ہوتی ہیں۔

قیامت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قیامت ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں حق تعالیٰ کی طرف سے انصاف ہو گا۔ اور اگر اس ملک کے لوگ ظالم ہیں۔ دلیل ہے کہ آفت اور بلا میں مبتلا ہوں گے۔ اور اگر اہل ملک مظلوم ہیں۔ تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ ان کی مدد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس ملک کے لوگ حق تعالیٰ کے آگے کھڑے ہیں تو حق تعالیٰ کے عذاب پر دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کنانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قیامت قائم ہے۔ اگر مظلوم ہے تو ظالم پر قابو پائے گا اور غم سے نجات ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی علامت ظاہر ہوئی ہے جیسے کہ آفتاب مغرب سے نکلا ہے یا رجب یا یاجوج و ماجوج ظاہر ہوئے ہیں۔ چاہئے کہ توبہ کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔
اور اگر دیکھے کہ قبریں پھٹی ہیں اور لوگ نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بوجھتہ کیا ہے چاہئے کہ توبہ کرے اور حق تعالیٰ کی رضا و صحت سے۔ اور اگر دیکھے کہ شمار گاہ میں ہے تو غفلت پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الْأَنْزَابُ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ** (لوگوں کا حساب قریب ہو گیا

ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیر کر پھرتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ شمار و حساب ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **لَعَابِسَاءَ جِبَابًا حَلْبًا وَعَنْتَاءَ عَنَابًا تَكْرًا** (ہم اس کا سخت حساب لیں گے اور اس کو برا عذاب دیں گے)۔ اور اگر دیکھے کہ اہل تلے ہیں اور اس کی نیکیاں غالب ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا انجام نیک ہو گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **فَمَنْ ثَلَّثَ مَوَازِنَهُ فَأُولَٰئِكَ مُمُ الْمُفْلِحُونَ** (جن کی نیکیاں بھاری ہیں۔ وہی لوگ نجات پائے والے ہیں)۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی بڑی نیکی سے زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا انجام بد ہو گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِنُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ حَالِدُونَ** (جن کی نیکیاں ہلکی ہیں وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا ہے وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ترازو وزنی ہے اور نامہ اہل اس کے دائیں ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ وہ راہ راست پر ہو گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومُوا بِالْقِسْطِ** (اور ہم نے ان کے ساتھ کتب اور میزان کو اتارا تاکہ لوگوں کو انصاف پر قائم کریں)۔

اور اگر اپنے نامہ اہل کو جانے اور پڑھنے کا حکم ہو۔ اگر اہل صلاح سے ہے تو اس کا کام نیک ہے اور اگر اہل فساد سے ہے تو پر خطر ہے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **إِنَّمَا يُجَاهِدُكَ كَلًّا يَنْفِكُ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ حَرِيًّا** (اپنی کتب پڑھ تیری جان کے حساب کے لئے کافی ہے)۔

اگر دیکھے کہ پل صراط پر ہے۔ دلیل ہے کہ راہ راست پر جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پل صراط پر چل نہیں سکا ہے تو بھی راہ راست پر ہے۔

قیر (کلونس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کلونس ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر نعمت اور روزی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سی کلونس ہے اور گھر میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر گھر میں نعمت لے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کے باہر کلونس ڈالی ہے۔ تو اس کی تاویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کلونس کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ حرام چیز کھائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔

تے کردن (تے کرتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے تے کی ہے اور آسلی سے باہر نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تے نہیں کر سکا ہے یا پھر اپنی جگہ پر واپس چلی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ سے رکاوٹ ہے گا اور انجام عذاب ہو گا۔

اور بعض کہتے ہیں کہ اس کو معیبت اور نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تے کرتا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ

بغل کی وجہ سے اپنے عیال پر خرچ نہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قے کرتا ہے اور اس کا مزہ ترش اور تانوار ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کے بعد گناہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قے کرتے وقت کوئی چیز اس کے پیٹ سے زبان پر آتی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سا خون نکلا ہے دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ صفرا نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ رنج سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو کچھ پیٹ میں ہے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ہلاک ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) توبہ (۲) پشیمانی (۳) نصرت (۴) غم سے نجات (۵) امانت واپس دینی (۶) بستہ کاموں کا کشادہ ہونا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے قے کی ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو کچھ بخش دے گا اور پھر واپس لے لے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفُ الکاف

کاجی

کاجی ایک قسم کا کھانا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے روغن کنبہ اور روغن بلوام کے ساتھ کاجی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ روغن اور شہد کے ساتھ کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر راحت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ روغن اور دی کے ساتھ کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے اس کو تھوڑی منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ترش چیز کے ساتھ کھائی ہے تو غم و اندوہ اور اندیشے پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے شیریں چیز کے ساتھ کاجی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو آسانی سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ترش چیز کے ساتھ کھائی ہے تو ترشی کے مطابق غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

کارو (چھری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری فرزند ہے اور چھری کا غلاف عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ چھری اس کے ہاتھ میں ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھری کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں تو بزرگی اور مرتبے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری باندھے ہوئے ہیں اور ہاتھ میں چھری ہے دلیل ہے کہ اس کو کسی سے پناہ اور قوت ہوگی اور بعض کہتے ہیں کہ غلام چھری بیٹا دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھری میان سے باہر نکلتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت کے ہاں لڑکا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ چھری میان میں ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا باپ یا اس کے باپ کے خونیٹوں میں سے کوئی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم کو چھری سے زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ جسم کے زخم کے مطابق اس کو نقصان پہنچے گا۔

اگر دیکھے کہ چھری سے کوئی چیز تراشی ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ چھری میں رخنہ پڑا ہے۔ یا زنگار لگا ہے یا اور کوئی عیب ظاہر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) دلیل (۲) فرزند (۳) فتح (۴) پناہ (۵) برادر (۶) توانائی (۷) ولادت۔

کار زار کردن (لڑائی لڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگ کرنا مرض طاعون ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مرض طاعون کا خوف ہے۔ اور اگر لڑائی میں دشمن کو مغلوب کیا تو دلیل ہے کہ مرض سے نجات پائے گا۔ اور اگر لڑائی میں دشمن اس پر غالب آ گیا۔ دلیل ہے کہ مرض طاعون میں ہلاک ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ میدان میں کسی کے ساتھ تلوار سے لڑتا ہے اور ایک نے ان میں سے فرصت پائی تو خصوصیت پر دلیل ہے اور جس نے کہ فرصت پائی ہے اس کی دوسرے پر فتح کی دلیل ہے۔ اور اگر وہ نیزے سے لڑتا ہے۔ تو بھی یہی تویل ہے اور اگر تیرہ کمان کے ساتھ لڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ ان میں زہلی منگھو ہوگی۔

گازری کردن (دھوبی کا کام کرنا)۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دھوبی کا کام کرتا ہے۔ حلاکتہ دھوبی نہیں ہے۔ تو توبہ پر دلیل ہے اور خیرات کی توفیق پائے گا۔ کیونکہ کپڑے کی میل تویل میں غم و اندیشہ ہے اور دھوبی میل کو دور کرنے والا ہے لہذا خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کی دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کپڑا دھوتے وقت پھٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ توڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے پہنا ہوا کپڑا سیا ہے۔ دلیل ہے کہ پھر توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کپڑا دھونے سے سفید ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کے ذریعے خلاصی اور نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کپڑا دھویا ہے اور سفید نہیں ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ گنہگار رہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دھوبی خواب میں ایسا شخص ہے کہ جس کے ہاتھ سے خیرات اور حسنت دونوں گناہوں کے کنارے کے لئے ہوتی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھوبی ایسا شخص ہے کہ لوگوں کے دلوں سے اندوہ اور غم کو دور کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اہل قبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کپڑا دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ کپڑا سفید ہو گیا ہے اور میل نہیں رہی ہے۔

کار دنیا کردن (دنیا کا کام کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دنیا کا کام کرتا ہے تو اس کے دین کے فساد اور نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دین کا کام کرتا ہے۔ تو دین کی صلاح اور اس جہنم کے نیک احوال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دنیا کے کام آراستہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی موت نزدیک آئی ہے اور اگر اس کے خلاف ہے تو اس کی عمر و راز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ایسے کام میں مشغول ہے کہ اس کو یا کسی غیر کو اس میں منفعت نہیں ہے دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس میں خیر و منفعت نہ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی شخص کے ساتھ کسی کام سے لئے گیا ہے اور راستہ میں بیٹھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مخالف دین ہے۔ فرہن حق تعالیٰ ہے: فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ إِذَا دُفِعُوا بِأَنفُسِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ (جیسے رہنے والے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلاف پر بیٹھ کر ناخوش ہیں)۔

کاروان (قافلہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قافلہ کے ساتھ راہ میں ہے اور اہل قافلہ مصلح اور پارہ سادہ ہیں۔ تو اس کے کام کی خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قافلہ والے منہ اور بد خو ہیں تو اس کی تویل خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سوار ہے اور پورا سنان رکھتا ہے۔ ویس ہے کہ اس کو نعمت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ قافلہ میں پیادہ ہے اور اس کے پاس سنان نہیں ہے تو اس کی تویل خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قافلہ کے ساتھ گھر میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر کام کشادہ ہوں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام رک جائیں گے۔

کاریز (چھت دار تالی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں کسی معنوم جگہ پر پانی کی تالی دیکھے۔ دلیل ہے کہ انہوں کے ساتھ مکر اور حیلہ کرے گا اور یہ تویل اس وقت ہے کہ جب کاریز کھودنے وقت پانی نہ نکلے۔ اور اگر پانی نکل آئے اور جاری ہو جائے تو مقرر کاریز کھودنے کا حکم نکلا میں رکھے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کاریز سے پانی بہتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر و حیلہ سے مل جمع کرے گا۔ خاص کر اگر کاریز کھدی ہے تو جس قدر پانی لے گا اسی قدر منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کاریز سے پانی لے کر گھڑے یا ٹنکے میں ڈالتا ہے۔ تو ایسے مل پر دلیل ہے کہ جس کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کاریز میں مگر ہے۔ دلیل ہے مکر و حیلہ میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ باغ کو کاریز سے پانی دیتا ہے۔ ویس ہے کہ اپنی عورت سے جماع کرے گا اور خواب میں کاریز دیکھنا ایسے مکر کو دیکھنا ہے جو دنیا کے کام مکر اور حیلے کے ساتھ کرنا ہے۔

کاسہ (پالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لکڑی کا پالہ جب اس میں کوئی کھانے کی چیز ہے اور اس نے کھائی ہے۔ اسی قدر سفر سے طہال کی روزی پائے گا اور فیکری کا پالہ خواب میں روزی ہے۔ اور حلقی پالہ عاجزی اور فرماندگی ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کھانے کا پالہ برکت اور منفعت والا خادم ہے کہ جس

کے ہاتھ پر خیرات ہوتی ہے اور صلح کے وقت مل کی تقسیم کرتا ہے۔
 اور سونے اور چاندی کا پیالہ کہ جس میں کھانے کی چیز ہے حرام کی روزی ہے۔ اور کلمہ سکے اور قلمی کا ٹھوڑی
 روزی مشتبہ ہے اور بلور کا پیالہ اسی پر دلیل ہے اور غلی پیالہ مشکلی پر دلیل ہے۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے پیالہ میں خوش ذائقہ اور شیریں چیز رکھتا ہے۔
 دلیل ہے کہ نعمت اور مال پائے گا۔ اور اگر بخوش اہل ترش چیز دیکھے تو غم و اندیشہ پر دلیل ہے۔

کلفذ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلفذ مل اور بزرگی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے
 پاس سفید اور پاکیزہ کلفذ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور بزرگی پائے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کا کلفذ پانی میں مگا ہے یا آگ میں جلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کی بزرگی اور مل کا
 نقصان ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلفذ علم اور دانش ہے۔ اگر صاحب خواب
 دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے کلفذ ہیں۔ دلیل ہے کہ فضل اور علم میں شہرت پائے گا۔ اور اگر صاحب خواب مسند
 اور جاہل ہے تو اس کی تلوین خلاف ہے۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلفذ کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) بزرگی (۳)
 دولت (۴) مکر اور حیلہ۔

کلور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلور نفس پاک، راستی اور راہ حق پر دلیل
 ہے۔ اگر دیکھے کہ کلور جلاتا ہے اور اس سے بری بو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ نیکی کرے گا اور اس پر احسان دھرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس تھوڑا کلور ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی کی بشارت پائے گا۔ اور اگر اس نے خواب میں بہت
 سا کلور پایا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سامان اور نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلور دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) مرد عالم (۲) عورت (۳)
 دوست (۴) خوبصورت کنیز (۵) بہت سامان و دولت (۶) تعریف اور شہباز اور اچھی باتیں (۷) نفس کا مطیع اور تابعدار
 ہونا۔

کلور سپر غم

کلور سپر غم ایک پودا ہے کہ اس کا گھونڈ زرد ہوتا ہے اور اس سے کلور کی خوشبو آتی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے
 کہ کلور سپر غم اس کی زمین میں اگا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مدح و ثناء سب لوگوں کی زبان پر ہوگی۔
 اور اگر دیکھے کہ کلور سپر غم اس نے ایک جگہ سے اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ سے اس کی تعریف منقطع ہو

جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کھائی ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے وقت پر کانور ہر غم کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) ثناء اور شاباش (۲) تھوڑا نفع (۳) پاکیزہ بات سنا اور بیان کرنا۔

کافر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کافر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا ملت کفر کی طرف میلان ہے۔
اور اگر دیکھے کہ گبر ملگ اور ہوا کو پوجتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کا منہ کار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آگ میں نور اور شعلہ ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام تلاش کرے گا اور اپنا دین حرام مل کے عوض فروخت کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافر دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) کفر کی طرف رغبت کرنا (۲) لوگوں سے صحبت رکھنا (۳) بداعتقادوں سے بیشک رکھنا اس پر حق تعالیٰ سے رسوائی۔

کلمہ (تلم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا طلق اس قدر دراز ہے کہ گلا اس کی درازی سے بندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا پر حریص ہو گا اور لوگوں کی غیبت کرے گا۔
حضرت ابراہیم سمرقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا تلوینچے کے لب تک آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کلمہ رک جائیں گے۔
اور اگر دیکھے کہ اس کا تلو دراز ہے اور اس کو کٹ کر گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ حرم اور لالچ کو ترک کرے گا اور لوگوں کی غیبت نہ کرے گا۔

کلمہ (ترش پانی) کافھی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کے ترش پانی غم و مصیبت پر دلیل ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کافھی پی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر رنج و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کسی کو کافھی دی ہے اور اس نے پی ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ شخص اس سے رنجیدہ ہو گا اور اس کا غم و اندوہ کتر ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافھی پینا تین وجہ پر ہے: (۱) غم و اندوہ (۲) نقصان (۳) بھڑا اور فتنہ۔

کلمہ (بھوسہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بھوسا خواب میں بہت سائل اور نعمت ہے۔ خاص کر اگر نیسوں کا بھوسہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی گھاس ہے اور گھر میں لئے جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال کا بل اور نعت بہت حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ جو کی بھوسی ہے تو گزشتہ مفنڈ کم حاصل ہوں گے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گھاس کی جگہ پر چل رہا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار ہو گا اور دونوں جہان کی مراد پائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آگ گھاس کے ڈبیر میں پڑی ہے اور وہ گھاس جل گئی ہے۔ دلیل ہے کہ پوشلہ اس پر تلوان ڈالے گا اور مانکا ہوا بل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے گھاس کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ کوشش سے اپنا بل ضائع کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھاس دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) بل حلال (۲) کسب معیشت (۳) دل کی مراد اور خوشی۔

کابو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شیریں کابو اس کے موسم پر کھاتا ہے تو غم و اندیشہ پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ کابو تلخ ہے تو نقصان اور ضرر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کابو تلخ اور عمدہ نہ تھا۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا۔

گلورس (باجرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ باجرہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بل اور مرلو پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا باجرہ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بل رنج سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے باجرہ بچا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس باجرہ ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑا بل اور تھوڑی خیر و منفعت پائے گا۔

گاؤ (تیل۔ گائے)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ تیل پر بیٹھا ہے اور تیل اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ پوشلہ سے کام لے گا اور اس سے بہت نفع پائے گا۔ خاص کر اگر تیل سیاہ ہے اور اگر تیل زرد ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر دیکھے کہ تیل اس کے گھر سے لٹکا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اخیر اور روزی کا دروازہ کھولے گا۔ لیکن اس کا اندازہ بچھانہ چھوڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے تیل ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے زیر دست بہت سے غلام ہیں اور وہ ان کے کام میں کوشش کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تیل نے اس کے سینک مارا ہے اور اس کو گھر کے باہر لے گیا ہے۔

دلیل ہے کہ اس کو غلاموں سے نقصان پہنچے گا اور اپنے آپ کو معزول کرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کے تیل کے تین سر ہیں اور ہر ایک سر پر ایک سیٹک ہے۔ دلیل ہے کہ ہر ایک سیٹک کے
 عوض میں اس کا غلام ایک سال کام کرنے لگا۔ اور اگر اس کے جسم پر اعضاء میں سے ایک سیٹک زیادہ دیکھے۔ دلیل ہے
 کہ اس کا کام بڑھے گا اور اگر نقصان دیکھے تو اس کی تکوین خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تیل کام ہے اور اس کا چڑا کام کرنے والے
 کی میراث ہے اور تیل کی دم اور خرید و فروخت بھی عامل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تیل کی دم گھر میں آئی ہے۔ دلیل
 ہے کہ بہت مال پائے گا اور اس کی روزی فراخ ہوگی۔ اور اگر اپنے کوچے میں بہت سے تیل دیکھے۔ دلیل ہے کہ
 سردار ہو گا اور اس کے کام میں خیر و برکت ظاہر ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو تیل نے سیٹک مارا ہے اور گرا دیا ہے۔ اگر صاحب خواب عامل ہے تو معزول ہو گا۔ اور
 اگر سوداگر ہے تو نقصان پر دلیل ہے اور اگر پلوٹلہ ہے تو ٹک سے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تیل نے اس کے سیٹک
 مارا ہے اور وہ گر پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس پر شرف اور بزرگی پائے گا اور اس کے معزول کرنے میں کوشش
 کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک تیل کو بیلوں میں لے کر فزع کیا ہے اور
 ہاتھ لیا ہے اور تیل کاشت کے ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کو اس کو بچے میں سے ماریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ
 تیل کو فزع کیا اور اس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ تیل کے مالک کو مار کر اس کا مال لے گا۔

اگر دیکھے کہ بیگانہ مال مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس موضع میں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مختلف کانیں
 اور تیل دہلے ہوں اور اگر فریہ ہیں تو فراخی اور ارزانی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ تیل مل میں چل رہے ہیں۔ دلیل
 ہے کہ اس کو بے اندازہ مال حاصل ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ تیل کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ
 اس کی کسی سردار سے لڑائی ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تیل خواب میں سل ہے۔ اور اگر گائے کو دیکھے۔ دلیل ہے
 کہ اس سل میں فراخی اور نعمت ہوگی۔ اور اگر گائے دہلی ہے تو اس کی تکوین خلاف ہے اور گائے کا گوشت اس سل
 میں مل اور فراخی ہے اور اس کا چڑا ذخیرہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ گائے کا دودھ نکلا ہے اور بچا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر یہ خواب غلام
 دیکھے تو آزاد ہو گا۔ اور اگر درویش دیکھے تو مالدار ہو گا اور اگر آزاد دیکھے تو لوگوں سے بے نیاز ہو گا۔ اور اگر ذلیل دیکھے
 تو عزیز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گائے کا بھین ہے تو امیدواری پر دلیل ہے۔

حضرت حافظ مبر رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فریہ تیل کا گوشت خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سل
 مالدار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے کا دودھ نکلا ہے اور بچا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سال کو جمع
 ہو گا اور اس میں سے خون کھائے گا۔

دیکھے کہ گائے اس سے باتیں کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر بیش فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ گائے اس

کے پاس آئی ہے۔ دلیل ہے کہ سل اس پر مبارک ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ گائے نے اس سے منہ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ سل اس پر برا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے پر
 سوار تھا اور گر پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال متغیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ دلیل ہے
 کہ ملک میں کسی عورت کے ساتھ جنگ کرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں گائے جھل کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سل مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر
 دیکھے کہ گائے نے کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عمل اس سے خیانت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے اچانک اس کے
 گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ اچانک مل پائے گا اور بے غم ہو گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گائے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) حکومت (۲) مل (۳)
 بزدلی (۴) ریاست (۵) نیکی (۶) نیک سل۔

گاؤدشتی (جنگلی تیل)

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگلی تیل مرد کو تھکریا بست سامان ہے اگر دیکھے کہ اس نے شکار میں جنگلی تیل پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دو جنگلی تیل ایک دوسرے سے جنگ کر رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ دو بدکار آپس میں جنگ کریں گے اور جنگلی گائے تاویل میں عورت ہے اور اگر دیکھے کہ جنگلی گائے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے سبب سے مال ماسل کرے گا اور اگر دیکھے کہ جنگلی گائے کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جنگلی تیل کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ قوت اور دولت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنگلی تیل کے بست سے سینک ہیں۔ دلیل ہے کہ ہر ایک سینک کے عوض اس کو دولت اور قوت حاصل ہو گی۔

گاومیش (بھینس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھینس عزت والا مرد ہے کہ جس سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ خاص کر اگر اس کے ملج ہو۔

گاؤچشم (ایک گھاس کا نام ہے)

گاؤچشم ایک گھاس کا نام ہے۔ اس کو خواب میں دیکھنا نیک کنیز کو دیکھنا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس نے گاؤچشم کا ٹکڑا کھا کر اپنے شوہر کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اس کو غلام دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غلام بھاگے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر گاؤچشم کو موسم میں درخت پر دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو گا اور بے وقت دیکھنا برا ہے۔ اور اگر پرمردہ دیکھے تو اس کا فرزند بیمار ہو گا اور اگر فرزند نہیں ہے تو وہ خود تمکین ہو گا۔

گاؤزبان (ایک دوائی ہے)

گاؤزبان ایک دوا ہے اور اس کے پتے کھردرے ہوتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاؤزبان کا کھانا جنگ اور جھگڑا ہے اور اس کے کھانے اور دیکھنے میں بھلائی نہیں ہے۔

گوشت پختہ (پکا ہوا گوشت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پکا ہوا گوشت کباب سے بہتر ہے۔ اگر دیکھے کہ بکری کے گوشت کے کباب کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جنگلی چوہائے گوشت کے کباب کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت بزرگوں سے

حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گوشت کے کباب اور بھنا ہوا گوشت منفعت پر دلیل

ہے۔

کبر (ایک پودا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کبر جمع کرنا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ خاص کر اگر دقت پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کبر کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ زیادہ سخت ہو گا اور کبر کے کھانے میں کسی طرح کا نفع نہیں ہے۔

کبر شُدن (آتش پرست ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آتش پرست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ آخرت کو چھوڑ کر دنیا کا طالب ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر دیکھے کہ آتش پرست ہوا ہے اور آتش کدہ میں جگہ لی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب اہل بدعت اور بدعتوں کی محبت میں رہے گا اور خواہشات نفسانی اور اہل فساد کے تابع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ آتش پرستی سے پشیمان ہو کر مسلمان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا اور حق کی طرف رجوع کرے گا اور کار خیر میں مشغول ہو گا۔

کبک (چکور)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور خوبصورت عورت یا باجمال کنیز ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے چکور کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے چکور بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوبصورت عورت کرائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ چکور کا ٹکڑا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت کنیز حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکور کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نیا لباس حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چکور کا کھانا کھا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز کا کنواہن توڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نہ چکور فرزند ہے اور مادہ چکور عورت اور ناموافق کنیز ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ چکور اس کے ہاتھ سے اڑی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس کی کنیز بھاگے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) لڑکا (۲) دوست (۳)

کبوتر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر عورت یا کنیز ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کبوتر پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اس کے ہاں لڑکی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بست سے کبوتر پکڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورتیں کرے گا یا گولیاں خریدے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کبوتر کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے مال سے فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کبوتر کے بچے پکڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ عورتوں سے نفع پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کبوتر کا بچہ غم و اندوہ ہے جو اس کو عورت کی طرف سے پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں بست سے کبوتر ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بست سے فرزند ہوں گے۔ اور کہتے ہیں کہ اس کو عورتوں کی طرف سے بست سامان حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر آزاد عورتیں ہیں اور اگر دیکھے کہ کسی کا کبوتر جیلہ سے پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال مکر اور خیلے سے حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کبوتر ہوا سے اس کے پاس آیا ہے اور اس کا تابعدار ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ نامعلوم جگہ سے اس کو نفع ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کبوتر کو دانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عورت کو بات کی تحقیق کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بست سے کبوتر جمع ہوئے ہیں اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہیں تو سرداری اور ریاست پر دلیل ہے۔ اور خواب میں سفید کبوتر دو سروں کی نسبت بھتر ہیں۔

اور اگر عورت خواب میں سبز کبوتر دیکھے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی یا اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی اور خواب میں کبوتر بازی بے ہودہ کام ہے اور کہتے ہیں کہ خواب میں کبوتر خانہ عورتوں کی جگہ ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر پانچ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) مال (۴) غائب کا خط (۵) ریاست۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کبوتروں کا خواب میں دیکھنا ہر ایک کبوتر کے عوض بیداری میں ایک درہم پانا ہے۔

کتاب خواندن (کتاب پڑھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تفسیر کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ دین اور زہد کی طرف مائل ہوگا اور اس پر بستہ کام کشادہ ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ فقہ کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ناگہانی کاموں سے رکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ توارخ کی

کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے نزدیک صاحب رائے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اصول کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہو گا کہ نفع رنج سے حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ توحید کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ علمائے دین سے مشغول ہو گا اور وہ ایسا کام فرمائیں گے کہ جس سے دین کا فائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ فضائل اور تسبیح و تہلیل کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی زبان پر خیر و صلاح کی بات جاری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ قصوں کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اولیائے کرام اور انبیائے عظام کی باتوں پر حلیص ہو گا اور اگر دیکھے کہ نجوم کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس جہان کی صلاح حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ کتاب نحو اور آداب کی پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں مشغول ہو گا اور لوگ اس کی صفت و ثناء کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب رسائل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی کی صلاح میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب طبائع پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ چیزوں کی طلب اور ان کی شناخت میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ شعر کی کتاب پڑھتا ہے۔ اگر غزل اور مرع ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہو گا کہ لوگ اس کو ملامت کریں گے اور اگر نعت اور توحید پڑھتا ہے دلیل ہے کہ نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ تعبیر کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار پر کسی بڑی بات سے احسان کرے گا۔ اور اس سے کچھ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب ہدایہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عمل میں مشغول ہو گا کہ جس سے اس کو لوگ دانا کہیں گے۔ لیکن دین کا فائدہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب مصاحب اور تقاضا پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اس سے منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ حساب کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیش غمناک رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہنسی اور فساد کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں سے برا کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہجو اور عیب کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی عیب چینی کرے گا اور ان میں بدنام ہو گا۔

کتمان (السی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں السی مال حلال ہے اور جس قدر کہ دیکھی جائے اس کی منفعت روٹی سے کم ہے جیسا کہ ہم نے حرف جیم میں بیان کیا ہے۔ اور خواب میں السی کا کپڑا مبارک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ حتم کتمان کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ تمام مال حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں السی دیکھنا تین وجہ پر ہے (۱) مال حلال (۲) منفعت (۳) شرارت۔

کتف (کندھا)

کتف۔ کندھا۔ خواب میں حمل اور مرد کا جمال ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا کندھا درست ہے تو مال اور جمال کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر کندھا شکستہ اور کمزور دیکھے تو اس کی

تاویل اس کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کندھے کو قوی اور درست دیکھے تو امانت گزارے کا درجہ اگر اس کے خلاف دیکھے تو بددینا بنی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے کندھے پر بہت سے بال ہیں۔ دلیل ہے کہ امانت اور لوگوں کا حق اس کے ذمے ہو گا۔ اور اگر کندھے کو بالوں سے صاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ امانت گزارے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے کندھے پر بال نہیں ہیں تو مظلوم جبکہ سے مال حاصل کرے گا۔

کھوا (ایک گوند ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیکھے کہ کھوا اس کے پاس ہے یا کسی نے اسکو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مرد بخیل سے مال اس کو بچا کھپا لے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کھیرا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھوا تین وجہ پر ہے: (۱) لوگوں کے مال کا بچا کھپا (۲) تھوڑا نفع (۳) ایسا کام ہو گا کہ جس سے صاحب خواب کو تھوڑا نفع پہنچے گا۔

گچ (چوٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوٹا جنگ اور خصومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے چوٹا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑائی اور جھگڑے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو چوٹا دیا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوٹا بختی ہے اور جس بنیاد کو چوٹے سے درست دیکھے۔ سب بد ہے۔ کیونکہ چوٹا آگ سے پکایا جاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوٹا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مرنے کا خوف ہے۔

کھلی (سرمہ فروش)

خواب میں سرمہ فروش کو دیکھنا گزشتہ کاموں کی صلاح پر دلیل ہے اور بھولے ہوؤں کے کاموں میں راہنما ہے۔ اگر دیکھے کہ سرمہ بیچتا ہے اور اس کی دو آنکھوں کے لئے مفید ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو راہ صلاح کی طرف بلائے گا اور لوگوں کو اس سے نفع حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کھلی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ متفق دوستوں کو جمع کرے گا اور لوگوں میں صلاح کی جستجو کرے گا۔ اور اگر اس کی دو نافع نہیں ہے تو اس کی تاویل پہلے خواب کے خلاف ہے۔

گدائی کردن (بھیک مانگنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ بھیک مانگتا ہے اور کچھ طلب کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت بہت ہوگی اور ہر ایک کے ساتھ مزے سے زندگی بسر کرے گا۔ لیکن لوگ اس کو ملامت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے دروازوں سے بھیک مانگتا ہے اور اس کو کوئی کچھ نہیں دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام رک جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھیک مانگنا چار وجہ پر ہے: (۱) خیرات (۲) منفعت (۳) معیشت (۴) عزت اور مرتبہ۔

کدو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کدو کے موسم پر اس کے گھر میں کدو کا درخت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر بیڑ ہے تو شفاء پائے گا۔ اور اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا اور اگر کافر ہے تو مسلمان ہو گا۔ اور اگر مسلمان دیکھے تو سلامتی کے ساتھ اپنے وطن کو پہنچے گا اور اگر فاسق دیکھے تو توبہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاں کدو ہے۔ دلیل ہے کہ پار ما عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کدو کی تیل جڑ سے اکھاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پکایا ہوا کدو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور وہ عبادت کی توفیق پائے گا۔

گر (گرمی دانے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرمی دانے مال اور سوز ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر گرمی دانے ظاہر ہوئے ہیں اور تھوڑی غارش کی ہے اور ان میں پیپ ہے۔ دلیل ہے کہ مال کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گرمی دانے اس کے جسم پر تھے اور سب گر کر ماسطوم ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا جمع کیا ہوا مال ضائع ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر اس کا جسم ٹپلا اور سیاہ ہے تو مال حرام کے جمع کرنے پر دلیل ہے۔

کرباسو (نیولا)

نیولا۔ خواب میں دیکھنا ایسا مرد ہے جو لوگوں میں فساد اور شور و شر ڈالتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے نیولا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی سردار اس کو اپنے نزدیک کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس سے نیولا بھاگ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مفید اس کے پاس سے بھاگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مفید کا حال تباہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ

اسی قدر مفید آدمی سے مال حرام کھائے گا۔

گُربہ (ط)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلی فسادِ چور ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ معلوم بلی اس کے گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ معروف چور اس کے گھر میں آئے گا۔ اور اگر نامعلوم بلی دیکھے تو نامعلوم چور ہو گا اور اگر دیکھے کہ گھر سے کوئی چیز کھا گئی ہے یا لے گئی ہے۔ دلیل ہے کہ چور اس کے گھر سے کوئی چیز لے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلی کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ چور کو مارے گا اور مغلوب کرے گا۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے بلی کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر چور کا مال حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بلی کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور بلی نے اس کو غراش لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر بلی کو مغلوب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے شفا پاوے گا۔ اور اگر بلی نے اسکو کاٹا۔ دلیل ہے کہ اس کی بیماری راز ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بلی تاویل میں غلام ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص بلی کو خواب میں صبح کے پہلے دیکھے گا۔ وہ چھ روز تک بیمار رہے گا۔

اور اگر غلام خواب میں دیکھے کہ اس نے بلی کا دودھ دھ کر پیا ہے۔ دلیل ہے کہ آزاد ہو گا اور جس گھر سے وہ آزادی پائے گا کسی عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر آزاد دیکھے کہ اس نے بلی کا دودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی سے لڑائی ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلی سات وجہ پر ہے: (۱) چور (۲) چُفَلطُوذ (۳) نوکر (۴) بیماری (۵) مریض عورت (۶) حاسد (۷) لڑائی اور جھگڑا۔

کرتہ (پھوٹا کپڑا جس کو قرطی کہتے ہیں)

کرتہ۔ پھوٹا کپڑا کہ جس کو قرطی کہتے ہیں اور خواب میں اس کا پھٹنا سفر کی قوت ہے۔ اگر اس کا کرتہ بڑے تو کسی مرد سے ہٹاؤ اور قوت پائے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے سفید کرتہ پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے زرد کرتہ پہنا ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیلا کرتہ پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر مصیبت آئے گی۔

اور اگر کرتہ سرخ ہے تو دنیا کی بیش و عشرت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ریشم کا کرتہ پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے شرف اور بزرگی پائے گا۔ لیکن دین میں ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کرتہ جلا ہے یا خالص

ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی پناہ اور قوت میں نقصان ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتہہ دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) قوت (۲) پناہ (۳) سفر (۴) کاموں کا بندوبست۔

مگرد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ملک کی چیز پر مگرد جمی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مال حاصل ہو گا اور اگر دیکھے کہ زمین اور آسمان کے درمیان مگرد جمع ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ میں کوئی پوشیدہ کام ہو گا کہ اس سے کسی طرح باہر آئے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ گرد آلود ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج اور دکھ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گرد اور خاک اس کی ملکیت کی زمین پر جمی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مگرد تین وجہ پر ہے: (۱) مال (۲) بلا اور فتنہ (۳) حق تعالیٰ کا عذاب۔

مگردن

حضرت داؤد الخالی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مگردن کا دیکھنا امانت اور دین کی جگہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن موٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو امانت ادا کرنے میں قوت اور دین کی حفاظت میں روانت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن کوتاہ اور ضعیف ہے۔ دلیل ہے کہ امانت گزارنے میں عاجز ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کی گردن میں طعن مارا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **سَيُطْلَقُونَ سَابِقَةً لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ** (کل کے باعث ان کی گردنوں میں قیامت کے دن طوق ڈالا جائے گا)۔

اور اگر اپنی گردن پر مگرانی دیکھے۔ علامت کہ اس کی گردن پر کوئی چیز نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن پر بوجھ ہے اور اسکو مگرانی معلوم نہیں ہوتی ہے تو درستی دین اور درازی عمر پر دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اسکی گردن قوی اور موٹی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ امانت اچھی طرح گزارے گا اور اس کا کام قوی ہو گا۔ اور اگر اپنی گردن دراز دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے ذمے لہنت دیر تک رہے گی اور اپنی گواہی دینے سے رکے گا۔

اور اگر اپنی گردن کوتاہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے ذمے سے لہنتیں جلدی دور کرے گا۔ اور اگر اپنی گردن سیاہ دیکھے تو لہنت میں خیانت کرے گا۔ اور اگر اپنی گردن ٹوٹی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنی مراۃ سے رکے گا اور اس کے دین میں خلل پڑے گا۔ کیونکہ کوئی امانت دین سے ہٹی نہیں ہے۔ اور اگر اپنی گردن کوتاہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ لہنت میں خیانت کرے گا۔ اور اگر اپنی گردن پر بل دیکھے۔ دلیل ہے کہ امانت ادا کرنے کے باعث قرضدار ہو گا۔ اور اگر اپنی گردن سے بالوں کو مونڈے۔ دلیل ہے کہ قرض اترے گا۔ اور اگر گرد سے گوشت کو کٹا ہوا دیکھے دلیل ہے کہ کسی

کامل اس کے پاس ہو گا اور وہ ضائع ہو گا۔
حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنی گردن کا گوشت کھاتا ہے تو اس کی تکوین خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ کسی کی گردن پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گردن کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) لمانت (۲) توانائی (۳) خیانت (۴) قرض (۵) بیماری۔

گردن بند (گلو بند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سفید مروارید کا گلو بند ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو اپنا علم کلام عطا فرمائے گا اور جس قدر کہ گلو بند کے موتی روشن تر ہوں گے۔ علم و دانش زیادہ ہوں گے۔
حضرت ابراہیم کسائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا گلو بند سونے یا چاندی کا ہے اور بیش قیمت موتیوں سے جڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور ممکن ہے کہ اس کے ذمہ لمانت ہو۔
اور اگر اس کا گلو بند دراز ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لمانت ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گلو بند کوتاہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لمانت میں خیانت کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنا گلو بند موتیوں سے جڑا دیا ہے یا جڑا گلو بند اس کی گردن میں ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ اور ولایت پائے گا۔ اور اگر اس کا گلو بند دراز ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ پائے گا اور اگر کوتاہ ہو گیا ہے تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سے گلو بند ہیں۔ دلیل ہے کہ علم میں بہت کامل ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنہری گلو بند کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) حج (۲) ولایت (۳) لڑائی اور جھگڑا (۴) لمانت (۵) معاذ (۶) کثیر۔ اور سنہری حج ہے اور چاندی کا گردن بند کثیر ہے۔

گردن زدن (گردن کاٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن کاٹنی ہے اور اس کا سر جسم سے جدا ہوا ہے۔ اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر قرضدار ہے تو قرض اترے گا۔ دہشت میں ہے تو امن میں ہو گا اور اگر کافر ہے تو مسلمان ہو گا۔ اور اگر مرد کٹتے وقت اس کا سر جسم سے جدا نہیں ہوا ہے۔ تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔
اور اگر گردن کاٹنے والا معلوم شخص ہے تو جو چیزیں اوپر بیان ہوئی ہیں۔ گردن کاٹنے والے سے اس کو پہنچیں گی اور اگر مرد کاٹنے والا بچہ اور مبلغ ہے۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے تو مرے گا۔
حضرت ابراہیم کسائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر گردن کاٹنے والا شخص سدرست، آزاد اور مالدار ہے دلیل ہے کہ نیک بختی سے بدحالی میں پڑے گا اور اس کا مال اور نعمت دور ہوگی۔ اور اگر درویش ہے تو اس کے کاموں کا

انجام پلاکت ہے۔ حاصل یہ ہے کہ درویشوں اور محنت کشوں کی خواب میں گردن کٹنی نیک ہے اور مالداروں اور صاحب نعمت کے لئے بد ہے۔

مگر وہ

مگر وہ خواب میں پوشیدہ مل ہے جو ملے گا اور اس کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کچے ہوئے اور بھنے ہوئے بست سے گروے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر چھاپا ہوا مل پائے گا۔ اور اگر اس کے پاس حلال گوشت والے جانور کا گروہ ہے۔ تو مل حلال پائے پر دلیل ہے اور اگر حرام گوشت والے جانور کا گروہ ہے تو مل حرام پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گروہ پانا چھپا ہوا مل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں گروہ فرزند ہے۔ کیونکہ فرزند کا سرلیہ منی ہے جو وہاں سے نکلتی ہے۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گھوڑے کا گروہ پکا کر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مل پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بیل کا گروہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس سال مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بھری کا گروہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس سال دشمن سے مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کچے گروے کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بڑا گروہ ہیں اور اس نے نہیں کھائے ہیں۔ تو پہلے کی نسبت کم مفاد ہے۔

گروہوں (گاڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گاڑی پر بیٹھا ہے اور گاڑی خوب چلتی ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گاڑی بغیر بیلوں کے کھڑی ہے اور وہ گاڑی میں ہے۔ دلیل ہے کہ رنج، سختی اور بیماری میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پلو شلہ نے اس کو اپنی گاڑیوں میں سے ایک گاڑی دی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب پلو شلہ سے مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاڑی دیکھنا شہدہ وچہ پر ہے: (۱) ولایت (۲) عزت اور مرتبہ (۳) بلندی (۴) بزرگی (۵) ہیبت (۶) خوشی (۷) رفعت (۸) کاموں میں آسانی۔

مگر بھوک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوک پیٹ بھرے سے بھرے اور پانی کی سیری پیاس سے بھرے۔ اگر دیکھے کہ بھوکا ہے اور کوئی چیز کھانے کے لئے اس کے پاس نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو حرص اور لالچ دنیا کے مل میں کم ہو گا۔

حضرت جابر مغبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھوکا تھا اور کچھ کھا کر پیٹ بھرا ہے۔ دلیل ہے کہ

گنہ سے توبہ کرے گا۔
 اور اگر جو کچھ آیا ہے شیریں اور مزے دار تھا۔ دلیل ہے کہ توبہ پر ثابت قدم ہو گا۔ اور اگر تڑپ اور غمخوش کھلا
 تھا تو توبہ توڑنے اور گنہ پر دلیل ہے۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوک چار درجہ پر ہے: (۱) نقصان (۲) حرص (۳) جرم
 اور گنہ (۴) لوگوں سے طبع رکھنا۔

کُرسی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُرسی کا دیکھنا علم ہے۔ اور عقل کی رو سے اس طرح
 ضرور ہے کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس طرح فرمایا ہے: وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (اس کے علم میں
 آسمانوں اور زمینوں کی پہنچ ہے)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہے کہ کُرسی سے مراد علم ہے۔
 حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کُرسی حق تعالیٰ کی قدرت اور احاطہ ہے۔ اور بعض
 اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کُرسی کی تلوین یہ ہے کہ کال اور عاقل ہو گا۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کُرسی کی تلوین اہم مطیع ہے یا زائد پر ہیزگار یا مکمل ہے۔ یا
 بادشاہ عادل پورا دانا ہے۔ جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے۔ دلیل ہے کہ اہل دین اور عالموں کے لئے نیک ہے اور
 صاحب خواب عادل سلطان سے خیر اور نیکی دیکھے گا اور اسکا مل زیادہ ہو گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُرسی دیکھنا چھ درجہ پر ہے: (۱) عدل (۲) انصاف (۳)
 عزت و شرف (۴) مرتبہ (۵) ولایت (۶) قدر اور جلد و مرتبہ۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان پر کُرسی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نام چلا ہو گا اور قدر، مرتبہ اور عزت پائے گا اور
 سب مرادوں کو پہنچے گا اور لوگوں میں بزرگ، عزیز اور کرم ہو گا اور خلقت میں عدل اور انصاف ظاہر کرے گا۔ اور اگر
 وہ کُرسی کے جس کو بوجھتی بنا رہا ہے خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب عورت کرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ بڑی اور پاکیزہ کُرسی لی ہے اور اس پر وہ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اس سے مل
 اور نعمت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کُرسی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کُرسی اس کے نیچے ٹوٹ
 گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کُرسی چھوٹی اور پرانی ہے۔ دلیل ہے کہ اس
 کی عورت ذلیل عاجز اور درویش ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کُرسی ہے اور اس پر بیٹھا نہیں ہے۔ دلیل ہے
 کہ خدمت کے لئے گھر میں کوئی عورت لائے گا۔

کُرفس (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کُرفس کو اس کے موسم پر کھلیا

ہے۔ دلیل ہے کہ ممکن ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس نے بری چیز کھائی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کرفس ہے اور اس نے نہیں کھائی ہے تو اس کو نقصان کم ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کرفس تین درجہ پر ہے: (۱) غم و اندھ (۲) تنگدلی میں جھڑپا (۳) سکہ چیز کا کھانا۔

کرک (پرندہ ہے)

کرک۔ کیونکہ قد کا پرندہ ہے۔ اس کی تکوین عورت سے کرتے ہیں۔ اگر مسافر کرک کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا ورنہ کثیر خریدے گا۔
اور اگر دیکھے کہ کرک اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر کثیر اس کے پاس ہے تو بھاگ جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کرک کو مارا ہے اور اس کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورت سے میراث پائے گا۔

کرگس (گدھ)

کرگس۔ گدھ۔ مردار خور جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گدھ پرندوں کا سردار ہے۔ اور قوی تیز بین اور پرندوں میں سے دراز عمر ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس گدھ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ آدمی سے منفعت اور بزرگی پائے گا اور بادشاہ سے ملے اور درخواست حاصل کرے گا۔ اور اگر اس کے پاس بڑی یا گدھ کا بھنا ہوا گوشت ہے تو بھی یہی تکوین ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو گدھ نے پکڑا ہے اور ہوا میں آسمان کے نزدیک لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دور کا سفر کرے گا اور بہت سامان اور نعمت حاصل کرے گا۔ لیکن اس کے دین میں فساد ہو گا۔ کیونکہ گدھ کے ساتھ آسمان پر جا کر مرا نہیں ہے۔

اور اگر دیکھے کہ گدھ نے اس کو ہوا سے گرایا ہے یا اس کے بچے سے خود گرا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور وہیں مرے گا۔ اور اگر پھر وہیں زمین پر آیا ہے تو بادشاہ سے بزرگی پائے گا۔ یا بادشاہ کے اہل سے یا اپنے خلیفوں سے بزرگی پائے گا۔

اور بغیر بچے کے گدھ خواب میں فرشتے کا دیکھنا ہے۔ کیونکہ فرشتے عظیم عرش گدھ کی صورت پر ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ گدھ اس کے سر کے اوپر سے ٹکار کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب سوداگر کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ گدھ کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑے آدمی کے ساتھ جنگ کرے گا اور اس پر غالب آئے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دشمن اس کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر خواب میں گدھ کا بچہ دیکھے۔ اگر عورت رکھتا ہے تو اس کے ہاں فرزند ہو گا۔ ورنہ دولت مند کنواری لڑکی سے شادی کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس پر گدھ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو چھانی پر ٹکائیں گے۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوچہ میں گدھ اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ وہیں بادشاہ اترے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوچہ میں گدھ کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا پلشلہ معزول یا ہلاک ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدھ کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) بزرگی (۲) حکم (۳) ریاست (۴) ثناء اور تعریف (۵) مرجہ (۶) امر اور نہی کرنا۔

گرگ (بھینٹیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بھینٹیا خواب میں جھوٹا اور ظالم پلشلہ ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ بھینٹے کے ساتھ لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی پلشلہ سے یا کسی اور سے لڑائی جھڑپ ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس نے بھینٹے کا دودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ترس و خوف ہو گا۔ یا کسی کام کی کفایت اس سے ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بھینٹے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر ظالم پلشلہ سے مل و منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے: اگر دیکھے کہ اس نے بھینٹے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اہل اسلام اس سے منہ پھیریں گے اور اس میں کچھ خیر نہ ہو گی۔
اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بھینٹے کا سر پیلا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھینٹے نے اس کے گھر میں آکر نقصان کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پلشلہ سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نقصان نہیں ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مریں پلشلہ سے نفع پائے گا اور پلشلہ اس کا مہمان ہو گا۔
حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھینٹیا اس کے بستر میں چھپا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ پلشلہ اس کے مجال کے ساتھ فساد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھینٹے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) ظالم پلشلہ (۲) جھوٹ بولنے والی عورت (۳) اگر بارہ گرگ ہے تو کمزور دشمن ہے۔

گرملہ (حمام)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گرملہ خواب میں غم و اندوہ ہے اور اپنے آپ کو دھونا شادی اور خوشی ہے اور نیم گرم پانی نیک ہے اور سخت گرم پانی بد ہے اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا اور غسل کیا اور اپنے آپ کو خوب دھویا۔ دلیل ہے کہ رنج و فکر سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا ہے اور غسل نہیں کیا ہے۔ تو عورتوں کی طرف سے اس کے دل کو غم و اندوہ لاحق ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حمام میں گیا اور اپنے آپ کو چونا مل کر خوب صاف کیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف سے امن میں ہو گا اور غم سے شاد ہو گا اور بیماری سے شفا پائے گا اور قرض سے سرفرد ہو گا۔ اور اگر مالدار ہے تو ان فوائد سے محروم رہے گا اور مل میں بھی نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چونا ملا ہے اور غسل نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پورا نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حمام میں میا ہے اور اپنا ہاتھ منہ اولاد جسم دھویا ہے اور باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نکلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوچہ یا گھر میں حمام ہے۔ دلیل ہے کہ اس مقام میں بے حیاء عورت ظاہر ہوگی اور اگر دیکھے کہ حمام میں میا ہے اور غسل کا محتاج نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین اور قرض دار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں میا اور چور اس کا کپڑا لے گیا اور وہ برہنہ رہ گیا۔ دلیل ہے کہ کسی کام کے باعث صاحب خواب غمگین اور رسوا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حمام کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) غم و اندوہ (۳) دین (۴) بیکاری (۵) دوست (۶) قرض۔ اور حمام والا توہل میں عورت ہے اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مکان کا مالک ہے۔

حضرت ابراہیم کھنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حمام والوں کا کلم کرتا ہے۔ اگر مرد ہے تو دولت مند عورت کرے گا اور عورت کے کلموں میں مشغول ہو گا اور اگر عورت ہے تو اسی صفت کا شوہر کرے گی۔

کھن (کیزے)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پیٹ میں بست سے کیزے ہیں اور اس کے پیٹ میں سے کھانا کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ دوسرے کے عیال اور اس کا بل چلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بے کیزے اس کے جسم میں پڑے ہیں اور اس کے جسم اور کپڑوں پر بھی بست سے کیزے ہیں۔ دلیل ہے کہ بل، عیال اور دولت بست ہی اس کو حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم سے کیزوں کو زمین پر گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال کو اپنے سے دور کرے گا اور ان کا علاج نہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم کا بست سا حصہ کیزوں نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے عیال اس کا بل کھائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ کیزوں نے اس کے جسم کو کچھ نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کنبے سے نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹانگ یا گلن یا منہ یا پاخانے کے سوراخ سے کیزے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا بل یا عیال زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کیزے اس کے جسم سے نکل کر مر رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے عیال ہلاک ہوں گے یا اس سے جدا ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بست سے کیزے اس کے گھر وغیرہ کی چھت سے گرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو بل اور نوکر چاکر حاصل ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیزوں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) عیال (۲) نوکر چاکر (۳) چلا ہوا بل۔

گرہ انگنڈن (گرہ پڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رھاگے پر گرہ پڑی ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام پر

• بھروسہ کرتا ہے اس سے دور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دھماکے کی گرہ پھر کھولی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام پر وہ بھروسہ نہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خواب میں کوئی چیز مضبوط بندھی ہے اور گرہ لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ ایک مدت تک اس چیز میں رکا رہے گا۔ اس طرح کہ جلدی سے نہ کھول سکے گا۔ لیکن جو چیز دین سے تعلق رکھتی ہے اس کو پائے گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرہ کا بانڈ مٹا کلاں کی بنگلی پر دلیل ہے اور جس قدر گرہ زیادہ سخت ہو گی۔ اسی قدر کام کی بنگلی زیادہ سخت ہو گی۔ اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ گرہ کو کھول نہیں سکا ہے دلیل ہے کہ اس کا کام بستہ رہے گا۔

گر و گردن (رہن کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی جگہ رہن ہے یا اپنے جسم کو کسی چیز میں رہن رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کئے ہوئے گناہوں سے ڈرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے فرزند اور عیال کسی کے پاس رہن کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس پر ظلم اور بے انصافی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو کسی کے پاس رہن رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مظلوم ہو گا اور ممکن ہے کہ کوئی اس پر ظلم کرے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو رہن کیا ہے تو فیصلہ دین پر دلیل ہے فرمان حق تعالیٰ ہے: **كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَرَهْنٌ** (ہر ایک چلن اپنے کسب میں رہن ہے) اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز دنیا کے سلطان میں سے کسی کے پاس رہن رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ سلطان کے بارے میں مشکوک کرے گا اور نقصان پائے گا۔

کروہ (ایک کڑی چیز ہے)

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کروہ ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین اور فکر مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کروہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جنگ اور جھگڑا کرے گا اور اس کو اندوہ پہنچے گا۔ کیونکہ اس کا مزہ تلخ اور ہانوش ہے۔ توہیل میں غم و اندوہ ہے۔

گر شستن (بھاننا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھاننا رہائی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دشمن سے یا کسی کاٹنے والے جانور سے بھاگا ہے۔ دلیل ہے کہ شر اور خوف سے امن میں ہو گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خواب میں دیکھا تھا کہ آپ فرعون ملعون سے بھاگے ہیں۔ پھر آپ نے فرعون کی شرارت سے نجات پائی اور آخر کار اس پر فتح پائی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دشمن سے چھپ کر بھاگا ہے اور دشمن نے اس کو دیکھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ فکر مند ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگ بھاگ رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی سے شست لگے گی۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **يَوْمَ تَوَلَّوْهُمْ تَفْعَلُ كُلُّ امْرِئٍ مَّا اَوْصَتْ (جس دن تو اس کو دیکھے گا تو ہر ایک مرد عورتوں سے بھاگتے ہیں۔ اگر عورتیں مصلح اور پارہ سائیں تو بدی پر دلیل ہے اور اگر مفسد ہیں تو نیکی پر دلیل ہے۔**

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھاگنا شادی ہے۔ بشرطیکہ اس جگہ اگر اندوہ اور مصیبت کی آواز ہو۔

گرسختی (رونا)

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے چہرے پر رونے سے نشان پڑ گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو نیک کام کے باعث لوگ طے ماریں گے۔

حضرت ابراہیم کلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رونا صاحب خواب کے لئے خوشی اور حق تعالیٰ کی بخشش ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ رویا ہے اور آنسو اس کی آنکھوں سے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ گزشتہ کام کے نہ کرنے سے افسوس کرے گا اور توبہ کرے گا۔ اور اگر کسی کے ہوئے کام کی مصیبت پر بغیر نوحہ اور زاری کے رویا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی، خوشی اور راحت دیکھے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ رویا ہے پھر ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **هُوَ اَمَحُّكَ وَابْكِي (وہ ہنسا اور رلاتا ہے)۔**

کری (بہرہ پن)

کری۔ بہرہ پن۔ خواب میں درویشی اور بد حالی اور کاموں میں عاجزی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن دین کی تباہی اور غم و اندوہ ہے اور اس پر کام بستہ ہوں گے اور اس کی مراد پوری نہ ہوگی۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **مِمَّنْ يَمُوتُ مِيتَةً كَثِيرَةً لَا تُرْجَعُونَ (میرے گوتے اندھے ہیں اور وہ رجوع نہ کریں گے)۔**

حضرت ابراہیم کلبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن بے توانی اور کاموں کی بے بسی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھن سننے ہیں تو بہت کاموں کی کشمکش پر دلیل ہے اور دل کی مراد اور مقصود کو پہنچنے کا اور حق تعالیٰ کی رحمت سے حصہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن چار وجہ پر ہے: (۱) درویشی (۲) دین کی تباہی (۳) غم و اندوہ (۴) کاموں کی بے بسی اور نامرادی۔

گرفتہ (شد کا بھتہ)

گرفتہ۔ شد کا بھتہ۔ خواب میں مرد منافق اور بے خبر ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شد کا

محنت حلال روزی ہے جو خلقت کو بغیر احسان کے حاصل ہوتی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْمَنِّ وَالسُّلُوٰی (اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ اتارا ہے)۔**

اگر دیکھے کہ چھتے پر بست ماسد ہے اور کھلیا ہے اور کسی کو فیس دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مال حلال پہنچے گا اور اس سے خیر دیکھے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس مال سے اس کو خیر اور راحت پہنچے گی۔

کزانگند (ریشمی کپڑا)

کزانگند۔ کچا ریشم۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے ریشم پہنا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور دشمنوں پر غلبہ آئے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی اور اس سے خیر و منفعت حاصل کرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے، اگر دیکھے کہ اس نے ریشم کا نیا کپڑا پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار اور پارساء عورت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ سبز پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ مصلح اور پارسا عورت کرے گا۔ اور اگر سرخ پہنا ہے تو حش پرست عورت سے شادی کرے گا اور اگر سیاہ ہے اور صاحب خواب قاضی یا خطیب ہے تو نیکی پر دلیل ہے اور اگر نیا ہے تو وہ عورت گناہگار ہوگی اور اگر پرانا ہے تو وہ عورت پلید اور بیکار ہوگی۔

کڑوم (بچھو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچھو ضعیف دشمن ہے کہ لوگوں کو متاتا ہے اور اس کے نزدیک دوست اور دشمن برابر ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بچھو نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس کو برا کئے گا اور وہ اس سے رنجیدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بچھو کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بچھو کو مارنے کے بعد پھر بچھو زندہ ہو گیا ہے اور اس کو تکلیف دینا چاہتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور پھر دشمن اس کا مقابلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بچھو ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مردم آزار ہو گا اور لوگوں کو بچھے سے برا کئے گا اور لوگوں کو ایک دوسرے سے پھنسا کر فتنہ ڈالے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بچھو کو پکا کر یا بھون کر کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا دل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو کو منہ دکھایا اور کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس کے گھر میں ہے اور اس کے ساتھ نشست و برخاست رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو اس کے کپڑے میں ہے تو بھی یہی تعبیر ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بچھو سے ڈرا ہے اور اس کو بچھو نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے دکھ پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ عورت سے جملع نہ کر سکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو اس کے پیراں میں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے اسکو نقصان پہنچے گا۔

اور اگر خواب دیکھے کہ بچھو اس کی شلواری میں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس کے عیال یا اس کی سبزی سے فساد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کچھ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) دشمن (۲) حامد (۳) عیب چینی کرنے والا۔

کڑوم خوارہ (ایک جانور ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑوم خوارہ ایک جانور ہے کہ خوزستان میں پانی کے اندر رہتا ہے اور زمین پر دم گھسیٹتا ہے اور اس کا زخمی فوراً ہلاک ہوتا ہے۔
حضرت ابراہیم کسائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑوم خوارہ عقلمند کور بردبار اور عاجز اور با آرام اور شیریں سخن دشمن ہے اور وہ دشمنی میں سخت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کڑوم خوارہ نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کے دشمن سے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے اس کو بلا اور رنج پہنچے گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کڑوم خوارہ نے کاٹا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز کڑوم خوارہ جیسی تھی اور اس سے ڈرا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو دشمن سمجھ کر اندیشہ کرے گا۔ حالانکہ وہ اس کا دشمن نہ ہو گا۔

گزر (گاجر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاجر غم و اندیشہ ہے۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے گاجری ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت رنج پہنچے گا اور غم کھائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گاجر شیریں ہے تو تھوڑے غم پر دلیل ہے۔ اور اگر گاجر گوشت میں پکی ہوئی کھائے تو منفعت پر دلیل ہے جو رنج اور سختی سے حاصل ہوگی۔
اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں گاجر کھانا بیماری ہے اور بھنی ہوئی گاجر کا دیکھنا بھی اچھا نہیں ہے اور بستر وہ گاجر ہے جو خواب میں گوشت میں پکی ہوئی ہو۔

گزیدن (کاٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مر اور محبت اس کے دل میں زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو غصے اور دشمنی سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سے اسی قدر نقصان پہنچے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو گدھے نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ پہلے کی نسبت خطرے میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو اونٹ نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سفر سے نقصان ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کو تیل نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سال نقصان پہنچے گا۔ اور خواب میں تمام درود کا کاٹنا چار وجہ پر ہے: (۱) نقصان (۲) دشمنی (۳) بھلا (۴) بل اور مرتبہ۔

کشتی گرفتار (کشتی لڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی سے کشتی کی ہے اور اس کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال نیک ہو گا اور اس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خود گرا ہے تو اس کی توبہ اول کے خلاف ہے۔ اور اگر کشتی میں دونوں قائم رہے ہوں تو دونوں کا حال خیر اور شر میں مساوی ہے۔ لیکن بظاہر ایک دوسرے سے محبت کریں گے۔

کاسنی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاسنی کا کھانا غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے کاسنی دی ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاسنی کا کھانا غم و اندوہ ہے اور ضرر اور نقصان کا باعث ہے۔

کشت و رز (کسان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کسائی کا کام خواب میں خدائے تعالیٰ پر توکل اور حلال کی روزی ہے۔ نیکی اور مرد فاضل نیک مضرب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ختم ہونے کے لئے زمین جوتی ہے۔ دلیل ہے کہ خیرات اور صدقات دے گا اور اس فن کے استوائان نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسان کا کام کرتا ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین جوتی ہے اور ختم دکھایا ہے اور اس کو پھر جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی، مرتبہ اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ختم ہویا ہے اور بارش پڑی ہے۔ جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے بہتر اور زیادہ عمدہ ہو گا اور اگر دیکھے کہ بوئے ہوئے سے کچھ حاصل نہ ہوا ہے اور یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ بارش کیسی ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے باجرہ ہویا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا مل پائے گا۔

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنی زمین میں ختم ہویا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اس کا کام درست ہو گا۔ اور اگر سوداگر اپنی زمین ناکشتہ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ نقصان دیکھے گا یا کسی سے جھگڑا کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ مظلوم زمین جوتی ہے اور بیج ہویا ہے۔ دلیل ہے کہ جملہ کرنے اور خیرات و صدقات دینے پر راغب ہو گا۔ اور اگر اپنی ملک زمین کو بوئی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر نعمت فراخ ہو گی۔ اور اگر گیسوں یا جو یا درخت اپنی زمین میں ہویا ہے تو اسی قدر عزت اور مرتبہ پر دلیل ہے جس قدر کہ اس نے ہویا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاشت کاری پانچ وجہ پر ہے: (۱) حلال کی روزی طلب کرنا (۲) خیر و منفعت حاصل کرنا (۳) بیماری (۴) عزت اور مرتبہ (۵) معیشت۔

کشت زار (کھیت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاشت کاری پانچ وجہ موسم پر دیکھے تو لوگوں کے فرزندوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ لڑائی میں مارے جائیں گے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معلوم کھیت میں ہے۔ دلیل ہے کہ دین و دنیا کی بہتری کا عمل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت بویا کاٹا اور غلہ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی امید پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت میں جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ غازیوں کے ساتھ ہو کر جہاد کرے گا۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھیت کا کاٹنا لڑائی اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ کھیت میں گیا ہے اور لوگوں نے سبزی کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ مصارف میں جائے گا۔ اگر دیکھے کہ کھیت میں آگ لگی ہے اور سب جلا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قحط پڑے گا۔

نور اگر دیکھے کہ اپنے کھیت کو پانی دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے ایسا کام ہو گا کہ جس سے دنیا اور آخرت میں منفعت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ٹک آئی ہے اور اس نے کھیت کو جلا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو باوجود سے نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت میں ایک بڑی شرسکی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قحط اور سختی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ گیہوں کے خوشوں سے زمین پر دانے گرے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کھیت والے کا نقصان ہو گا۔ اور اگر یہ جانے کہ وہ جگہ کس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان صاحب خواب کو ہو گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **يَسْأَلُكُمْ خُزْنُكُمْ لَأَن تَوَازَنُوا عَنْكُمْ أَن تَمْنُوا تَرَوْهُمْ بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ الْحَبِّ وَأَن تَوَازَنُوا تَرَوْهُمْ بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ الْحَبِّ وَأَن تَوَازَنُوا تَرَوْهُمْ بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ الْحَبِّ وَأَن تَوَازَنُوا تَرَوْهُمْ بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ الْحَبِّ** (کاشنے کے دن اس کا حق لیا کرو)۔

اور اگر کھیت کو موسم میں سبز دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں نعمت فراخ ہوگی۔ اور اگر زمین اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور اگر وقت پر کھیت کو کاٹے اور خوشے گھر کو لے جائے تو مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت میں دوستوں کے ساتھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ جلا کو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بکے ہوئے کھیت کا کاٹنا اس کے موسم پر بہتری اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر کچا اور سبز ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ وقت پر کھیت کو کاٹنا دلیل ہے کہ امر حق بجالائے گا۔ اور درویشوں کے حق میں خیرات کی تلقین پر دلیل ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **وَأَتُوا حَقَّ يَوْمِ مَعَادٍ** (کاشنے کے دن اس کا حق لیا کرو)۔

یہ چیز جو دیکھی اور کٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

کشتن (مارنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کو مارا ہے اور اس کا سر کاٹا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ تو مگر آدمی سے اسکو خیر اور نیکی پہنچے گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مارنے والا مرے ہوئے پر ظلم کا اندیشہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مارا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک جماعت کو لوگوں نے ظلم سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور بادشاہ سے خیر و منفعت پہنچے گی۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَمَنْ قَتَلَ مَظْلُومًا** "لَقَدْ جَعَلْنَا لَوَلِيَّهِ سُلْطَانًا" **لَلْأَقْتَلِ** (اور جس نے مظلوم کو قتل کیا۔ تو ہم نے اس کے ولی کو غلبہ دیا ہے اور وہ قتل میں زیادتی نہ کرے)۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو ظلم سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ گنہگار اور ظالم ہو گا۔ اور حق تعالیٰ اس پر کسی کو مقرر کرے گا تاکہ اس کو ستائے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ** (اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ آخر آیت تک)۔

اور بعض کہتے ہیں کہ فرزند پر ظلم کرنا ہر طرح سے دنیا کی عزت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو مارا اور اس کے جسم سے خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مارے والے کا دین برباد ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی چوپائے کو یا زمین کے کیزے کھڑے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور جو شخص اس حیوان کی طرف منسوب ہے، اس کو مغلوب کرے گا۔ اور قاتل کو خون آلودہ دیکھتا ہے وہ اور ظالم شخص کو دیکھتا ہے۔

کشتی (۴)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کشتی کو خواب میں دیکھنا غم و اندوہ یا قید خانہ ہے۔ یا ایسا کام ہے کہ اس کے کرنے سے اس کو رنج اور تکلیف پہنچے گی۔ خاص کر اگر دریا سے کشتی باہر نہ نکلی ہو یا کشتی دریا میں بیٹھ گئی ہو۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کشتی میں ہے اور وہاں سے سلامتی کے ساتھ باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج سے نجات پائے گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **لَا تَجْعَلْنَاهُ مَعَكُمْ فِي السَّفَنِ الْمَصْحُورِ** (ہم نے اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو بھرے بیڑے سے نجات عنایت کی)۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں کشتی تیز ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی قوم کے ہاتھ سے ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کشتی زمین پر رہی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بلا میں گرفتار ہو گا اور دیر سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی غرق ہوئی اور وہ سلامت رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مٹی خنجر ہو گا اور خود بچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی ٹوٹی اور سب کچھ غرق ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر بڑی مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی میں اونچی جگہ پر بیٹھا ہے اور کشتی پانی میں چل رہی ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو بادشاہ اور سرداروں کے پاس قرب اور مرتبہ حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کے درمیان کشتیاں اور بیڑے چل رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَلَقَدْ أَنْجَاكَ مِنَ الْمَغْصَاتِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ** (اور اسی کے لئے دریا میں بھری کشتیاں جہنم کی طرح قائم ہیں)۔ اور اگر دیکھے کہ کشتیاں کھڑی ہیں۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور دیر تک رہے گا۔ بلکہ اس سفر میں مقیم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی میں بیٹھا ہے اور عہد ہوا آئی ہے اور کشتی کو اچھی طرح چلا رہی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی کھڑی ہے اور ہر طرف سے موج آ رہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سختی پیش

آئے گی اور ہلاکت کا خوف ہو گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ** (اور ان پر ہر جگہ سے موج آئی)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی جا رہی ہے اور وہ اس تک پہنچ نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام میں پڑے گا اور آخر کار خلاصی پائے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **فَلَا تَجْنَبُوا وَأَصْلَحُوا السُّلُوكَ** (ہم نے ہی اسکو اور کشتی والوں کو نجات دی)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی کے پلو میں دریا جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور بہت سا فائدہ حاصل کریگا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **يُؤَيِّدُكُمُ الْفُلْكَ إِلَى الْبَحْرِ لَتَنْصُوتُوا مِنْ غَمٍّ** (تمہارے لئے کشتی کو دریا میں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل حاصل کرو)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتیوں میں کوئی چیز نہ تھی اور غلطی جا رہی ہیں۔ دلیل ہے کہ ہلاکت سیڑیوں کو کہیں بھیجے گا اور اگر دیکھے کہ کشتیاں غرق ہو گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ ان سیڑیوں کو روک لیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کشتی دریا میں غرق ہوئی ہے اور جانتا ہے کہ وہ کشتی اس کی ملک نہ تھی۔ دلیل ہے کہ اس کو ہلاکت کا اندیشہ نہیں ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی میں بیٹھا ہے اور ہلاکت سے ڈرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاکت کا مقرب ہو گا اور کشتی کی بڑائی کے مطابق اس کو منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر کشتی میں امن سے بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ہلاکت سے خوف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں کشتیاں رنگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ ہیں۔ دلیل ہے کہ ہلاکت کا مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی دریا کی تہ میں گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو ہلاکت سے بڑی قوت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی چلتی نہیں ہے تو اس کی تکوین خلاف ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھوٹی کشتی میں بیٹھا ہے اور وہ دریا میں چلتی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی پانی میں روہں ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور جلدی واپس آئے گا۔ اور اگر اپنی کشتی کو خشکی میں کھڑی دیکھے۔ دلیل ہے کہ کسی کام میں عاجز ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشتی دیکھنا آٹھ درجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) باپ (۳) عورت (۴) سواری (۵) خوشی (۶) امن (۷) پیش (۸) توانگری اور دولت مندی۔

کشف (کچھوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کشف کچھوے کو کہتے ہیں اور خواب میں کچھوا دیکھنا مرد زاہد عالم ہے جس کی صحبت سے منفعت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کچھوا ہے یا اس کے گھر میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کی زاہد مرد کے ساتھ صحبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کچھوے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کلبانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کچھوا سرزمین داں میں پایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عالم کی صحبت میں حاضر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھوا مسجد میں یا کسی عزت کی جگہ میں پایا ہے۔ دلیل

ہے کہ زاہد ہو گا۔ اور اس کی عالموں، زاہدوں اور بزرگوں کے نزدیک حرمت ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کچھوے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) زاہد (۲) عالم مرد
(۳) وہ مرد جو کاموں میں کارگیری کرتا ہے۔

کشتاب (خیساندہ)

کشتاب۔ چیزوں کا خیساندہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عذاب اور بھڑک کا
کشتاب شکر کے ساتھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو تھوڑا سا حلائی حاصل ہو گا اور اس کے دل سے رنج اور غم دور
ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتاب پی نہیں سکا ہے۔ تو اس کی تلویں اول کے خلاف ہے۔

کشمش

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشمش مل اور لغت پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے
کہ اس کے پاس کشمش ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خیر و منفعت اس
مخلص کو پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کشمش سے پانی جدا کیا ہے اور پیا ہے۔ اگر عالم ہے تو علم اور زیادہ ہو گا
اور اگر سوداگر ہے تو مال زیادہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کشمش کا ڈھیر ہے۔ اگر عالم ہے تو
اس کے مال زیادہ ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر اہل حرفہ سے ہے تو اس کو پورا مال کسب سے حاصل ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشمش نہیں وجہ پر ہے: (۱) منفعت (۲) مل حلائی (۳)
کسب۔

کشینز (دھنیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھنیا غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ
اس کے پاس دھنیا ہے اور اس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر غم و اندوہ ہو گا۔

کعب (نخنہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نخنہ کا دیکھنا مقام پر توہیل ہے۔ اگر دیکھے کہ نخنہ
سے کھینٹا ہے تو جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بست سے نخنے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم
و اندوہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کا نخنہ ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا یا اس کو غم پہنچے گا۔
اور نختوں کی تاویل لڑائی جھگڑا اور جیل ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ نختوں کے ساتھ کھینٹا حقیر اور ذلیل دشمن اور جھگڑے پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نخنہ پانچ وجہ پر ہے: (۱) مقام (۲) عورت (۳) فرزند

(۴) مل (۵) گفتگو۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ وَظَعُوا لَهَا آتَاكَم مِّنْ رَبِّكُم** (اور میاں اثار پھلتن عورتیں اور چھلکے ہوئے پیالے)۔

اور اگر حلال گوشت والے جانور کا اپنے پاس نغز دیکھے تو مل حلال پر دلیل ہے اور اگر برعکس دیکھے تو مل حرام پر دلیل ہے۔

کعبہ شریف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کعبہ شریف کا دیکھنا خلیفہ کو دیکھنا ہے اور جس قبلہ کا کعبہ ہے جو زیادتی اور نقصان کے کعبے میں دیکھے گا خلیفہ ہوگی۔ اگر دیکھے کہ اس نے کعبے کا طواف کیا ہے تو اس کے دین کی صلاح پر دلیل ہے اور خلیفہ راحت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے احرام باندھا ہوا ہے اور رخ کعبے کی طرف ہے۔ اس کی صلاحیت کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا مکان کعبہ ہو گیا ہے اور لوگ زیارت کو آتے ہیں۔ دلیل ہے کہ امانت کی حفاظت کرے گا اور عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ دیکھے کہ کعبہ میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ خلیفہ سے بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کعبہ گرا ہے یا جلا ہے۔ دلیل ہے کہ خلیفہ کا حل برا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کعبے میں سے کوئی چیز لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خلیفہ سے فائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کعبہ میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ خلفاء سے اس کا کام عمدہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کعبے کا اصل ایمان اور مسلمانی ہے۔ اور اگر اپنے آپ کو کعبے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن کی طرف سے شرارت سے امن میں رہے گا اور اس کی دعا قبول ہوگی۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَمَنْ دَخَلَهَا كَانَ آمِنًا** (اور جو شخص اس میں داخل ہو گا امن میں ہو گا)۔

اور اگر دیکھے کہ حجر اسود کی طرف رخ کر کے بوسہ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنحضرتؐ کی مبارک زیارت کر رہا ہے یا مقام ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کو جائے گا اور سلامتی سے واپس آئے گا۔ اور اگر اپنے آپ کعبہ کی چھت پر دیکھے تو بد مذہب ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کعبہ چار وجہ پر ہے: (۱) خلیفہ (۲) امام (۳) ایمان اور مسلمانی (۴) خوف سے سب طرح کا امن۔

کفتار (بجڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کفتار بڑی، پلید اور بد کردار عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بچہ باندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بد عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بچہ کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر جلاو کریں گے۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بچہ کا دودھ پیا ہے۔ اس کے پاس

اس کی ہڈی یا چڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت سے فائدہ حاصل کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کفتار کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت اس سے بد زبانی کرے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کفتار کو دیکھنا برا ہے۔

کفچہ (چمچہ یا ڈوئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈوئی گھر کی حکومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نئی اور پاکیزہ ڈوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام پارسا ہو گا۔ اور اگر ڈوئی پرانی اور ٹوٹی ہوئی دیکھے تو اس کی توبیل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ڈوئی ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام مرے گا یا بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ضائع ہوئی ہے یا جلی ہے تو بھی غلام مرے گا۔

کفچہ آتش (آگ کا چمچ)

حضرت نظام نے فرمایا ہے۔ اگر اس کو سلاطین اور بادشاہ دیکھیں تو نائب پر دلیل ہے۔ اور اگر اور کوئی دیکھے تو اس کے اہل اور گھر کے خدشہ پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس آگ کا چمچ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خدشہ حاصل ہو گا اور اگر بجھایا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ خدشہ مرے گا یا جائے گا۔

کفش (جوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے نیا جوتا پاؤں میں پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوسرے کا جوتا پاؤں میں پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ عورت کرے گا۔ اور اگر سیاہ جوتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت لڑاکی ہو گی۔ اور اگر سرخ ہے تو عورت خوش اور جیش پسند ہو گی۔ اور اگر زرد ہے تو عورت بیمار ہو گی اور اگر سفید ہے تو عورت خوبصورت ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر گائے کے چمڑے کی جوتی ہے۔ دلیل ہے کہ اصل عورت کرے گا اور اگر بکری کے چمڑے کی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے شکوی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جوتی اس کے پاؤں سے گرے گی اور ضائع ہوئی ہے تو غم و اندوہ اور بے حرمتی پر دلیل ہے۔ اور اگر جوتا اس کے پاؤں میں ٹھک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت تباہ کار ہو گی اور خواب میں پرانے جوتے کا دیکھنا نئے سے بہتر ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتے کا دیکھنا سلت و جہ پر ہے : (۱) عورت (۲) غلام

(۳) کنیز (۴) قوت (۵) معیت (۶) مال (۷) سفر۔

اور خواب میں جوتے بنانے والا ایسا شخص ہے جو میراث کو تقسیم کرتا ہے۔

کف (ہتھیلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ہتھیلی میں کوئی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر ہیں۔ دلیل ہے کہ وہاں عروسی اور شادی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ہتھیلیاں خست یا زخمی ہیں۔ دلیل ہے کہ سفر سے رکاوٹ ہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ہتھیلیاں کشلہ رو ہیں تو فراخ دستی پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو نامرادی اور تنگ دستی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہتھیلی کا دیکھنا چھ درجہ پر ہے : (۱) فراخی دست (۲) مل (۳) ریاست (۴) فرزند (۵) دلیری (۶) عورت سے حرام کاری کرنا۔

کفِ دریا (سندرجھاگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سندرجھاگ بادشاہ سے یا کسی بڑے آدمی سے منفعت کا حاصل کرنا ہے۔

کفن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی مرد یا زندہ کے لئے کفن بنایا ہے۔ اگر وہ معلوم مقصود ہے تو اس سے رنج و غصہ پہودیل ہے۔ اور اگر کسی معلوم مرد کے لئے کفن بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں اس مرد کے طریقے کی تلاش کرے گا۔

کفن

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرد کا کفن پہنا ہے۔ اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اگر صاحب خواب صالح، پارسا اور طالب علم ہے اور باریک باتیں کہتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا اس کا رخ کرے گی اور اہل حرام جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مردوں کے کفن اتارتا ہے اور جگہ جگہ لئے پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اہل حرام اس کے ہاتھ پر روانہ ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب مفسد ہے۔ دلیل ہے کہ منافق اور پھلور ہو گا۔ اور لوگوں پر فساد اور جھوٹ کی گواہی دے گا۔

مگلاب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مگلاب تندرستی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر کسی نے مگلاب گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ تندرست ہو گا اور لوگ اس کی صفت و ثناء کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے لئے مگلاب دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نام ملک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر عالم

ہے تو لوگ اس کے علم سے نفع اٹھائیں گے۔

کلازہ (ایک پرندہ ہے)

کلازہ ایک پرندہ ہے جس کو حقیق بھی کہتے ہیں۔ اس کو خواب میں دیکنا بے وفا اور بد دین مرد پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کلازہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اوپر کی صفت والے آدمی سے محبت اور دوستی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کلازہ سے لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس صفت کے آدمی کے ساتھ صاحب خواب جھگڑا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کلازہ اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے آدمی کی صحبت ترک کرے گا اور اگر اسے مار کر اس کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا اور اسی قدر اس کا مل کھائے گا۔

کلاغ (پھاڑی کوآ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوآ بد عہد اور بد کار شخص ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کوآ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جوئے خیلے کے ساتھ قیمت حاصل کرے گا۔ اگر دیکھے کہ کوآ کسی درخت کی شاخ پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس کے وہل پر دلیل ہے۔ اور اگر دو کوآ دیکھے تو رنج اور مشقت پر دلیل ہے۔ اور خواب میں پھاڑی کوآ کو دیکھنے میں بھلائی نہیں ہے۔

کلاہ (ٹوپی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹوپی کا دیکھنا اس کی قدر اور قیمت کے مطابق عزت اور مرتبہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سر پر غازیوں کی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر ترکوں کی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ سختی سے منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر آتش پرستوں کی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی عزت پائے گا۔ لیکن دین میں ضعیف ہو گا۔ اور اگر اپنے سر پر پلوٹلہ کا تاج دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر عطلی ٹوپی ہے تو خوش رہے گا اور منفعت پائے گا اور اگر اس کے سر پر رومی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی خیر حاصل کرے گا۔ اور اگر ٹوپی پر پگڑی رکھی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کو لوگوں سے چھپانا چاہے گا۔ اور اگر ریشم کی ٹوپی رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے سر پر زریں ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے نفع پائے گا۔ اور اگر مروارید کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں عزیز ہو گا اور مردود و غازی سے صحبت رکھے گا۔ اور اگر ٹوپی لوہے کی ہے۔ دلیل ہے کہ پلوٹلہ سے عزت، مرتبہ اور قوت پائے گا۔ اور اگر ٹوپی لکڑی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے آپ کو لوگوں میں خوار معلوم کرے گا اور بھوت اور بے ہودہ

کے گئے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ گرمی کی ٹوپی جاڑے میں سر پر رکھی ہوئی ہے دلیل ہے کہ خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ مراد سے رکے گا اور اگر سر پر سیاہ ٹوپی دیکھے اور بیداری میں بھی وہی پئے۔ دلیل ہے کہ خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ ٹوپی اس کے سر سے گرمی ہے۔ دلیل ہے کہ عمل سے معزول ہو گا یا اس کو سخت غم پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مذکورہ ٹیپوں میں سے اس نے کوئی ٹوپی سر پر رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ٹوپی کی قدر اور قیمت کے مطابق کسی سردار سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سر سے ٹوپی اتاری گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ سے گرے گا۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے سر پر دو گوشہ ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا جو بلا شاہ بنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر دڑی کی ٹوپی رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص بد دین ہو گا۔ لیکن بلا شاہوں کے لئے نیک ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کلاہ پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شرف اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ٹوپی پہنی ہوئی اور پرانی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی غیر شخص اس کے سر سے ٹوپی لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگ آدمی سے دور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر سمور کے پوست کی یا لومڑی و فیروہ کے پوست کی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے شخص سے کہ جو دین میں کامل نہیں ہے شرف اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے ایسی ٹوپی پہنی ہے کہ اس نے بیداری میں بھی ایسی نہیں پہنی تھی۔ اگر سفید ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر سبز ہے تو بدی پر دلیل ہے۔ اور اگر بیداری میں اس قسم کی رکھتا ہے تو بد نہیں ہے اور سرخ ٹوپی کا خواب میں دیکھنا بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے جڑاؤ ٹوپی پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی قدر اور قیمت کے مطابق شرف اور بزرگی پائے گا۔ لیکن اس کے دین میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹوپی ٹھک میں گرمی ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شاہ اس پر تلوان یعنی جہانہ ڈالے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹوپی شرف اور بزرگی پر دلیل ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) ولایت (۲) ریاست (۳) بزرگی (۴) عزت اور مرتبہ (۵) مقدار (۶) کلاہ دوز کا مرتبہ خواب میں بزرگوں کی خدمت کرنے والا ہے۔

کَلْ شَدْن (منجا ہو)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ کلاہ پہنی ہوئی ہے۔ دلیل ہے

کہ مراد اور ملی بہت پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کا غم و اندوہ زائل ہو گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض اترے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گنجے آدمی سے صحبت ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار آدمی کا دوست اور آشنا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر منجھا تھا اور پھر ہل آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا مل تلف ہو گا اور خود قرضدار ہو گا۔

گل پھول

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھول کا حکم دو قسم پر ہے۔ ایک درخت پر پھول کا ہونا اور دوسرے بے درخت کے ہونا۔ اور جس پھول کے لئے پتا نہیں ہے۔ اس کا دیکھنا صاحب خواب کے غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر سرخ پھول کوئی اس کے موسم میں درخت پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا اور اگر بے وقت دیکھے تو فرزند کی وجہ سے مصیبت میں گرفتار ہو گا۔

اور خواب میں پھول کا درخت سردار اور بات کرنے والا شخص ہے۔ اور زرد پھول درخت 'سوا' اگر عورت حبیبت پوری کرنے والی ہے۔ اور سفید پھول کا درخت عزت 'مرتبے' اور دولت پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے گھر میں پھول کا درخت دیکھے۔ دلیل ہے کہ کسی دختر کو نکاح میں لائے گا۔ اور اگر اپنے گھر میں گل صد برگ کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ فرزند کے سبب سے خوش ہو گا۔ اور اگر کئی طرح کے پھول کھلے ہوئے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے خونیٹوں اور اہل بیت سے خوش ہو گا۔ اور اگر درخت گل کی جڑ زمین سے اُگی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر کے لوگ کاہل ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھول کم ہمت اور بد عمد شخص ہے جو کسی سے وفا نہیں کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو پھول دیا ہے یا ہاتھ سے گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے بے وفا شخص کی صحبت سے دور ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھول خط ہے جو غائب سے اس کو ملے گا اور یا غائب شخص آئے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پھول کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) دوست (۳) کم ہمت مرد (۴) کنیز (۵) غلام (۶) غائب کا خط۔

گل شکر (کھند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گل شکر 'شہ' اور گل کھائے گئے کے قدر کے مطابق نصیب اور مل طمان ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس گل شکر اور گل کے ساتھ ہے اور اس کو کھایا ہے۔ اگر تو نگر ہے تو ملی اور زیادہ ہو گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا اور اگر غمگین ہے تو خوش ہو گا اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے فارغ ہو گا۔

گل خوردن (کچڑ کھانا)

گل خوردن - کچڑ کھانا مٹی کھانا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ

مٹی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ مردوں کو برا کہتا ہے۔ اگر دیکھے کہ کچھ کو مٹی کے ساتھ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ انہا میں عین پر خبیث کسے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ واصحابہ وسلم کی قبر مبارک پر سے خاک کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ جگہ کسے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کی لپائی مٹی سے کی ہے۔ دلیل ہے کہ فحش ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید اور سبز مٹی کا دیکھنا مال حلال ہے۔ اور زرد مٹی کا دیکھنا بیماری ہے۔ اور سرخ مٹی کا دیکھنا کھیل اور تماشہ ہے اور سیاہ مٹی کا دیکھنا غم و اندوہ اور اندیشہ ہے اور سیاہ پانی میں مٹی غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کچھ میں فرق ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑی محنت میں پڑے گا اور خاصی نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھ سے باہر نکلا ہے اور اپنا جسم اور کپڑے خوب صاف کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب غم و اندوہ سے رہائی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ گرم علاقے میں پھول کا دیکھنا سرد کی نسبت زیادہ سخت ہے۔ (نوٹ) یہ قول گل کی نسبت ہے۔ گل یعنی مٹی کے متعلق نہیں۔

گلستین (زنبور)

گلستین 'لوہے کو پکڑنے کا اوزار یعنی زنبور۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبور غلام ہے کہ غول کے ساتھ بلاشلہ کے ہاتھ سے مل نکلا ہے اور لوگوں پر خبیث کرنا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں زنبور ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت کا حصول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا زنبور ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ضرر اور نقصان اس کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے زنبور کے ساتھ کوئی چیز آگ میں سے نکال ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بلاشلہ سے راحت پائے گا۔

کلم (ایک سبزی ہے)

کلم ایک سبزی ہے گو بھی جیسی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کلم ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر بغیر گوشت کے کھائے تو دلیل ہے کہ تھوڑا نفع ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں گوشت اور کلم کو اکٹھا پا کر کھائے۔ دلیل ہے کہ بہت منفعت پائے گا۔ اور اگر خام ہے تو کم فائدہ ہے۔ اور اگر بے دقت کھائی ہے تو غم و اندیشہ پر دلیل ہے۔ اور اگر شیریں ہے تو منفعت بہت زیادہ ہے۔

گلزار (انار کا پھول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلزار کا دیکھنا پاکیزہ اور عمدہ عروسی ہے۔ خاص کر اگر

گلزار کو درخت پر دیکھے اور موسم بھی ہو۔ اور اگر دیکھے کہ انار پھول درخت پر سے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ اور عمدہ عروس یا کنیز کے دیدار سے جدا ہو گا۔

کُنگ (کُنج)

کُنگ۔ کونج خواب میں مسافر مرد ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کونج پکڑی ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی سے ملے گا اور اس سے نیکی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کونج کھڑا یا اس کا گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر شخص سے راحت پائے گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کونجوں کو چراتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافروں اور درویشوں کی جماعت پر سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کونج کی خامیت رکھتا ہے۔ تو درویش ہونے پر دلیل ہے۔

گلو (کھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا گلا سلامت ہے اور کچھ دکھ اس کو نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ امانت اور قرض ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رنج اور آفت اس کے گلے میں ظاہر ہوئی ہے تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔
اور اگر اپنے گلے کو فراغ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراغ ہو گی۔ اور گلا تنگ دیکھنا اس کے خلاف ہے۔
اور اگر اپنا گلا درست اور قوی دیکھے۔ دلیل ہے کہ امانتوں کو اچھی طرح نگاہ میں رکھے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ کانٹے والا اس پر ظلم کرے گا۔ یا اس کے دین میں طعن کرے گا۔ اور جس جانور کا بچ کرنا روا نہیں ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں نے اس کا گلا کاٹا ہے۔ اس مرد پر دلیل ہے جو اس جانور سے نسبت رکھتا ہے کہ لوگ اس پر ظلم کریں گے اور اگر دیکھے کہ گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اہل پر کام مشکل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جانور کا گلا ضرورت کے لئے کاٹا ہے اور اس کا گوشت کھایا ہے۔ اگر اس کا گوشت حلال ہے تو مال حلال پر دلیل ہے اور اگر حرام ہے تو مال حرام پر دلیل ہے کہ وہ حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی آدمی کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر ظلم کرے گا۔ یا اس کے دین میں طعن لگائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کا گلا دبیلا ہے اور گھونٹ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب شرف اور بزرگی سے معزول ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلا آدمی کی تمہنی اور خرچ پر دلیل ہے۔
حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلا گھونٹا مغلوب شخص کی تنگی قیاس پر دلیل ہے۔

کلیجہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلیجہ ہمیشہ خوش اور نعمت و مال پر دلیل ہے جو اس کو

حاصل ہو گا اور آسانی سے ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کبھی کا ذکر ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سال مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کبھی منہ میں رکھا ہے اور نکل نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نعمت اور مل دو سروں کی قسمت میں آئے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبھی کا کھانا چار وجہ پر ہے: (۱) مل حلال جو آسانی سے ملے گا (۲) فراخی روزی (۳) نعمت (۴) خوش میثی۔

کلید (چابی۔ کنجی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی کا کشادہ مرد ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چابی گھما کر تالا کھولا ہے اور دروازہ کھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بہت کام کشادہ ہوں گے اور دشمن پر فتح پائیگا اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بہت سی کنجیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَكُمْ مَعَالِدُ السُّلُوبِ وَالْأَوْسُ** (اس کے پاس آسان اور زمین کی چابیاں ہیں)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی خیر کے دروازے کی کشائش اور شر کے دروازے کی بندش ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دروازہ بند کرنے کی چابی نکال کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کے دروازہ کی چابی اس کے ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں بدشگونی ہو گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس لوہے کی چابی ہے۔ تو قوت اور نیکی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بھرت یا تانبے کی چابی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بات جاری ہو گی۔ اور اگر اس کے پاس لکڑی کی چابی ہے۔ تو تھوڑی نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے پاس سونے یا چاندی کی چابی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بول بھلا ہو گا اور بیان کرتے ہیں کہ اس کو خزانہ ملے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس قدر چابیاں زیادہ ہوں گی مال زیادہ ہو گا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ چابی حق تعالیٰ سے دعا، استغفار اور مراد کا مانگنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چابی تالے پر رکھی ہے اور دروازہ کھولا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی حاجت روا ہو گی اور اس کا کام کشادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چابی قفل میں ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی دعا خالص نہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ایک چابی سے کئی تالے کھول کر دروازے کھولے ہیں۔ دلیل ہے کہ خوبصورت عورت سے نکاح کرے گا۔

حضرت حافظ مبرور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے ہاتھ میں چابی دیکھے۔ دلیل ہے کہ نمازی ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس کی چابی گری ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب نماز میں کافیں اور مست ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی آٹھ وجہ پر ہے: (۱) کاموں کی کشادگی (۲) غم سے فراغت (۳) بیماری سے شفاء (۴) مراد کا پانا (۵) دین کی قوت (۶) حج گزارنا (۷) دعا کی قبولیت (۸) علم کا جانا۔

کلیدوان (چابی کی جگہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کلیدوان بغیر رحمت کے جندی کھلا ہے۔ دلیل

ہے کہ اس کے دین اور دنیا کے کام کشادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ مشکل سے کھولا ہے۔ تو اس کی توبل خلاف ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کلیدوان کو کھول نہیں سکا ہے اور دروازہ بند رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام رکب جائیں گے اور اس کا نیک حال سے بد حال ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کلیدوان جلدی کھولا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے جلد نجات پائے گا۔ اور اگر بیمار ہے تو جلدی شفاء پائے گا۔ اور اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ اور اگر کوئی ضرورت ہے تو پوری ہو گی اور دعا قبول ہو گی اور اس کے کام انتظام سے ہوں گے۔

کلیسا (گرجا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کلیسا میں گیا ہے اور اس میں قبیلے کی طرف نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ گنہگار سے توبہ کرے گا اور دین میں قوی ہو گا۔ کیونکہ کلیسا عبادت کی جگہ ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کلیسا میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی رغبت بت پرستوں کی طرف ہو گی۔ خاص کر اگر ان کے قبیلے کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مندر میں گیا ہے۔ اگر صاحب خواب پارسا ہے۔ تو دلیل ہے کہ برا ہو جائے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اس میں رہائش اختیار کر لی ہے۔

گھیم (گودڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گھیم خواب میں رہیں اور سردار ہے۔ اگر صاحب خواب بڑا آدمی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور مرتبہ اور بھی زیادہ ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مرد صالح اور پسندیدہ ہو گا۔ اور درویشوں سے چندار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گودڑی پالی ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی اور اس سے خیر و منفعت دیکھے گی۔

اور اگر دیکھے کہ چھوٹی گودڑی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت 'پارسا' اور موافقت والی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سبز گھیم ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور لڑائی عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر سرخ گھیم ہے تو معاشر اور عیش پسند عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر گھیم زرد ہے۔ تو بیمار سی عورت کرے گا۔ اور اگر سیاہ گھیم ہے تو زائد اور عابد عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر کئی رنگ کی گھیم ہے۔ تو اس عورت میں مذکورہ بالا سب صفات ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گودڑی پہنی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا سردار کی پناہ میں ہو گا اور اس سے منفعت پائے گا۔ اور اگر گھیم اپنے سے دور ڈالی ہے اور ضائع ہوئی ہے۔ تو اسکی توبل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھیم کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) مرد رئیس (۲) مہتر اور پارسا (۳) مالدار عورت (۴) کنیز (۵) خیر و منفعت۔

کمان

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمان کو بغیر تیر کے کھینچتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور فائدہ ہے کے ساتھ واپس آئے گا۔ اور اگر کمان کھینچتے وقت چلہ ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا سفر تمام نہ ہو گا۔ اور ممکن ہے کہ اسکو راہ میں ضرر و نقصان پہنچے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے کمان دی ہے۔ دلیل ہے کہ اسکے فرزند یا بھائی ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کمان ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی سے گرے گا یا اس کے بل سے کچھ ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان سے تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی کا خط ملے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمان سے تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق اور باطل بات کے گاتیر کی راستی اور کجروی کے مطابق۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے لئے کمان بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم کے پوشہ سے شرف اور بزرگی حاصل ہوگی یا غمی عورت سے شادی کرے گا اور اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان سے تیر اندازی نہیں کر سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پوشہ سے یا اس عورت سے فائدہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کمان فروخت کی ہے یا کسی کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے شرف اور بزرگی کا نقصان ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ کمان کی تولیہ درازی عرصہ ہے۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نئی اور پاکیزہ کمان ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان تلی ہے۔ دلیل ہے کہ پائیدار عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کمان ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے جدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کی کمان سخت تھی اور کھینچنے کے وقت نرم ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا اور اس کا کام آسانی سے ہو گا۔ اور اگر سفر کرے گا تو مبارک ہو گا اور مراد کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان نرم تھی اور کھینچتے وقت سخت ہو گئی ہے تو اس کی تولیہ خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے اپنے لئے کمان بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ کامیاب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان بیچی ہے اور اس کی قیمت کے درم اور دینار لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دنیا کو دین پر پسند کرے گا۔ اور اگر کمان کی قیمت روپے کے سوا کچھ اور لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی مراد پوری ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کمان بخشش میں ملی ہے۔ دلیل ہے کہ جلدی عورت کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان خیدہ کچی ہوئی اس کو کسی نے دی ہے اور اس نے نہیں کھینچی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کمان ان میں کمان کو رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے رحلت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی کمانیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بہت سے دوست ہوں گے جو مصیبت کے وقت اس کی مدد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس پاکیزہ اور عمدہ کمان ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام، خیرات اور حسنات کرے گا اور حج ادا کرے گا اور حق تعالیٰ کے نزدیک ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ (پس دو کمانوں کی مشد بلکہ اس سے بھی قریب ہوا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمان دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) سفر (۲) فرزند یا بھائی (۳) عورت (۴) قوت (۵) نیک کام (۶) کاموں میں درست آوی۔

کمان حلاجی (دھنیے کی کمان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھنیے کی کمان طعنہ مارنے والا شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں دھنیے کی کمان ہے۔ دلیل ہے کہ نفاق کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس دھنیے کی کمان ہے اور غم نہیں ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ بدی کرے گا۔

کمانہ آسمان (توس قرح)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آسمان پر زرد کمان دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ بیماری میں مبتلا ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس میں سبزی سرفی سے زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں نعمت فراخ ہوگی اور اگر دیکھے کہ سرفی سبزی سے زیادہ ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آسمان پر سرفی ستون کی طرح ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو قوت اور کامیابی ہوگی۔ اور اگر سیاہ ستون دیکھے تو اس کی تاویل خواب اول کے خلاف ہے۔

کمان کردہ

کمان کردہ ایک قسم کی کمان ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمان کردہ کا دیکھنا بادشاہ کا کام غم و اندوہ کے ساتھ ہے۔ اور اگر کمان اس کے ہاتھ میں ہے اور اس سے ٹوپی گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بری بات کہے گا اور مچالی دے گا۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کمان سے لوگوں کی ٹوپیاں اتارتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو ستانے کے باعث غناک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کمان کردہ ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو دکھ نہ دے گا۔

کمر بند

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمر بند باندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی مرد اس کی پشت و پناہ ہو گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کی پشت و پناہ فرزند یا خویش ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ کمر بند موقی اور جواہرات سے جڑاؤ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی قیمت کے مطابق ملے حاصل کرے گا اور اس سے پشت و پناہ قوی ہوگی۔ اور ممکن ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو جو تمام قبیلوں میں بالقبال اور دولتمند ہو۔

حضرت ابراہیم کمانی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی کمر بند چار کمر بند بندھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس

کابل اور نوکر چاکر بہت ہوں گے اور کہتے ہیں کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے کمر بند دیا ہے اور اس نے کمر پر باندھا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جاسے گا۔ اور اگر
 دیکھے کہ کمر بند ٹوٹا ہوا اور ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بل اور بزرگی کا نقصان ہو گا۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا کمر بند جواہرات سے جڑا ہے۔ دلیل
 ہے کہ قوم کا سردار ہو گا اور اسکے اہل بیت اس کے باعث دولت مند ہوں گے۔
 اور اگر دیکھے کہ کمر بند لوہے یا تانبے کی تلواریں سے آراستہ ہے۔ توڑے چاہے ہوئے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے
 کہ کسی نے اس کو کمر بند جمع تلواریں بٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ پادشاہ کے لئے سفر کرے گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمر بند دیکھنا چھ درجہ پر ہے: (۱) باپ یا بھائی یا خونیوں کی
 طرف سے منفعت (۲) فرزند (۳) بزرگی اور پناہ (۴) عمر دراز (۵) انصاف اور مراد کا پانا (۶) دین کی پاکیزگی۔
 اور اگر کمر پر کمر بند بٹھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں سے انصاف حاصل کرے گا۔ لیکن اس کی نصف عم
 گزری ہوئی ہوگی۔

گم شدن (گم ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جس جگہ
 وہ ہے ضائع ہوگی۔ کیونکہ اس کو نہ پہچانیں گے اور اس کا قرب نہ جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عیال یا فرزند گم
 ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے باعث اندر تکین ہو گا۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی چیز اس کی گم ہوئی ہے۔ اگر وہ چیز تویل
 میں نیک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو غم و اندوہ ہو گا اور اس کا ضرر زائل ہو گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔
 اور اگر وہ چیز تویل میں بد ہے تو غم اور ضرر اس سے زائل نہ ہو گا۔ اور اس کا کام انتظام سے نہ ہو گا۔

کمند

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کند ڈالا ہے اور کسی
 مرد کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کند کے اندازے پر کسی بزرگ سے مدد چاہے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کا کند رسی کا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی اہلکار شخص سے مدد چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کند
 خنزیر کے بالوں کا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کافر شخص سے مدد مانگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کند ڈالا ہے اور کسی مرد
 کی گردن میں پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمزور شخص سے مدد چاہے گا۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کند کسی شخص کے ہاتھ میں پڑا ہے۔ دلیل
 ہے کہ کسی مسافر مرد سے مدد چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کند ڈالا ہے اور دشمن کو پکڑ نہیں سکا۔ دلیل ہے کہ کوئی شخص
 بھی اس کی مدد نہ کرے گا۔

کنار (جہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہیر ستمرا مل اور میوؤں میں سے کسی میں اس کی خاصیت نہیں ہے۔ اور کتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کامیوہ بشت میں ہر تھلہ اگر دیکھے کہ اس نے ہیر کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ خاص کر اگر ہیر کا کھلنا اس کے موسم میں ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہیر حلال مل ہے اور فراخ روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بیروں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سال پائے گا۔

گناہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے گناہ کیا ہے اور معلوم نہیں ہے کہ کس قسم کا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ اور فتنے میں پڑے گا۔
حضرت ابراہیم کہلیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گناہ کرنا جرم اور گناہ ہے اس سے توبہ کرنی چاہیے تاکہ حق تعالیٰ کے عذاب سے اس میں رہے اور اس کا کام درست ہو جائے۔

گنبد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد عورت ہے۔ اور اگر خواب میں پاکیزہ گنبد دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت عورت سے شادی کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہلیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد شرف اور بزرگی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بڑے گنبد میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر اور منفعت حاصل ہوگی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد کا دیکھنا چار درجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) لوطی (۳) منفعت (۴) عزت اور مرتبہ۔

سنگ (خزانہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے خزانہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ یا اس کے دل کو رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا خزانہ ضائع ہوا ہے۔ تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغفلؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خزانہ پائے والا کسی خراب جگہ میں بیمار یا ہلاک ہو گا۔ اور اگر آباد جگہ سے خزانہ پائے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے شفا پائے گا۔

کبچہ (قل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبچوں کا پانا مل ہے۔ جو ہر روز زیادہ ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس قل ہیں اور ان کو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اپنے مال سے منفعت پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بے مزہ قل کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اس

گندہ پیر (بوڑھا یا بڑھیا)

حضرت ابن ہریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بڑھیا عورت دنیا ہے اور موٹا بوڑھا مسلمان ہے جو کپڑوں سے آراستہ ہے۔ دلیل ہے کہ مل حلال پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ موٹا بوڑھا کیلے کپڑوں میں ہے اور کافر ہے۔ اس کی تلویل مل حرام ہے۔ اور بوڑھا خوب صورت اور اچھے کپڑوں والا تلویل میں یہ جہان اور وہ جہان ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بوڑھی عورت نے مسلمان سے شادی کی ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ مل حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑھیا عورت کو گھر سے نکالا یا طلاق دی ہے۔ دلیل ہے کہ ترک دنیا کی کوشش کرے گا اور راہ آخرت تلاش کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے موتی بڑھیا عورت سے جمع کیا ہے دلیل ہے کہ دنیا کی مراد پائے گا۔

کندر (ایک دوہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کندر کھلایا چبایا ہے۔ دلیل ہے کہ چبانے کے اندازے پر کسی سے جھڑا کرے گا یا اس کی شکایت کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کندر ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔
کیونکہ تلخ ہے اور تولیل میں اندوہ ہے۔

کندش (تک بھکنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سی تک بھکنی ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری دروازہ ہوگی اور آخر کار شفا پائے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کندش کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بلا میں گرفتار ہو گا۔ اگر دیکھے کہ کندش ٹاک میں ڈالی ہے اور چھینک لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد مشکل سے پوری ہوگی۔

گندم (گیسوں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیسوں میں حلال ہے جو لوگوں کو تکلیف سے مبرا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گیسوں کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ صلح اور دیندار ہو گا۔ اور اگر پکا کر کھائی ہے تو غمگین ہو گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا منہ پیٹ تک خشک گیسوں سے پر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر ختم ہو گئی ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ گیسوں کے خوشے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قحط اور تنگی ظاہر ہوگی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **سَبَّحْتَ مُنْبِلَاتٍ خُضِرُوا أَخَوْنَا مَسَاتِ** (ملت بالیں سبز اور دوسری خشک) اور اگر دیکھے کہ گیسوں ہوتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس ملک میں غلہ کا نرخ ارزاں کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیسوں تین وجہ پر ہے: (۱) ولایت سے معزول ہونا (۲) نفرت (۳) مسافری۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بچے ہوئے گیسوں کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کچھ نفع پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ گیسوں اپنے وقت پر کاٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سائل رنج سے حاصل کرے گا۔ اور خواب میں گندم فروش ایسا شخص ہے کہ دین کے عوض دنیا کو اختیار کرتا ہے۔

گندنا

گندنا (ایک قسم کے زہریلے دانے ہیں) حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گندنا ایسا مڑ ہے کہ لوگ اس کو دوستی سے یاد کرتے ہیں۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گندنا مال حرام اور بری بات ہے۔ اور اگر خواب

دیکھنے والا مصلح اور پارسا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام حاصل کرے گا اور ہمیشہ بری باتیں کرے گا۔ اور گندنا کے کھانے میں کسی طرح کی بھی منفعت نہیں ہے۔

گندوا (شد کی کبھی)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے شد کی کبھی پکڑی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ قاصد اس کے پاس آئے گا اور اس کو خوش کرے گا اور عزت پائے گا۔ اور چار دن کے بعد عورتوں کی طرف سے مقصود اور مراد پائے گا۔ خاص کر اگر یہ خواب دن کو دیکھے۔

کنشت (مندر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ مندر میں بیٹھا ہے اور قبلہ کی طرف نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ آخر کار توبہ کر کے حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور دین میں قوی ہو گا۔ کیونکہ مندر عبادت کی جگہ ہے۔ اور اگر یہودیوں کے قبلہ کی طرف نماز پڑھے تو دلیل ہے کہ یہودیوں سے محبت رکھتا ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو مندر میں دیکھے تو دلیل ہے کہ بے دین لوگوں کی گفتار میں کام کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مندر اور مریج کا دیکھنا مصلح آدمی کے لئے خیر اور نیکی ہے اور مفید آدمی کے لئے شر اور فساد کی دلیل ہے۔

کنکر (ایک غلہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ موسم پر کنکر کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا اور خواب میں کنکر کا کھانا مفید نہیں ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کنکر ہے اور کھایا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ کتر ہو گا۔

گونگا (گونگا پن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گونگا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ درویش اور بد حال ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو خواب میں گونگا دیکھے۔ تو اس کی چہلی اور نقصان دین پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **مَنْ لَكُمْ عَمِي لَهُمْ لَا تَرْجِعُوْنَ** (وہ ہرے گونگے اندھے ہیں اور وہ رجوع نہیں کرتے ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گونگا ہونا سات درجہ پر ہے: (۱) درویشی (۲) بد حالی (۳) غم و اندوہ (۴) نقصان بیش (۵) مصیبت (۶) نقصان مل (۷) دین کا نقصان۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی زبان کشادہ ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا رکاب ہوا کام کشادہ ہو جائے گا۔

کنہ (ایک جانور ہے)

کنہ۔ چھڑی جیسا ایک جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنہ لوگوں کا عیال ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کنہ اس کے جسم کو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اس کا عیال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے پر بست سی کنہ ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کے چوپائوں سے فائدہ دیکھیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کنہ کا وجود اپنے سے دور ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کو اپنے سے دور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے چوپائے سے کنہ کو پکڑ کر ڈال رہا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو فائدہ نہ پہنچائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنہ کا دیکھنا تین درجہ پر ہے: (۱) عیال (۲) نوکر چاکر (۳)

مال اور بست سے مطالب۔

اور اگر دیکھے کہ کنہ کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ گزشتہ بیان کردہ چیزوں میں نقصان اٹھائے گا۔

کنیزک (لونڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنیز خیر اور نیکی ہے جس قدر کہ اس کا بمل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس خوبصورت فرہ کنیز ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو پوشیدہ طور پر کوئی چیز پہنچے گی اور اس سے شکر ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنیز ملی ہے۔ اگر دیکھے کہ کنیز اس نے خریدی ہے تو خیر و نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر فروخت کی ہے اور اس کے دام لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خریدی ہے تو شدد و خرم ہو گا اور مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنیز برہنہ ہے۔ دلیل ہے کہ نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خوبصورت کنیز بندھی ہوئی ہے اور اپنے گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شادی اور منفعت حاصل ہو گی۔

کھریا (ایک قسم کا گوند ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھریا بیماری ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کھریا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور جلدی شفاء پائے گا۔ اور بعض ایسی تعبیر کہتے ہیں کہ اس کی بیماری طول کھینچے گی۔

گوارش (جوارش)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں جوارش منفعت، خیر اور شادی پر دلیل ہے اور اگر تلخ اور بے مزہ ہے تو غم و اندوہ اور رنج و فساد پر دلیل ہے اور خوشبودار جوارش صحت و ثناء پر دلیل ہے اور بدبودار

کی تویل اس کے خلاف ہے۔
حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شیریں جوارش کا کھانا فم و اندودہ ہے اور خوشبودار جوارش کا کھانا صبح و شام پر دلیل ہے۔

گوال (بوری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوری مرد عالم پر دلیل ہے اور جو چیزیں کہ اس میں اچھی اور بری ہیں۔ اس قول پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دلیل لائے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے: **إِنَّ الْقُلُوبَ وَعَيْنَهُمَا** کہ دل محافظ ہیں۔
حضرت جابر مغلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بوری نئی پاکیزہ اور فراخ ہے تو بہت سی منفعت پر دلیل ہے۔ ورنہ تھوڑی منفعت حاصل ہوگی۔

گودایسا (شیرے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب رسوں سے زیادہ بہتر رس کجور کا ہے۔ اس کے بعد ہلام کا اور پھر ردی کا ہے اور اس کے بعد سب سے کم فائدہ خشکاش کا ہے۔
اور اگر دیکھے کہ کجور کا گودا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بخیل سے مل حاصل کرے گا اور اگر شیرہ خشکاش کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ لیکن اس کا فائدہ کمتر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ردی کا شیرہ بچا ہے۔ دلیل ہے اسی قدر مل پارسا محض سے حاصل کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مذکورہ سب شیرے موجود ہیں اور ان میں سے کچھ کھلیا ہے۔ تو گزشتہ بیان کردہ چیزیں اس کو حاصل ہوں گی۔
حضرت جابر مغلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں اور خوش ذائقہ شیرے نیکی پر دلیل ہیں اور جو حنّ اور بے مزہ ہیں بدی پر دلیل ہیں۔

گور (قبر)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ قبر کی تویل قید خانہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنے لئے قبر کھودی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے احوال تنگ ہوں گے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ قبر کی جگہ پر اپنے لئے مکان بنائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو لوگوں نے قبر میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے احوال میں مشکلات پیش آئیں گی۔
فرمان حق تعالیٰ ہے: **ثُمَّ آمَاتَهُ لَأَنْبَرًا ثُمَّ إِذَا خَاءُ أَنْفُسُهُمْ يَكْفُرُونَ** (پھر اس کو مارا اور اسے قبر میں رکھا۔ پھر جب چاہے گا تو اس کو زندہ کرا کرے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو قبر میں رکھا ہے اور مٹی اس کے سر پر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین کا نقصان ہوگا اور دنیا سے بغیر قبہ کے جائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو قبر میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ میں جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبر میں مرا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ میں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی چوہارے پر قبر کھودی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی زندگی وراثت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ قبر پر کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ پر قائم رہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو قبر میں مردہ دیکھے اور اس سے منکر و تکبر نے سوال کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ اس سے مطالبہ کرے گا۔ اور اگر منکر تکبر کو غلط جواب دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے عذاب میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو قبر سے نکل کر پچاسی دیا ہے اور پھر قبر میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر صیافی کرے گا اور خلعت پہنائے گا اور پھر قید خانے میں ڈالے گا۔ اور اگر یہ خواب سوداگر نے دیکھا ہے۔ تو اس کا شمار سوداگروں میں ہو گا۔ اور ہر ایک کا شمار اپنی جنس کے ساتھ ہے۔ اور اہل تعبیر کو چاہیے کہ چیزوں کا قیاس اچھی طرح کریں تاکہ مقابلے میں نہ پڑیں۔

گورستان (قبرستان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گورستان کا دیکھنا جانوں کی صحبت ہے کہ ان کا دین اور دنیا خراب ہے اور غم و پشیمانی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اہل قبور کی زیارت کی ہے۔ دلیل ہے کہ قیدیوں سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ قبرستان پر بارش برسی ہے۔ دلیل ہے کہ اہل قبور پر رحمت حق ہوگی۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مالدار دیکھے کہ قبروں میں گیا ہے اور ان کو سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ درویش ہو گا اور لوگوں سے بھیک مانگے گا۔ کیونکہ گورستان تداروں کی جگہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم گورستان میں ہے اور مردے قبروں سے اٹھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس جگہ کے لوگ بلا اور محنت میں گرفتار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ قبریں کھلی ہیں بعض مردہ ہیں اور بعض زندہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں محنت اور تنگی ظاہر ہوگی۔

حضرت جعفر سلقی نے فرمایا ہے کہ خواب میں قبرستان تین وجہ پر ہے: (۱) قید خانہ (۲) غم (۳) محنت اور بلا۔

کوز (ایک پھل ہے)

کوز خواب میں ماں ہے جو بلا، محنت، رنج اور سختی سے حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ کوز سے کھینچا ہے یا اس کے ہاتھ میں ہے تو جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس کوزے کا مغز تباہ ہو گیا ہے۔ کمی اور بیشی کے مطابق اس کو مال حرام ملے گا۔ اور اگر مغز کوز کھانے میں مزیدار ہے تو مال حلال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوز کو توڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمی مرد سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوز ہے۔ دلیل ہے کہ جنگ اور

جھڑے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوزہ مڑا اور تلخ ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے بری بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مغز کوزہ سے روغن نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بخیل مرد سے فائدہ پہنچے گا۔

کوزہ ہندی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے کوزہ ہندی دیا ہے۔ دلیل ہے کہ منجہ اور تال ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوزہ ہندی کو کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کی بات کو سچ جانے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کوزہ ہندی خواب میں کیمہ مردیا ہندی کہتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کوزہ ہندی کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اہل نجوم کی باتوں کو سچ جانے گا اور ان پر اعتقاد رکھے گا۔

کوزیویا (جوزوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزیویا دین کی صلاح اور علم شرح کا چنتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کوزیویا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خراب مصلحت دین کی راہ اختیار کرے گا اور شریعت سے بکلیے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوزیویا بہت ہے۔ کھاتا ہے اور لوگوں کو دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور حکمت میں بیکار ہو گا اور اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوزیویا ہے اور اس میں سے کسی کو نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے علم سے نہ اس کو اور نہ دوسروں کو نفع ہو گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کوزیویا کا کھنا علم نجوم پر دلیل ہے۔

گوئے زمین (گڑھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمین کا گڑھا ملے جس کو مکر اور حیلے سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گڑھے میں چھپا ہے اور اس میں سے نکل نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے کسی کام میں پڑے گا اور اس سے مشکل کے ساتھ نکلے گا اور جس قدر گڑھا گہرا ہو گا کام زیادہ سخت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ گڑھا مرداب جیسا ہے۔ دلیل ہے کہ چور اس سے کچھ لے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گڑھا یا کنواں کھودا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے لئے مکر اور حیلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے پانی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلہ سے کچھ حاصل کرے گا اور زندگی بسر کرے گا۔ اور اگر جو اس کے خلاف دیکھے تو کسی دوسرے پر تاویل ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گڑھے میں گرا ہے اور اس سے باہر نہیں نکل سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پوشیدہ کام میں رہے گا اور اس سے خلاصی نہ پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو ربائی پانے پر دلیل ہے۔

کوزہ (نوٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تانبے یا بھرت کا لوٹا خلام ہے۔ اور اگر مٹی کا بنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو لوٹنے کی خوبی کے مطابق کینز حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ لوٹنے سے پانی بیا ہے۔ دلیل ہے کہ باندی سے جماع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوٹا ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی لونڈی مرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزہ لوٹا ہل اور نعمت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سونے یا چاندی کا لوٹا ہے تو حسبِ منشا اس کو مال ملے گا۔ لیکن اس میں قسمت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس پیسے یا قلمی کا لوٹا ہے۔ تو مال اور نعمت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹا نو دجہ پر ہے : (۱) عورت (۲) خادم (۳) کنیز (۴) دین کا قیام (۵) جسم کی درستی (۶) عمر دراز (۷) مال (۸) خیر و برکت (۹) عورتوں کی طرف سے میراث۔ اور کوزہ ٹکانے والے کو براہ کشتے ہیں اور اس کی توبیل سردار اور امیر زادی ہے۔

گوسالہ (بھڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے بھڑا لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے پاس لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر بھڑی ہے تو لڑکی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بھڑے کو گھر میں لے گیا ہے اور اس پر ہاتھ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھڑا اس کے گھر میں آمد و رفت کرتا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جنگلی بھڑا پکڑا ہے تو فرزند پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بھڑے کی پشت پر سوار ہے۔ دلیل ہے کہ غمی بلاشلہ کو ملے گا اور اس سے مرتبہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا بھڑا مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بھڑا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند اس سے بدائی تلاش کریں گے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بھڑا ہے اور اس نے اس کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند کی میراث کھائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھڑا سفید ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند پارسا، مبارک اور توغر ہو گا۔ اور اگر ابلی دیکھے تو درمیانے درجے پر دلیل ہے۔ اور اگر بھڑا قوی اور فریہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند تندرست اور نیک احوال ہو گا۔ اور اگر ضعیف اور دولا ہے تو اس کی توبیل خلاف ہے۔

گوسفند (بکرا۔ بکری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گوسفند غنیمت ہے۔ اگر دیکھے کہ بکریاں جڑا رہی ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی جماعت پر بزرگی اور سرداری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بعض بکریاں سیاہ ہیں اور بعض سفید

ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ جماعت عرب اور مجسم سے مخلوط ہو گئی۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی بکریاں جمع ہوئی ہیں اور جانتا ہے کہ سب اس کی ملک ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت سامان حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بکری گردن پر اٹھائی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کی محنت اپنے ذمہ لے گا۔ اور اگر دیکھا کہ بکری کا پکایا ہوا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مال غنیمت حاصل ہو گا۔ اور اگر بھون کر گوشت کھایا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھانے کے لئے بکری ذبح کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اس کا مال کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بکرا پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی مہربان آدمی سے ہو گی اور اس پر بڑی اور مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کا گھٹا کٹ کر اس کو چھوڑ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی پر فتح پائے گا اور اس کا مال لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے پر بیٹھا ہے اور وہ اس کا فریل بردار ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرا اس پر غالب ہے۔ اس کی تولیل لول کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بکرے کا سر اور پاؤں توڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس شخص کی اوپر صفت بیان ہوئی ہے اس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کا سر اور پاؤں قوی اور دراز ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ شخص قوی اور توانا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے پر پٹم نہ وارد ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بکرے کی بہت سی پٹم اندری ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں پر حکومت کریگا۔ اور ان کو ماتحت بنائے گا اور ان سے مال و نعمت پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اس کو ہر ایک بکرے کے عوض میں ایک ایک سال اور بزرگی اور شرف کا حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ بکری خواب میں بڑی اور بچی عورت ہے۔ قصہ داؤد علیہ السلام میں فرمایا حق تعالیٰ ہے: **اِنَّ هٰذَا اَبْرٰی کَہ تَسْمَعُوْنَ نَعْمَہٗ وَلٰی نَعْمَہٗ وَاٰجِلَہٗ** (اس میرے بھائی کی ننانویں دنیاں ہیں اور میری صرف ایک دنی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بکری پکڑی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ گزشتہ صفت کی عورت اس کی محبت کی خواستگار ہو گی اور اس سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت اس سے جدا ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بکری کا گھٹا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا عورت پر بہتان لگائے گا۔ اور اگر بکری سیاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت عرب سے ہو گی۔ اور اگر سفید ہے تو وہ عورت عجم سے ہو گی۔ اور بکری کا چڑا غنیمت اور مال حلال ہے اور خواب میں گوسفند کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) سردار (۲) سرداری (۳) مال (۴) فرمان (۵) مرتبہ اور منفعت۔

گوشت ہا (کئی طرح کے گوشت)

حضرت وانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جس قدر کہ پختہ گوشت کھائے جائیں مال اور منفعت پر دلیل ہے۔ جس کو سہانی سے حاصل کرے گا اور خام گوشت کھانا دلیل ہے کہ مال رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور

گوشت کی خرید و فروخت غم و اندوہ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بخت گوشت کا کھانا بخنے ہوئے سے بہتر ہے اور بخنے ہوئے کا کھانا خام سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل خانہ کی عیالت کرے گا اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کا گوشت کھانا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بکرے کی ہمت ہی چشم اتاری ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں پر حکومت کرے گا اور ان کو ماتحت بنائے گا اور ان سے مال و نعمت پائے گا۔

اگر دیکھے کہ کسی شخص کو پھنسی پر لٹکایا ہے اور وہ اس کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حرام کھائے گا اور اگر دیکھے کہ فری بکری کا گوشت پکایا ہوا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چڑا اتاری ہوئی بکری اپنے گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی سردار وہاں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا تھوڑا جسم اپنے گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس گھر میں کوئی ہلاک ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فری گوشت کا خواب میں دیکھنا لاغر سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تازہ گوشت سے کسی کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو زبان سے رنجیدہ کرے گا یا اس کی نیت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھنا ہوا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ سے روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قصاب سے گوشت لیا ہے اور اس کی قیمت دی ہے اور اپنے گھر کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے اڑھیا کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا مال لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گھوڑے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ خلعت میں نیک نام ہو گا۔ اور اس کو بادشاہ سے کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اونٹ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن سے مل لے گا اور کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اونٹ کے بچہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر یتیم کا مال کھائے گا اور بیمار ہو گا اور پھر شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے عقاب کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ظالم بادشاہ سے روپیہ پیسہ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہرن کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خوبصورت عورت سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دشمن سے مال مفت ہو گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ابابیل کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت میں گرفتار ہو گا یا بیمار ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ابابیل کا گوشت خواب میں کھانا دشمن کا مال کھانا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بلی کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے چیتے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑائی میں نام پائے گا اور شرف اور بزرگی حاصل کرے گا۔ اور اگر چڑیا کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی نازک شخص کا یا اپنے فرزند کا اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بندر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چرغ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ سے

نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکور کا گوشت کھلیا ہے تو بے وفا شخص کا مل کھائے گا۔ اور اگر الا کا گوشت کھائے تو چوری کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکوک کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ غلام کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کا گوشت کھلیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کا مل کھائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وراثت کا مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ کا گوشت کھلیا ہے۔ تو نجی مرد کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کیکڑے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام کھائے گا اور اطاعت میں سستی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تیز کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کا مل لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بڈلے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا یا ترس اور خوف کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بدکار آدمی کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنگ خوارہ کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ہے و قوف شخص کے مل سے فائدہ اور منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے گدھے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر شخص سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ دنیا کی نعمت اور اس کے کام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کتے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور سنبھ کا گوشت کھانا مسافر شخص کا گوشت کھانا ہے۔ اور سیرخ کا گوشت کھانا۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی کا مل حاصل ہو گا۔ اور شاہین کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ غلام شخص کے مل سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی گمراہ کردہ راو سے ملے گا۔ اور اگر شیر کا گوشت کھائے دلیل ہے کہ تجارت میں اپنیوں کے ساتھ جھڑا کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مور کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر طوطے کا گوشت کھائے تو بے فائدہ علم سیکھے گا۔ اور اگر خنک کا گوشت کھائے تو عورت کا مل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے قمری کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر گائے بڑا کا گوشت کھائے دلیل ہے کہ بہت سائل حاصل کرے گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ جنگلی گائے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو عورت یا کنیز کے مل سے نفع ہو گا۔ اور اگر کبوتر کا گوشت کھائے۔ تو عورت کے مل سے اس کو فائدہ ہو گا۔ اور اگر بلی کا گوشت کھائے۔ دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر بھیڑیے کا گوشت کھائے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ سے مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھوے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عالم سے علم حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بچو کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑھیا عورت اس پر چاؤ کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کلاڑ کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی آدمی کا گوشت کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گور خر کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور منفعت پائے گا۔ اور مرغی کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ اسکو کنیز یا غلام کی طرف سے مل ملے گا۔ اور مچھلی کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ عورت کے مل سے کچھ کھائے گا اور مرتبہ کا گوشت کھانا بزرگی اور ولایت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ مرہ شخص کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بدی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مگرچھ کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج اور بلا پہنچے گا۔ اور ہبہ کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ دانا اور بزرگ شخص سے

منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہا کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشہ سے راجت حاصل ہوگی اور اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لیبل کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عورت یا فرزند یا غلام سے نفع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہاشہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کا بل کھائے گا۔ اور پیچھے کا گوشت کھانا بھی دشمن کے بل کھانے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جانوروں کا گوشت دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) مال (۲) میراث (۳) قحطی (۴) مصیبت اور اندوہ۔

گوش (کان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا کان گر پڑا ہے یا کٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس کی لڑکی مرے گی یا آپس سے جدا ہوں گے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے، اور اگر خواب میں دیکھے کہ بسرا ہوا ہے اور کچھ بھی سن نہیں سکتا ہے۔ اس کے فسادین اور فساد ریانت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کان دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خیر اور منفعت (۳) دوست (۴) جانا (۵) فرزند (۶) غلام (۷) مال اور مراد (۸) خوف اور دہشت۔

گوشوارہ (جھکے)

گوشوارہ۔ جھکا۔ کان کا زیور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں کانوں میں گوشوارے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی رائش اور زیبائش پہلے سے زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں کانوں میں بست پیش قیمت مروارید لٹکے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ ہم اور قرآن مجید سیکھے گا اور دانا اور عالم ہو گا۔ اور اگر ایک کان میں مروارید دیکھے اور دوسرے میں نہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب علم اور قرآن مجید سیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس دو گوشوارے ہیں۔ نہیں ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی عورت کانوں میں دو ہائیاں رکھتی ہے ایک سونے کی ہے اور ایک چاندی کی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گوشوارہ دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) فرزند خوبصورت اور آرائش (۲) علم اور قرآن مجید سیکھنا (۳) بزرگی (۴) عورت کو طلاق دے کر غم و اندوہ پانا۔

کوشک (محل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ محل میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا چاہا ہوا مل حاصل ہو گا۔ خاص کر اگر محل خشک خام یا مٹی کا ہے۔ اور اگر پختہ اینٹ یا مٹی کا ہے تو مل پر

دلیل ہے۔ لیکن اس کے دین میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلاشلہ نے اس کو محل دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بلاشلہ سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا محل خراب ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا محل کتب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے محل میں آگ لگی ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ صاحب خواب سے تموان لے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں محل آنحضرت پر ہے: (۱) نعمت (۲) ولایت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) بزرگواری (۶) بلاشلی (۷) راحت (۸) محل کی بلندی اور خوبی کے مطابق خوشی شادی اور مرتبہ حاصل کرے گا۔

گوگرد (گندھک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گندھک غم و اندوہ ہے اور گندھک کے دیکھنے میں خیر و منفعت نہیں ہے۔

کودک (بچہ)

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچہ غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بچہ بن گیا ہے اور معلم کے آگے کتب پڑھ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ کیونکہ بچہ فساد سے صلاح کو چاہتا ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر اپنے آپ کو بچہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام ضعیف ہو گا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کے آگے یسنا ہوا بچہ رکھا ہے اور اس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بہت خیر پائے گا اور وہ بچہ بڑے مرتبہ کو پہنچے گا۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خوبصورت لڑکا تولد میں فرشتہ ہے اور بد صورت لڑکا منفعت ہے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ وہ شیرخوار ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مقصود سے رکے گا اور اگر مرد دیکھے کہ کسی بچہ کو دودھ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ بچنے کے وقت سلامت رہے گا۔

کود (پہاڑ)

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو بلند پہاڑ پر دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو بزرگ آدمی اپنی پناہ میں لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کو اس کی جگہ سے کھینچا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پہاڑ پر مقام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر مشکل سے پہاڑ پر چڑھا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ سے نیچے اترا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور مرتبہ کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر مقام بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ سے

عزت پائے گا اور اس کا مقرب ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ پر اذان دی ہے اور نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خیر و خوبی سے ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہاڑ اور محل کے اوپر چٹا مراد کے پورے ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے آپ کو نیچے اترتا ہوا دیکھے تو محل کے خلاف تبویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کے دامن پر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ خنک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کے دامن میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے موافق کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر اس کی ہر اسی میں پلشہ لوگ ہیں۔ دلیل ہے کہ پلشہ سے عزت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ نے اپنی جگہ سے حرکت کی ہے اور بھر قرار پایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں کوئی بڑا آدمی تیار ہو گا اور پھر پلشہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے آسمانی کے ساتھ پہاڑ کھودا ہے۔ دلیل ہے کہ جلدی عطا پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مٹی کا پہاڑ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سببوں سردار سے طبع ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ کوہِ قاف پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ کوہِ طور پر ہے۔ دلیل ہے کہ پلشہ کو اس پر بھروسہ ہو گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر اپنے آپ کو کوہِ عرفات پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور گناہ سے پشیمان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوہِ لبنان پر ہے۔ دلیل ہے کہ وہ علامہ اور صلحہ سے محبت رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تاریک پہاڑ پر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ہلاکت کا خوف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بدرہا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے یا قہر خاں میں جائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو روشن پہاڑ پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ مال حاصل کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دیرین پہاڑ پر ہے اور پتھر بکھرے ہوئے ہیں اور وہ مشکل سے چلا ہے اور تیر ڈال ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ظالم پلشہ سے خوف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دو پہاڑوں میں چلا ہے اور تیر ڈال ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بڑے آدمیوں میں وسیلہ بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ میں سوراخ ہے اور وہ اس سوراخ کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ پلشہ کے راز سے آگاہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سوراخ سے کوئی چیز نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ پلشہ سے عطا پائے گا۔

حضرت حافظ ممبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ کے اوپر چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ آدمی کی خدمت میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کئی پہاڑوں سے پتھر لے رہے ہیں اور ہر ایک جگہ ڈال ہے اور پھر پہاڑ پر ڈال ہے۔ دلیل ہے کہ مال کو قہر سے جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کو بغل میں پکڑ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کسی بڑے آدمی کی خدمت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پہاڑ سے نیچے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر پختہ

اینوں اور چرنے کی میڑھی بنی ہوئی ہے اور وہ اس پر سے پہاڑ کی چوٹی پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد جلدی حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ میڑھی کچی اینٹ اور گارے کی ہے۔ تو اسکی عمدہ تھویل ہے۔ اور اگر میڑھی تھنے کی ہے تو بد ہے۔ اور اگر بھرت کی میڑھی ہے تو اس کی مراد پوری نہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب خاص ہو گا اور بہت سائل پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہاڑ دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بادشاہ (۲) غشی کا کام (۳) فتح پانا (۴) بلندی حاصل کرنا (۵) سرداری پانا۔

گوبر (موتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موتی کا دیکھنا خوبصورت دولت مند عورت کو دیکھنا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس موتی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے موتی ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سائل حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کلمنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موتی بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے مشغل میں مشغول ہو گا اور دلائی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بعض موتیوں میں سوراخ ہیں اور بعض کی بہت علم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری اور بیوہ عورتوں کی دلائی کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید موتی فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سفید موتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں موتی دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) علم (۳) مشورہ فرزند (۴) بیش قیمت چیز (۵) خوبصورت عورتیں (۶) نائدہ مند بات (۷) خیر و برکت (۸) نیک کام کرنا۔ اور اگر صاحب خواب پارسا نہیں ہے۔ تو اس کے لئے پٹیلیاں پر دلیل ہے۔ اور خواب میں گوبر فروش صاحب علم و حکمت ہے۔

کوچہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ آہلا کوچے میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ خاص کر اگر اس میں مصلح لوگ ہیں۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو بدی اور نقصان اور ضرر پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ فراخ کوچہ میں مقیم ہے تو اس کے لئے غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

کیک (پھو)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پھو ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ اور اگر

دیکھے کہ اس نے پسو کھلیا ہے۔ تو سخت تر غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو پسو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور پسو کے دیکھنے میں کسی طرح بھی خیر و منفعت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی ہماری کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّغْبِیر سے حرفِ لَام

لباچہ (لباہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباہ دیکھنا نیک اور دین کی پائیاری ہے۔ خاص کر اگر سبز ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سورا یا سوناب کا لباہ ہے۔ دلیل ہے کہ دیانت دار مرد کی پناہ میں آئے گا۔

حضرت جابر مغلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز لباہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بالنت شخص سے نفع پہنچے گا۔ اور اگر سرخ پنا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش پسند شخص سے اس لباہ کی قیمت کے مطابق اس کو منفعت ہوگی۔ اور اگر سفید ہے تو مصلح اور فاجر شخص سے نفع پائے گا اور اگر زرد ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر نیلے رنگ کا پنا ہوا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر سیاہ پنا ہوا ہے اور صاحب خواب قاضی یا خطیب ہے؛ دلیل ہے کہ خیر اور نیک پائے گا۔ اور قاضی اور خطیب نہیں ہے تو نقصان اور بے حرمتی پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ریشم کا لباہ مردوں کے لئے نقصان کی دلیل ہے اور عورتوں کے لئے خوشی ہے اور عقیقہ رنگ کا لباہ مردوں اور عورتوں کے لئے نیک ہے اور سفید فراخ خیر اور نیک پر دلیل ہے اور خواب میں نیک لباہ نقصان مل پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سوتی لباہ مردوں اور عورتوں کے لئے نیک ہے اور خواب میں لباہ چار وجہ پر ہے: (۱) عورتیں (۲) لانت داری (۳) کاموں کی درستی (۴) خیر و منفعت۔

لباس (پوشاک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گرمی کا لباس جائزے میں پنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا۔ لیکن اس کو بڑا خوف اور ڈر پہنچے گا۔ لیکن اس کا انجام نیک ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے مردوں کا لباس پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے شوہر کو کچھ ملے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی بیداری کی نسبت خواب میں برا لباس دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بد ہو گا۔ اور اگر عمدہ دیکھے تو اس کا کام بہتر ہو گا۔ اور اگر اپنا لباس مرداروں جیسا دیکھے۔ دلیل ہے کہ مردار ہو گا۔ اور اگر اپنے اوپر بد کاروں کا لباس دیکھے۔ دلیل ہے کہ بے گناہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا لباس بادشاہوں کا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر عالموں کا لباس پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ علم سے حصہ پائے گا۔ اور اگر صوفیوں کا لباس رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے دست بردار ہو گا۔ اور اگر دولت مندوں کا لباس رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال جمع کرنے پر حریص ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ یہودیوں اور عیسائیوں کا لباس رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل ان کی طرف مائل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباس کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) عین پاک (۲) توکمری (۳) عزت اور مرتبہ (۴) منفعت (۵) خوش پیش (۶) نیک عمل (۷) عدل چاہے گا۔

لب یا (لب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لبوں کا دیکھنا مرادوں کے پورا ہونے پر دلیل ہے اور نیچے کالب اوپر کے لب سے بہتر ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لب خواب میں خویشت اور قریبی ہیں۔ اگر دیکھے کہ اوپر کالب اپنی جگہ سے زائل ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل زوال میں ہو گا اور نیچے کی لب کی بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا نیچے کالب کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا عورت اسکو ہلاک کرے گی۔ اور اگر دونوں لب گرے ہوئے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو ماں باپ کی طرف سے معیبت پہنچے گی۔ اور یہ بھی کہتے ہیں وہ منظور ہو گا۔ اور اگر اپنے لبوں کو درد مند دیکھے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب آپس میں چسبیدہ ہیں اس طرح کہ کھل نہیں سکتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام رکے گا۔ اور اگر عورت اپنے لب پر سیاہ خلل یعنی قی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت زیادہ ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنا لب دانتوں میں پکڑ کر زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بھڑکا ہو گا جس سے ہلاکت کا خوف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب سو جے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دل زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب سرخ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ حاکم بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب ہنریا سفید ہیں۔ دلیل ہے کہ دوستوں کی وجہ سے غم کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب کزور اور ضعیف ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دل بد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر کالب لڑکوں اور نیچے کالب لڑکیوں پر دلیل ہے۔

لحاف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لحاف عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا اور پاکیزہ لحاف ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیا لحاف خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری باندی خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا لحاف ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا اور اگر لحاف پٹنا ہوا اور میلنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال ناموافق اور لڑاکا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس لحاف ہے۔ دلیل ہے کہ دہدار اور توکمر عورت کرے گا۔ اور اگر سفید لحاف ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت توکمر اور پارسا ہو گی۔ اور اگر سرخ لحاف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت عیاش ہو گی۔ اور اگر زرد لحاف دیکھے تو بیمار عورت پر دلیل ہے اور رنگ دار لحاف مکار اور قریبی عورت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیا لحاف تین وجہ پر ہے: (۱) علم والی عورت (۲) کنواری لڑکی (۳) کنواری باندی۔

لرزیدن (کانپنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن کانپتی ہے۔ دلیل ہے کہ مانند ادری میں ضعف ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس کا سر کلپ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو حاکم سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن کانپتی ہے۔ دلیل ہے کہ نعمت اور آراستگی نہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ کانپتے ہیں۔ اگر دلیل ہے کہ جس مرد سے اس کو قوت اور پناہ ہے اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سفر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس مرد کے درپے ہے اس سے رنج اور سختی دیکھے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم کا کانپنا خوف اور ڈر ہے۔ اور حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم کا کانپنا چار وجہ پر ہے: (۱) ضعف حل (۲) خوف (۳) غم و اندوہ (۴) نقصان اور بیماری کا ہو گا۔

لرزیدن چیز یا (چیزوں کا کانپنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آسمان کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قحط، فساد اور غم بہت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آئینہ اور چاند کانپتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو رنج اور ضرر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے کانپتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے مقربوں میں پریشانی ظاہر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ زمین کانپتی ہے تو قحط اور آفت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو نقصان پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عرش کانپتا ہے تو عالموں کی بددیانتی اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر لوح و قلم کانپتے ہوئے دیکھے تو نشیوں اور اہل علم کی بدحالی پر دلیل ہے۔ اور اگر سات سماں کو لرزے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس ملک والوں کے فساد کی وجہ سے حق تعالیٰ کا عذاب اور غصہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند اور سورج تاروں کی جٹ پر کانپتے ہیں۔ تو اس ملک کے بادشاہ کی جنگ اور خصومت اور قتل و خونریزی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کا مکان یا محل کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع دانوں پر محنت اور آفت پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم کانپتا ہے۔ تو فساد اور مصیبت پر دلیل ہے۔

لشکر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ لشکر کسی جگہ پر ہے یا آیا ہے دلیل ہے کہ اس جگہ والوں کو تکلیف پہنچے گی۔ اور اگر لشکر کو راستہ دیکھے۔ تو جس ملک میں لشکر ہے اس کی قوت اور نصرت پر دلیل ہے۔ اور جس بادشاہ کی ملک لشکر ہے اس کی قوت پر دلیل ہے۔ اور اگر لشکر بغیر اسلحہ کے ہے تو اس

ابوشاہ اور اہل ملک کے ضعف اور عاجزی پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لشکر کو خواب میں دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بُدی دل (۲) میل (۳) سخت ہوا (۴) جنگ و خصومت (۵) بلا اور محنت۔

لعل

لعل ایک قیمتی پتھر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لعل خواب میں خوبصورت اور مالدار عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس لعل آتشیں ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ یا اس نے خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کی عورت کرے گا یا پاکیزہ عقلمند کنیز خریدے گا۔ اور اگر اس کی عورت ہے تو پاکیزہ لطیف صورت لڑکی بنے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سے لعل ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ لیکن دین میں کمزور ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی دوست نے اس کو لعل کا ٹکڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اور قیمت کی مالدار عورت اپنے خوشیوں میں سے کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی بیگانے نے لعل کا ٹکڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ نامعلوم عورت اس صفت کی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی جوان نے لعل کا ٹکڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لعل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) منفعت (۴) دنیا کا مال اور لڑکیاں۔

لوق (چٹنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چٹنی کا مزہ شیریں اور خوشبودار ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر اتار اور پلٹنوزہ اور ششاش وغیرہ کی چٹنی دیکھے۔ اگر تلخ ترش اور بدبودار ہے تو بدی اور نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں چٹنی خیر و منفعت پر دلیل ہے اور ترش کی توہل اس کے خلاف ہے۔

لفلح الشمامہ (دشتبویہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دشتبویہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر کسی کو دی ہے تو وہ بیمار ہو گا۔ اور اگر اس کی بوسہ لگائی ہے تو خوشی کی باتیں سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سی دشتبویہ ہے۔ تو مال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دشتبویہ چھ وجہ پر ہے: (۱) اچھی بات (۲) مال (۳) فرزند (۴) دوست (۵) رفیق (۶) غلاف۔

لقلق (ایک پرندہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقلق یا حسب و نسب آزار اور عاقبت اہلش مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے لقلق پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مذکورہ بلا صفت کے آدمی سے محبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لقلق کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑا دشمن اس کے ہاتھ سے ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لقلق اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر لوگ تعجب کریں گے اور اس کو کسی بڑے آدمی سے منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ لقلق اس کے چوبارے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی سردار اس کے گھر میں آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لقلق اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دہقان مرد کی محبت سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لقلق کا گوشت کھنیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی دہقان سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقلق چار وجہ پر ہے: (۱) مرد دہقان (۲) بدشہ ضعیف (۳) سپاہن (۴) مسافر اور درویش۔

لقمہ (نوالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے شیریں نوالہ اس کے منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس کو عمدہ بات کہے گا۔ اور اگر وہ لقمہ غلیظ اور ترش ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے منہ میں لذیذ اور شیریں لقمہ کسی نے رکھا ہے اگر مصلح ہے تو بل طلال پر دلیل ہے۔ اور اگر لقمہ شیریں گرم ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بات سے بلا میں پڑے گا۔ اور اگر لقمہ اس کے طلق سے آسانی سے گیا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ منہ میں نوالہ رکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) بوسہ دینا (۲) پاکیزہ بات کہنا (۳) لقمہ کے اندازے کے مطابق منفعت۔

لقوہ (بیماری ہے)

لقوہ ایک بیماری ہے جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لقوہ کی بیماری سے اس کا چہرہ ٹیڑھا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے نزدیک ذلیل و خوار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ خوبصورت اور عمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں معزز اور مقبول ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقوہ نفاق پر دلیل ہے کہ لوگوں میں نفاق کی باتیں کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لقوہ ہو گیا ہے۔ بیماری کے ظاہر ہونے اور نقصان دین پر دلیل ہے۔

لگام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لگام ٹوٹی یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مرتبہ اور بزرگی میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑوں کی طرح اس کے سر پر لگام ہے۔ دلیل ہے کہ روزہ رکھے گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔

حضرت علیؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ٹانگار اور بد سگال ہے اس کے منہ میں لگام ڈالی جاتی ہے۔ حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لگام نیک آدمی کے سر پر ہوتی ہے کہ ہمیشہ مالک کے حکم میں ہوتا ہے اور آزادو سراجھا نہیں ہے اور بیان کرتے ہیں کہ خواب دیکھنے والا بالواب اور دامائی والا شخص ہوتا ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لگام تین وجہ پر ہے: (۱) شرف و بزرگی (۲) روزہ رکھنا (۳) ادب و دامائی۔

اور خواب میں لگام فردش ولایت کے کاموں کی تدبیر کرنے والا ہے۔

لکدن زدن (لات مارنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کو لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے یا اس کے خویشتوں سے اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو گھوڑے نے لات ماری ہے۔ تو بہل ہے کہ اس کے مرتبہ اور بزرگی میں نقصان ظہر ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ صاحب خواب فساد میں مشغول ہو گا۔

حضرت جابر مغربیؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو عورت نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کی وجہ سے اندو گھٹن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ موٹی بڑھیا نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال تلف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو لونٹ نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بتل نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سال میں نقصان پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لات مارنا چار وجہ پر ہے: (۱) نقصان (۲) معزت (۳) غم و اندوہ (۴) عیال کا فساد۔

لک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس لک ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کہینہ سے اس کو نفع حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ لک کو ٹک پر رکھا ہے اور دھواں نکلتا ہے دلیل ہے کہ اس کا کام و نام نیکی کے ساتھ ملک میں مشہور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ لک کھنڈا ہے تو غناک ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چھری اس کے ہاتھ میں ہے اور اس کو لک لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ دانا اور پارسا شخصوں میں صلح کرائے گا۔

لوبیا (ایک ہنری ہے)

لوبیا ایک قسم کی سبزی ہوتی ہے۔ حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوبیا اگر اپنے موسم پر دیکھے تو اچھا ہے اور اگر بے موسم پختہ یا خام دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

لوبح محفوظ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوبح محفوظ عام قبول میں ہدایات مختص ہے جو اپنے مل کو راہ خدا میں خرچ کرتا ہے۔

حضرت ابراہیم کفنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوبح محفوظ کی قبول علم، حکمت اور قرآن مجید ہے۔ اگر دیکھے کہ لوبح محفوظ چھوٹی اور حقیر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عمل بد ہو گا۔ اگر دیکھے کہ لوبح محفوظ پر کچھ لگتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوبح پر چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی بڑے بادشاہ سے کام پڑے گا اور وہ اس میں حاکم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا نام لوبح محفوظ پر لکھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوبح محفوظ دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) زیارت (۲) فرزند (۳) علم (۴) ہدایت (۵) حکومت (۶) حکمت۔

لوزینہ (بادام والی جن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوزینہ شکر کے ساتھ منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے لطیف بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بہت سا لوزینہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو لوزینہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو اچھی بات کہے گا یا اس کے لئے نیک کام کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوزینہ کھانا مل اور نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لوزینہ کھایا ہے یا خریدا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت حلال پائے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو لوزینہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوزینہ اس سے ضائع ہوا ہے یا چوری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کے مل کا نقصان ہو گا۔

لنگ شدن (لنگڑا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لنگڑا ہونا۔ دلیل ہے کہ ایسے کام کرے گا کہ جن میں خیر، شر، سستی، ضعفی اور توانائی نہ ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو لنگڑا اور کمزور دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی نگاہ میں ذلیل و خوار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کفنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو لنگڑا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں شکست ہو گا اور اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو جہنم بوجھ کر لنگڑا بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی معیشت کے کام میں کسی سے مدد مانگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لنگڑا ہے اور لاشعی کے سمارے چلتا ہے۔ دلیل ہے

کہ کسی معتبر آدمی سے مدد چاہے گا اور اس کی مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ قصداً اپنے آپ کو لنگڑا بنایا ہے۔
دلیل ہے کہ ظاہری طور سے کسی پر بھروسہ کرے گا اور اصل میں اس پر اعتماد نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دیکھے کہ دونوں پاؤں سے لنگڑاتا ہے اور
دونوں ہاتھ میں نکڑی پکڑ کر چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی خانہ داری کے فتنل میں عاجز اور درماندہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے
کہ کانٹے کی وجہ سے جو اس کے پاؤں میں لگا ہے چل نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس آدمی کے شر سے امن میں ہو
گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں پاؤں میں کانٹا لگا ہے اور سوچے ہوئے ہیں اور لنگڑاتا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن
اس پر حسد کرے گا اور اس کا دل لور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر لنگڑا خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں درست ہو گیا
ہے اور لنگڑاتا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بستہ کام کشوہ ہوں گے اور جس مراد سے ناامید ہے وہ پوری ہوگی اور
اس کا کام انتظام سے ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لنگڑا پن پانچ وجہ پر ہے: (۱) کاموں میں سستی (۲)
نامرادی (۳) درستی (۴) غم و اندوہ (۵) عیش و عشرت کا نقصان۔

لوید (تھل)

لوید۔ تلمبے کا تھل خواب میں گھر کا خدمت کار ہے۔ جس کی اصل عیسائی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں نیا
اور بڑا تھل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خادم بالانت ہو گا۔ اور اگر پرانا، میلا اور چھوٹا ہے تو اس کی تولیہ خلاف ہے اور
اگر دیکھے کہ تھل گر کر ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ خادم مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے تھل میں سوراخ ہے۔ دلیل ہے
کہ اس کا خادم بیمار ہو گا اور اگر صاف پانی سے پر دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ خدمت کار سے اس کو فائدہ ہو گا۔ اور اگر
تھل کھانے کی چیزوں سے پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ان چیزوں کو
کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خدمت کار سے خیر اور منفعت حاصل ہوگی۔

لیموں

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرد لیموں کا موسم اور بے موسم میں دیکھنا
بیماری، درد اور رنج پر دلیل ہے۔ اور اگر سب سے تو غم و اندوہ کمتر ہو گا اور لیموں کے دیکھنے اور کھانے میں منفعت و
خیر نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حَرْف المیم

مار (سانپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سانپ بد خواہ اور پوشیدہ دشمن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں سانپ ہے تو گھریلو دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر جنگل میں دیکھے تو بیگانہ دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سانپ سے لڑائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے نقصان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سانپ کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سانپ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا مل کھائے گا اور خیر اور خوشی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سانپ کے دو ٹکڑے کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن سے انصاف حاصل کرے گا۔ اور اگر دونوں ٹکڑے اٹھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن کا مل لے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کے ساتھ مرہائی سے بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے درپیش عجیب کام ہو گا۔ کہ اس سے شادی اور خوشی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کے ساتھ تندی اور تیزی سے بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر مارا ہوا سانپ دیکھے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس سے شر اور آفت کو دور کرے گا اور اس کو تکلیف نہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اس کا تہجدار ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اس سے بھاگا ہے اور اس کو پکڑ نہیں سکا ہے تو دشمن کے ضعف پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سبز سانپ ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن دیندار اور پالمانت ہو گا۔ اور اگر دوسرے سانپوں کے علاوہ سیاہ سانپ کو دیکھے تو لشکر پر دلیل ہے۔ اور اگر سانپ زرد ہے تو بیمار دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر سرخ دیکھے تو معاشر اور عیش پسند دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ کے بت سے پاؤں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن قوی اور دلاور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بت سے سانپ اس کے سامنے جمع ہیں اور اس کو ستاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بت سے خویش دشمن ہوں گے۔ لیکن ان سے نقصان نہ دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپوں کے جسم پر سر اور بت سے دانت ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن کینہ پرور اور بد خصلت ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سانپ اس کی ناک، گلہ، پستان، پیشاب یا پاخانے کی جگہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند اس کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اس کے منہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ وہیل جان بت کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سفید سانپ کا دیکھنا دشمن کو دیکھنا ہے اور سیاہ سانپ سپاہی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ سے بھاگا ہے اور اس کو سانپ نے نہیں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ آرام اور خوشی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کو پکڑا ہے اور دانت نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور دشمن سے حسن

میں ہو گا۔

حضرت خلف الصغلیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سبز سانپ اس کا مطیع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آستین سے سانپ لٹکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قرزند اس کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سانپ کو مارا ہے اور اس کا خون اپنے جسم پر ملا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کا مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے بستر پر سانپ مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اس کے گریبان یا اس کے منہ سے نکل کر زمین میں گھسا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور خار مار خواب میں ضعیف اور کمزور دشمن ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سانپ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے: (۱) طاقت (۲) زندگی (۳) سلامت (۴) بلوٹائی (۵) پہ سلااری (۶) عورت (۷) دولت (۸) موت (۹) لڑکا (۱۰) سیلاب۔

مارچوبہ (ہلدی)

مارچوبہ۔ ایک قسم کی جڑ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ زمین سے مارچوبہ جمع کرتا ہے اور اس کا موسم بھی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مارچوبہ خام کھاتا ہے تو رنج اور اس کے نقصان پر دلیل ہے۔

مارقیشا (منور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مارقیشا رنج و تکلیف اور بیماری پر دلیل ہے اور خواب میں اس کا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

مازو (سرود کا پھل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ درخت سے مازو جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے مال جمع کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ اس کے پاس مازو کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ تو مال کمزور پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مازو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالی حرام کھائے گا۔ اور اگر مازو زرد ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور سبز اور سیاہ مازو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مازو چار وجہ پر ہے: (۱) مال کمزور (۲) غم و اندوہ (۳) بیماری (۴) رنج و سختی۔

مازیون

مازیون ایک زہریلی چیز ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مازیون موسم اور بے موسم میں غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اس کے کھانے میں نقصان مل اور ہلاکت جسم پر دلیل ہے اور اس کے

دیکھنے میں بہتری نہیں ہے۔

ہلاست (دہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہدہ دہی خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور ترش غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دہی ایسا مال ہے جو سفر میں حاصل ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دہی کھلیا ہے۔ خاص کر اگر شیریں ہے تو سفر سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دہی سے کھن نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اسی قدر مل حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے میٹھا دہی کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حلال حاصل کرے گا۔ اور ترش دہی غم و اندوہ ہے۔

ماش (ایک غلہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر پختہ ماش خواب میں دیکھے تو تھوڑی خیر پر دلیل ہے اور غلام کا کھانا اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں ماش ہیں اور لوگوں میں تقسیم کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ماش خشک و تر یا غلام اور پختہ دیکھنا غم اور اندوہ پر دلیل ہے۔

مالکیں (مرغی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرغی خلوم یا کنیز پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مرغی خریدی ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا یا خلوم مزدوری پر لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی اور بے اندازہ مرغیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ ریاست اور سرداری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغی کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خلوموں سے مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغی ذبح کی ہے دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا اس کے غلام کا فرزند یا اس کی کنیز کسی بلا میں گرفتار ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس مرغی کا انڈہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہنسی لڑکی پیدا ہو گی یا خلوموں سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرغی باہل عورت ہے۔ اور سیاہ مرغی کو دیکھنا جنگی مرغی سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مرغی نے اس کے گھر میں مرغی کی طرح آواز دی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ناخوش بات سنے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرغی کا بچہ قین وجہ پر ہے : (۱)

مامیرا (آنکھ کی دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مامیرا ایسی بیماری پر دلیل ہے کہ جس سے صاحب خواب کو خیر اور ثواب حاصل ہو گا۔

مامیشا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مامیشا وقت پر یا بے وقت غم و اندوہ پر دلیل ہے اور خواب میں مامیشا کا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

ملہ (چاند)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاند بادشاہ کا وزیر ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چاند پکڑا ہے یا اس کو اپنی ملک میں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہو گا یا وزیر بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند کے ساتھ لڑائی اور جھگڑا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر سے جھگڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند کی جگہ پر مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا وزیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چاند کا نور لیا ہے۔ دلیل ہے کہ وزارت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے آسمان کا چاند پکڑا ہے اور نور و شعلہ نہیں رکھتا ہے اور تاریک و تیرہ بھی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند تیرہ و تاریک ہے اور اپنی جگہ پر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا وزیر کسی کام کے باعث اس کا محتاج ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چاند خواب میں خاص کر اگر چودہویں کا ہے بادشاہ کو دیکھنا ہے اگر دیکھے کہ چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ یا وزیر ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس پر فریاد کریں گے اور اپنا انصاف چاہیں گے اور وہ شخص ولایت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دو چاند آپس میں لڑتے ہیں۔ دلیل ہے کہ دو بادشاہ آپس میں جنگ کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ ایک ان میں سے گر کر پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان دو بادشاہوں میں سے ایک گرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چاند اس کے ہاتھ میں یا گود میں پکڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر پہلی کا چاند دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت اس سے اصل اور نسبت میں کم درجہ کی ہو گی۔ اور اگر چاند آدھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کا اصل مولدازادوں کا ہو گا۔ اور اگر چودہویں کا چاند ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت اصلی اور نسب میں اس سے بہتر ہو گی۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس صفت کا شوہر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ چاند پاکیزہ اور روشن ہے اور اس کے گھر میں آکر اترتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس گھر میں عورت کرے گا اور اس سے منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی چیز نے چاند کو ڈھنپا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ کا وزیر خضر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند کو گرہن لگا ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر کا محل بد ہو گا اور وہ معزول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی جگہ پر چودھویں کا چاند روشن دیکھے اور اس کا نور اس کے گھر کے مقابلہ میں چمکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس گھر والے بلاشلہ یا وزیر سے خیر و منفعت دیکھیں گے۔ اور اگر چودھویں کے چاند کو تاریک دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج اور نفرت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پہلی کا چاند اپنے مطلع سے نکلا ہے۔ لیکن شروع لہ میں اس کا نور زیادہ ہوا ہے یا بدر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔ جو بلاشلہ یا وزیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہلی کا چاند اپنی جگہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے یہی فرزند آئے گا۔ یا اس کو کوئی مشکل کام پڑے گا کہ لوگوں کو اس سے غم و اندوہ ہو گا۔

نور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں چاند کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بلاشلہ کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر چاند کا نور زیادہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس لڑکے کی زندگی دراز ہو گی۔ اور اگر چاند کو چودھویں کا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر درمیانے درجے کی ہو گی۔ اور اگر چاند نقصان میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ یا وزیر کی خدمت میں مشغول ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چاند کو ہاتھ میں پکڑا ہے یا چاند اس کی گود میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں عالم اور دانا فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر یہی خواب کوئی بلاشلہ کا مقرب دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ بلاشلہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چاند اور سورج اور تمام ستاروں کو پکڑا ہے۔ اور سب ہی تیرہ و سیاہ ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ہلاک ہو گا۔ اور اگر پارسا ہے تو غم و اندوہ میں پڑے گا یا بیمار ہو گا اور آخر کار وہ شفاء پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چاند کو خواب میں دیکھنا سترہ وجہ پر ہے : (۱) بلاشلہ (۲) زیر (۳) مصاحب (۴) رئیس (۵) شرف اور مرتبہ (۶) دوست (۷) کنیز (۸) غلام۔ غلام (۹) بے ہودہ کام (۱۰) والی (۱۱) عالم مفید (۱۲) بزرگ سردار (۱۳) باپ (۱۴) ماں (۱۵) عورت (۱۶) فرزند (۱۷) بزرگوار۔

بلی (مچھلی)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مچھلی گرم دریا میں دیکھنا بلا اور سختی ہے اور سرد دریا میں دیکھنا فرحت اور خوشی ہے۔ اور اگر بہت سی تازہ اور بڑی مچھلی دیکھے تو اہل غنیمت پر دلیل ہے۔ اور اگر چھوٹی دیکھے تو غم و اندوہ پائے گا۔ اور اگر مچھلی کے پیٹ کے درمیان سے مردار پڑے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے شنگ یا شور مچھلی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی رئیس یا بلاشلہ سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر شور مچھلی کھائے۔ دلیل ہے کہ غلام اس کو نقصان پہنچائے گا۔ اور بعض نے بیان کیا ہے کہ شور مچھلی یعنی ہوتی تویل میں سفر ہے جو طلب علم یا کسی مرد کی صحبت کے لئے ہو گا۔ اور چھوٹی مچھلی کا کھانا بھڑا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز مچھلی کے جسم سے جیسے خون اور ہڈی یا اور کچھ جو مچھلی کے پیٹ میں ہوتا ہے پلا ہے۔

دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور خیر و برکت ہوگی یا غلام خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دریا میں سے پڑی مچھلی کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے لہل سے نہایت ملدار عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مچھلی تازہ اور بھنی ہوئی مل اور نعمت ہے کیونکہ تازہ مچھلی بہشت کے کھانوں میں سے ہے اور حضرت یسعی علیہ السلام کے دسترخوان پر تھی جو ان کے آسمان سے اترا تھا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **رَبَّنَا آتِنَا عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ** (اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما)۔

اگر دیکھے کہ مچھلی کے منہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام میں جھوٹی بات کہے گا۔ اور اگر خواب میں مچھلی اس کے عضو تناسل سے نکلے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے منہ سے مچھلی نکلے۔ دلیل ہے کہ اندو گھن ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے دریا میں مچھلی پکڑی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے تازہ مچھلی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پھلیاں بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے لوگوں کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ حوض یا نہر میں سے مچھلی پکڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگوں سے مکر اور خیلے کے ساتھ کوئی چیز لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کی پھلیاں اس کے ساتھ پاتیں کرتی ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ بادشاہ کا راز ظاہر کرے گا۔

حضرت یعقوب صدق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مچھلی کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) دزیر (۲) لشکر (۳) کنواری لڑکی (۴) غنیمت (۵) غم و اندوہ (۶) ہندو کنیز۔

ملی خواہ (بگلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگلا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بگے کو پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بگلا اس کے ہاتھ سے اڑا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بگے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگلا کی توبل غم و اندوہ ہے۔

رمبرو (سوپان - ریتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سوپان ہے اور اس کا رنگار آثار رہا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام اس پر کشادہ ہو گا۔ خاص کر اگر لوہا اس کی ملک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پاکیزہ اور روشن لوہے کو کسی چیز سے رگڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے ذلت اور نقصان دیکھے گا۔ اور بعض نے بیان کیا ہے کہ سوپان نرم بات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سوپان ٹوٹا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی کام کرنے کا

اور درست نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ گھر کے تانبے کے برتن سوہان سے اچلے کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے کوئی چیز گھر کے خلوں کو ملے گی۔ یا اس کی وجہ سے خلوں کا مہر سے خلاص پائے گا۔

مطہرہ (لوٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا لوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس پرانا اور شکستہ لوٹا ہے تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹا تین وجہ پر ہے: (۱) سفر (۲) مال (۳) زندگانی۔

مشقہ (سنبہ - بیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ برے سے کسی لکڑی یا درخت میں سوراخ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلہ سے کوئی چیز لے گا۔ اور بعض نے کہا ہے کہ اس کا مقصود حاصل ہو گا۔ حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ برے سے کسی کے جسم میں سوراخ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلہ سے کسی شخص کو بلا میں گرفتار کرے گا۔

مجلس علم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مجلس علم میں بیٹھا ہے اور عالم کسی پر قرآن مجید پڑھتا ہے اور تفسیر قرآن مجید اور حدیث شریف اور توحید بیان کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ مضبوط عمارت بنائے گا جو شریعت کے خلاف ہو گی۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ علم کی مجلس میں روتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں مشغول ہو گا اور اس سے خوش ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو غمگین ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر مجلس علم میں حل آیا ہے اور بے ہوش ہو گیا ہے کہ عقل جاتی رہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی کام درپیش ہو گا جس میں سرکشتہ اور حیران ہو گا۔ لیکن نتیجہ بہتر ہو گا۔

مجلس شراب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شراب کی محفل میں ہے اور اس نے شراب نہیں پی ہے۔ دلیل ہے کہ فساد اور حرام میں مشغول نہ ہو گا لیکن خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مجلس شراب میں گویا اور چنگ و چنگ ہے دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ اور جھگڑا ہو گا۔

مجرہ (انگلیٹھی)

مجرم۔ انگلیشی جس میں عود جلاتے ہیں۔ اس کی شرح حرف یحییٰ میں بیان ہو چکی ہے۔

مجرمہ (اوزھنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں اوزھنی دیکھے۔ دلیل ہے کہ پاک دین اور علم والی عورت کرے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس اوزھنی ہے۔ دلیل ہے کہ علم والی عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اگر دیکھے کہ اوزھنی پھٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ عورت نہیں ہے تو اس کا کوئی خلیفہ مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر کوئی چیز لکھی ہوئی ہے اگر قرآن مجید یا اسمائے الہی لکھے ہیں تو صلاح اور منفعت پر دلیل ہے۔ اگر خلاف ہے تو شر و فساد پر دلیل ہے۔

محراب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ محراب میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو صالح فرزند کی بشارت ہوگی۔ چنانچہ حضرت ذکریا علیہ السلام کی بابت فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَهُوَ كَلِمٌ مَعْتَلٍ** (البقرہ) وہ کلمہ محراب میں نماز پڑھ رہا تھا۔

اگر دیکھے کہ نماز وقت پر پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند صالح ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ محراب میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز میں سستی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے محراب کی عمارت بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند عالم اور دانا ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اپنا مل خرچ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں محراب کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) امام (۲) بلاشبہ (۳) قاضی (۴) کو قاتل (۵) نوکوں کا اہلچی ہے۔

مخنت (ہجرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ ہجرہ ہوا ہے اور عورتوں کی زینت سے اپنے آپ کو آراستہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ایسی قدر خوف اور دہشت ہوگی اور بلا میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے عورتوں کا کپڑا اپنے جسم سے اتارا ہے اور مردوں کا لباس پہنا ہے اور مردوں کے حال پر دامن آیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف اور بے چارگی اور بلا اس سے دور ہوگی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی بیعتک ہجروں میں ہے۔ دلیل ہے کہ مفقودوں سے میل جول رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ان میں مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اہل فساد کی صحبت سے جدا ہو گا۔

مداو (سیاہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں سیاہی دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ روزی اس پر فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہی اس سے ضائع ہوئی ہے تو اس کی تولیہ خلاف ہے۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سیاہی اس کے کپڑے پر مری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان ہو گا اور اگر صاحبِ خواب فشی ہے تو سرداری پائے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیاہی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) سرداری (۲) راحت اور آرام (۳) معیشت (۴) شادی اور خوشی۔

مذکر (نصیحت دینے والا)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لوگوں کو نصیحت دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوشی ہوگی۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا اور اپنے دشمن کو مغلوب کرے گا۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کو نصیحت دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس میں صلاح دین اور آخرت کی نجات ہے اور دین و دنیا کی اس میں بشارت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کا ناصح ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو حق تعالیٰ کی پناہ حاصل کرنی چاہیے اور توبہ کرے تاکہ شر اور فتنے سے پناہ میں رہے۔

مذی

مذی۔ شہوت بازی میں مٹی سے پہلے پانی نکلتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا پانی نکلتے ہوئے دیکھنا اسی قدر کے مطابق شادی اور خوشی ہے۔

مرجان (مونگا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مونگا فرزند ہے۔ اگر سرخ ہے تو فرزند خوبصورت ہو گا۔ اور اگر مرجان بست سے جواہرات کے ساتھ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال و نعمت حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرجان کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت یا فرزند (۲) زینت (۳) جمل (۴) غلام کی طرف سے مال۔

مرد معروف (معلوم شخص)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں معلوم شخص کو بیداری کی طرح دیکھے تو اس کے ہم نام یا اس جیسے کو دیکھے گا۔ اور اگر نامعلوم جوان شخص کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن ہو گا۔ اور اگر نامعلوم بوڑھے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا نصیب ہو گا اور خیر اور بزرگی پائے گا۔
اور اگر جوان دیکھے کہ اس کے بال سیاہ سے سفید ہو گئے ہیں۔ دانت اور اس کے دین کی آہستگی پر دلیل ہے۔ اور اگر معلوم بوڑھے کو دیکھے کہ اس کے بال سیاہ ہو گئے ہیں اس کی تولیہ اہل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کھانیؑ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں کسی بوڑھے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی دیانت اور دین کی آہستگی پر نیکی حاصل کرے گا اور اگر جوان مرد کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی سے زحمت اور فطرت پہنچے گی۔ اور اگر کسی ضعیف شخص کو دیکھے کہ اس کے ساتھ سرد باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی صفت کے آدمی کیساتھ جھگڑا کرے گا اور اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ وہ بچہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جہالت کا کام کرے گا۔ اور لوگ اس کو ملامت کریں گے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی عورت کے غضیب ہے جیسے مردوں کا ہوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا ہو گا جو اہل بیت کا سردار ہو گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی فرج ہے جیسی کہ عورتوں کی ہوتی ہے۔ یہ اس کی ذلت و خواری اور بد حال پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوڑھے آدمی کو دیکھنا دولت اور بخت ہے۔ اور جوان شخص کو دیکھنا کمر اور حیلہ اور مکروہ چیز کو دیکھنا ہے۔

مردار سنگ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مردار سنگ کو دیکھنا بیماری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردار سنگ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے خوف ہلاکت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردار سنگ کسی کو بخشا ہے۔ یا اس نے بچھا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے امن میں ہو گا۔ اور مردار سنگ زرد رنگ کا بیماری اور اندوہ ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مردار سنگ دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) رنج (۲) بیماری (۳) عذاب اور قتل۔

مردوں و خواب (خواب میں مرنا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ مرا ہے اور لوگ اس پر روتے اور زاری کرتے ہیں یا اس کو باندھ کر کنن میں لپیٹا ہے یا جنازے میں رکھ کر قبر میں ڈالا ہے۔ یہ سب اس کے دین کے فساد پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ پھر اس کے تین قبر سے اٹھا کر نکالا ہے تو اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو قبر میں رکھ کر اس پر مٹی ڈالی ہے اور لوگ دالیں آگئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دین کبھی اصلاح نہ پائے گا۔

اور بعض کہتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ مرا ہے اور جلدی جنازے پر رکھا ہے اور لوگوں نے اس کو اٹھا لیا ہے اور بہت لوگ اس کے جنازے کے پیچھے جا رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ شرف، بزرگی اور حکومت پائے گا۔ لیکن ان پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ تھا اور زندہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمنا سے توبہ کرے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو کہا ہے کہ تو کبھی نہ مرے گا۔ دلیل ہے کہ جلا میں شہید ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ مرا ہے اور کسی نے اس پر گری و زاری نہیں کی ہے اور اس کے جنازے کے پیچھے کوئی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلہ ویران ہرگز آباد نہ ہو گا۔ اور اگر خواب میں اپنے آپ کو مردوں میں دیکھے اور اس کو خیال ہے کہ وہ دیر سے مردہ ہے۔ دلیل ہے کہ جاہل لوگوں کے ساتھ سفر کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ معلوم کرے کہ اس کا محل اہل اصلاح کے نزدیک کیسا ہے؟ اگر مردے خواب میں اس کی صلاحیت کی بشارت دیں اور اس سے کشادہ رو ہو کر نیک باتیں کریں۔ دلیل ہے کہ اس کا محل حق تعالیٰ کے نزدیک نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردے اس سے بخوش باتیں کرتے ہیں اور اس سے منہ پھیرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا محل حق تعالیٰ کے نزدیک برا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نامکملی موت کا دیکھنا مومن کی راحت اور کافر کے عذاب پر دلیل ہے۔ اور اگر نامکملی موت نہیں ہے تو فسق و دین پر دلیل ہے اور جس قدر جان کنی سخت دیکھے گا عذاب اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مرا ہے اور اس کو کسی نے غسل دیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جنازے کے پیچھے ایک گروہ ہوا پر چل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شہر میں کوئی بڑا آدمی مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرا ہے اور لوگ اس کے جنازے کے پیچھے جا رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے قدر کے مطابق ولایت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر مردہ جنازے پر بھاری ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں پر قہر اور ستم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنازے پر ہلکا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے نکل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردے کو ہاتھ پر رکھ کر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ محل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زندہ مرا ہے اور اس کو تخت پر سلا یا ہے اور اس تخت کو لوگوں نے ہاتھ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پوشلہ کی خدمت میں جائے گا۔ اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مر کر زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شہر خراب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوسری بار مرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزندوں میں سے کوئی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا فرزند مرا ہے۔ دلیل ہے کہ توغم ہو گا۔ اور کہتے ہیں کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاں باپ مرے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خراب ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ حلالہ تھی اور مری ہے اور لوگ اس کو روتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ دوسری بار مرا ہے اور مرنے پر لوگ آہستہ روتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت میں سے کسی کی شادی ہوگی اور خوش خری دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے مرنے پر عورت اور مرد شور اور نوحہ کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ وہ مری ہے اور اس کو غسل دیا ہے اور جنازے پر رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ نیک ہاتھ کے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو دفن کیا ہے تو اس کی تدوین بد ہے۔

مردہ زندہ شدن (مردہ کا زندہ ہونا)

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ سے زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا محل نیک ہو گا۔ خاص کر اگر مردے کو خوش اور کشادہ رو دیکھے۔ اور اگر زندہ کو مردہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا محل بد ہو گا۔ خاص کر اگر مردہ ترش رو ہے۔ اور اگر کوئی اپنے مردہ باپ کو زندہ دیکھے اور خوش اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دولت اور اقبال پائے گا اور اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر محل کو زندہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

گاہ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کا فرزند زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غائب سفر سے آئے گا۔ اور اگر بیگانے مرد کو زندہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس مردے کے خویشتوں کا محل نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ زندہ مر گیا ہے اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کو زندہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی کافر اسکے ہاتھ سے مسلمان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے ماں باپ کو ترش رو، غمگین اور میلے لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی دولت اور اقبال میں نقصان ہو گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے گھر میں ہے۔ جس صفت پر مردے کے خواب میں دیکھے گا۔ تو زندہ کے احوال پر دلیل ہے۔ اگر کوئی اپنے باپ کو یا ماں باپ دونوں کو کشلو رو اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ شرف، بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کی تلویل بھی خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کسی نے مردے کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ تو مر گیا تھا۔ اس نے کہا نہیں میں تو زندہ ہوں۔ دلیل ہے کہ اس جہان میں مردے کی بات اچھی سے اور حق تعالیٰ اس سے خوشنود ہے۔ فرمیں حق تعالیٰ ہے: **وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَعْيَاهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُعْزِّلُونَ** **وَيُخَوِّضُهُمْ فِي مَا أَلَّهِمُّ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ** اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں ان کو مردہ خیال نہ کرو۔ بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں۔ رزق دیے جاتے ہیں اور جو کچھ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیا ہے اس پر خوش ہیں۔

یہ آیت اس بات پر دلیل ہے کہ مردہ جو کچھ کہتا ہے راست کہتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ شاد اور خوش اپنے گھر میں آکر بیٹھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ صدقہ اور دعا اس کو پہنچتی ہے۔

حضرت جعفر صلوات اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردے نے اس کے اپنے گھر میں گود میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ تندرست اور سلامت ہو گا اور اقبال و دولت پائے گا۔ اور اگر وہ مردہ اس کے خویشتوں سے ہے تو دعا اور صدقہ کی اس سے امید رکھتا ہے۔ اور اگر کوئی مردے کو اپنے اہل بیت میں سے خوش دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت کا محل شلو اور خوش ہو گا۔ اور اگر مردے کو ترش رو اور غمگین دیکھے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اہل بیت میں سے کوئی مردہ اس پر کودا ہے اور بھگڑا کرتا ہے یا اس سے منہ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردے نے کچھ وصیت کی ہو گی اور اس نے اسے پورا نہ کیا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ مردہ شاد اور خنداں اس کے پاس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دعا اور صدقہ پہنچا ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے حق میں تقصیر کی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ اس کو نیک بات کہتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا محل نیک ہو گا۔ اور اگر اس کو بری بات کہے یا اس کو وصیت کرے تو اس کی تلویل بد ہے۔ اور اگر مردہ اس سے علم و حکمت کی بات کرے یا اس کو وعظ اور نصیحت کرے تو صاحب خواب کی دیانت اور صلاح دین پر دلیل ہے۔

اور اگر مردے کو دنیاوی زندگی سے بہتر خوشحال اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا خاتمہ خیر اور سعادت سے ہوا ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ مردہ عذاب حق سے امن میں ہے اور اس کی عاقبت

محمود ہے۔

حضرت حافظ مبرور رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردے نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالا ہے اور اس کو گود میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ مردے نے توجہ نہیں کی ہے اور نہ کوئی بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب اس کے لئے صدقہ دے اور اس کو نیک دعا سے یاد کرے۔ اور اگر مردے کو ترش رو اور غمناک دیکھے۔ دلیل ہے کہ عاصی اور گناہگار ہو گا۔ اور اگر مردہ ہنسا اور پھر رویا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مردہ مسلمان نہیں مرا ہے۔ اور اگر مردے کو سیاہ رو دیکھے۔ دلیل ہے کہ کفر میں مرا ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **لَأَنفُخَنَّ أَسْوَاقَهُمْ فَيُؤْخَذُ مِنْهُمْ أَكْثَرُ النَّاسِ بَعْدَ أَنبَاءِكُمْ فَنُفِثُوا فِي الْعِلَابِ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ** (لیکن جن لوگوں کے چرے سیاہ ہیں۔ کیا تم نے ایمان کے بعد کفر کیا تھا تو کفر کی وجہ سے عذاب کو چکھو)۔

اور اگر مردے کو عاجز اور بغیر لباس کے دیکھے۔ دلیل ہے کہ مردے کا حال بد ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ نماز میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردے نے زندگی میں بہت استغفار کی ہے۔ اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مردے کے لئے بجائے طاعت کے ثواب ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب طاعت اور نماز میں مست ہے۔ اور اگر مردہ کو دیکھے کہ جس جگہ زندگی میں نماز پڑھتا تھا اسی جگہ نماز پڑھ رہا ہے۔ تو مردے سچے دین پاک اور زندہ کی درستی عاقبت پر دلیل ہے۔

مردہ چیزے داؤن (مردے کا کوئی چیز دنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ اس کو کوئی دنیا کا سامان دنا ہے۔ دلیل ہے کہ وہی سے کسی چیز کے پہنچنے کی امید نہیں رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردے نے اس کو کوئی چیز کھانے یا پینے کی دی ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ حلال کی روزی پائے گا اور اگر نہ کھائے تو اس کی توبہ خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردے نے اپنے کپڑوں میں سے اس کو کچھ دیا ہے اور اس نے پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل اور جان سے غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کپڑا نہیں پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب اس دنیا سے رحلت کرے گا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردے نے اس کو دو کپڑے دیئے ہیں اور اس نے پہن کر اتارے ہیں اور پھر لوگوں کو دے دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان نہ ہو گا۔ بلکہ اس کا مل زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا کسی کو دیا ہے اور کہا ہے کہ کپڑا ہی یا جلایا لگا میں رکھ۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مردے نے اس کو عاریتاً "کپڑا دیا ہے اور پھر اس سے طلب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردے کا برا کام ہو گا۔ اور اگر مردے نے اس کو پراٹھا کپڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب درویش ہو جائے گا اور اگر اس کو نیا کپڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر مردے نے اس کو قرآن مجید یافتہ وغیرہ کی کتاب دی ہے۔ دلیل ہے کہ خیرات اور عبادات کی توفیق پائے گا۔ اور اگر مردہ کپڑے پہتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کپڑا گراں ہو گا۔ اور اگر کچھ مردے کو بخشا ہے اور اس نے قبول نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ضرر اور نقصان پہنچے گا۔

مردہ نالیدن (مردے کا روتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی مردے کو بد حال اور روتا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں جو اس نے برا کام کیا ہے۔ اس کی بہت اس سے سوال ہوا ہے۔ اور اگر مردے کو پیار دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سے دین اور ایمان کا سوال ہو گا۔ اور اگر مردہ درد سر سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے دنیا میں جو تکبر کیا ہے۔ اس کا اس سے سوال ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جو اس نے مل ہاپ کے حق میں قصور کیا ہے اس کا اس سے سوال ہو گا۔

اور اگر مردہ دانتوں کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے غیبت کی بہت سوال ہو گا۔ اور اگر آنکھ کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو اس نے دنیا میں لوگوں کے حیل پر نظریہ کی ہے اس کی بہت اس سے سوال ہو گا۔ اور اگر درد کھن سے روتا ہے تو بری باتیں جو اس نے سنی ہیں ان کی بہت سوال ہو گا۔ اور اگر ہاتھ کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اس نے عورتوں یا بھائیوں کے حق میں کیا ہے اس کا اس سے سوال ہو گا۔ اور اگر مردہ درد پلو سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اس نے عورتوں کے حق میں کیا ہے اس کا اس سے سوال ہو گا۔ اور اگر مردہ درد پلو سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے مل ہاپ کے حق کی بہت سوال ہو گا۔ اور اگر عضو تامل کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں جو اس نے زنا اور فسق کیا ہے اس کی بہت اس سے سوال ہو گا۔ اور اگر سرین کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں جو کچھ اس نے سفر اور حضر میں خویشتوں کے حق میں کیا ہے اس سے اس کی بہت سوال ہو گا۔ اور اگر مردہ درد پاؤں اور پٹلی کے درد کی وجہ سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اس نے دنیا میں کیا ہے اس کی بہت اس سے سوال ہو گا۔

مجامعت کروں یا مڑوہ (مردے سے جملع کرنا)

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اصل خرابی کی یہ ہے کہ اگر مردے سے جملع کرے اور آب منی اس سے نہیں لگا ہے۔ تاویل اس کی درست اور راست آئے گی اور اگر غسل واجب ہوا ہے تو بیکار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردے سے جملع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ جملے سے امید نہیں رکھتا ہے۔ وہی سے امید پوری ہو گی۔ اور اگر اپنی بن یا مردہ مل سے جملع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جگہ سے اس مردہ کو صدقہ اور ثواب پہنچے گا۔ اور اگر کسی مردہ سے جملع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردہ سے اس کو کچھ ملے گا۔

اور اگر مردے کو شہوت سے بوسہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور مردے کے لئے خیر کرے گا اور یا اس کو دعا سے یاد کرے گا۔ اور اگر مردے سے جملع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مردے کے مل سے اس کو کچھ ملے گا۔

انہیں مردہ شدن (مردہ کے پیچھے جانا)

حضرت ابراہیم کھلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مردے کے پیچھے جانا اگر مصلح اور پارہا ہے۔ تو اس کی راہ اختیار کرے گا۔ اور اگر فاسق ہے تو اس کی راہ اور علت پکڑے گا۔ اگر نہ جانے کہ مردہ مفید ہے یا مصلح ہے اور اس کے پیچھے گیا ہے دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور آخر کار شفا پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس مردے نے آواز کا جواب دیا ہے اور اس کو نہیں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے جلدی سفر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مردے کے پیچھے کسی نامعلوم مکان میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا۔ اور اگر اس نے مردے کو کہا کہ فلاں وقت میرے پاس آنا اور اس نے کہا کہ آؤں گا۔ اگر مردہ مصلح اور راست گو ہے۔ تو اسی وقت جب کہا ہے مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مردے نے اس کو ڈرا کر اپنے پاس بلایا ہے اور اس کو منع نہیں کر سکا ہے تو اس کی وفات پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کو اپنے پاس بلایا ہے اور خود اس کے مرضیں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفا پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ اس کو بازار میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسب اور محاش نیک ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو مردوں کے درمیان دیکھے۔ دلیل ہے کہ نیک باتوں کا امر کرے گا اور بری باتوں سے رکے گا۔ اور لوگ اس کی بہت نہ سنیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی مردے کے ساتھ دوستی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور سفر میں دولت اقبال شادی اور خوشی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مردوں کے درمیان ہے۔ چنانچہ اس کے سوا اور کوئی بھی زندوں میں سے ان میں نہ تھا۔ دلیل ہے کہ قاسدین کے گروہ میں بیٹھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بھی ان کی طرح مردہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں بھی فساد ہے اور اگر دیکھے کہ مردوں کی جماعت کھانا کھاتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں کھانا گراں ہو گا۔

حضرت حافظ معجز نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ وہ مردے کے کسی حصہ کو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ زمین سے خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مظلوم مردوں کو تلواریں سے مارتا ہے۔ اگر مصلح ہے تو لوگ اس کے ہاتھ پر توبہ کریں گے اور برے کاموں سے رکیں گے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لوگوں سے بحث اور مناظرہ کر کے سب کو دلائل سے قائل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ اس کی راہبری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت کا رستہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ اپنے آپ کو دھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خوش اس سے نجات پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کو زمین پر کھینٹا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کی کھانی کرے گا اور بہت مائل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ چڑھ رکتے والوں کا کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردے کے ساتھ ایک گھر میں سویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

مردہ راجا مہما (مردوں کا لباس)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ نے سبز لباس پہنا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ

دنیا سے شہید کیا ہے اور اگر سفید لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا درجہ نیک ہے۔ اور اگر سیاہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال بد ہے اور اہل دوزخ کا لباس سیاہ ہے۔ اور اگر سرخ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد ہے۔ اور اگر زرد یا نیلے لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب غم اور مصیبت میں مبتلا ہو گا۔ اور اگر تھن وار لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب اس کے ساتھ دنیا میں بھڑتا ہو گا اور حق بجانب مرده ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو حق بجانب زندہ ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر زندہ شخص خواب میں مرے کو کپڑے پہنائے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

تولیل کفن مرده (مرے کے کفن کی تولیل)

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معلوم مرے کو کفن کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس دنیا میں مرے کا طریقہ پکڑے گا۔ اگر عالم تھا تو علم میں اور اگر ملہار تھا تو مال میں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مرے کا کفن اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مرده زندے کی قبر میں ہے اور اس مرے کا حال نیک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرے کو کفن دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مرے کے خویشتوں کو کپڑا دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباس مرده تین وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) شکل کام کا ظاہر ہونا (۳) دین کا فسلو۔

اور اگر دیکھے کہ مرے نے نگہ کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔ لیکن اس کے گھر میں عزابی پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ مرده زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام اس پر ظاہر ہو گا۔ چنانچہ اگر معطل ہے تو کام پائے گا اور اگر بلا شہ ہے تو اس کا علم اور حکمت زیادہ ہو گی اور جو امید ہے پوری ہو گی اور اگر کسی شخص میں تردد ہے تو پورا ہو گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **لَا مَانَةَ لِلّٰهِ مَا نَتَّهِ عَامٌ ثُمَّ بَشَّ الْاٰلَمَہُ (اللہ تعالیٰ نے اس کو سوسل مار رکھا پھر اس کو اٹھایا)۔**

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی بڑا آدمی یا کوئی عالم زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا ذہب اور اس کی خصلت زندہ ہو گی۔ خواب نیک ہو یا بد ہو۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو مرے نے بغل میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی اور صاحبِ خواب کا کام بہتر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی چیز مرے کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ چیز معنی ہو گی اور اس کا رخ گراں ہو گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ مرده بخشا ہوا اور شہید ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرده اس سے کھانا مانگتا ہے دلیل ہے کہ مرده اس سے صدقہ کی امید رکھتا ہے۔

مرزغوش (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مرزغوش سوتھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں مبارک اور ایماندار صاحبِ علم و دانائی لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرزغوش جگہ سے اکھاڑی

ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بیٹا چار ہو گا اور اگر فرزند نہیں ہے تو خود غم و اندوہ میں مبتلا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ملک کی زمین میں بہت سی مرزگوش آئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مصلح بہت سے لوگ ہوں گے۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرزگوش کا درخت وہ ہوتا ہے جو شخص اس کے اہل بیت میں سے اس کو بہت چاہتا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرزگوش زرد اور پھمردہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص مفسد اور بے نصیب ہو گا۔

مرغ (پرندہ)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے جس قدر پرندہ خواب میں زیادہ بڑا ہو گا۔ دلیل ہے کہ بہت سے بڑے کام کو طلب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے پرندے کسی جگہ میں آوازیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس موضع والوں کو غم اور مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مرغ کا انڈا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرغ اس سے ہاتھ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بلند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ اس کے ہاتھ میں مرا ہے۔ دلیل ہے کہ غناک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغ کی پشت پر بوجھ رکھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص سے جو اس مرغ کی طرف منسوب ہے اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ اس کے جسم سے تازہ گوشت لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس کا بل زور سے لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم سے گوشت کا ٹکڑا مرغ کے آگے ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے بل میں سے کوئی چیز کسی کو بخشے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ نے گوشت کا ٹکڑا ہڈی سمیت اس کے آگے ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بل پائے گا۔ اور ہر ایک مرغ کی تعویل وہی شخص ہے کہ جو اس مرغ کی طرف منسوب ہے اور یہ بات پہلے بیان ہو چکی ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ مرغابودہ فروش جیسا ہے جو غلام اور کنیز بیچتا ہے۔
حضرت اسماعیل اشعث نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مختلف قسم کے پرندے کسی شہر میں آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہاں بیگانہ لشکر آئے گا اور اگر دیکھے کہ مرغ نے اس کی آنکھیں نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں کسی سے جہی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغ کا خون پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے بل کو نقصان پہنچے گا۔

مرغابی

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مرغابی کی دوسرے مرغوں سے تعویل بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغابی پکڑی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ بل و نعمت اور بزرگی پائے گا اور دلی مراد کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی مرغابیاں جمع ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بل حاصل کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مرغابی معیشت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مرغابی پکڑی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بل اور بزرگی پائے گا۔ اور اس کی بڑی بل اور نعمت ہے۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں نے کسی جگہ مرغابی رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ مصیبت اور غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغابی کا پتہ پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مرغابی کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) بزرگی (۳) ریاست (۴) حکومت۔ کیونکہ مرغابی گاہے پانی میں ہے اور گاہے زمین پر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے مرغابی خواب میں دیکھنے والا ہر ایک طرح کی مراد کو جو وہ چاہتا ہے پائے گا۔

مرغان (لوگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بہت سے لوگوں نے سبز کپڑے پہنے ہیں تو یہ اس کے آرام اور پاک دین اور خوشی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ سیاہ اور میلے کپڑے رکھتے ہیں۔ اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ان کے کپڑے نیلے ہیں تو مصیبت اور اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سنے اور فراخ کپڑے رکھتے ہیں تو عیش اور فراخی نعمت پر دلیل ہے۔

مرغزار (سبزہ زار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں سبزہ زار دیکھے کہ وہ پودوں کی قسموں کو پہچانتا نہیں ہے۔ تو اس کے دین اور اسلام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ اپنی ملک کے سبزہ زار میں ہے تو بقدر اس کے دین اور اعتقاد پر دلیل ہے۔ اور اگر اس نے دوسروں کی ملک کی سبزہ زار کی سیر کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت نیک بندوں کے ساتھ ہو گی اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار میں خوش و خرم پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر عیش فراخ ہو گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا اور سبزہ زار خواب میں بزرگوار مرد ہے اس کی بزرگی اور عہدگی کے مطابق اور اگر سبزہ زار عہدہ اور پاکیزہ دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے ملے گا اور اس سے خیر و منفعت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موسم بہار میں سبزہ زار میں پھرتا ہے اور خوش و خرم پھول اور کلیاں کھلی ہوئی ہیں اور پانی کی سرس میں جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شہیدی موت ہو گی۔ اور اگر موسم بہار میں سبزہ زار دیکھے معروف ہے یا غیر معروف ہے اور اس میں گل و ریاحین سرسبز ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی بڑے آدمی سے صحبت ہو گی۔ جو اپنے نوکروں چاکروں سے بچھڑا ہوا ہے اور اگر سبزہ زار کو خوش و خرم دیکھے کہ اس میں پھول اور پودے سرسبز ہیں اور ان میں پانی جا رہا ہے اور اس نے ان کو جڑ سے اکھاڑا ہے اور ویران کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو ناگہانی موت آئے گی۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سبزہ زار کے اندر گیا ہے اور اس میں شیر دیکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ ظالم اور جابر ہو گا۔ اور اگر اس میں بکریاں دیکھی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو بہت سامان حاصل ہو گا۔ اور اگر اس میں گدھوں کو دیکھے اور بیلوں کو بھی دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا لشکر بے وفا ہو گا اور اس پر بھروسہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار سے گل و ریاحین جمع کر کے گھر کو لایا ہے۔ دلیل

ہے کہ اس کو بلاشبہ سے خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ زار عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ابلاتے ہوئے سبزہ زار میں گیا ہے اور وہیں مقام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں سے خوبصورت اور لڑاکی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خوش و خرم سبزہ زار ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے : (۱) دین (۲) اعتقاد (۳) معیشت اور نظام کار (۴) بلاشبہ (۵) مرد بزرگوار (۶) خیر و منفعت (۷) مراد پائے۔

مرہم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے خشت اور زخمی جسم پر مرہم رکھی ہے تو اس کے کاروبار کی خیر اور صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرہم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کھائے گا یا اس کو اندوہ اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو مرہم دی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے فرزندوں کو خیر و منفعت پہنچائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے خشت یا زخمی جسم پر مرہم رکھی ہے اور وہ مرہم گوشت خوری ہے تو اس کے دل کے نقصان پر دلیل ہے۔

مروارید

حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید غلام یا کنیز کا فرزند ہے۔ اور حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید خوبصورت کنیز یا اہمال عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا مروارید ہے کہ شمار میں نہیں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اسی قدر منفعت پہنچے گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر پر آئندہ مروارید دیکھے تو علم اور حکمت کی بات پر دلیل ہے۔ اور بعض نے بیان کیا ہے کہ لڑکوں اور لڑکیوں پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر پر آئندہ مروارید دیکھے تو عورتوں اور لڑکیوں پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا مروارید ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے مروارید کا بار بھٹکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے منہ سے علم اور حکمت کا منظوم کلام نکلے گا اور اس جیسا ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس نے مروارید کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ علم توحید اور حکمت کی بات کو چھپائے گا یا قرآن مجید کو بھلائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مروارید کی لڑیاں گھر میں یا راہ میں بچھالی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی تصنیفات اور تالیفات علم حکمت میں بہت ہوں گی اور لوگ اس کے کلام سے علم اور دانش حاصل کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سوختنی لکڑیوں کے بجائے مروارید جلاتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو علم اور حکمت بہت سکھائے گا اور وہ لوگ سکھانے کے قابل نہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مروارید بہت ہے اور وہ پارہ پارہ ہے۔ تو یہ اس کی دیانت اور دین پر دلیل ہے اور اگر مالدار ہے تو اس کا مال زیادہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس مروارید ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خوبصورت لڑکا آئے گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **كَانَتْهُمْ لَوْهٌ لُّوْهُ لُتَكُونُ** (گویا کہ وہ سترے آدمی ہیں)۔ اور اگر بڑا مروارید دیکھے کہ حد سے بڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مروارید بچا ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور قرآن بھلائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مروارید منہ میں ڈالا ہے اور نگل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم اور حکمت عطا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے مروارید معلوم جگہ پر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ ناقد جگہ پر کام کرے گا جو قدر نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید کی لڑی اس کے ہاتھ میں بندھی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی آئے گی۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مروارید کوڑے پر ٹپاک جگہ میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ علم و حکمت نادان لوگوں کو بتائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید آگ میں جلایا ہے یا پتھر سے جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ خلاف شرع کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید اس کے پاؤں کے نیچے ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید اس کے عضو قاسل سے نکلا ہے اور اس مروارید میں سوراخ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مروارید کے ہار گلے میں ڈالے ہیں۔ دلیل ہے کہ سب طرح کا علم حاصل کرے گا۔ اور اگر کسی کی گردن میں پاندھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شخص کو علم اور حکمت سکھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید کا گوشوارہ اس کے دونوں کانوں میں ہے۔ دلیل ہے کہ قرآن مجید حفظ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مروارید کا ڈبیر ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مروارید فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص پارسا اور مصلح ہے۔ اس کو ہر ایک علم سے حصہ ہے۔ اور اگر وہ شخص اہل علم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو فرزند اور بہت سائل حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) قرآن مجید (۲) حکمت اور دانائی (۳) مال (۴) عورت (۵) خوبصورت کنیز (۶) فرزند نیک۔ اور خواب میں مروارید فروش ایسا شخص ہے جو کئی فرزند اور بہت سائل حاصل کرے گا۔

مزدوران (مزدور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مزدور اس کے گھر میں ہیں اور کام کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا پوشیدہ کے خلیوں سے بھرا ہو گا اور ان سے جدائی و جدائی ہو جائے گی۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کے گھر میں مزدوری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت کام میں گرفتار ہو گا اور صاحب خانہ کو کسی سے نزاع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مزدور اس کے گھر میں کام کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ غمگین ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مزدور اس کے گھر میں خاک لاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت حاصل ہو گی اور اس کے خلاف نقصان مال پر دلیل ہے۔

مڑگان (پلکیں)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلکیں دین کو نگاہ میں رکھتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی پلکیں ہلتی ہیں۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنکھ کی پلکیں مڑی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دین خراب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پلکیں مڑی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مال کا نقصان ہو گا۔ اور پلکوں کو حرکت کرتے ہوئے دیکھنا بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلکوں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دین کی حفاظت (۲) موافق دوست (۳) مال اور روزی (۴) خوشی بقدر فرزند۔ حاصل یہ ہے کہ پلکوں پر ہر ایک طرح کی خیر اور شر کا دیکھنا ان چار وجہ پر دلیل ہے۔

مزوربا (بغیر گوشت کے شوربے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شوربا اگر ترش اور بے مزہ نہیں ہے اور اس میں پختہ ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر ترش اور بے مزہ ہے تو ضرر اور غم پر دلیل ہے۔

مس (تانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تانا یہودیوں کے لئے ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس تانا ہے دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تانے کا یہ تن جیسے گلاس اور لوہا اور جو اس کے مشابہ ہے۔ یہ سب شادی اور نکاح پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے تانا گھا کر صاف اور پاکیزہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام اس کے ہاتھ پر کشادہ ہو گا۔ کہتے ہیں کہ صاحب خواب حلال مال کو مشقت سے حاصل کرے گا۔

مستی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی مں حرام اور نماز میں سستی ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **لَا يَهْدِي اللَّهُ أُمَّةً إِلَّا تَلْفُؤُاَ الْعَتَلُوَ وَأَنْتُمْ مُكَذِّبُونَ** (اے ایمان والو! حالت نشہ میں نماز کے قریب مت جاؤ)۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی اگر شراب سے ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خوف اور ڈر مبت رہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی چار وجہ پر ہے: (۱) بل (۲) دولت (۳) توانائی اور ضعف (۴) اسی قدر خوف اور دہشت۔

مسجد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آپ مسجد تاویل میں عالم مرد ہے جس کے پاس صلاح کے لئے بہت لوگ آتے ہیں۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **وَسَاجِدٌ يَذْكُرُ لَهَا اسْمُ اللَّهِ كَبِيرًا** (اور مسجدوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت کیا جاتا ہے)۔

اگر دیکھے کہ اس نے مسجد بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمانوں کے لئے خیر اور نیکی کرے گا اور اس سے اس کو اجر اور ثواب حاصل ہو گا۔ یا کسی قوم کو اپنے کام پر جمع کرے گا یا کسی قوم کو دین اسلام اور شریعت پر قائم رکھے گا۔ حضرت جابر مغزلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کی بنا رکھنا عورت کرتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مسجد کی بنا رکھی ہے۔ اگر بنیاد تمام کی ہے۔ دلیل ہے کہ حلال عورت کرے گا اور وہ عورت دیندار اور پارسا ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد کا چراغ بجھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند مرس گئے۔ اور اگر دیکھے کہ جامع مسجد میں بیضا ہے اور اس کے گرد سبزہ لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر ایسی چیز کا ثمن کریں گے جو اس میں نہ ہو گی۔ حضرت ابراہیم کلمی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مسجد کے دروازے سے روکا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اس پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد میں نماز ادا کی ہے اور اس کا منہ قبلے کی طرف نہ تھا۔ تو اس کی تاویل بری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد میں ہاتھ منہ دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا بل اس مسجد میں خرچ کرے گا اور اس کی مراد حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد دیران ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی عالم مرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کا بنانا خواہش ہے اور گمراہ لوگوں کا جمع کرتا ہے اور پھر ان کو اصلاح پر لاتا ہے اور دشمنوں کی نصیحت کرتا ہے۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **وَقَالِ الْفِتْنُ فُتِنُوا اَعْلٰی اَمْرِهِمْ تَنخَفِعْ عَلَيْهِمْ سَبِيحًا** (اور جو لوگ ان کے امر پر غالب آئے انہوں نے کہا کہ ہم ان پر مسجد بنائیں گے)۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی جگہ اس کی ملک میں سے مسجد ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور خلقت کو حق تعالیٰ کی طرف دعوت دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی قوم کے ساتھ مسجد میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑاکا عورت کے ساتھ شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد میں چراغ روشن کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مصلح لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مکہ یا مدینہ کی مسجد میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ سب طرح خوف سے امن میں ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے: (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) عالم (۴) رئیس (۵) امام (۶) خطیب (۷) موزن (۸) مسجد (۹) امیر (۱۰) خیر و برکت (۱۱) عورت کرنا (۱۲) نیکی کرنا۔

اور اگر دیکھے کہ جمعہ کے دن مسجد کو آراستہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم لوگ اس سے خیر و برکت پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد کو بیٹایا ہے۔ تو اس کے ایمان اور دین کی درستی پر دلیل ہے۔ اور دیکھے کہ مسجد میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف سے امن میں ہو گا۔ قرآن حق تعالیٰ ہے: **وَمَنْ مَخْلَعًا كَانِ اٰمِنًا** (اور جو شخص اس میں داخل ہو گا

اسن میں رہے گا۔

مسح

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سوزے پر مسح کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں عالم و فاضل لڑکا پیدا ہو گا اور لوگ اس کے تابعدار ہوں گے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سوزے پر مسح کیا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اس سفر میں بہت سائل حاصل کرے گا۔ اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔

مسکہ (کمسن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تازہ ردغن بخول میں ملے اور حلال نعت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مسکہ لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس نے کھنا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حلال پائے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسکہ کھنا اچھی گواہی دیتا ہے۔ اگر خواب میں بکری کا کمسن کھلے۔ دلیل ہے کہ اس کو مال اور نعمت حاصل ہوگی۔ اور گھٹے کا کمسن دلیل ہے کہ وہ سال اس پر مبارک ہو گا۔ اور اسی قدر خیر و برکت پائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ حلال جانور کا کمسن ملے حلال پر دلیل ہے اور جس کا گوشت حرام ہے، مال حرام پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسکہ چار وجہ پر دلیل ہے: (۱) مال حلال (۲) اچھی گواہی (۳) علم و دانش (۴) گناہ اور معصیت۔

مسواک (دانتن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے مسواک کی ہے۔ دلیل ہے کہ مال خیرات کرے گا کہ اس میں کچھ ثواب نہ ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اگلے دانتوں کو مسواک کی ہے۔ دلیل ہے کہ بھائیوں اور بہنوں سے احسان کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سب دانتوں کو مسواک کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے تمام خوشیوں سے نیکی کرے گا۔

مشرق و مغرب (پُورب۔ پچم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشرق یمن کے بادشاہوں پر دلیل ہے اور آفتاب کا نکلنا حکومت پر دلیل ہے اور بادشاہوں کی طرف سے فرمان ہے اور آفتاب کا غروب ہونا اس کے خلاف ہے۔ اگر دیکھے کہ صلاح کے کام کے لئے مشرق میں ہے تو نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنی جگہ بری دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہوگی اور سب حال میں آفتاب نکلنے کی جگہ غروب ہونے سے بہتر ہے۔ اور آفتاب نکلنے کی جگہ اقبال اور

بزرگی پر دلیل ہے اور غروب آفتاب کی جگہ بد بختی اور عاجزی پر دلیل ہے۔

مُشْرک شُدْن (مُشْرک ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مُشْرک دیکھے کہ مسلمان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام میں مرگ۔ اگر دیکھے کہ مُشْرک قبلہ کی طرف نماز پڑھتا ہے یا حق تعالیٰ کا شکر کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گا اور نعت اس پر زیادہ ہوگی۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **اَللّٰهُ نُورٌ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ مِثْلُ نُوْرٍ كَمُفْضِلَةٍ اَلنَّحْرِ** (اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال طاق کی مانند ہے) الخ۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی مُشْرک کسی مسلمان کے گھر آیا ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی مُشْرک کو خواب میں دیکھے اور صاحب خواب پارسا ہے۔ دلیل ہے کہ علم طلب کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اگر پارسا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بد مذہب لوگوں کے ساتھ صحبت رکھے گا۔

مُشْک (خوشبو)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس مُشْک ہے۔ دلیل ہے کہ بالوب اور دانا ہو گا اور سب لوگ اس کی تعریف اور تحسین کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے مُشْک کی پانچوڑ کی خوشبو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اعتقاد اور عقین پاکیزہ اور صاف ہو گا اور راہ حق پر آئے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُشْک کو چیتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے نیکی کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے مُشْک بھڑا ہے اور اس سے بری بو آتی ہے اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُشْک کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) دوست (۳) بیش خوش (۴) کنیز (۵) بہت سامان (۶) عمدہ بات۔

مُشْکِ آب (پانی کی مُشْک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مُشْکِ سُر ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس پانی کی مُشْک ہے اور نئی ہے۔ دلیل ہے کہ سُر کو جائے گا اور بہت فائدہ حاصل کرے گا۔ اور اگر مُشْک پرانی ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کی مُشْک کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) سُر (۲) مال (۳) زندہ گلی۔

مُصْهَف (قرآن مجید)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُصْهَف کی تلوین علم اور حکمت ہے۔ اگر دیکھے کہ

اس نے مصحف فریدا ہے۔ دلیل ہے کہ طالب علم اور دانش ور ہو گا۔ اگر دیکھے کہ مصحف کو آگ میں جلا رہا ہے۔ تو یہ فعل اس کے دین کے فساد پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مصحف کھول کر سر اور آنکھ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کام اندازے کے ساتھ کرے گا اور اس شر کا دلی ہو گا۔ اگر دیکھے کہ مصحف اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ اگر نیک بات ہے تو نیکی پر دلیل ہے اور اگر بری بات ہے تو بدی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مصحف کا دیکھنا پانچ وجہ پر دلیل ہے: (۱) علم و حکمت (۲) میراث (۳) امانت (۴) روزی حلال (۵) دین اور دیانت۔

مصطلکی

مصطلکی۔ ایک قسم کا نمونہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مصطلکی چبائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو منتگلو ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ وہ مصطلکی کو پانی کے ساتھ چباتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی کو شکایت کرے گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے مصطلکی کی وھنی آگ پر سلگائی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب بدشگاہ سے رنج اٹھائے گا۔

مطبوع (جوشاندہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بیماری کے لئے جوشاندہ پکایا ہے اور وہ جوشاندہ اس کے مطابق ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی صلاح ڈھونڈے گا اور اگر جوشاندہ مطابق نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے دین کی اصلاح نہ ڈھونڈے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جوشاندہ پیا ہے اور اس نے اثر کیا ہے۔ تو صلاح اور تندرستی اور خیر پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو رنج اور نقصان پر دلیل ہے۔

مطرب (گوٹا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کچھ گاتا ہے اور ترانے لگاتا ہے۔ دلیل ہے کہ طبلہ کے فساد کی طرح حرام کی طرف مائل ہو گا اور دین کی بابت کچھ کٹا غم پر دلیل ہے۔ اور خواب میں گویے کا کام کرنا خیر و منفعت ہے۔ مگر خواب بیان کرنے والا چاہیے اور مرد جیسے قاضی، مفتی اور واعظ ہونا چاہیے۔ کیونکہ یہ تینوں قومیں صاحب گریہ و زاری ہیں اور تعبیر میں فساد پر دلیل کرتا ہے۔

مجنون

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مجنون درد اور بیماری کے لئے بٹائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے لوگوں کو خیر و منفعت پہنچے گی۔

معدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا معدہ قوی اور بے آفت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی زندگی دراز ہوگی اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کی عمر کوتاہ ہوگی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں معدہ چھ وجہ پر ہے: (۱) بل حرام (۲) برائی (۳) پانوش باتیں (۴) فرزند (۵) زندگی دراز (۶) ایسا کام کرنا کہ جس سے فائدہ اور منفعت حاصل ہو۔

معزول شدن (معطل ہونا)

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کلم سے معزول ہوا ہے یا اس کو کسی نے معزول کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا ورنہ تجارت میں نقصان ہوگا۔

معصفر (کُفَا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں معصفر تین وجہ پر ہے: (۱) بیماری (۲) غم و اندوہ (۳) ایسے کام کہ جن سے اس کو رنج اور سختی پہنچے گا۔

معلم (اُستار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں معلم سردار اور وانا ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ تعظیم دیتا ہے اور بچوں کو علم سکھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب لوگوں کو حق بات کہے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معطلی کرنا ہے اور لڑکوں کو علم سکھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدوشی کے لائق نہیں ہے۔ اور اپنی جگہ پر اس کی بات روا ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں معطلی کرنا چار وجہ پر ہے: (۱) فرماں روائی (۲) عزت اور مرتبہ (۳) بزرگی (۴) حکم کرنا۔

مغز

حضرت دائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہڈی اور سر کا مغز خواب میں مال ہے جو بطور ذخیرہ رکھا ہوا ہے۔ اگر دیکھے کہ مٹا دیا گیا ہے اور کچھ اس کے بیجے کو کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں کا مال کھائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر کا مغز دفن کیا ہوا مال ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کندہ اور بے مزہ مغز کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال حرام ہے یا اس کی زکوٰۃ نہیں دی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے مغزوں کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱)

پوشیدہ مل (۲) محل (۳) صبر۔

جُٹلا شُدَن (جُٹلا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جُٹلا ہوا ہے کہ انھ میں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں میں ضعیف اور ست ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کو جُٹلا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عیش خراب کرے گا اور نقصان دے گا۔

مقراض (قینچی)

اس کا بیان آگے حرف نون میں آئے گا۔

مقعد (پاختہ کی جگہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقعد دیکھنا صاحب خواب کا شغل اور کسب ہے۔ اگر اپنی مقعد کو خواب میں باہر نکلی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسب اور کام چاہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا مقعد کا سورخ بند ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اور کسب اس پر بند ہو جائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقعد کو دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) کسب اور کام (۲) مل کی منفعت (۳) معیشت۔

مقعدہ (اوڑھنی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوڑھنی عورتوں کے لئے شوہر اور مردوں کے لئے عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اوڑھنی اس کے سر سے جدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر طلاق دے گا۔ اور اگر سیاہ اوڑھنی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر بدکار ہو گا۔ اور اگر سرخ ہے تو اس کا شوہر معاشر اور طرب دوست ہو گا۔ اور اگر نیلا دیکھے تو اس کے شوہر پر معیبت آئے گی۔ اور اگر زرد دیکھے تو اس کا شوہر بیمار سا ہو گا۔
حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوڑھنی چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) غلام (۴) عورتوں سے منفعت اور اگر اوڑھنی سوئی یا بٹھائی کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر پارسا، مصلح اور دیندار ہو گا۔

مُسلَم شُدَن (مُسلَم ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مُسلَم خواب میں دیکھے کہ دوسری بار مُسلَم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور آفتوں سے اس میں ہو گا۔ اور اگر کافر دیکھے کہ مُسلَم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کی قسمت میں اسلام کرے گا۔ اگر دیکھے کہ مُسلَم نے کافر کو کسا ہے کہ تو مُسلَم ہو جا۔ دلیل ہے کہ اس کے سب کام درست

ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مسلمان کافر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا میں گرفتار ہو گا اور اس کے کام کا خاتمہ خیر سے نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کافر اس کے ہاتھ پر مسلمان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بدکاری اور فسق سے باز رکھے گا۔

مسلم (بخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں میخ دیکھے تو بڑے آدمی پر دلیل ہے جو اس کے کاموں میں کھڑا ہو گا اور پورے کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں میخ پوشاہ یا بڑا امیر ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بڑی اور مضبوط میخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی بڑے آدمی سے محبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی چیز میخ سے سی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے محبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی چیز میخ سے سی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کی وجہ سے اس کے پر آگاہ کام جمع ہوں گے اور صلاحیت پر آئیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی میخ ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میخ چار وجہ پر ہے: (۱) بڑا آدمی (۲) وہ شخص جو لوگوں سے صمد پورا کرتا ہے (۳) امیر یا ولی (۴) بڑے اور نقصان دینے والے کام۔

گھس (کھسی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھسی کینہ اور درویشی شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ کھسی اس پر جمع ہوئی ہیں یا اس کی آنکھ اور منہ میں جاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کسی کینہ شخص سے مل حاصل کرے گا لیکن نقصان پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کھسی اس کے گلں میں کھسی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کینہ شخص سے بری بات سنے گا جس سے اسے دلی کوفت ہو گی۔ اگر دیکھے کہ وہ کھسی کی آواز سنتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو شور کرتا ہوا سنے گا۔

حضرت امیر ایہم کہلانیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھسی حاسد اور کینہ شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ارد گرد کھسیں جمع ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام حاسد لوگوں سے پڑے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں بہت سی کھسیاں پھرتی ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی باتیں کریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کو کھسیاں لگتی ہیں۔ دلیل ہے کہ کینہ لوگ اس کے خونیوں پر حسد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کھسی کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ حاسدوں کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھسی زمین کے نیچے جاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ حاسد اس کا جمع کیا ہوا مل لیس گے اور خزانہ کریں گے اور اس کو نقصان دیں گے۔

گھس (شد کی کھسی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شد کی کھسی فراخ روزی مرد اور کلا عورت ہے۔

اگر دیکھے کہ اس نے شد کی بھی پکڑی ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل غنیمت حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر شد کی کھیاں جمع ہوئی ہیں اور اس کو کھاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ رنج سے مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھیاں شد کھاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کھیلوں سے شد لیا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت کی باتیں نے گا۔ اور ان سے فائدہ دیکھے گا۔

مکہ مبارکہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو مکہ شریف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ کعبہ کی زیارت کرے گا اور حج پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکہ شریف کی طرف تجارت کے لئے گیا ہے اور حج کے لئے نہیں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل دنیا پر حریص ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مکہ شریف میں صلاح اور زہد کے ساتھ ہے اور عبادت میں مشغول ہے۔ دلیل ہے کہ دنیاوی منفعت میں ہے۔ اور اگر مکہ شریف کو آہوا اور بھرا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت اس پر فراخ ہوگی اور اگر اجڑا ہوا دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

ملخ (مذی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زندہ مذی لنگر ہے اور پختہ مذی درم و دینار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی شریا کسی موضع میں مذیاں ظاہر ہوئی ہیں اور اس جگہ نقصان پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر وہاں پر لنگر جمع ہو گا اور اس جگہ والوں کو بلا اور زحمت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس نے بہت سی مذیاں جمع کی ہیں اور ایک برتن میں ڈالی ہیں۔ دلیل ہے کہ مل جمع کرے گا اور عورت کے مزینوں سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بے قیاس مذی دل آیا ہے اور دریا میں جمع ہو کر وہاں کی میزی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ مل بے قیاس وہاں پر جمع ہو گا اور پھر لٹ جائے گا۔ تو دیران ہونے پر دلیل ہے۔

منادی (پکارنے والا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ منادی گزرا ہے اور اس کی کلام علم اور حکمت کے مطابق ہے اور اپنے آپ پر صلح اور پارسا ہے۔ تو خیر اور بشارت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس جہان کی صلاح کی منادی ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور صلاح پائیگا۔ اور اگر دنیا کی خیر کی منادی ہے۔ دلیل ہے کہ اس جہان کی مراد پائیگا۔ اور اگر شر اور فساد پر منادی ہے۔ اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

منارہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارہ ایسا شخص ہے جو لوگوں کو راہِ حق کی طرف دعوت دیتا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے منارہ بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا اور اہل اسلام کی جماعت کو جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے منارہ لکھاڑا ہے اور خراب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان متفرق ہوں گے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس منارے کا مؤذن دنیا سے رحمت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کسائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارہ بادشاہ یا کوئی بڑا آدمی ہے۔ اگر کسی کوچے میں منارہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس کوچے میں آئے گا۔ اور اگر منارہ چوڑے اور بڑے کا دیکھے۔ دلیل ہے کہ شاہی سردار ہو گا۔ اور اگر کچی اینٹ کا منارہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ بڑا آدمی رعایا میں سے ہے اور دیندار اور متواضع ہے۔ اور اگر منارہ پتھر اور چوڑے کا دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ بادشاہ ظالم کا سردار ہو گا۔ اور اگر مکڑی کا منارہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ سردار کینہ اور کدھمت ہو گا۔ اور اگر منارہ مسجد کے دروازے پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ سردار عالم اور فاضل ہو گا اور لوگوں کو شریعت کے کاموں کی طرف بدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد کا منارہ گرا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے بزرگوں میں سے کوئی مرے گا۔ اور لوگوں میں تشویش اور پریشانی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ شر کے درمیان منارہ ہے تو بادشاہ پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ منارے کا گلس تہے یا بھرت کا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ ظالم اور جابر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ منارے کی چوٹی سونے یا چاندی کی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ جھوٹا ہے وفا اور نڈار ہو گا۔

اگر منارہ پکی اینٹ کا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ گردن کش اور مشکبر ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو منارہ کی چوٹی پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہو گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ منارے پر کھانا رکھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں کوئی بادشاہ ظاہر ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منارے میں ہے اور نماز کی اذان کی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ خلعت سے نیک وعدہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جامع مسجد کے منارے پر نماز کے لئے اذان کی ہے۔ دلیل ہے کہ حج و عمرہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ منارے نے حرکت کی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے منارے کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی پائے گا اور اس بادشاہ کو مغلوب کرے گا اور اس سے وراثت لے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارے کو دیکھ چار وجہ پر ہے: (۱) بادشاہ (۲) کوئی بڑا آدمی (۳) امام (۴) سوزن۔

منبر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منبر سلطان اہل اسلام ہے اور جو خیر اور شر منبر میں دیکھی جائے۔ اس کی تویل سلطان پر واقع ہوتی ہے اور اگر دیکھے کہ وہ منبر پر چڑھا ہے اور حکمت و علم کا خطبہ پڑھا ہے۔ اگر اہل غم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا اس کے خویشوں میں سے کوئی عالم ہو گا۔ اور اگر

دیکھے کہ منبر پر شعر پڑھے ہیں یا خلاف شریعت باتیں کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اہل اسلام میں بدعتی اور بدعت کی باتوں سے رسوا ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو پھانسی پر لٹاکیں گے۔ اور اگر بادشاہ دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے اور خطبہ پڑھ کر نیچے گرایا ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی سے معزول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے اور پورا خطبہ پڑھ کر نیچے اتر جائے۔ دلیل ہے کہ خطابت سے معزول ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ منبر لوگوں کو علم اور حکمت کی باتیں سناتی ہے۔ دلیل ہے کہ رسوا ہو گی۔ کیونکہ عورتوں کے لئے حکمت اور علم کا خطبہ پڑھنا لوگوں کے درمیان روا نہیں ہے اور مردوں کے لئے بھی عورتوں کے درمیان پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ منبر پر سے گرا ہے خواہ عالم ہو یا جاہل۔ دلیل ہے کہ عزت سے گرے گا اور لوگوں میں ذلیل اور رسوا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم، مصلح اور رستگار ہو گا اور بزدلی، عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر مفید ہے تو اس کو چوری میں چڑھ کر پھانسی پر لٹاکیں گے اور جس قدر منبر بڑا اور پاکیزہ دیکھے گا اسی قدر عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منبر دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) امام (۴) خطیب (۵) پھانسی پر لٹکا۔

منجم (نجوی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نجوی ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں اور بادشاہ کے نزدیک عزت پائیگا اور اس کا مرتبہ زیادہ ہو گا۔ لیکن جھوٹی اور محل باتیں کہے گا۔ خاص کر اگر خواب میں احکام نجوم کی بات کہی ہے۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ علم نجوم اور ہیئت افلاک کی باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اور بڑے لوگ اس کی عزت کریں گے۔ اگر دیکھے کہ احکام نجوم کی باتیں کرتا ہے۔ تو اس کی تویل ہے حتمی دیکھنا اور جھوٹ بولنا ہے۔

حضرت جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نجوی جھوٹا ہے اور حق تعالیٰ کا شکر گزار بندہ ہے۔

مخفیق (کو بھیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی شرعی مسلمانوں کے قلعہ پر مخفیق سے پتھر کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ پشت پیچھے مسلمانوں کی بدی کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کافروں کے شرعی قلعہ پر مخفیق سے پتھر کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کو دشمن جانے کا اور ان کی ہمیشہ بدی کہے گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شر کے ارد گرد مخفیق لگا ہوا ہے اور شر کی بنا کو خراب کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شر کو دشمن کا خطرہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مخفیق ٹوٹنے یا آگ سے جلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شر کا

بلو شاہ دشمنوں پر فتح پانیکا اور شہر والے خوف اور دہشت سے امن میں رہیں گے۔

مندیل (رویل)

مندیل۔ بہت بڑا رویل مراد دستار۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مندیل خادم ہے اور اس کی کئی بیشی اور نقصان وغیرہ کی تویل خادم پر رجوع کرتی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نیا مندیل ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خادم حاصل ہو گا اور اگر مندیل سفید یا سبز ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خادم دیانتدار ہو گا اور اگر مندیل سرخ دیکھے تو اس کا خادم بیش پسند اور سرکش ہو گا۔ اور اگر مندیل زرد ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خادم بیمار ہو گا۔ بلکہ اصل میں بیمار سا ہو گا۔

اور اگر ٹیلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خادم مصیبت زدہ اور اندوہناک ہو گا۔ اور اگر اس کا مندیل تولیہ نما ہے۔ تو اس کا خادم زاہد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خادم بالائنت اور دیندار ہو گا۔ اور اگر کسی کا ہے تو بھی اچھا ہو گا۔ اور اگر ریشم کا ابریشم کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خادم بے وفا اور مشکبر ہو گا۔ اور اگر رویل پرانا، میلا اور پھنا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس خادم سے نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مندیل ضائع ہوا ہے دلیل ہے کہ خادم اس سے جدا ہو گا۔ اگر مندیل جٹا ہے تو اس کا خادم مرے گا۔

منشور (فرمان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرد عالم 'زاہد یا مصلح' نے اس کو فرمان دیا ہے کہ اس کام پر تیار رہے۔ دلیل ہے کہ کار دینا میں اس کی صلاح ہو گی اور دنیا اور آخرت کی نجات اور سعادت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ نجات نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلو شاہ نے اس کو فرمان دیا ہے دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بلو شاہ نے اس کو فرمان دیا ہے اور اس شرمیں مصلح لوگ ہیں۔ دلیل ہے کہ بلو شاہ سے بڑا مرتبہ پائے گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ شہر خراب اور کمینہ ولایت ہے۔ اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی فرشتے یا پیغمبر نے لکھا ہوا فرمان دیا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو بخشے گا اور اس سے راضی اور خوشنود ہو گا۔ اور اگر فرمان سیاہ ہے تو اس کی تویل اول کے برعکس یعنی خلاف ہے۔

منقار (چوچ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی مرغ بھی چوچ ہے۔ دلیل ہے کہ چوچ کی بڑائی کے مطابق مل حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی بڑے پرندے جیسے عقاب اور گدھ وغیرہ نے اس کے چوچ ماری ہے اور اس کو درد ہوا ہے۔

دلیل ہے کہ اس کو رنج اور سختی پہنچے گی اور اس کے دل کا نقصان ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی مرغ کی چونچ ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی
قدرو قیمت کے مطابق اس کو بزرگی نعمت اور خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چونچ ہے اور اس سے
لوگوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو اس سے تکلیف اور زحمت پہنچے گی۔

منی

منی وہ پانی ہے کہ جس سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں
منی کا دیکھنا دل ہے جس سے کہ خوش ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس آب منی کا ایک ٹکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت
دل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تاسل سے بہت سی منی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اپنی کمائی
سے دل بہت سا حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کفنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے عضو تاسل سے آب منی جاری ہے۔
دلیل ہے کہ اسی قدر بیگانے سے دل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی منی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ دل پائے
گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَسْفَجَ نَبْتُهُ** (ہم نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا ہے جس کو ہم
آزباتے ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منی چار وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) زیادتی دل (۳)
نقصان دل (۴) بزرگی۔

اور اگر صاحب خواب دیکھے کہ اس کی منی باہر نکلی ہے۔ تو معبر کو چاہیے کہ زیادتی دل پر تعبیر بیان کرے اور اگر
منی نہیں نکلی ہے تو دل کا نقصان ہو گا۔

حمد (جھولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جھولے میں بیٹھا ہے اور صاحب خواب اس کاٹل بھی ہے تو راحت، تسانی اور عیش خوش پر دلیل ہے اور خوف و دہشت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھولے سے گرا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جھولے میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ مہمان عورت کرے گا یا خوب صورت کنیز خریدے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جھولا خواب میں آرام گاہ اور عزت اور مرتبہ ہے۔ اسی کے لئے جو اس کاٹل ہے ورنہ قید خانہ اور جس ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھولا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) آسانی اور راحت (۲) عیش (۳) عزت (۴) دولت (۵) مرتبہ (۶) امن (۷) مہمان کنیز (۸) عورت۔ اور درویشوں کے لئے جھولا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) قید خانہ (۲) تنگ جگہ (۳) غم و اندوہ (۴) رنج اور محنت۔

مہر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پھول پر مہر لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خط پر مہر لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ لئے والی چیز کا معاوضہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بادشاہ یا امیر نے اس کو انگوٹھی دی ہے اور کہا ہے کہ لو اور خزانے پر مہر لگاؤ۔ اگر لائق ہے تو خزانہ اس کے سپرد کیا جائے گا۔ ورنہ کوئی بڑا آدمی اپنا مال اس کے سپرد کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے مہر اس کے سپرد کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے رسم کے مطابق نامہ پر مہر لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور مراد کو پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خط اور پتیلی اور جو اس کے مشابہ ہے اس پر مہر لگانا سات وجہ پر ہے: (۱) کام کا ختم ہونا (۲) دین کی قوت (۳) ریاست (۴) حقیقت اور دین کی خبریں (۵) مال (۶) دولت اور بزرگی (۷) مراد کا حصول۔ صاحب خواب کے قدر کے مطابق۔

مہرہ (منکا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مہرہ پایا ہے یا خریدا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی قدر اور قیمت کے مطابق مال حاصل کرے گا۔ یا کوئی خدمتگار لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مہرہ پاکیزہ اور سفید ہے۔ دلیل ہے کہ وہ خدمتگار مصلح اور پارہ ساز ہو گا۔

اور اگر سبز مہرہ دیکھتے ہیں دلیل ہے کہ اس کا خادم مبارک ہو گا۔ اور اگر زرد ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خدمتگار بیمار ہو گا۔ اور اگر سیاہ ہے تو اس کا خدمتگار سخت دل اور بد خو ہو گا۔

حضرت جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہرے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خدمتگار (۳) کنیز (۴) مال (۵) ادب اور دانائی (۶) فرزند (۷) آزاد غلام۔

مہمان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہمانی کسی چیز میں جمع ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی قوم کو مہمانی کے لئے بلایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کسے گا جو اس کو تمام شغلوں سے روکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اس کو باغ میں مہمانی کے لئے لے کر گئے ہیں اور وہ باغ جاری پانی اور رنگارنگ کے میوؤں سے پر ہے۔ دلیل ہے کہ جہاد کو جائے گا اور شہید ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَهَا مَا يَكْفِيهَا كَثِيرًا وَ ضَوَاءً** (اس میں بہت سے میوے اور شہرت ہیں)۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسی مہمانی کا دیکھنا کہ جہن تاج، چنگ و چنگز اور بابا وغیرہ ہے۔ غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے اور اگر یہ چیزیں نہیں ہیں تو خیر و برکت پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہمانی صاحبِ خواب کے کے واپس آنے پر دلیل ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دلمن بغیر نکاح کے چاہی اور مہمان کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

مورچہ (چونٹیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کبڑے لوگوں کا انہو ہے۔ اگر دیکھے کہ بہت سے چونٹے اس کے گھر سے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس گھر کے لوگ دوسری جگہ تبدیل ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اوپر سے چونٹے اس کے گھر میں گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ چور اس کے گھر گئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر بہت سی چونٹیاں جمع ہوئی ہیں یا اس کے منہ سے نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ جلدی ہلاک ہو گا۔

حضرت جابر مغربیؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چونٹی کزور دشمن ہے۔ اگر اپنے گھر میں بہت سے چونٹے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل بہت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چونٹے اس کے گھر سے باہر نکلے ہیں دلیل ہے کہ اس کی نسل کم ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرخ چونٹی ضعیف اور ست آدمی پر دلیل ہے اور سیاہ اور بڑے چونٹے چوری کے مال اور اہل بیت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چونٹیاں اس کے گھر سے باہر نکلی ہیں اور ہوا میں اڑتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے خوش سحرے واپس آئیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چونٹیوں کا دیکھنا تولد میں صاحبِ خواب کے اہل بیت ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ چونٹیاں اس کے گھر سے باہر نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس گھر کا حال پریشان ہو گا۔

مورو (ایک درخت ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مورو آزاد، خوش طبع، خواہ صورت اور کمال عقل مرد ہے جو دوستی کے لائق ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس مورو ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے شخص سے صحبت ہو گی اور

اس سے فائدہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مورد کا درخت ٹوٹا ہے یا اس نے جگہ سے اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے مرد کی صحبت سے جدائی ہوگی۔

حضرت جابر مغنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مورد خواب میں بہت سامان اور نعمت ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فرزند صالح ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مورد کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عاقل مزدور (۲) فرزند صالح (۳) بہت سامان (۴) منفعت۔

اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس نے مورد کا بندھا ہوا دستہ شوہر کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کا نکاح پائیدار ہو گا۔

موز (کیلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کیلا تو مگروں کے لئے مل ہے اور دھندلوں کے لئے دین ہے۔ اور کیلے کا پتہ سب درختوں کے پتوں سے بہتر ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کیلا لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور صاحب خواب مالدار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل اور زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کیلا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیلا تین وجہ پر ہے: (۱) مل کی زیادتی (۲) دین کی زیادتی (۳) حلال کی روزی اور خوش گزران۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر موسم میں دیکھے کہ اس نے کیلا کھایا ہے دلیل ہے کہ خوبصورت اور مالدار عورت کرے گا اور اس سے فائدہ پائے گا۔

موزہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موزہ جازے کے موسم میں خیر اور نیک پر دلیل ہے اور موسم گرما میں غم و اندوہ ہے۔ اور موزے کے درمیان اہل تعبیر کا اختلاف ہے۔

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موزہ پاؤں میں ہے اور ہتھیار لگائے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن اس سے فکر مند ہو گا اور اگر دیکھے کہ موزے کے ساتھ اسلحہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ دیکھے گا۔ خاص کر اگر موزہ ٹگ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں چڑے کا موزہ ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں چڑے کا موزہ ٹگ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا موزہ بکری کے چڑے کا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ بچے سے پھٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا اور سر موزہ کی بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ

اس کا موزہ پاؤں سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی اور خوشی پایگا اور اگر قیدی ہو کا تو خلاصی پایگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ جلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی عورت مر گئی۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا موزہ گھر سے باہر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بیگنے آدمی کو موزہ دیا ہے یا فروخت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ لوگوں نے پھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ چوری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جوان اس کے عیال کا قصد کریں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں موزہ اگر نرم ہے اور پاؤں کو دکھ نہیں دیتا ہے تو اس کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خلوم (۳) کنیز (۴) قوت (۵) میث (۶) فتح پانا (۷) خیر و منفعت پانا۔

مُوش (چوہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوہا عورت ہے جو ظاہر میں پارسا اور باطن میں بدکار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوہے کو پکڑا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مذکورہ بلا صفت کی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوہے کو طبلے میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کھو حیلہ سے عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بست سے چوہے جمع ہوئے ہیں اور سب ایک ہی طرح کے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان چوہوں کے مطابق عورتیں اس کے گھر میں جمع ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مختلف طرح کے چوہے ہیں بعض سیاہ اور سفید ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی تویل کا خلاف رات اور دن کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رات اور دن دو چوہے ہیں جو لوگوں کی عمروں کو کترتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کننی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سوراخ ناک سے یا عضو تناسل سے چوہا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بیکار لڑکی پیدا ہوگی۔

حضرت جابر مغربیؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گھر میں جنگلی چوہے آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس جگہ بیکار عورتیں جمع ہوں گی اور خواب میں چوہوں کی تویل مال اور فساد کی عورتوں کا سامان ہے اور خانگی اور جنگلی چوہا خواب میں تویل کے لحاظ سے مملوکی ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چوہا پکڑا ہے اور اس کی دم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوہا اس کے ہاتھ میں مرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوہا پاؤں سے ملا ہے۔ دلیل ہے کہ بدکار عورت کر کے چھوڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوہے پر پتھر پھینکا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو تھمت لگائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بستر میں چوہا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بدکار عورت سے فساد کا ارادہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوہے کو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیکار عورت کا مال کھائے گا۔

موم

حضرت ابن سیرینؓ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید موم مل اور نعمت ہے اور زرد موم بیماری ہے۔ اگر دیکھے کہ

اس نے سفید موم کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بنی طاب پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے موم ضائع ہوا ہے یا اس نے بیجا ہے تو مال کے نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک رنگ کا موم مال اور نعمت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سفید موم چلایا ہے تو دوسرے موموں سے بہتر ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے موم چلایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کی حکایت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہلکے پر موم چلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ اس کا مال لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موم کی شمع بنا کر لوگوں کو دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال خیر اور صلاح اور صدقہ میں خرچ کرے گا اور لوگوں پر بخشش اور احسان کرے گا۔

مومیائی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مومیائی کھائی ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مومیائی کسی کو بخشی ہے یا گھر کے باہر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مومیائی جسم کی خشکی کے باعث کھائی ہے اور اس نے صحت پائی ہے۔ تو اس کی تاویل اُن کے خلاف ہے۔

موئے (بلی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بال مردوں کے لئے غم و اندوہ ہے اور عورتوں کے لئے زینت ہے اور چوپایوں کے بال تھوڑا مال ہے۔ اگر صوفی دیکھے کہ اس کے سر کے بال دراز ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ زینت اور اصلاح پائے گا۔ اور اگر صوفی نہیں ہے تو بالوں کی لمبائی کے مطابق غم و اندوہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے تھوڑے بال کاٹ کر مگرائے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ اس سے زائل ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے حج کے وقت پر سر کے بال منڈوائے ہیں تو صلاح اور گناہوں کے کفارے پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں حرمت کے مہینے یعنی رجب، ذی الحج، ذی قعدہ اور محرم کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا قرض ادا ہو گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سب بال موٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اوپر بیان ہوا ہے زیادہ ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب امیر عورت ہے اور دیکھے کہ اس نے سر منڈوایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر مرے گا یا والدی مرے گا۔

حضرت ابراہیم کلمی نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ اپنے بال دراز دیکھے۔ تو لشکر پر دلیل ہے اور اگر رعیت دیکھے تو غم و اندوہ کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور جسم کے بالوں کی زیادتی غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کے سر کے بال پریشان و پراگندہ ہیں۔ تو یہ زیادتی دین کے نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر اپنے سر کے بال لٹکے ہوئے دیکھے۔ تو مال باپ یا کسی بزرگ کی طرف سے غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اگر اپنے سر کو گنجدیکھے تو زیادتی بیش اور خوشی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بالوں کی طرح دو گیسو ہیں۔ دلیل ہے کہ سرداری پائے گا اور نیک نام ہو گا۔ اور اگر

دیکھے کہ اس نے اپنے بل اکھاڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے اپنے اس کا بل ضائع کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے بالوں کا شانہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کاموں پر قادر ہو گا اور بہت منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بغل کے یا زیر ناف کے بال موٹے ہیں۔ تو یہ اس کے صلاح دین پر دلیل ہے اور بغل کے بال موٹے بل اور مراد کے پائے پر دلیل ہے۔ اور بغل کے بال موٹے نا بے موتی کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سینے پر بل ہیں۔ دلیل ہے کہ اس پر قرض جمع ہو گا۔ اور جسم پر بل قرض کا بل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے جسم پر سے بل موٹے ہیں تو اس کے نقصان بل پر دلیل ہے۔ اور اگر صاحب خواب درویش اور قرضدار ہے۔ تو اس کا قرض ادا ہو گا اور غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چونامل کر اپنے جسم سے بل اترے ہیں۔ اگر ہمارے ہے تو درویش ہو گا اور اگر درویش ہے تو مالدار ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے کچھ بل گرے ہیں۔ اگر تو گھر ہے تو نقصان بل پر دلیل ہے۔ اور اگر درویش ہے تو مالدار ہو گا۔ اور اگر قرضدار ہے۔ تو قرض ادا ہو گا اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دائیں کے بل مشرق کو اور بائیں کے بل مغرب کو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے دو لڑکے ہوں گے جن کا نام مشرق و مغرب میں مشہور ہو گا۔

حضرت حنفیہ معبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عالم خواب میں دیکھے کہ اس کے بل ٹھنڈے ہو گئے ہیں۔ تو یہ بدعت اور اس کی رسوائی پر دلیل ہے۔ اور اگر چال یہ خواب دیکھے تو لغت اور عزت کے پائے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بل اکھاڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ امانت ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے زیر ناف کے بل دراز ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا اور بالوں کی درازی عورتوں کے لئے نیک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے زیر ناف کے بل موٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بالوں کا خواب میں موٹے جانا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) حج ادا کرنا (۲) سفر کرنا (۳) عزت اور مرتبہ (۴) امن (۵) دولت۔

فرمان حق تعالیٰ ہے مَحَقِّقِينَ دُؤْمَكُمْ وَمُفْعِلِينَ (اپنے سروں کو منڈوانے والے اور کترانے والے) اور اگر صاحب خواب کو بل منڈانے کی عادت ہے۔ تو اس کے نیک اور بد کی دلیل مل ہے۔

مے پختہ (پختہ شراب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شراب کی تلویل مل حرام ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شراب پی کر مست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مستی کے مطابق عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر شراب پئے مست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بڑا خوف اور دہشت پہنچے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَتَوَى النَّاسَ سَكَارَى (اور تو لوگوں کو نشہ میں دیکھے گا)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شراب مزید سے مستی پینے کے مطابق بل اور لغت کی کمی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شراب ہے اور اس نے خواہش سے پی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے جنگ اور جھگڑا کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ شراب میں غرق ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے میں ہلاک ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے شراب پی ہے۔ دلیل ہے کہ ماں حلال کو حرام سے بدلے گا اور اگر دیکھے کہ شراب پانی میں ملی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ ماں حاصل کرے گا کہ اس کا کچھ حصہ حلال اور کچھ حصہ حرام ہو گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ عورتوں سے ماں لے لے گا۔ اگر دیکھے شراب فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام چیز فروخت کرے گا۔

میخ (کھوئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھوئی بھائی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دیوار میں کھوئی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بھائی کھوئی لگائی جگہ پر کسی مرد کو پڑے گا۔ کیونکہ دیوار تویل مرد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھوئی کو رسی سے باندھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بھائی کسی مرد کو ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پشت پر کھوئی ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی پشت سے فرزند پیدا ہو گا جو بلا شلہ بنے گا یا پورے شرف اور بزرگی کو پہنچے گا یا زائد ہو گا کہ جس کا نام تمام عالم میں مشہور ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھوئی تمام چیزوں میں بزرگی اور دین و دنیا کا مرتبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھوئی اس کے گھر کے دروازے پر ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر اپنے گھر سے کھوئی اکھاڑ کر باہر پھینکی ہے۔ تو اس کی تویل اوب کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس لکڑی 'لوہے' چاندی 'تانبے' یا ہڈی کی کھوئی ہے۔ دلیل ہے کہ یہ دو قسم ہے۔ ایک یہ ہے کہ عورت کرے گا۔ دوسرے یہ کہ کسی کو دوست بنائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ستون 'لکڑی' یا میخ لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ موافق شخص سے دوستی کرے گا۔ اور اگر درخت پر میخ لگائی ہے اور قرار پائی ہے اور احتیاط کیا ہے کہ کیسے درست لگی ہے۔ اس کی تویل درخت سے دوستی یا نکاح یا بخشش یا ملاقات ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر میخ بھرت یا تانبے کی ہے اس کی تویل نیک ہے۔ اور اگر لوہے یا ہڈی کی ہے تو نیکی اور قوت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں لوہے کی میخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو گا جو بلا شلہ کے قاتل ہو گا۔ اور اگر فرزند نہیں ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو عم اور دانش عطا کرے گا۔ اور اگر اہل عم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اہل علم سے پیار کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سونے یا چاندی کی میخ زمین میں ٹھوکی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے دولت مند ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میخ کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) برادر (۲) فرزند (۳) دوست (۴) عورت سے نکاح کرنا۔

میش (بکری۔ بکرا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری خواب میں بڑی عورت ہے۔ اس کی شرح حرف گلف میں بیان ہو چکی ہے اور یہاں بھی کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ اگر دیکھے کہ بکری پر میٹھا ہے اور وہ اس کا تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس کا فرمانبردار ہو گا۔ اور اگر بکری جنگ کرتی ہے اور بکرا اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن

اس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے سینک بڑے اور مضبوط ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب قوی اور توکمر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا چڑا اتارا ہے اور اس کا گوشت جدا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر غالب آئے گا اور اس کا بل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کو ذبح ہونے سے چھڑایا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے رہائی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کھانیؑ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بکری اس کے ساتھ لڑتی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی عورت اس کے ساتھ نکر اور جیلہ کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا گوشت اس کے گھر سے کسی دوسرے کے گھر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت کسی دوسرے شخص کے عشق میں جلا ہو گی۔

حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ بکرا خواب میں چھ وجہ پر ہے: (۱) لام (۲) خلیفہ (۳) امیر (۴) رئیس (۵) مل (۶) فرزند۔

میوہ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے میوہ جو ترش اور شیریں ہے۔ خیر و منفعت پر دلیل ہے اور جو میوہ کھانے میں خام اور ترش ہے بیہودہ اور سرد باتوں پر دلیل ہے۔ اور انگور سیاہ، آلو اور نکتون غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر سے میوہ چنا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی بزرگوار شخص سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیٹھ کر کسی درخت سے میوہ چنا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ پائے گا حلال اور شائستہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر بغیر ہاتھ ڈالنے کے میوہ گرا ہے۔ دلیل ہے کہ بغیر رنج اور مشقت کے اس کو مل حلال حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت سے کچھ میوہ لیا ہے۔ اگر موسم پر ہے تو کچھ خوف نہیں ہے اور حلال روزی پر دلیل ہے اور اگر بے وقت ہے تو اس کی تکوین خلاف ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو میوے موسم میں خواب میں دیکھے اور کھائے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر میوے اپنے وقت پر نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا مل پرانندہ ہو گا اور ہر میوے کی تکوین درخت کی طرف رجوع کرتی ہے خواہ نیک ہو خواہ بد ہو۔ اور زرد میوے سوائے ترنج، بھٹی اور زرد آلو کے بیماری پر دلیل ہیں۔ کیونکہ ان تینوں کی تکوین میں نقصان نہیں ہے اور ترش میوے غم و اندوہ پر دلیل ہیں اور تر میوے کچے ہوئے شیریں اور اپنے موسم پر حلال روزی پر دلیل ہیں اور خواب میں خام اور بے مزہ میوے مل حرام اور اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گرا کا میوہ سرما میں کھلیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بیمار پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کھانیؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں میوہ اگر بے وقت دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اگر گلوگیر میوہ بے وقت کھائے تو کلاموں کی بھٹی اور بھٹی عیش پر دلیل ہے۔ حاصل یہ ہے کہ جو میوہ سبز اور تر اور خوشبودار اور شیریں ہے اس کی تکوین خیر اور منفعت ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ میوہ بچتا ہے۔ اگر لوگوں کا پسندیدہ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے کام میں مشغول ہو گا۔ اور اگر میوہ ترش اور بے مزہ فروخت کرتا ہے۔ تو غم و اندوہ اور رنج پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں میوہ فروش اگر عمدہ اور شیریں میوہ فروخت کرتا ہے۔ تو

بہتری اور خیر پر دلیل ہے۔ اور معبر کو چاہیے کہ نیک و بد اور جنس اور ناپسند کو جانے کہ کس کا کس طرح بیان دینا چاہیے اور ہر ایک کے خواب میں فرق کرنا چاہیے اور تب تاویل بیان کرے تاکہ اصل سے خطا نہ جائے اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

مٹی کا تیل (نفث)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ خواب میں مٹی کا تیل ناپاکار عورت ہے اگر خواب میں دیکھے کہ اپنے آپ کو مٹی کا تیل ملتی ہے دلیل ہے کہ وہ کسی ناپاکار عورت سے عاپ کرے گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے صاحب خواب حرام چیز کھائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سامنی کا تیل ہے دلیل ہے کہ مال حرام جمع کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا تیل دیکھنا تین وجہ پر ہے۔

(۱) ناپاکار عورت (۲) چغل خور مرد (۳) مال حرام

مگر مچھ (ہنگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مگر مچھ ظالم اور لڑاکا شخص ہے اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مگر مچھ اس کو پانی میں لے گیا ہے اور ڈوب گیا ہے کہ پانی میں ہلاک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ مگر مچھ نے اس کو کاٹا ہے دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اسی قدر دشمن سے زحمت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اس کو پانی میں لے گیا ہے دلیل ہے کہ اس کو مچھلیاں ہلاک کریں گی۔ اور اگر دیکھے کہ مگر مچھ اس پر غالب آیا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مگر مچھ کا گوشت یا جڑایا ہڈی ہے دلیل ہے کہ صاحب خواب دشمن سے نقصان پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ مگر مچھ اس کو پانی میں لے گیا ہے کہ دشمن کے ہاتھ سے شہید ہوگا۔

کتاب کُلُّ الشَّعْبِیْرِ سے حرفُ النُّون

تِلْمِیْنَا (اندھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اسلام سے گمراہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ایک آنکھ اندھی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نصف دین گمیا ہے۔ یا کوئی بڑا گناہ کیا ہے اور اس کے اعضاء میں سے کسی پر مصیبت آئے گی۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اندھے کا ہاتھ پکڑ کر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گمراہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تلمیذ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اچھے کام اپنے ہاتھ سے کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کی ایک آنکھ اندھی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو راہ دین سے دور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوپائے کو اندھا کیا ہے۔ تو اس شخص پر دلیل ہے جو اس چوپائے کی طرف منسوب ہے کہ اسکو ضرر اور تکلیف پہنچائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلمیذی سلت وجہ پر ہے: (۱) درویشی (۲) بدحالی (۳) غم و اندوہ (۴) نقصان جسم (۵) مصیبت (۶) نقصان مال (۷) دین کی تباہی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: مَعَكُمْ مِنْكُمْ عَمَلُكُمْ فَمَنْ لَا يَرْجِعُونَ (بہرے۔ گونگے۔ اندھے ہیں جو رجوع نہیں کرتے)۔

اگر تلمیذ خواب میں دیکھے کہ چنا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام اس پر کشادہ ہوں گے اور تلمیذی سے امیدوار ہو گا اور حق تعالیٰ کی رحمت سے نصیب پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: لَا تَسْتَطُوا مِنْ وَجْهِهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تلمیذ نہ ہوتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو بخشے گا)۔

ناخن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن سلاط 'قوم اور لوگوں پر دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ہتھنڈ والے کو ناخن ہتھنڈ ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ناخن مقررہ سے کاٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دین قوی ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن قوت 'توانائی اور دنیا کا مل حاصل کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن نوٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ مل حاصل نہ کر سکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ناخن گرا ہے اور پھر دوبارہ اٹھا ہے اور زیادہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اچھ ہو گا اور بہت سامان حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن سیاہ اور غلے ہوئے ہیں تو مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن اس قدر دراز ہوئے ہیں کہ نوٹنے کا خوف ہے تو اس کی توبیل بری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن جڑ سے کٹے ہیں اور متغیر ہوئے ہیں تو اس کے

کاموں کی بجلی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ناخن حد اعتدال پر ہیں۔ تو دین اور دنیا کی صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ناخن راست کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت مال پائے گا اور ہاتھ اوپر پاؤں کے ناخن کی ایک ہی ٹویل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ہاتھ کے ناخنوں کی ٹویل مال حاصل کرنا ہے۔ اور پاؤں کے ناخن کی ٹویل بھی مال ہی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) قوت و دائمی (۲) لوگوں کی مقدار دنیا میں (۳) دلیری (۴) فرزند (۵) منفعت (۶) غلام زادے یا برادر زادے۔

ناخن پر (قہنجی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مقراض خواب میں بانٹنے والا مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سر کے بال یا کپڑا مقراض سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ سب نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مقراض دی ہے یا اس نے خریدی ہے۔ اگر اس کے لڑکا ہے تو اور لڑکا آئے گا اور اگر لڑکی ہے تو اور لڑکی آئے گی۔ اور اگر مقراض کے دو ٹکڑے ہیں تو بھی یہی ٹویل ہے۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مقراض دی ہے یا اس نے خریدی ہے یا اس نے پائی ہے۔ اگر اس کے پاس گھوڑا ہے تو اور گھوڑا خریدے گا یا پائے گا۔ اور اگر اس کے پاس ملک ہے تو اور ملک پائے گا۔ علیٰ ہذا التعلیل جو کچھ پاس ہے۔ وہی کچھ اور ملے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقراض نیک نام اور نیک اصل مرد ہے جو ان سے دوستی کرے گا اور اس کی دنیا اور دین میں زیادتی ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقراض دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) تقسیم کرنے والا مرد (۲) مرد نیک اصل (۳) ناموافق دوست۔

ناریا (ایک سبزی کا نام ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناریا کھانا اگر شیریں ہے اور بکری یا مرغ کے گوشت میں پکا ہوا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر گائے یا کسی غلیظ گوشت میں پکا ہوا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

نارمشک (ایک چھوٹا سا پودہ)

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں نارمشک اگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نام خیر خوشی اور خوبی سے اس ملک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نارمشک زمین پر سے اکھاڑے ہیں۔ تو اس کی توبہ و خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس تازہ نارمشک کا دستہ اس کے موسم

میں ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

نارنگی (نارنگی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ نارنگی کچھ زرد ہوتی ہے۔ لیکن خوشبودار اور دیکھنے میں عمدہ اور پاکیزہ ہے اور بمشقت کے میوؤں میں سے ہے۔ لہذا خواب میں عمدہ ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نارنگی ایک سے تین تک فرزند ہے۔ اگر تین سے زیادہ دیکھے۔ تو اسی قدر مال ہے اور سبز نارنگی بہتر ہے اور زرد نارنگی بھی وقت پر بری نہیں ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نارنگی سبز ہے۔ تو بعض لعل تعبیر کے نزدیک بیماری اور غم و اندوہ پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نارنگی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دوست (۲) بھانجا (۳) فرزند (۴) لوگوں سے منفعت۔

ٹامٹف (بھگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی ٹامٹف ہے اور اس میں سے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کثیر اور نعمت حاصل کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شہد اور اوشاب کا ٹامٹف بہت سے مال اور نعمت پر دلیل ہے۔ لیکن شہد کا ٹامٹف فائدے میں بہتر ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا ٹامٹف تین وجہ پر ہے: (۱) کلام شیریں (۲) مال حلال (۳) معیشت۔

ٹاف

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹاف عورت اور اس کی زیر دست کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ٹاف گری ہے دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس کی کنیز مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹاف کٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال مرے گا اور اس کا کام تباہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹاف چھوٹی ہوئی ہے تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹاف میں سوراخ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے حال میں خلل ظاہر ہو گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ٹاف یا سینے پر خط جیسے بیل نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ آنحضرتؐ کی سنتوں پر رغبت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹاف جڑ سے کٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال باپ سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ٹاف سے شکر تک شگاف آیا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم اور دانا ہو گا۔ لیکن اس کا مال جاتا رہے گا۔
حضرت اسماعیل اشعثؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کی ٹاف کاٹ کر کھائی ہے۔ دلیل ہے اسی قدر اس

کا ماں ضائع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاقوس کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) خوبصورت عورت (۲) کنیز (۳) ماں اور روزی (۴) لڑکا (۵) ماں باپ۔

تاقوس (زرسنگا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاقوس منافع، بھونٹا اور بے فائدہ شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ تاقوس بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ منافق کوئی کے ساتھ بیٹھے گا اور نفاق سے بھوت ہو لے گا اور خوش ہو گا اور اگر تاقوس کو دیکھے کہ ٹوٹ گیا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاقوس تین وجہ پر ہے: (۱) بھوت ہونا (۲) نفاق (۳) دل میں کافروں کی محبت رکھنا۔

نام گردانیدن (نام بدلتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر بہت ناموں میں سے نام بدلتا ہے۔ محمد۔ احمد۔ سعد۔ سعید۔ صالح وغیرہ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر اس کا لقب اس کے نام اور لقب سے بدتر ہے۔ تو پھر شر اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیک نام اور نیک کنیت سنا جیسے ابو الخیر اور ابو الفضل اور ابو سعید یا ابو البرکت وغیرہ خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ جیسے ابولعب، عقب اور شب وغیرہ تو شر اور نقصان پر دلیل ہے۔ جیسے بیان ہو چکا ہے۔

نامہ (خط۔ چٹھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سرست نامہ ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ بات سنے گا۔ اور اگر نامہ کشادہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ ظاہر بات سنے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے خط پر مہر لگی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مہر نامہ خیر سے پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو چٹھی دی ہے اور اس کا سرنامہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سے خیر پہنچے گی۔ اور اگر اس خط کا عنوان نہیں ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عنوان لکھا ہوا ہے اور اس پر مہر لگی ہوئی ہے اور کسی نے کھولی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کا ظاہر نیک ہو گا اور باطن میں غم و اندوہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چٹھی کی مراد کر پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب پڑھا ہوا ہے اور خواب میں دیکھے کہ اس نے خط پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ اور عزت زیادہ ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ قرآن حکم خالی ہے: اَقْوَاهُ كَتَبَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ اَلْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِبًا (اپنی کتاب پڑھ۔ آج کے دن تیری جان کا

حساب لینے کے لئے کافی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی بادشاہ کا خط ملا ہے۔ اگر کھولا اور پڑھا نہیں ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر کھولا اور پڑھا ہے اور اس میں کوئی بشارت نکلی ہے۔ تو شادی اور خوشی اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر اس میں بری باتیں نکلی ہیں۔ تو ناخوش، ترش عیش اور ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خط مہر کے ساتھ پایا ہے اور بادشاہ کو دیا ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں آسمان سے خط آیا ہے۔ تو خیر اور امید داری پر دلیل ہے اور اس کے کام پورے ہوں گے اور ہر ایک حرا و پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر ناخوش باتیں نکلی ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے کام پورے نہ ہوں گے۔

تان با (روئیاں)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاکیزہ روئیاں کا دیکھنا عیش ہے۔ اور اگر روئی پاکیزہ نہیں ہے دلیل ہے کہ اس کی عیش ناخوش ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ روئی خرید کر گھر لے گیا ہے تو خیر و منفعت، روزی فراخ اور مال طلال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو روئی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو راحت پہنچائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دو تین روئیاں پائی ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے رہائی پائے گا اور شادی اور راحت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پانچوں روئیوں پر آدمی روئی پائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی آدمی عمر گزری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تھوڑی روئی پائی ہے اور اس کو نہیں کھاسکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت روئیاں ہیں اور کھائی نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گرم روئی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کھانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرم روئی دیکھنا عیش اور راحت پر دلیل ہے اور خشک روئی اس کے خلاف ہے اور ہاسی کھانا قحط اور تنگی پر دلیل ہے اور گرم اور پاکیزہ روئی کھانا بادشاہ کے عدل اور انصاف پر دلیل ہے اور باجرے کی روئی تنگی عیش اور پرہیزگاری پر دلیل ہے اور جو کی روئی کھانا زہر اور پرہیزگاری پر دلیل ہے اور دھن کی روئی سختی اور کاموں کی بنگلی پر دلیل ہے اور سرادر پاناک کی روئی غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سوکھی روئی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہوگی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ خواب میں پتل روئی کھانا کوتاہی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گون روئی اس کی پیشانی پر لٹکی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ درویش ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تان کی تویل امیر، بزرگ اور رئیس لوگ ہیں۔ اور اگر بادشاہ خواب میں ایک روئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا ملک زیادہ ہوگا۔ اور اگر سو داگر دیکھے تو اس کا مال زیادہ ہوگا۔ اور ایک روئی کی تویل ایک درم سے ایک ہزار درم تک ہے۔ ہر ایک شخص کے حوصلے کے مطابق۔ اور اگر رعایا میں سے کوئی شخص دیکھے تو اس کی جائداد اور عزت زیادہ ہوگی۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی چیز خواب میں روئی سے بستر نہیں ہے۔ کیونکہ روئی خواب میں مال۔

حلال ہے جو بغیر محنت کے حاصل ہوتا ہے۔ اور خواب میں روٹی پکانے کی قبول طلب معیشت میں کام کرتا ہے اور روٹی میں جلدی کرنا مال کی بزرگی حاصل کرتا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روٹی چار وجہ پر ہے: (۱) بیش خوش (۲) مال حلال (۳) خیر و برکت کا مہینہ (۴) تین خواب میں طالب مال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی کھلی ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سامان لڑائی اور جھگڑے سے حاصل کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کا بیان ہے کہ ثنائی قبول میں بادشاہ ملے ہے۔

ناخواہ (اجوائن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اجوائن غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اجوائن کسی کو دی یا گرانی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اجوائن کے دیکھنے اور کھانے میں سوائے اندوہ و غم کے کچھ بھی منفعت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے۔

تلووان (پرٹالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چھتوں پر سے پانی بغیر ٹالوں کے نیچے اتر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ جنگ، خصومت اور خون ریزی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر بارش کے پرٹالوں سے پانی بہ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع پر بادشاہ کی طرف سے تلوان اور رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادل اور بارش ہے اور پرٹالوں میں سے پانی گرتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس موضع پر عنایت اور رحمت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنی چھت پر پرٹالہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا پرٹالہ گر کر ٹوٹا ہے۔ تو اس کی قبول اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پرٹالہ لوہے یا تانبے کا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ اس کے کام انتظام سے ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے پرٹالے سے اس نے پانی لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی سے منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پرٹالہ تین وجہ پر ہے: (۱) رکیں شہر (۲) سردار (۳) تھوڑی خیر و منفعت۔

ٹلے زون (بانسری بھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بانسری بھانا غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے اور بانسری کی آواز سنا غم و فکر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بانسری بھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بانسری بھانے والا ایسا شخص ہوتا ہے جو لوگوں کو خیر پہنچاتا ہے اور بانسری بھانے میں خیر نہیں ہے۔

نات (پودا۔ انگوری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جس سبزے کو کہ اس کے موسم پر دیکھے اور اس کا نشانہ ہو۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور جس کا تنا اور پیشانی بغیر شلخ کے ہے۔ تو وہ مال اور نعمت اور مرتبے کی زیادتی بقدر سبزی اور کوتاہی اور بلندی اور شاخوں کی باریکی کے ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر سبزہ یا گھاس یا درخت اگا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ خیر اور منفعت پائے گا۔ اور جس قدر نبات زیادہ دیکھے گا خیر اور منفعت زیادہ ہوگی اور اگر دیکھے کہ اس کے کان یا زمین یا منہ پر سبزہ اگا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ زیادہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ زمین کی سبزی خواب میں عام اور خاص کے لئے نعمت اور من مانا مال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ملکیت کی زمین میں بہت سے پودے اگے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ریندار اور مسلمان ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھوٹے پودے چار وجہ پر ہیں: (۱) مال (۲) منفعت، بزرگی اور مرتبہ (۳) عیش خوش (۴) دولت کی زیادتی۔

نبات جلاب (گلاب کا پودا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب کا پودا دیکھنا اچھی بات ہے۔ اور اگر بہت سے پودے دیکھے تو مال اور نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے منہ میں پودا رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے اچھی بات سنے گا یا اس کو بوسہ دے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نبات کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب کا پودا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) عہدہ بات (۲) بوسہ دینا (۳) منفعت اور مال (۴) فرزند ان (۵) حلال کی روزی۔

نباش (کفن چور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کفن چور ہوا ہے۔ اگر صاحب خواب اہل علم سے ہے۔ دلیل ہے کہ باطل دنیا کی طلب میں اپنا علم بیچے گا اور اپنی عمر اس میں ضائع کرے گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر کفن چور دیکھے کہ اس نے بہت سے کفن جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ مصلح ہو گا اور علم و حکمت حاصل کریگا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مال حرام جمع کریگا اور لوگوں سے ملامت اور سرزنش پائے گا۔

نویسنہ (لکھنے والا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر لکھنے والا دیکھے کہ اس نے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیل سے کسی کا مال لے گا اور کوئی کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بادشاہ کے لئے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ مال و نعمت

بست پایگا۔ اور اگر دیکھے کہ عام لوگوں کے لئے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مکر اور حیلے سے لوگوں کو پریشان کرے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اچانک فحشی بنا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے روزی کھائے گا۔ اور اگر عالم فحش ہے اور دیکھے کہ لکھنے کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شعر، غزل اور فساد لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں لگے گا اور آخرت کے کام کو بھولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قرآن مجید توحید اور دعا لکھتا ہے دلیل ہے کہ خیر اور نفع پھلے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی فحش خواب میں دیکھے کہ اس نے خون کی سیاہی سے خط لکھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ سود کا مسک لکھے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر فحش خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی سردار کو خط لکھا ہے۔ اگر صلح ہے تو اس کے دین اور دیانت کے ضائع ہونے پر دلیل ہے اور اگر بدکار ہے تو توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرفی کے ساتھ لکھتا ہے۔ تو دنیا کی عیش و عشرت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زردی سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سبزی کے ساتھ لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نام خیر اور خوشی سے ملک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونے اور چاندی سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدوشہ سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) خیر و منفعت (۲) مال اور نعمت (۳) مکر اور حیلے سے کچھ حاصل کرنا (۴) معطل ہونا۔

نمیز (شراب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شراب مال حرام ہے جو لڑائی اور جھگڑے سے حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ شراب میں غرق ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت بڑے فتنے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بہت سی شراب ہے دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ شراب پی کر مست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوف اور دہشت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ دوسروں کے ساتھ شراب پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر جنگ اور جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شراب نریا دریا میں جاری ہے اور وہ اس میں تیرتا ہے۔ دلیل ہے کہ فتنے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شراب کا پیالہ اس کے ہاتھ میں ہے اور اس کے مصالحب نے لیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیاوی عیش کے باعث جنگ اور خصومت میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شراب کو پانی میں ملا کر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ مل گئے گا کہ کچھ حلال ہو گا اور کچھ حرام ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ شراب کو بچتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال بریلو کرے گا اور وہی کا شراب پینا اس کے معزول ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شراب تین وجہ پر ہے: (۱) پوشیدہ نکل (۲) مال حرام (۳) اس جہن کی نعمت۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شراب کے لئے انگوڑا ملتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بدوشہ یا رئیس کا

مقرب ہو گا اور ان سے مل پائے گا۔

نخاسی (برہ فروشی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ برہہ فروشی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ محال بات کہے گا اور بھوٹی قسم کھائے گا۔ اور خواب میں برہہ فروشی کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہے۔

نخچہر (شکار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شکار اس کا مطیع اور تابع ہے۔ دلیل ہے کہ رئیس اور بزرگ ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ چوروں کا سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شکار اس کے تابع نہیں ہے اس کی تلوئل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شکار کی صورت پر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بددین ہو گا اور باطل کی طرف میلان کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شکار کو جل یا پھندے سے پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر جنگلی آدمی سے مکر اور چیلے کے ساتھ مل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شکار کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی آدمی سے کچھ مل چھینے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شکاروں میں مقیم ہوا ہے اور اس کو ان میں مقیم ہونے سے کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی گروہ میں مقیم ہو گا اور اس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ اس کو تکلیف پہنچے گی اور فائدہ نہ ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شکار اس کے ساتھ بات کرتے ہیں اور اس کے مطیع ہیں۔ اگر اہل علم اور فضل سے ہے تو بلاشبہ کا مقرب ہو گا اور مل پائے گا۔ اور اگر جاہل ہے تو ایسا کام کرے گا کہ لوگ اس پر تعجب کریں گے۔

نخود (چنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چنا خواہ تر ہو خواہ خشک غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی سے لے کر چنا کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے باعث اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس چنوں کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پنے شور بے میں یا گوشت میں کچے ہوئے کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ بہت کم ہو گا۔

نزد باخترن (نزد کھیلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نزد کے ساتھ کھیلنا کار باطل اور دنیا کا فریب ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ نزد سے کھیلتا ہے اور مقابل پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ یہودہ کام اور فریب سے کسی پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مخالف اس پر غالب آیا ہے۔ تو اس کی تلوئل اول کے خلاف ہے۔

نزد بیان (بیڑمی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ میڑھی سے لوہا برہا ہے اور وہ میڑھی گارے اور اینٹ کی ہے تو خیر اور صلاح پر دلیل ہے اور اس کا دین زیادہ ہو گا اور اس کو نیکی پہنچے گی۔ اور اگر میڑھی چوڑے اور پتھر کی ہے۔ دلیل ہے کہ سبب اور بے رحم ہو گا۔ اور اگر لکڑی کی ہے تو اس کا دین ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ میڑھی پر اوپر گیا ہے۔ اگر چوڑے کی ہے تو بلا شلہ ہو گا ورنہ خیر اور منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ میڑھی کے ذریعے سے نیچے آیا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر دیکھے کہ میڑھی سے نیچے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبے اور بزرگی سے گرے گا اور اس کا نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میڑھی مصلح اور پارسا مرد ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور بدکار کے لئے منافقتی ہے۔

نرگس (ایک پھول ہے)

حضرت وانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس خوش طبع، خوبصورت اور پاکیزہ مرد ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس عمدہ بات ہے اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے نرگس لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خوبصورت فرزند آئے گا اور اگر بے شوہر ہے تو خوبصورت شوہر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نرگس کو زمین سے اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب عورت کو طلاق دے گا یا اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نرگس زمین سے اکھاڑ کر غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے نرگس کا دست اپنے شوہر کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس عورت کو طلاق دے دیگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس تین وجہ پر ہے: (۱) خوش طبع اور خوبصورت عورت (۲) فرزند (۳) دوست کہ جس کی دوستی پسندیدار ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے ہبز نرگس لی ہے۔ دلیل ہے کہ احسن اور نیکی کرے گی اور خیر میں مشغول ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نرگس تھی اور زیادہ ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خیال زیادہ ہو گا۔

نرگس (کمر)

اگر دیکھے کہ اس نے کمر لی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دین میں خطاات اور گمراہی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمر روشنائی سے بدلی ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمر سے کمر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریک کمر میں ہے تو غم و اندوہ اور کاموں کی بے نیکی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ ہوا روشن کمر میں ہے اور اہانک کمر ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں کاموں کی موت آئے گی۔ نیز حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمر کا دیکھنا ہمارا وجہ پر ہے: (۱) تاخیر (۲) کاموں کا پوشیدہ ہونا (۳) ہمت (۴) گمراہی۔

حضرت اسماعیل اٹھتے رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمر سے روشنائی میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ درویشی سے تو نگری میں آئے گا اور بدعت اور گمراہی سے دور ہو گا۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمر کو دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

نسرین (چنبیلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چنبیلی وقت پر دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اس کے فرزند آئے گا اور اگر چنبیلی درخت سے دور ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو چنبیلی کا دست دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان میں عقوبت ہوگی اور اگر چنبیلی کا پھل درخت پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش ہو گا یا اس کو تھوڑی چیز ملے گی۔

نشاستہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیہوں کا نشاستہ مل حلال ہے کہ تجارت کے ذریعہ ربح سے حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے نشاستہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ غناک ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نشاستہ کا طوطہ کر کے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گیہوں سے نشاستہ نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے کوئی چیز ربح اور سختی کے ساتھ حاصل کرے گا۔

خستین (بیٹھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین پر بیٹھا اور قرار لیا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر میں اس کا کام نیک ہو گا۔ اگر دیکھے کہ بست سویا ہے۔ تو بھی نیکی کا دلیل ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ گھوڑے، گدھے یا فخر پر بیٹھنا چار وجہ پر ہے: (۱) بخت (۲) دولت (۳) مرتبہ (۴) حکومت۔

اور ہوا پر بیٹھنا بادشاہی پر دلیل ہے۔ اگر ہوا اس کی مطیع ہے۔ حضرت ابراہیم کمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معلم لوگوں کے ساتھ چلتا ہے اور راستے میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ ناچکی اور دین کا مخالف ہو گا۔ چنانچہ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَرَفِيعُ الْمَخْلُوقِينَ يَسْمَعُهُمْ** (پچھے رہنے والے اپنے پیچھے پر خوش ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ وہ لوگ دین کے مخالف تھے اور وہ ان کو چھوڑ کر بیٹھ گیا ہے اس کی تائید اول کے خلاف ہے۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مصلح اور پارسا لوگوں کے گروہ کے ساتھ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و صلاح میں زیادتی ہوگی۔ اور اگر بدکار لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہے تو اس کی تائید اول کے خلاف ہے۔

نفل

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے کہ خواب میں نفل خواہ کسی سبب سے اس کو پہنچے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نفل کا نفل ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس گدھوں کا نفل ہے۔ دلیل ہے کہ

اسی قدر بزرگوں سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے چپاڑوں کی نعل بندی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو بنے گا۔ اور نعل بند وہ شخص ہوتا ہے جو لوگوں میں دوستی کی جستجو کرتا ہے۔

نعلین (جوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جوتے کے تھے ٹوٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ مدت تک سفر میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جوتے میں سوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی وجہ سے سفر سے رکے گا اور رنج اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جوتا بڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا سفر آخرت کے لئے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس جوتا نہیں ہے اس لئے سفر سے رکا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز یعنی خادمہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی جوتی سیاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت مالدار ہو گی۔ اور اگر سرخ ہے تو اس کی عورت عینش اور خوشی پسند ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جوتا سفید ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت پارسا اور پاکیزہ رخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جوتے میں مذکورہ سب طرح کے رنگ ہیں تو اس عورت میں سب صفات ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جوتے کے بند گھٹنے کے چڑے کے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس عورت کی اصل عجی ہو گی۔ اور اگر جوتے کے بند اونٹ کے پلائے کے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس عورت کی اصل عرب سے ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چلنے وقت اس کا جوتا گرا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ غور کرو کہ اس جوتے کے بند کس چیز کے ہیں۔ اگر اونٹ کے چڑے کے ہیں۔ تو اس کی عورت پھر ہو گی۔

حضرت اسماعیل الشافعیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جوتا پھٹا ہے تو یہی تلویل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) سفر (۲) عورت (۳)

سیڑ

نعلناع (پودینہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پودینہ غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ جو زمین اس کی ملک ہے اس میں پودینہ ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پودینہ کھنیا ہے دلیل ہے کہ اس کا غم زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں پودینہ ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب زمین کو غم و اندوہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی زمین سے پودینہ اکھاڑ کر پھینکا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

نفش (مٹی کا تیل)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا تیل ٹاپکار عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنے پ کو مٹی کا تیل ملتی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی ٹاپکار عورت سے ملاقات کرے گی۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ صاحب خواب حرام چیز کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا

مٹی کا تیل ہے۔ دلیل ہے کہ ماں حرام جمع کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا تیل دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) بیمار عورت (۲) چنل خور مرد (۳) ماں حرام۔

نفرین (نفرت کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ظالم پر نفرین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ظالم پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ وہ ظالم ہے اور مظلوم اس پر نفرین کرتا ہے۔ اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔
حضرت ابراہیم کنبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ناحق بے گناہ پر نفرین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر قلم کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی مرد پر ناحق نفرین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بند ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ناحق نفرین کرنا صاحبِ خواب کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اور اگر حق پر نفرین کرے۔ تو اس کی تاویل اس شخص پر واقع ہوتی ہے کہ جس پر نفرین کی ہے اور مفید کی نسبت مصلح شخص پر جلدی اثر کرتی ہے۔ اور مفید شخص اگر حق یا ناحق پر نفرین کرے تو مخالف پر رجوع کرتی ہے۔

نقاہ (پرنکھنے والا)

نقاہ یعنی پرنکھنے والا خواب میں عالم، دانا اور حکیم ہے۔ کیونکہ ہر ایک بہترین چیز کو پسند کرنے والا ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی دیندار صالح نقاہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ از خود قرآن مجید اور دین کے علوم حاصل کرے گا۔ اور اگر طالبِ دنیا ہے دلیل ہے کہ اپنے لئے شرف اور بزرگی حاصل کرے گا اور دنیا کامل پسند کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاہ مرد عاقل اور باتیز ہے جو نیک و بد اور مصلح و مفید میں فرق کرتا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاہ چار وجہ پر ہے: (۱) مرد دانا (۲) حکیم (۳) عقلمند (۴) کام کو معلوم کرنے والا۔

نقرہ (چاندی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چاندی آزاد عورتوں پر دلیل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنے کام سے چاندی لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع اور ولایت میں کسی عورت سے شادی کرے گا۔ کیونکہ چاندی عورتوں کی ذات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چاندی کی کان میں گیا ہے اور چاندی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کنبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی چاندی ہے تو فرزند پر

دلیل ہے۔

نقصان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم میں نقصان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے دل کا نقصان ہو گا۔ لیکن عورتوں کے جسم کے نقصان میں صلاح ہے۔ جیسا کہ عورتوں کے بارے میں حرفِ ذمہ میں بیان ہو چکا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے دل یا کسی چیز میں نقصان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ فکر مند ہو گا اور اس کو نقصان پہنچے گا۔

نگارگری (نقاشی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چھت اور گھر کی دیواروں پر نقاشی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا دار ہے اور دنیا کے کاموں پر فریفتہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی اور مصوری کا بطل اور ناحق ہے۔ چنانچہ قرآنِ حق تعالیٰ ہے: مَا هَذِهِ الصُّعُفُ الَّذِينَ أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ (یہ کیا تصویریں ہیں کہ جن پر تم مرے جا رہے ہو)۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی دنیا پر فریفتہ ہونا ہے اور راہِ راست چھوڑ کر راہِ باطل پر چلتا ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھوں پر سیاہی کا خضاب اور نقش بنائے ہیں۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کمانے میں مکر اور حیلہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی چار وجہ پر ہے: (۱) دنیا کی آرائش (۲) بیہودہ کلم (۳) مکر و حیلہ (۴) فریب اور بھوٹ۔

نگین انگوٹھی (انگوٹھی کا نگینہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگوٹھی کا نگینہ شرف اور بزرگی اور مل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی انگوٹھی کا نگینہ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور مرتبے میں نقصان آئے گا یا اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انگوٹھی کا نگینہ ٹوٹا ہے تو بھی مذکورہ بلا توہل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی انگوٹھی پر ناگہ نگینہ ظاہر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس نگینہ کی قدر و قیمت کے مطابق قیمت پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بوشاہوں کے لئے نگینہ تلج ولایت ہے اور عورتوں کے لئے شوہر ہے اور عام لوگوں کے لئے مرتبہ اور نیکی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگوٹھی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) مل

(۳) ولادت (۴) میث (۵) فرزند (۶) بزرگی (۷) مل و نعمت (۸) عمل۔

نماز

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ نماز مشرق کی طرف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کو جائے گا۔ اور اگر حج کا محل نہیں ہے تو اس کا میلان عیسائیوں کی طرف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مغرب کی طرف نماز پڑھتا ہے اور اس کا میل قبلہ کی طرف ہے۔ دلیل ہے کہ دین اسلام کو پس پشت ڈالے گا۔ اور اگر دیکھے کہ راستے میں نماز پڑھتا ہے اور اس کی پشت قبلہ کی طرف ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ اس کو توبہ کرنی چاہیے۔ اور اگر دیکھے کہ نماز پڑھی ہے اور قبلہ کی طرف کا پتہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ راہ دین میں حیران ہو گا۔ اور اگر نماز قبلہ کی طرف پڑھے۔ دلیل ہے کہ راہ دین میں مستقیم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی قوم کی لامت کراتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس قدر مقتدی ہیں اتنی جماعت پر سرداری کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز کا وقت گزرا ہے اور اس نے کوئی پاکیزہ جگہ نہیں پائی ہے کہ نماز پڑھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام مشکل سے پورا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز توڑی ہے یا نماز پڑھی ہے یا بے وضو پڑھی ہے دلیل ہے کہ جس مطلب میں ہے وہ پورا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد میں یا مدرسے میں لامت کرائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ اس کا تابعہار ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کی توبہ بھی خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نماز میں رکوع اور سجود پوری طرح سے بجا آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین اور دنیا کا کام نیک ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نماز پچیسین وقت پر گزارا ہے اور تسلسل روشن اور پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف اس کے مراتب بلند ہوں گے۔ اور اگر تسلسل تیرہ اور ابر والا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی امید پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شام کے فرض پڑھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل و عیال سے معاملہ کرے گا اور ان سے شاد اور خوش ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ صبح کی نماز گزارا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو اس کو حیض آئے گا۔ اور اگر بے وضو نماز پڑھے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر نماز عشاء کے فرض پڑھے۔ دلیل ہے کہ امن میں ہو گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باغ میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ گنہ سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کشتی میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قرض اترے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز کی جگہ پر نہ تھا اور نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ مفید اور بہتر وار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ نماز پڑھ کر جنگل کو چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ شخصیت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کے روضہ مبارک کی زیارت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کعبہ میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خلیفہ کی طرف سے انتظام کے ساتھ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز کے بعد سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے اور دولتمند شخص پر فتح پائے گا اور اس پر قابض ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے سوائے خدا کے کسی کو سجدہ نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد حاصل ہو گئی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دیوار پر سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بزرگوں سے رنج اور خواری پہنچ گئی۔ اور اگر دیکھے کہ نماز گزاری ہے اور شہد پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال سے نزدیکی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز کے اندر اطمینان پر بیٹھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز کا پہلا سلام بائیں طرف دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا احوال شوزیدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بیٹھ کر نماز گزاری ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا عذر قبول کیا جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو گا۔ فرماؤ حق تعالیٰ ہے: **اَلْخَالِقُ الْمَلٰٓئِکَۃَ خَلْقًا** (جب اس نے اپنے رب کو پکارا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے اندھیرے میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے خوشی پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے رات کی نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ سب طرح کے خوف سے امن میں ہو گا اور نعمت بزرگی اور امن پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہلو پر نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جمعہ کی نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور حلال کی روزی حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بیت المقدس میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ میراث پائے گا اور اس پر روزی فراغ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کعبہ میں یا کعبہ کی چھت پر نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ کعبہ کا رخ کرے گا اور اس کی عاقبت بخیر ہوگی۔

حضرت حافظ معبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نماز پڑھنا تین وجہ پر ہے: (۱) فریضہ (۲) سنت (۳) نفل۔

اگر دیکھے کہ اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کی قسمت میں حج کرے گا اور بدکاری سے بچائے گا۔ فرماؤ حق تعالیٰ ہے: **اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ** (بے شک نماز سے جلالت اور منکارت سے بچاتی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ نماز سنت پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ گناہوں پر صبر کرے گا، نام روشن ہو گا اور غلالت پر شفقت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز نفل پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کی قدر کرے گا اور دوستوں کے کام میں کوشش کرے گا اور ہر ایک کے ساتھ مروت سے پیش آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے پر نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت بڑا فخر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کارخانہ یا دکان میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کے کسب اور کام میں برکت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جمعہ کی نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام تسلی اور جمعیت سے ہو گا۔

حضرت خالد امصغانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حق تعالیٰ کو رکوع اور سجدہ کرنا قرب الہی پر دلیل ہے۔ فرماؤ حق تعالیٰ ہے: **کَلَّا لَا تَتَّبِعْهُ وَاَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ** (تو اس کی ہرگز اطاعت نہ کر۔ سجدہ کر اور قریب ہو)۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ نماز میں رکوع نہیں کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ماں کی زکوٰۃ نہیں دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز بجالایا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کی عبادت قبول کرے گا اور اس کی دعا منظور ہوگی۔ اور حق تبارک و تعالیٰ اس پر نظر رحمت کرے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نماز پڑھنا سات وجہ پر ہے: (۱) امن (۲) ثلوی (۳) عزت (۴) مرتبہ (۵) خلاصی (۶) مراد پانا (۷) تقاضا میں نقصان۔

اور خواب میں رکوع و سجود پانچ وجہ پر ہے: (۱) مراد پانا (۲) دولت (۳) نصرت (۴) فتح پانا (۵) امر حق بجالانا۔ فرہان حق تعالیٰ ہے:

(ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عیادت کرو اور نیک کام کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔) اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کا جنازہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لئے دعا اور ثناء کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز پوری نہیں پڑھی ہے۔ تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

نمد (نمدہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سفید اور پاکیزہ نمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ مال حلال پائے گا اور اگر میلا ہے تو اس کی کچھ بھی منفعت نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سا نمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اپنے کسب سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے نمدے جملے ہیں۔ دلیل ہے کہ فساد میں اپنے مال کو ضائع کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر سفید نمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ دولت مند عورت کرے گا یا سنواری سنیر خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس اونٹ کی ہٹم کا نمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا نمدہ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مال کا نقصان ہو گا اور خواب میں نمدہ سینے والا ایسا شخص ہے کہ جو حلال کی طرف مائل ہے اور حرام سے پرہیز کرتا ہے۔

نمک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نمک نقد درہم اور نیک کام ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سفید نمک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر نقد روپیہ حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے نمک کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ زہد کی راہ اختیار کرے گا اور نیک کام کرے گا۔ اور میلا سیاہ نمک جنگ اور بھگڑے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نمک پانچ وجہ پر ہے: (۱) نقد روپیہ (۲) آبرو (۳) نیکی (۴) بست سال (۵) نیک خلوم۔

اور برا نمک خواب میں چار وجہ پر ہے: (۱) کھونا درہم (۲) ناخوش باتیں (۳) غم و اندوہ (۴) خوشی۔

نمک سود (نمک ملا ہوا)

نمک سود۔ نمک ملی ہوئی چیز۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ

اس نے نمک ملا ہوا فریہ گوشت کھلیا ہے۔ تو نعمت اور روزی پر دلیل ہے اور میراث پائے گا۔ اور اگر نمک ملا ہوا لاغر گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا اور جس قدر زیادہ شور ہو گا زیادہ لاغر ہو گا۔ تو زیادہ نقصان پر دلیل ہے اور خواب میں بننا ہوا گوشت کھانا غیبت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بننا ہوا لاغر گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بدوشہ کے لوگوں سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دبے اونٹ کا گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے نقصان پائے گا۔ اور اگر نمک ملا ہوا گوشت جنگلی دبے چوہاؤں کا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی لوگوں سے نقصان اٹھائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ لاغر گوشت میں منفعت نہیں ہے۔

نمک (مگرچہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مگرچہ چور، ظالم اور لڑاکا شخص ہے اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مگرچہ اس کو پانی میں لے گیا اور ڈوب گیا ہے۔ دلیل ہے کہ پانی میں ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مگرچہ نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اسی قدر دشمن سے زحمت حاصل ہو گی۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مگرچہ اس کو پانی میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پھیلیں ہلاک کریں گی۔

اور اگر دیکھے کہ مگرچہ اس پر غالب آیا ہے۔ تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مگرچہ کا گوشت چڑایا ہڈی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب دشمن سے نقصان پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مگرچہ اس کو پانی میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کے ہاتھ سے شہید ہو گا۔

نودیدن (نی چیز دیکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے جو چیز غی اور پسندیدہ ہے۔ خیر اور خوشی پر دلیل ہے اور پرانی چیز کا ذکر حرف کاف میں ہو چکا ہے۔

نوحہ کرون (نوحہ کرنا)

نوحہ کرون۔ نوحہ کرنا۔ رونا پینا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ نوحہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جگہ اس کو مبارک نہ ہو گی اور اس جگہ کے بڑے لوگ متفق ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس شہر کا والی مرا ہے اور لوگ اس پر نوحہ کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کو اس والی سے رنج اور ظلم پہنچے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دلی کو خوشی ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ لوگ نوحہ کے ساتھ روتے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کے ساتھ کسی ظالم سے بے انصافی اور ظلم ہو

گا اور اس سے تمکین اور عاجز ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نوح کرتا ہے اور شور کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ روتا ہے اور آہستہ نوح کرتا ہے تو خوشی اور شادی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عورتوں کے ساتھ بست سے مرد ہیں اور آواز سے نوح کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس موضع میں بلاشاہ کے باعث غم و اندوہ پہنچے گا۔

نوشادر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نوشادر غم و اندوہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نوشادر ہے۔ دیس ہے کہ تمکین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نوشادر کھلایا ہے۔ تو نہایت سخت غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

نیرومند (طاقتور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے بیداری کی نسبت زیادہ طاقتور ہوا ہے تو دنیا و آخرت میں اس کے احوال کی عمدگی پر دلیل ہے۔ بشرطیکہ صاحب خواب مصلح یعنی نیکوکار ہے۔ اور اگر وہ اہل فساد میں سے ہے۔ تو اس کی تویل خلاف ہے۔

نیزہ

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیزہ اور دوسرے ہتھیار بھی ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مراد پاسے گا اور اس کا حکم و دہتیوں میں جاری ہو گا۔ اور اگر صرف نیزہ ہی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا بھائی سرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا نیزہ کوئی لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام مشکل سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے نیزہ ہرا اور زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت کرے گا۔ اور خواب میں نیزہ قوت اور لوگوں پر فتح پانے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں نیزے کا سر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت مسافر نیکوکار مرد سے ہو گی اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزہ آٹھ وجہ پر ہے: (۱) قوت (۲) سفر (۳) ولایت (۴) عورت (۵) فرزند (۶) امن (۷) توانائی (۸) راستی مقدار نیزہ۔ اور خواب میں نیزہ بنائے والا ایسا مرد ہے جو لوگوں کی مدد کرتا ہے اور اس سے ہر ایک کو قوت اور طاقت حاصل ہوتی ہے۔

نہشتن (لکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لکھتا ہے یا کسی کو لکھنا سکھاتا ہے دلیل ہے کہ علم اور عقل سیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز لکھتا ہے تو اس کے شر اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر

دیکھے کہ قرآن، احادیث، توحید اور دعا لکھتا ہے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر کوئی چیز شعریا غزل سے لکھی ہے تو برائی پر دلیل ہے۔

نیشکر (گنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نیشکر چوستا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام میں مشغول ہو گا۔ اور ہنڈر گنا پوسنے کے اس میں جھگڑا اور گفتگو ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو گنا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ گفتگو سے خلاصی پائے گا۔

نیکو کردن (نیکی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیکی کرنا دین میں اسی قدر قوت اور بزرگواری ہے اور عذاب آخرت سے نجات پائے گا۔ خاص کر اگر صاحب خواب ایماندار اور پارسا ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ کسی نے نیکی کی ہے۔ اور اس نے اس کو ذلیل جانا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں میں ناکھرا ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَلَا تَسْتَوُوا لِلْفُضْلِ نَسْتَكُمُ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُعْمَلُونَ (آپس میں احسان کو مت بھولو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے)۔
اگر دیکھے کہ اہل شرک سے نیکی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل ایسے لوگوں پر خرچ کرے گا کہ جن کو دونوں جہان کی خیر ہو گی۔

نیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیل کا دیکھنا غم و اندوہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر غم و اندوہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو نیل دیا ہے یا اس سے ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنا کپڑا نیل سے رنگا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا اور اس کو خوشیوں اور دوستوں کی وجہ سے مصیبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیل کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دریا میں آفت پہنچے گی۔

نیلوفر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب کے اندر نیلوفر کو اس کے موسم میں اس کے پودے پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سے کچھ ملے گا یا اس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہو گا۔ اور اگر پھول پودے سے جدا دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس نے نیلوفر کے پودے سے نیلوفر توڑ کر غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی دوست نے نیلوفر کا دستہ دیا ہے۔ دلیل

ہے کہ ان کے درمیان جدائی پڑے گی۔
 حضرت وائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیلوفر کا پورا کثیر ہے کہ جس سے صاحبِ خواب کو نقصان
 پہنچے گا۔

کتاب کامل التَّغْبِیر سے حرفِ الواو

واشہ (ایک پرندہ ہے) یا شہ

واشہ۔ ہاشہ ایک شکاری پرندہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ہاشہ کو اپنا مطیع اور تابعدار دیکھے کہ ہاتھ پر سے اڑتا ہے اور آواز پر آتا ہے اور اس کو اس طرح آزمایا ہے۔ تو مالِ حلال اور صاحبِ خواب کے مرتبے پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ ہاشہ مفید اور پاکیزہ ہے اور اس کے ہاتھ پر بیٹھا ہوا تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے قوی سے قدر، مرتبہ اور عزت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاشہ اڑا ہے اور دھاکہ اس کے ہاتھ میں رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قدر اور مرتبہ زائل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہاشہ خواب میں بادشاہوں کے لئے ملک اور بزرگی، دولت مندوں کے لئے مال اور درویشوں کے لئے فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہاشہ اس کے ہاتھ سے گرا ہے اور مرا ہے۔ اگر صاحبِ خواب بادشاہ ہے۔ دلیل ہے کہ ملک سے جدا ہو گا۔ اور اگر امیر یا سردار ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبے اور عزت سے گرے گا۔ اور اگر تو تاجر ہے تو درویش ہو گا اور اگر درویش ہے تو اس کا فرزند مرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ہاشہ بے شرم مرد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہاشے کا گوشت کھیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ پر بست سے ہاشے بیع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ عیار لوگ اس جگہ جمع ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاشہ دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) قدر اور مرتبہ (۲) حکومت (۳) مال (۴) منفعت۔

والی (حاکم)

والی۔ کاردار اور حاکم ہے۔ اگر دیکھے کہ والی تخت سے گرا ہے یا اس کا تخت ٹوٹا ہے یا کسی نے اس سے تلواریں چرائیں۔ یا اس کا گھر خراب ہوا ہے یا پھندے میں گرفتار ہوا ہے اور مارا گیا ہے یا چوپایہ اس کے سر پر گیا ہے اور گرا ہے یا کسی نے اس کو گرایا ہے۔ یہ سب باتیں اس امر پر دلیل ہیں کہ وہ شرف اور بزرگی سے گرے گا اور معزونی ہو گا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر والی دیکھے کہ اس کی دستار کسی کی دستار سے میسر ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور نیک عادت اس کی پائیدار ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں پھندا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کی شرف اور بزرگی زیادہ ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ والی ہوا ہے اور اپنے من میں منفعت اور دیندار ہے۔ چنانچہ لوگ اس سے طرش ہیں۔ دلیل ہے کہ خیر و صلاح پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو شر اور فساد پر دلیل ہے خاص کر اگر صاحبِ خواب مفسد اور ظالم ہو۔

وحوش (جنگل چوپائے)

وحوش۔ جنگل چوپائے۔ ان میں جس قدر نر ہیں مردوں پر دلیل ہیں اور جس قدر مادہ ہیں عورتوں پر دلیل ہیں۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وحوش کا شکار کرتا ہے۔ یا کسی نے اس کو وحوش کا
خوار دیا ہے۔ تو مال، نعمت اور غنیمت پر دلیل ہے اور اس کے گوشت اور ہڈی کی بھی یہی تاویل ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وحوش اس کے مطیع اور فرمانبردار ہیں جیسے
کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے۔ دلیل ہے کہ ایک گروہ جس کے اسلام میں خلل ہے اس کا تبعدار ہو گا۔ خاص
کر اگر صلاب خراب پار سا ہے۔

درنچ

اس کا بیان حرف سین میں ہو چکا ہے۔ وہاں سے ملاحظہ ہو۔

وردنہ (چھانج۔ چھابہ)

وردنہ اور تنوک مل۔ چھانج۔ دونوں خواب میں شریک اور ایک دوسرے کے متعلق ہیں۔ اگر دیکھے کہ کسی نے
اس کو چھانج دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو شریک حاصل ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چھانج ہے۔ دلیل ہے
کہ کسی سے صحبت کرے گا اور اس کو راز حق بتائے گا اور باطن سے دور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چھانج ٹوٹ
گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے شخص کی صحبت سے جدا ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھانج تین درجہ پر ہے : (۱) کاموں میں اتفاق کرنے والا
(۲) معیشت کا شریک (۳) مشکل کام اس پر آسان ہو گا۔

وردہ (برودہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دشمن کے قبضے میں غلام بن گیا ہے۔
دلیل ہے کہ دشمن اس پر غالب آئے گا اور وہ مغلوب ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ برودہ فروشی کرتا ہے۔ جیسے غلام اور کنیز کی۔
دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کافروں میں سے برودہ لیا ہے یا خریدا ہے۔ تو اس کی تاویل
بری ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر برودہ غلام خریدا ہے تو اس کا تنوین بری ہے۔ اور اگر فروخت
کیا ہے تو نیک ہے۔ اور اگر فروخت کر کے بھر خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا
برودہ بھاگ گیا ہے۔ اگر غلام بھاگا ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اگر کنیز بھاگی ہے تو بدی پر دلیل ہے اور اس کے مال کا نقصان

ہو گا۔ اور بروہ فروش ایسا مرد ہے جو لوگوں کا اختیار تلاش کرتا ہے۔

درس سنان (کبوتر)

درس سنان۔ ایک جانور ہے جس کو خراسان میں کبوتر کہتے ہیں۔ اس کو خواب میں دیکھنا عورت اور کنیز کو دیکھنا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے درس سنان کبوتر پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے درس سنان کبوتر خریدا ہے اور اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا کنیز کو فروخت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے درس سنان کبوتر خریدا ہے اور اس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کا دل ظلم سے کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سے درس سنان کبوتر ہیں۔ دلیل ہے کہ بست ہی کنیزیں خریدے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ درس سنان کبوتر کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) منفعت (۲) معیشت (۳) غم و اندوہ۔

وزغ (پکھوایا گرگٹ)

وزغ۔ پکھوایا بگلا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں وزغ نیک عالمہ مرد ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے پکھوایا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک پارسا مرد کا مصعب ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے پکھوے سے لڑائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے مرد سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جلد بست سے پکھوے جمع ہوئے ہیں اور شور کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس جلد مذاب حق تے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے پکھوے کو مارا اور اس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد شخص کو مغلوب کرے گا اور اس کا مال لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو پکھوے نے کانا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد مرد کو رنج پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پکھوے کو پکڑ کر پانی کے باہر نکلنے پر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد شخص کو کام سے روکے گا اور اس کو نقصان پہنچائے گا۔

وزیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ کے وزیر کا نیک کام ہے۔ دلیل ہے کہ اس وزیر کا ہم نیک ہو گا اور اس کی دولت زیادہ ہو گی اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کی تعویل بری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وزیر ہوا ہے اور وہ متعصب اور دواگر ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عدل اور حکم کے مطابق برتری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وزیر نے دستر خوان بچھوایا ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ، نفعت اور رزق اس پر فرخ ہو گا اور اس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ وزیر نے اس کو خلعت اور کلاہ دی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کو اپنا والی بنائیں گے۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وزیر اس کے گھر میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ کے باعث غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے وزیر کے ساتھ کھانا کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وزیر کا گھر گرا ہے یا وہ بیمار ہے یا بادشاہ نے اس کو معزول کیا ہے۔ یا گھوڑے نے اس کو گرایا ہے۔ یا بیل نے اس کو سیٹھ مارا ہے۔ تو یہ سب اس کے معزول ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں وزارت کا دیکھنا چار درجہ پر ہے۔ ایک یہ کہ اگر دیکھے آفتاب یا مٹاب کی آنکھ ہوا ہے۔ دوسرے یہ کہ اگر دیکھے کہ وہ وجلہ یا فرات ہوا ہے۔ تیسرے یہ کہ اگر دیکھے کہ بادشاہ نے کمرپا اس کی کمر پر باندھا ہے۔ چوتھے یہ ہے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چار یاروں میں سے کسی نے اس کے سر پر تاج رکھا ہے۔ یہ سب وزارت پانے کی دلیلیں ہیں۔

وسمہ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دسمہ غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں بہت سا دسمہ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دسمے کے پودے زمین سے اکھاڑ ڈالے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دسمہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کی وجہ سے صاحب خواب رنج اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے دسمے کا دستہ اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان دونوں میں بھگڑا پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دسمے کا دستہ اپنے عیال کے ہاتھ میں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایک دوسرے سے جدا ہوں گے اور دسمہ دیکھنے میں خیر نہیں ہے۔

وشہ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں وشہ غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ وشہ بردار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر اس نے کسی کو وشہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے وشہ سے کوئی چیز وصولی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا پرانہ کام جمع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے وشہ چھپا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی بہت نیبت کرنے کا۔

وضوئے نماز (نماز کا وضو)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ہاتھ اور منہ صاف پانی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ کام ڈھونڈے گا اور پورا کام پائے گا اور اس کا مقصود حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہٹاک پانی سے منہ دھویا ہے۔ اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنا ہاتھ اور منہ دھویا ہے۔ دلیل

ہے کہ اپنے دوستوں کے لئے مدد چاہے گا اور اس کی مراد حاصل ہوگی۔

دکیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ بلو شاہ کا دکیل بنا ہے اور اپنے کام میں منصف بنا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی خیر و صلاح پائے گا۔ اور اگر قاضی کا دکیل بنے گا تو بھی یہی تاویل ہے اور اگر وکالت کے کام میں نہیں ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دکیل دیکھے کہ اس نے اپنے موکل پر مہربانی کی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی مرد کو پاکیزہ بات کہے گا۔ اور اگر موکل نے رو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سے منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کی تاویل بد ہے۔

داری (جذام کی بیماری)

داری۔ جذام کی بیماری ہے۔ اس کو خواب میں دیکھنا مان ہے جو اس کو پہنچے گا۔ خاص کر اگر جسم پر سفید آبلے دیکھے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس کے جسم میں بہت سا جذام ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو برا کام پیش آئے گا اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو مشہور کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جذام درویش کے لئے تو گری اور نعمت ہے اور دولت مندوں کے لئے گناہ سے رکنا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی تمام انگلیاں گر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا اور ممکن ہے کہ اس کا فرزند یا بھائی دنیا سے جائے۔

دیرانی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گھر اور دکان وغیرہ کی دیرانی دین کی گمراہی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دیرانے کو آباد کیا ہے۔ تو اس کی تاویل بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آبلو جگہ خراب ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ بلا اور مصیبت میں گرفتار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دیرانے کو آباد کیا ہے تو صاحب خواب کے کام کی درستی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیرانی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو نفع ہو گا۔ اور اگر دیرانی مخلوق کے فعل سے ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مسجد یا مدرسہ دیران کیا ہے۔ تو اس کے کام کے نقصان پر دلیل ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرف الہاء

ہاون دستہ (اکھلی)

ہاون۔ دست۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاون دستہ دو شریک ہیں۔ ایک کو دوسرے کی ضرورت ہے اور اگر دونوں متفق ہوں تو ظلم نیک اور فائدہ پہنچائیں گے۔ اگر ان میں سے ایک نہ ہو۔ تو فائدہ مند نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاون میں کوئی کھانے کی چیز کوئی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اس کی قدر اور قیمت کے مطابق رنج اور مشقت کے ساتھ نفع نہ ہو گا۔ اور اگر وہ چیز دوا ہے اور اساک کی ہے۔ تو زیادتی مل پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ہاون میں کوئی چیز شیریں کوٹے۔ تو دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر تلخ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر جواہرات کو ہاون میں پیسے اور کوٹے دلیل ہے کہ اسی قدر منفعت دیکھے گا اور آخر کار اس کا مل ضائع ہو گا۔

ہباء (ہوائی ذرات)

ہباء۔ گرد کے ذرات دھوپ میں ہوتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ذرات بے ہودہ بات اور پریشان کام ہے کہ جس میں خیر اور منفعت نہیں ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مُنْقَذًا (اور ہم نے ان کو پرانندہ ذرات کر دیا)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ہوا کے سرخ ذرات دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس ملک میں بیماری ہوگی۔ اور اگر سیاہ ہیں تو مصیبت پر دلیل ہے۔ سفید ہیں تو دلیل بے غمی پر ہے۔

ہدہد (مشہور تاج والا پرندہ ہے)

ہدہد ایک مشہور پرندہ ہے جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہدہد غفلت اور دانا مرد ہے کہ لوگوں کو پوشیدہ باتوں کی خبر دیتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ہدہد پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے دلیل ہے کہ مذکورہ صفت کے آدمی سے اس کی صحبت ہوگی اور اس سے دانائی حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہدہد کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دانا اور بزرگ آدمی پر فتح پائے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں سے مل اپنے عمل کے ساتھ حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہدہد دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) اچھی خبر سننے کا (۲) بزرگی (۳) دشمن پر فتح پانا (۴) حسب فرمان حق ہر ایک کام کو دانائی سے کرے گا۔

ہدہد (تخفہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو ہدیہ دیا ہے۔ اگر وہ چیز عمدہ، نیک اور لائق فریقین کے ہے تو دونوں کو نفع ہو گا۔ اور اگر بری چیز ہے۔ تو دونوں کو ایک دوسرے سے قطع ہو گا۔ بلکہ شر اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو کوئی چیز ہدیہ کے طور پر دی ہے اور وہ چیز اس کو مرغوب ہے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر وہ پسندیدہ چیز نہیں ہے تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی بوڑھے آدمی یا بوڑھی عورت نے ہدیہ دیا ہے۔ تو خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر جوان مرد یا جوان عورت دے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

ہریرہ

ہریرہ۔ عرب کا مشہور مرغین کھانا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے ہریرہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خیر و منفعت پائے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ جس کے باعث اس کی چشم روشن ہو گی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے: **اَلْهَرِيرَةُ اَطْعَمَتْهُ اَبَتُهُ** (ہریرہ ہشت کے کھانوں میں سے ہے)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر ہریرہ قربہ بکری کے گوشت کا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اگر غلیظ گوشت کا ہے اور کھانے میں بے مزہ ہے۔ رکیل ہے کہ صاحبِ خواب کو اسی قدر نقصان پہنچے گا۔

ہزار داستان (بلبل و مینا کی قسم ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہزار داستان خواب میں کوئی فرزند خوش آواز اور خوش خلق ہوتا ہے۔ لیکن وہ کچھ ضعیف الاحوال سا ہو اور صاحبِ ظلم اور اہل ادب و دانش ہونے اور لوگوں کے نزدیک محبوب بھی ہووے اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کو کوئی ہزار داستان جانور بطور عطیہ کے دے گیا۔ تو دلیل یہ ہے کہ اس کے ہاں کوئی فرزند اس صفت کا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی ہزار داستان جانور کو بلبل میں سے پکڑا تو دلیل یہ ہے کہ اس کی صحبت ایسے شخصوں کے ساتھ ہو جائے جو کہ نیک خلق اور عمدہ خلق والے ہوں۔

حضرت کلمانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہزار داستان، بلبل یا مینا خواب میں کوئی عورت خوش آواز ہوا کرتی ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے ہزار داستان (بلبل) خریدا تو دلیل ہے کہ وہ کوئی کنیزک خوش آواز اور خوب لگنے والی خریدے۔ اور اگر دیکھے کہ ہزار داستان اس کے ہاتھ سے اڑ گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت کو طلاق دے یا کنیزک اس کی مر جائے یا بھاگ جائے۔

جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہزار داستان جانور خواب میں کوئی فرزند اور غلام ہوتا ہے اور کوئی خن شیریں اور شٹا کسی آواز خوش و عمدہ کا یہی ہوا کرتا ہے۔

ابن جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہزار داستان جانور کو خواب میں دیکھنا پانچ وجہوں پر ہوتا ہے: (۱) عورت (۲) فرزند (۳) قاضی (۴) حکیم (۵) غلام۔

ہلیلہ (ہرڑ - مشہور چیز ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہلیلہ کالی خواب میں دیکھنا بھل غم و اندوہ پر ہوتا ہے۔ اور ہلیلہ زرد دلیل بیماری پر ہوا کرتا ہے اور ہلیلہ سیاہ کی دلیل مصیبت پر ہوتی ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ ان میں سے ایک قسم کا ہلیلہ کھا رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ اندوہ و غم اس کا سخت تر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ ان ہلیلوں میں سے کوئی ہلیلہ شکر، قد یا شہد کے ساتھ ملا کر کھا رہا تھا تو دلیل ہے کہ اندوہ و غم اس کا کتر ہو گا۔ اور دیکھنے میں ہلیلہ کی کوئی منفعت نہیں ہوتی۔

ہمالے (ہا۔ ایک جانور کا نام مشہور ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہما خواب میں دولت، عزت، بزرگی اور ظفر ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی ہما جانور تھا تو دلیل ہے کہ وہ بموجب قدر اس جانور کے عزت اور دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہما جانور اس کے ہاتھ سے اڑ گیا تو دلیل ہے کہ اس کی جاہ و منزلت اور عزت و حرمت میں نقصان آئے گا۔

کسانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہما جانور خواب میں کوئی بادشاہ ہوتا ہے، کوئی رئیس یا کوئی مرد بزرگوار۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کسی ہما جانور کو مار ڈالا اور اس کا گوشت کھایا تو دلیل یہ ہے کہ وہ کسی مرد بزرگوار اور رئیس پر قہر و غلبہ حاصل کرے اور مانی اس کاٹے گا اور اس کو کھا جائے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی ہما جانور تھا تو دلیل ہے کہ وہ ان لوگوں سے جو بیان کئے گئے ہیں کوئی خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی ہما جانور کو تیرے یا کسی چتر سے مارا تو دلیل ہے کہ وہ اپنے لوگوں کی پس پشت کوئی خن بد کئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی ہما جانور نے اس کو کوئی خراش یا زخم پہنچا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ان لوگوں کی طرف سے کوئی معصرت پہنچے گی۔

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہما جانور کا خواب میں دیکھنا سات وجہوں پر ہوتا ہے: (۱) بادشاہ (۲) رئیس (۳) کوئی مرد بزرگوار (۴) دولت (۵) بزرگی (۶) فرماں روائی (۷) عزت و اہل۔

ہوا (ہوا مشہور ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ ہوا روشن اور صاف تھی تو دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں کی تندرستی اور معیشت خوب اور بہتر ہوگی اور ان کو راحت ملے گی اور وہیں کے علماء اور اہل حکمت لوگوں کو دولت اور اقبال کی زیادتی و ترقی حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا تاریک و تیرہ اور گرد و غبار والی تھی تو دلیل یہ ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو کوئی غم و اندوہ لاحق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا سرخ رنگ کی تھی۔ تو دلیل ہے کہ اس ملک میں کوئی جنگ اور فتنہ برپا ہو گا اور اگر دیکھے کہ ہوا سبز تھی تو دلیل ہے کہ اس ملک میں کھیتیں، غلے اور نباتات و سبزیاں زمین کی بہت پیدا ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا سفید اور پاکیزہ ہوتی ہے تو دلیل یہ ہے کہ بقدر اس کے اس ملک کے لوگوں کو نعمت، فراخی، کسب اور معیشت بہت سی حاصل ہوگی۔

کسانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ ہوا گرد و غبار سے پاک و صاف تھی اور سخت چل رہی تھی۔ تو دلیل یہ ہے کہ کوئی بیگنہ بادشاہ اس ملک میں آئے گا اور ان لوگوں کو رنج اور زحمت پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھ

تھوڑا سا حصہ ہوا کسی شریا کسی محل و مقام کے اوپر روشن اور صاف ہو گیا ہے تو دلیل یہ ہے کہ اس سلی اس موضع و مقام کے لوگوں کو نعت، قرآنی اور خیر و منفعت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ ہوا مختلف طور سے تھی تو دلیل یہ ہے کہ اس ملک کے لوگوں کا حال پر آئندہ اور پریشان ہووے۔

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ ہوا کا خواب میں دیکھنا پانچ وجہوں پر ہوتا ہے: (۱) بزرگی (۲) منفعت (۳) تندرستی (۴) ایمنی (۵) معیشت۔ اور یہ پانچوں وجہیں دلیل کسی ہوائے روشن اور صاف پر ہوا کرتی ہیں۔

ہوام (کیڑے مکوڑے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کیڑے مکوڑے جو کہ زمین پر ریٹکنے والے ہوں تو بیل ان کی بوجہ ان کی تدریجیت اور صلاحیت کے ہوتی ہے۔ کیونکہ جو کوئی ان میں سے جس قدر اونچی درجہ کا ہو دلیل اس کی غم تعبیر کی رو سے کسی قوی تر دشمن پر ہوتی ہے بہ نسبت ان ریٹکنے والے کیڑے مکوڑوں کے کہ ان کی زہر دار ہوں۔

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیکھنا ہوام یعنی حشرات الارض، کیڑوں مکوڑوں کا خواب میں کوئی تہدید ہوتی ہے کہ جس کی بازشت کسی دشنام دہندہ اور حاسد کی طرف ہوا کرتی ہے۔

ہیزم (جلانے کی لکڑی)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہیزم تر اور خشک خواب میں کوئی جنگ، لڑائی، حسرت، بھگڑا اور خن چینی ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ کوئی ہیزم یعنی جلانے کی لکڑی اپنے گھر میں آیا تو دلیل یہ ہے کہ بقدر اس ہیزم سوختنی کے اس کو اس شر اور گھر میں کوئی لڑائی بھگڑا پیش آئے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیگانہ شخص نے اس کو کوئی ہیزم سوختنی بخشی ہے تو دلیل یہ ہے کہ اس کو کسی بیگانہ آدمی کے ساتھ کوئی لڑائی، خصومت اور بھگڑا پڑے۔

کمالی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ کسی جنگل یا کسی صحرا سے ہر قسم کی لکڑیاں ہیزم سوختنی کی جمع کر رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ یہ شخص بد کردار، حاسد اور خن چین ہو گا اور جلد گرفتار ہو جائے گا کہ قولہ تعالیٰ حَتَّانَہُ الْحَطَبُ ۝ فَمِنْ حَيْثُ خَلَصَ لَمْ يَكُنْ مِنْ مِّنْجٍ ۚ "سر پر لئے پھرتی ایندھن کی لکڑیاں" اس کی گردن میں ہو رہی مونج کی۔" اور اگر دیکھے کہ وہ درختوں سے لکڑیاں ہیزم سوختنی کی جمع کر رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ وہ درمیان صاحب دشمنی لوگوں اور بزرگ آدمیوں کے اس کی کوئی آزمائش کریں اور باتیں بے اصل اس کو کہیں۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ درخت کے جن سے وہ ہیزم سوختنی جمع کر رہا تھا میوہ دار تھے دلیل یہ ہے کہ وہ درمیان بڑی ہمت والے بزرگ لوگوں کے ہوں گے اور صاحب دشمنی ہو گا۔ فی الجملہ دیکھنا ہیزم تر اور خشک کا خواب اور اچھا نہیں ہوتا۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ حَرْفِی

یادہ (نگن)

یادہ معنی نگن خواب میں ایک جنس اور قسم ہاتھ کے نگن یا کڑے کی ہوتی ہے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مرد یہ دیکھے کہ اس نے کوئی نگن ہاتھ میں پہنا ہوا تھا تو دلیل یہ ہے کہ کوئی تکلیف و زحمت اس کو پہنچے۔ اور اگر وہ نگن چاندی کا پہنے ہوئے ہو تو دلیل یہ ہے کہ غم و اندوہ اس کو کمتر ہو اور تمام پہناوے عورتوں کے مردوں کے لئے نیک اور بہتر نہیں ہوتے اور اسی طرح مردوں کے پہناوے عورتوں کے واسطے اچھے نہیں ہیں اور طوق اور گوشوارے وغیرہ جو کہ زینت و آرائش پوشاہوں کی ہوں وہ مردوں کے لئے عورتیں ہوتی ہیں اور عورتوں کے واسطے شوہر ہوتے ہیں جو کہ بموجب انکی قدر و قیمت کے ہوں کہ جو کچھ انہوں نے دیکھا ہو۔ اور شرح و تفصیل ہر ایک پہناوے کی بذیل لفظ پیرا یہ کتاب ہذا کے حصہ اول میں ہم بیان کر چکے ہیں۔

یا سمن (چنبیلی)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ کسی دوست نے اس کو کوئی گلدستہ چنبیلی کا دیا تو دلیل ہے کہ درمیان ان کے کوئی گفتگو پیش آجائے اور وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں۔ اور اگر کوئی عورت یہ دیکھے کہ اس نے چنبیلی کے پھول کسی درخت پر سے پھلے اور وہ اپنے شوہر کو دیئے تو دلیل ہے کہ شوہر اس کا اسکو طلاق دے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ چنبیلی کے پھول اس نے اپنے غلام کو دیئے تو دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگ جائے۔ اور درخت چنبیلی کا خواب میں کوئی عورت تو نگر و مالدار اور بدخو ہوا کرتی ہے اور وہ سفلہ اور حاسد ہوتی ہے اور اگر چنبیلی خواب میں خوشبودار ہو تو دلیل ہے کہ وہ عورت اہل جو دو احسان ہوگی۔

یا فتن (پاکسی چیز کا)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کوئی چیز پائی تو اگر وہ صاحب خواب پارسا اور صلح آدمی ہو تو دلیل ہے کہ وہ بیداری میں کوئی چیز پائے گا۔ اور اگر وہ شخص صلح اور صاحب ستر و حیانہ ہو تو دلیل یہ ہے کہ اس کو کوئی غم و اندوہ پہنچے۔

کمانی کہتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کوئی دو چیزیں پائیں اور وہ دونوں ایک ہی جنس و قسم کی تھیں تو دلیل اس کی خیر و منفعت پر ہے اور وہ شخص حج و عمرہ ادا کرے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کوئی دس چیزیں پائیں اور وہ دسوں چیزیں ایک ہی جنس و قسم کی تھیں تو دلیل اس کی کسی خیر و منفعت اور روزی حلال پانے پر ہوگی اور دوسری تعداد و شمار کی دلیل بھی اسی قیاس پر ہے اور اگر جو کچھ چیزیں اس نے پائی ہوں وہ ایک ہی جنس و قسم کی نہ ہوں تو اس کی تاویل بد ہوگی۔

یافتن کلن با (بات مختلف چیزوں کی کانوں کا)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی پہاڑ کو کھودا اور وہاں ایک کلن سونے کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ بموجب اپنی قدر کے کوئی ولایت و حکومت پائے اور اگر خواب دیکھنے والا مصلح و نیکوکار پارسا اور اہل دین ہو تو دلیل یہ ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم اور حکمت نصیب کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن چاندی کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت جو بزرگ و رئیس لوگوں میں سے ہو زوجیت میں لائے جو کہ باہل اور ملدار بھی ہو گی۔ اور بعض مجتہدین کہتے ہیں کہ اس کے ہاں کوئی فرزند مبارک قدم پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن تانبے یا پیتل کی پائی تو دلیل ہے کہ اس کی کسی سردار و رئیس بدکردار و بے رحم کے ساتھ صحبت و ملاقات ہو جائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن قلعی رنگ یا نین کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کوئی خوبصورت عورت اپنی زوجیت میں لائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن لوہے کی پائی تو دلیل ہے کہ اس کی سردار و رئیس قوی کے ساتھ ملاقات و صحبت ہو جائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن لوہے کی پائی تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ کی طرف سے یا عورت کی طرف سے کوئی منفعت پہنچے اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن زبرد اور زمرہ کے جواہرات کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ شخص صاحب مل اور صاحب جلا ہو جائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن باقوت کی پائی تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مل و دولت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن فیروزہ کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ دشمن پر ظفر پائے اور اس کو مغلوب کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن حقیقی اور نہایت مفید پتھر ہوتا ہے کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ نفع پائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن شبہ (جو کہ ایک حقیقی اور نہایت مفید پتھر ہوتا ہے) کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کسی سردار و رئیس کے ساتھ کوئی گفتگو کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن لعل کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کوئی جہ اور حشمت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن نوشادر کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ اندو، بکین و غناک ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن نمک کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کسی بزرگ یا رئیس سے کوئی منفعت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن سرمہ یا زاک یعنی پھٹکڑی کی پائی تو دلیل اس کی غم و اندوہ پر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن گل زرد یعنی زرد مٹی کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن گل سفید سفید مٹی یا کھڑا مٹی کی پائی تو دلیل ہے کہ کسی سردار و رئیس کے ساتھ اسکی صحبت و ملاقات ہو۔

یاقوت (ایک جواہر کا نام مشہور ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یاقوت سرخ یا سبز تھا تو دلیل ہے کہ کوئی عورت یا کنیزک نیک و خوب اس کو حاصل ہو یا اس کے ہاں کوئی لڑکی خوبصورت پیدا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یاقوت عیب دار تھا تو دلیل ہے کہ وہ کنیزک یا وہ عورت جو کہ وہ رکھتا ہو اس پر حرام ہو جائے۔ کہانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یاقوت سبز تھا تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت خوب اور اچھی بااصل و بانصیب زوجیت میں لائے۔ اور اگر وہ کوئی عورت رکھتا ہو تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یاقوت سفید تھا تو دلیل ہے کہ فرزند اس کا منہ ہو۔

اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی سرخ یا قوت تھا تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت تو تکر و دھار اور باجمل زنجیت میں لائے۔ اور اگر دیکھے کہ یا قوت سبز تھا تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت پار ساد نیک سیرت زنجیت میں لائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یا قوت زرد تھا تو دلیل ہے کہ وہ عورت بیمار صورت ہو۔ اور اگر دیکھے کہ یا قوت سفید تھا تو دلیل ہے کہ کوئی عورت کنواری، زاہدہ، مصلح اور نیکو کار ہووے۔
امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یا قوت خواب میں چہ وجہوں پر ہوتا ہے: (۱) مال (۲) کنیزک (۳) علم (۴) بیٹا (۵) مرد نیک (۶) لڑکی کنواری۔

بیروج (مردم گیاه، لکھنی بونی)

لکھنی بونی۔ ایک گھاس کی جڑیں ہیں جو کہ انہیں میں گلے ملے ہوئے مرد اور عورت کی شکل میں ہوتی ہیں، واضح رہے کہ بیروج بونی کو ابد جسم بھی کہتے ہیں اور یہ آدمی کی صورت میں ہوتی ہے۔
ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس یہ ابد جسم بونی تھی یا کسی نے اس کو دی تو دلیل ہے کہ وہ کسی مرد کیمینہ اور پست قد کی خدمت میں مشغول ہو اور اس سے زحمت و تکلیف پائے اور اگر دیکھے کہ اس نے بیروج بونی کھائی تو دلیل ہے کہ وہ کسی اس صفت کے مرد کے بل میں سے کچھ کھائے۔ اور دیکھنا بیروج بونی کا خواب میں کسی منفعت کا باعث نہیں ہوتا۔

بخ (برف جی بونی)

دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بخ یعنی برف جی بونی کا دیکھنا خواب میں غم و اندوہ ہوا کرتا ہے۔ خاص کر جبکہ اس کو اپنے وقت پر دیکھے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ برف جی بونی کھا رہا تھا۔ تو دلیل ہے کہ وہ روزی بہت سی پائے۔ مگر یہ کہ جب وہ برف بہت سی اور بے اندازہ دیکھے جو کہ اپنے وقت یعنی سردیوں کے موسم میں ہو۔ اور اگر دیکھے کہ وہ کچھ برف صاف تھری اپنے گھر کو لے جا رہا تھا تو دلیل ہے کہ بقدر اس برف کے وہ کوئی مال جمع کرے۔
کھانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ گرمیوں کے موسم میں کوئی برف پاکیزہ اور صاف تھی تو دلیل یہ ہے کہ وہ کوئی مال حلال جمع کرے۔ اور اگر دیکھے کہ برف مٹی کی پیمبل اور تلخ سی تھی تو دلیل یہ ہے کہ وہ کوئی ایسا مال جمع کرے کہ جو کہ حرام ہو۔ اور اگر سردیوں کے موسم میں برف پاکیزہ و صاف خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے عیش کو خوب اچھی طرح گزارے اور اپنے روزگار سے منفعت دیکھے اور اس کے دوستوں کے دل اس سے شاد ہوں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ درمیان سرد ملکوں کے سردیوں کے موسم میں برف کو خواب میں دیکھنا دلیل خیر و منفعت اور تندرستی پر ہو اور گرم ملکوں میں دلیل قحط، تنگی اور اندوہ پر ہو۔ اور بعض مجہول نے کہا ہے کہ بخ یعنی برف جی بونی اور برق یا بجلی کا خواب میں دیکھنا جو درمیان سرد ملکوں کے ہو دلیل فراخی نعمت پر ہوتا ہے اور گرم ملکوں میں دلیل قحط اور اندوہ پر ہوا کرتا ہے۔

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بخ یعنی برف جی بونی خواب میں چہ وجہوں پر ہوتی ہے: (۱)

روزی فراخ (۲) زندگانی (۳) مل (۴) نرخ ارزوں (۵) غم و اندوہ (۶) قتل و کشتی۔

یشم یا یشب (سنگ یشم)

(ایک قیمتی پتھر کا نام ہے جو کہ سبزی مائل ہوتا ہے اس کو سنگ یشم کہتے ہیں)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سنگ یشب کا خواب میں دیکھنا کسی عورت بے اصل پر دلیل ہوتا ہے اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی انگشتری یا انگوٹھی سنگ یشب کی تھی یا کسی نے اس کو دی یا اس نے کہیں سے خریدی۔ تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت بے اصل زوجیت میں لائے۔ اور اگر وہ عورت رکھتا ہے تو اس کے پاس کوئی لڑکی پیدا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کچھ سنگ یشب تھا تو دلیل یہ ہے کہ وہ عورتوں کی طرف سے کچھ خیر اور منفعت پائے۔

یل (پهلوان)

واضح رہے کہ یل کوئی مبارک اور مبارز یعنی کسی سے مقابلہ اور جنگ کرنے والا آدمی ہوتا ہے۔

ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی پهلوان یہ دیکھے کہ وہ مبارز یعنی کسی کے مقابلے میں جنگ کرنے والا اسریا پهلوان بنا ہوا تھا تو دلیل یہ ہے کہ وہ اپنی بلا شہادت میں قوت اور شوکت پائے۔ اور اگر کوئی عالم فاضل یہ دیکھے کہ کوئی فاضل یکتہ بحث میں تھا تو دلیل یہ ہے کہ وہ اپنے حضم و خفاف پر غالب آئے اور اگر کوئی تاجر و سوداگر آدمی یہ دیکھے کہ وہ مبارز یعنی جنگ اور لڑائی کرنے والا پهلوان ہو گیا تو دلیل یہ ہے کہ وہ تجارت میں بہت سامان حاصل کرے۔ اور اگر کوئی سپاہی آدمی یہ دیکھے تو دلیل یہ ہے کہ وہ فوج و بلددار ہو اور کوئی مل پائے۔ قولہ تعالیٰ: **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اسْتَوُوا أَوْنَكُمْوَاَسْجُدُوا وَآمِنُوا زُكُومُواوَالْعَلَوُا الْخَيْرُ لَعَلَّكُمْ تَفْقَهُونَ** ترجمہ: "اے ایمان والے لوگو! رکوع کرو اور سجدے بجالاؤ اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی اور نیکی اور بھلائی کیا کرو تاکہ تم فلاح، بہبود اور کھپالی حاصل کر سکو۔"

اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے ساتھ کوئی مبارزت یعنی جنگ کیا اور اس پر غالب آیا تو دلیل یہ ہے کہ وہ دشمن پر غالب آئے۔ اور اگر دیکھے کہ حضم و خفاف اس پر غالب آیا تو اس کی تلویل خلاف اس کے ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی عورت کے ساتھ کوئی جنگ کیا اور اس پر غالب آیا تو دلیل یہ ہے کہ حال اس کا برا ہو اور وہ خود اور لاچار ہو جائے۔

یوز (چیتا)

ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یوز یعنی چیتا خوب میں کوئی دشمن ہوتا ہے اور دشمنی اس کی اس پر ظاہر ہو جاتی ہے۔ سو اگر کوئی دیکھے کہ وہ کسی چیتے سے جنگ اور لڑائی کر رہا تھا۔ تو اگر وہ اس چیتے پر غالب ہو گیا تو دلیل ہے کہ وہ دشمن پر ظفر پائے۔

کئی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے چیتے کو کچل لیا تو دلیل یہ ہے کہ وہ کین و

کے ساتھ صحبت و ملاقات کرے۔ اور اگر دیکھے کہ چیتا اس سے بھاگ گیا تو دلیل یہ ہے کہ دشمن اس سے بھاگ جائے۔ اور اگر دیکھے کہ چیتے بہت سے اس کے مطیع تھے۔ تو دلیل یہ ہے کہ دشمن اس کے خراب اور ذلیل ہوں۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ کتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ چیتے کا گوشت کھا رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ بقدر اس کے وہ کوئی مل دشمن کا لے۔ اور بعض معبود نے کہا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کسی چیتے کو مار ڈالا تو دلیل یہ ہے کہ اس میں کوئی خیر اور منفعت نہ ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چیتے کو اپنی گردن پر اٹھا کر رکھ لیا اور وہ اس کو لے جا رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ وہ کوئی ہار اور بوجھ دشمن کا کھینچے۔ اور اگر دیکھے کہ کئی ایک چیتے اس کے گھر میں یا کسی موضع و مقام میں آکر اپنے آوازیں نکل رہے تھے تو دلیل یہ ہے کہ وہ شخص اپنے دشمنوں کے سبب سے کوئی رنج و تکلیف اور مضرت پائے ہو کہ بقدر ان چیتوں اور ان کی لن آوازوں کے ہو جو کہ وہ دیکھ چکا ہو۔ آگے واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي "وَأَمَّا" الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ